

جلد چہارم

مُسْلِمِ اَخْبَرِ حَنْبَلِ

حصہ نمبر: ۷۱۱۹ تا حصہ نمبر: ۱۰۹۹۷

مؤلف: **حضرت امام ابو احمد بن حنبل** رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: **مولانا محمد ظفر اقبال**

مکتبہ رحمانیہ

پکارا سٹریٹ، محلہ سولہ سرائی، لاہور
فون: ۳۷۳۵۷۴۳-۳۷۳۲۴۲۲-۰۴۲

وَمَا أَكْمَلُوا لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمُوا فَائِدَتَكُمْ فِيهِ مَا

أَوْرَثُوا لَكُمْ بَالِيغًا مِنْ حُكْمِهِ وَأَكْمَلُوا تَحْقِيقَ الْإِسْلَامِ

مُسْلِمُ أَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ

(جلد چہارم)

مؤلف

نَحْوَةُ ثَمَانِيَةِ أَلْفٍ مِائَةِ ثَمَانِيَةِ عَشْرَةٍ

(مُلَوَّنِي ١٤١٤ هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مکتبہ رحمانیہ

پتہ: سمنگ، غازی پور، اتر پردیش، انڈیا
فون: 3724228-37355743-042



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جميع حقوق ملكيت بحق ناشر محفوظ هيں

نام کتاب: منہ نام اخبر بن خلیل (جلد چہارم)

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: النعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت طاعت، صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۷۱۱۹) أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ بْنُ نَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ [صححه مسلم (۱۶۵۳)].
والحاكم (۳۰۳/۴).

(۷۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا سہمی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَهَشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ جَبَّارٌ وَالْمَعِينُ جَبَّارٌ وَالْعَصَمَاءُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَائِي الْفُحْمُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴۵/۵)].
قال شعيب: اسناد صحيح. [انظر: ۹۳۱۶، ۴۰۰، ۴۸۹، ۱۰۵۹، ۱۰۵۹۵۰]

(۷۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان اور صحراء میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں فُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِقَوْلٍ حَسَنًا أَوْ حَسِينًا فَقَالَ لَهُ لَا تَقْبَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ وَلَدَ لِي عَشْرَةَ مَا قَبِلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ [صححه البخاری (۵۹۹۷)].
ومسلم (۲۳۱۸)، وابن جبان (۵۵۹۶). [انظر: ۷۲۸۷، ۷۶۳۶، ۷۶۸۴، ۱۰۶۸۴]

(۷۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عینہ بن حصن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرات حسین رضی اللہ عنہ میں سے کسی ایک کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ انہیں چوم رہے ہیں جبکہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی نہیں چوما؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(٧١٣٣) حَدَّثَنَا مُنْهَمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ فَقَالَ اسْبِغُوا الوُضْوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَاقِبِ مِنَ النَّارِ. [النظر: ٣٠٣، ٧٨، ٩٢٥٤، ٩٢٧٢، ٩٢٧٣، ٩٢٧٤، ٩٢٧٥، ٩٢٧٦، ٩٢٧٧، ٩٢٧٨، ٩٢٧٩، ٩٢٨٠، ٩٢٨١، ٩٢٨٢، ٩٢٨٣، ٩٢٨٤، ٩٢٨٥، ٩٢٨٦، ٩٢٨٧، ٩٢٨٨، ٩٢٨٩، ٩٢٩٠، ٩٢٩١، ٩٢٩٢، ٩٢٩٣، ٩٢٩٤، ٩٢٩٥، ٩٢٩٦، ٩٢٩٧، ٩٢٩٨، ٩٢٩٩، ٩٣٠٠، ٩٣٠١، ٩٣٠٢، ٩٣٠٣، ٩٣٠٤، ٩٣٠٥، ٩٣٠٦، ٩٣٠٧، ٩٣٠٨، ٩٣٠٩، ٩٣١٠، ٩٣١١، ٩٣١٢، ٩٣١٣، ٩٣١٤، ٩٣١٥، ٩٣١٦، ٩٣١٧، ٩٣١٨، ٩٣١٩، ٩٣٢٠، ٩٣٢١، ٩٣٢٢، ٩٣٢٣، ٩٣٢٤، ٩٣٢٥، ٩٣٢٦، ٩٣٢٧، ٩٣٢٨، ٩٣٢٩، ٩٣٣٠، ٩٣٣١، ٩٣٣٢، ٩٣٣٣، ٩٣٣٤، ٩٣٣٥، ٩٣٣٦، ٩٣٣٧، ٩٣٣٨، ٩٣٣٩، ٩٣٤٠، ٩٣٤١، ٩٣٤٢، ٩٣٤٣، ٩٣٤٤، ٩٣٤٥، ٩٣٤٦، ٩٣٤٧، ٩٣٤٨، ٩٣٤٩، ٩٣٥٠، ٩٣٥١، ٩٣٥٢، ٩٣٥٣، ٩٣٥٤، ٩٣٥٥، ٩٣٥٦، ٩٣٥٧، ٩٣٥٨، ٩٣٥٩، ٩٣٦٠، ٩٣٦١، ٩٣٦٢، ٩٣٦٣، ٩٣٦٤، ٩٣٦٥، ٩٣٦٦، ٩٣٦٧، ٩٣٦٨، ٩٣٦٩، ٩٣٧٠، ٩٣٧١، ٩٣٧٢، ٩٣٧٣، ٩٣٧٤، ٩٣٧٥، ٩٣٧٦، ٩٣٧٧، ٩٣٧٨، ٩٣٧٩، ٩٣٨٠، ٩٣٨١، ٩٣٨٢، ٩٣٨٣، ٩٣٨٤، ٩٣٨٥، ٩٣٨٦، ٩٣٨٧، ٩٣٨٨، ٩٣٨٩، ٩٣٩٠، ٩٣٩١، ٩٣٩٢، ٩٣٩٣، ٩٣٩٤، ٩٣٩٥، ٩٣٩٦، ٩٣٩٧، ٩٣٩٨، ٩٣٩٩، ٩٤٠٠، ٩٤٠١، ٩٤٠٢، ٩٤٠٣، ٩٤٠٤، ٩٤٠٥، ٩٤٠٦، ٩٤٠٧، ٩٤٠٨، ٩٤٠٩، ٩٤١٠، ٩٤١١، ٩٤١٢، ٩٤١٣، ٩٤١٤، ٩٤١٥، ٩٤١٦، ٩٤١٧، ٩٤١٨، ٩٤١٩، ٩٤٢٠، ٩٤٢١، ٩٤٢٢، ٩٤٢٣، ٩٤٢٤، ٩٤٢٥، ٩٤٢٦، ٩٤٢٧، ٩٤٢٨، ٩٤٢٩، ٩٤٣٠، ٩٤٣١، ٩٤٣٢، ٩٤٣٣، ٩٤٣٤، ٩٤٣٥، ٩٤٣٦، ٩٤٣٧، ٩٤٣٨، ٩٤٣٩، ٩٤٤٠، ٩٤٤١، ٩٤٤٢، ٩٤٤٣، ٩٤٤٤، ٩٤٤٥، ٩٤٤٦، ٩٤٤٧، ٩٤٤٨، ٩٤٤٩، ٩٤٥٠، ٩٤٥١، ٩٤٥٢، ٩٤٥٣، ٩٤٥٤، ٩٤٥٥، ٩٤٥٦، ٩٤٥٧، ٩٤٥٨، ٩٤٥٩، ٩٤٦٠، ٩٤٦١، ٩٤٦٢، ٩٤٦٣، ٩٤٦٤، ٩٤٦٥، ٩٤٦٦، ٩٤٦٧، ٩٤٦٨، ٩٤٦٩، ٩٤٧٠، ٩٤٧١، ٩٤٧٢، ٩٤٧٣، ٩٤٧٤، ٩٤٧٥، ٩٤٧٦، ٩٤٧٧، ٩٤٧٨، ٩٤٧٩، ٩٤٨٠، ٩٤٨١، ٩٤٨٢، ٩٤٨٣، ٩٤٨٤، ٩٤٨٥، ٩٤٨٦، ٩٤٨٧، ٩٤٨٨، ٩٤٨٩، ٩٤٩٠، ٩٤٩١، ٩٤٩٢، ٩٤٩٣، ٩٤٩٤، ٩٤٩٥، ٩٤٩٦، ٩٤٩٧، ٩٤٩٨، ٩٤٩٩، ٩٥٠٠، ٩٥٠١، ٩٥٠٢، ٩٥٠٣، ٩٥٠٤، ٩٥٠٥، ٩٥٠٦، ٩٥٠٧، ٩٥٠٨، ٩٥٠٩، ٩٥١٠، ٩٥١١، ٩٥١٢، ٩٥١٣، ٩٥١٤، ٩٥١٥، ٩٥١٦، ٩٥١٧، ٩٥١٨، ٩٥١٩، ٩٥٢٠، ٩٥٢١، ٩٥٢٢، ٩٥٢٣، ٩٥٢٤، ٩٥٢٥، ٩٥٢٦، ٩٥٢٧، ٩٥٢٨، ٩٥٢٩، ٩٥٣٠، ٩٥٣١، ٩٥٣٢، ٩٥٣٣، ٩٥٣٤، ٩٥٣٥، ٩٥٣٦، ٩٥٣٧، ٩٥٣٨، ٩٥٣٩، ٩٥٤٠، ٩٥٤١، ٩٥٤٢، ٩٥٤٣، ٩٥٤٤، ٩٥٤٥، ٩٥٤٦، ٩٥٤٧، ٩٥٤٨، ٩٥٤٩، ٩٥٥٠، ٩٥٥١، ٩٥٥٢، ٩٥٥٣، ٩٥٥٤، ٩٥٥٥، ٩٥٥٦، ٩٥٥٧، ٩٥٥٨، ٩٥٥٩، ٩٥٦٠، ٩٥٦١، ٩٥٦٢، ٩٥٦٣، ٩٥٦٤، ٩٥٦٥، ٩٥٦٦، ٩٥٦٧، ٩٥٦٨، ٩٥٦٩، ٩٥٧٠، ٩٥٧١، ٩٥٧٢، ٩٥٧٣، ٩٥٧٤، ٩٥٧٥، ٩٥٧٦، ٩٥٧٧، ٩٥٧٨، ٩٥٧٩، ٩٥٨٠، ٩٥٨١، ٩٥٨٢، ٩٥٨٣، ٩٥٨٤، ٩٥٨٥، ٩٥٨٦، ٩٥٨٧، ٩٥٨٨، ٩٥٨٩، ٩٥٩٠، ٩٥٩١، ٩٥٩٢، ٩٥٩٣، ٩٥٩٤، ٩٥٩٥، ٩٥٩٦، ٩٥٩٧، ٩٥٩٨، ٩٥٩٩، ٩٦٠٠، ٩٦٠١، ٩٦٠٢، ٩٦٠٣، ٩٦٠٤، ٩٦٠٥، ٩٦٠٦، ٩٦٠٧، ٩٦٠٨، ٩٦٠٩، ٩٦١٠، ٩٦١١، ٩٦١٢، ٩٦١٣، ٩٦١٤، ٩٦١٥، ٩٦١٦، ٩٦١٧، ٩٦١٨، ٩٦١٩، ٩٦٢٠، ٩٦٢١، ٩٦٢٢، ٩٦٢٣، ٩٦٢٤، ٩٦٢٥، ٩٦٢٦، ٩٦٢٧، ٩٦٢٨، ٩٦٢٩، ٩٦٣٠، ٩٦٣١، ٩٦٣٢، ٩٦٣٣، ٩٦٣٤، ٩٦٣٥، ٩٦٣٦، ٩٦٣٧، ٩٦٣٨، ٩٦٣٩، ٩٦٤٠، ٩٦٤١، ٩٦٤٢، ٩٦٤٣، ٩٦٤٤، ٩٦٤٥، ٩٦٤٦، ٩٦٤٧، ٩٦٤٨، ٩٦٤٩، ٩٦٥٠، ٩٦٥١، ٩٦٥٢، ٩٦٥٣، ٩٦٥٤، ٩٦٥٥، ٩٦٥٦، ٩٦٥٧، ٩٦٥٨، ٩٦٥٩، ٩٦٦٠، ٩٦٦١، ٩٦٦٢، ٩٦٦٣، ٩٦٦٤، ٩٦٦٥، ٩٦٦٦، ٩٦٦٧، ٩٦

11.873.1.203.1.1.92.1.1.20.9029.9895

(۷۱۲) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے اینٹیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(٧١٣٣) حَدَّثَنَا مُسْنِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَسْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقُرُونُ الَّتِي يُعْثُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَقَالِ الثَّالِثَةُ أَمْ لَا ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّعَانَةَ يُشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَفْهَدُوا صححه مسلم (٢٥٣٤) | انظر: ١٠٠٧٤٤٠٩٣٠٧ |

(۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے معیوش کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی ﷺ نے تیسری مرتبہ بھی بعد والوں کا ذکر فرمایا یا نہیں) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موتاۓ کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(٧١٢٤) دَخَلْنَا هُنَيْمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ يُقَالُ ابْنُ عُمَرُو بْنِ عَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجَعَ عَنِ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مَعْنٍ سِوَاهُ. [صححه البحارى (٢٤٠٢).]

ومسلم (١٥٥٩)، وابن حبان (٥٠٣٦). [انظر: ٧٤٩٨، ٧٣٨٤، ٧٣٦٦، ١٠١٣٥.]

(۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت اٹھانا مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(٧١٢٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زُكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ الدَّابَّةُ مَرْهُونَةً لِمَعْلَى الْمَرْهُونِ عَقَلَهَا وَكَبِنَ الدَّرَّ يُسْرَبُ وَعَلَى الذِّي يُسْرِبُهُ يَنْفَقَتُهُ وَيَرْكَبُ. [صحيح]

(۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بلور رکن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ تین کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جاسکتی ہے۔

(۷۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ أَوْ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي الطَّرِيقِ رَفَعَ مِنْ بَيْنِهِمْ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. [اصححه مسلم (۱۶۱۳)].
وابن حبان (۵۰۶۷)۔

(۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب راستے کی پٹائی میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا جائے۔

(۷۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْوَابِطِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُو الْقَيْسِ صَاحِبِ لِيَوَاءِ الشُّعْرَاءِ إِلَى النَّارِ

(۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا امرؤ القیس بنی حنظلہ کے وائے شعراء کا علم بردار ہوگا۔

(۷۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْهِنْدِ فَإِنْ اسْتَشْهِدْتُ كُنْتُ مِنْ خَيْرِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ اسرجه البيهقي في السنن الكبرى: ۱۵۴/۳، والنسائي: ۴۶/۶۔

(۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے غزوہ ہندوستان کا وعدہ فرما رکھا ہے، اگر میں اس جہاد میں شرکت کر سکا اور شہید ہو گیا تو میرا شمار بہترین شہداء میں ہوگا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں نارنجہم سے آزاد ابو ہریرہ ہوں گا۔

(۷۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْوَعَاءُ بْنُ حَوْسَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي بَعْدَهَا كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ يُعْنَى رَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْتُ أَنَّ ذَلِكَ الْأَمْرَ حَدَثَ إِلَّا مِنْ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَتَكُنَّ الصَّفَقَةُ وَتَرُكُ السَّنَةَ قَالَ أَمَا نَكُنَّ الصَّفَقَةُ أَنْ تُبَايَعُ رَجُلًا ثُمَّ تُخَالِفَ إِلَيْهِ تَقَابُلَهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَا تَرُكُ السَّنَةَ فَالْخُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ. [انظر: (عبد الله بن السائب لو رجل من الاصلان): ۱۰۵۸۴]۔

(۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی ﷺ نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بنا پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی ﷺ نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور

کوار پکڑ کر اس سے قال شروع کر دو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعت مسلمین سے خروج ہے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي سَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ قَالُوا بِالصَّلَاةِ. [انظر: ۱۰۶۰۰]۔

(۷۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کسی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے ”نماز“ کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُكَرُ تَسْتَأْمِرُ وَالنَّيِّبُ تَشَاوُرُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبُكَرَ تَسْتَحْيِي قَالَ سَكُونَتْهَا رِصَالُهَا. [صححه البخاری ۶۹۷۰]، ومسلم (۱۴۱۹)۔ [انظر: ۷۳۹۸، ۷۷۴۵، ۹۴۸۷، ۹۶۰۳]۔

(۷۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی شرماتی ہے (تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟) نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَأَغْفُوا اللَّحَى. [انظر: ۷۵۳۶، ۸۶۵۷، ۹۰۱۴، ۱۰۴۷۷]۔

(۷۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔
(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَخْبِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تَنْتَحِ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَيَتِهَا. [صححه مسلم (۱۴۰۸)] [انظر: ۷۴۵۶، ۹۱۱۳، ۹۴۶۱]۔
(۷۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی پوپھی یا خال کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ طَعْمٍ وَذِكْرِ اللَّهِ قَالَ مَرَّةً أَيَّامٌ أَكَلٍ وَشُرْبٍ [صححه ابن حبان (۳۶۰۲)]، وصححه اسنادہ البوصیری، وقال الترمذی: حسن صحیح۔ قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجہ: ۱۷۱۹)، قال شعبہ: صحیح لغیرہ۔ وهذا اسناد حسن۔ [انظر: ۹۰۰۸]۔

(۷۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں، ایک دوسری سند میں صرف کھانے پینے کا ذکر ہے۔

(۷۱۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي الزُّهْرِيَّ فَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا غَيْرَةَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا قُرْعَ [صححه البخاری (۵۴۷۴)، ومسلم (۱۹۷۶)]. [۱۰۳۶۱، ۹۲۹۰، ۷۷۳۷، ۷۲۵۵].

(۷۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماورج میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، ای طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [صححه البخاری (۱۸۱۹)، ومسلم (۱۳۵۰)، وابن خزيمة (۲۵۱۴)]. [انظر: (۷۳۷۵، ۹۳۰۲، ۲۷۹، ۱۰۴۱۴، ۱۰۲۷۹، ۹۳۰۲، ۹۳۰۰، ۷۳۷۵)].

(۷۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ اطُّوفَ اللَّيْلَةَ عَلَى مَائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَنْ فَمَا وَلَدَتْ إِلَّا وَاحِدَةً مِنْهُنَّ بِشَقِّ إِنْسَانٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَشَيْتُ لَوَلَدْتُ لَهُ مَائَةَ غُلَامٍ كُلُّهُمْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [صححه البخاری (۷۴۶۹)، ومسلم (۱۶۵۴)، وابن حبان (۴۳۳۸)]. [انظر: (۱۰۵۸۸)].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس "چکر" لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہتا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ قَالَ هُشَيْمٌ فَلَا أَذْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ بِالْوُتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْعُسْلُ يَوْمَ الْحُمْقَةِ [انظر: (۱۰۳۴۷، ۱۰۱۱۵، ۸۳۳۹، ۷۶۵۸، ۷۵۲۷، ۷۴۵۲، ۷۱۸۰)].

(۷۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز پڑھنے کی۔ ② ہر سبے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ (۷۱۴۲) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ لِمَنْ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَالْإِسْحَادُ وَالْبَحْتَانِ [صححه

البخاری (۵۸۹۱)، ومسلم (۲۵۷)، وابن حبان (۵۴۸۰)، انظر: (۷۲۶۰، ۷۸۰۰، ۹۳۱۰، ۹۳۱۳، ۱۰۳۷۰).

(۱۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① سوچیں تراشا ② ناخن کاٹنا ③ نعل کے بال نوچنا ④ زیر ناف بال صاف کرنا ⑤ خند کرنا۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا مُعْتِمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَكْرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّى مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ أَوْ قَالَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ قَفْرًا إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَجَدْتُ فِيهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَأَى أَنْ أُسْجِدَهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)، وابن خزيمة: (۵۶۱)]. انظر: (۹۸۸۰، ۹۹۱۷).

(۱۴۰۷) اور ارفع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت مجیدہ پر پہنچ کر جبرہ تلاوت کیا، نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ؟ (آپ نے یہ کیا کیا؟) انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کی اقتداء میں اس آیت پر جبرہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ جبرہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی ﷺ سے جا ملوں۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى عَنْ أَبِي عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَنْ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَلِي الْأَخِيرِ شِفَاءً وَإِنَّهُ يَنْفِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَلْبِسْهُ كُلَّهُ. [صححه ابن خزيمة: (۱۰۵)]. قال الألباني، صحيح (ابوداؤد: ۳۸۴۴). قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: (۷۳۵۳، ۹۷۱۹)].

(۱۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کھمی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کھمی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس کھمی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرے) اس کی مرضی پر موقوف ہے۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى عَنْ أَبِي عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ لِكَيْسَ الْأَوَّلُ بِأَخَرٍ مِنَ الْأَخِيرِ. [صححه ابن حبان (۴۹۵)، وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۷۰۶)]. قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: (۷۸۳۹، ۹۶۶۲)].

(۱۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے

زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۱۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدَ وَالِدَةٍ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [صححه مسلم (۱۵۱۰)]. [انظر: ۷۵۶۰، ۸۸۸۰، ۹۷۴۳].

(۷۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۱۴۴) حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ عَيَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا حُكِرَ فَكُتِبُوا وَإِذَا رَسَّعَ فَارْتَحَمُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَتَبًا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ. [صححه البخاری (۷۳۴)]، [مسلم (۵۱۹)]، [ابن حبان (۲۱۰۷)]. [انظر: ۹۳۱۸، ۹۶۵۰، ۱۰۱۵۴].

(۷۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمیع اللہ لمن حمده کہے تو تم رتبا لک الحمد کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۱۴۵) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَعْقِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سَكِينٍ قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ غَرِيبٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابوداؤد: ۳۵۷۱ و ۳۵۷۲، ابن ماجہ: ۲۳۰۸، الترمذی: ۱۳۲۵)۔ قَالَ شُعَيْبٌ: حَسَنٌ. وَاسْنَادُ رَجَالَهُ ثَقَاتٌ. [انظر: ۸۷۶۲، ۸۷۶۳].

(۷۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنادیا جائے، گویا اسے بغیر جہری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۷۱۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَذَرُونَ مَا الْيَهُادَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ بِهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَحَدٍ مَا يَقُولُ لَهُ يَقْبَلُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبَتْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَغَتْهُ. [صححه مسلم (۲۵۸۹)]، [ابن حبان (۵۷۵۹)]. [انظر: ۸۹۷۳، ۸۹۹۷، ۹۹۰۳].

(۷۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟

صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا نیت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی نیت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۷۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ لَكَبْرَ أَرْبَعًا. [انظر: ۹۶۶۱، ۹۶۶۴، ۸۵۶۶، ۷۸۷۲، ۷۲۸۱، ۹۶۶۱، ۹۶۶۴، ۱۰۲۱۲، ۱۰۸۶۴، ۱۰۲۱۲]

(۷۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار کبیرات کہیں۔
(۷۱۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَالَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا خَضَرَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مَبَارَكٌ فَخَرِّضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِبَاةً تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغْلَقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ غَيْرُ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حَرَّمَ خَيْرَهَا قَدْ حَرَّمَ. [الالبانی: صحيح (النسائی: ۱۲۹/۴)]. [انظر: ۸۹۸۰، ۸۹۷۹، ۹۴۹۳]

(۷۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۷۱۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْصُلِي أَخَذْنَا فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ تَوْبَتَيْنِ. [صححه البخاری (۳۶۵)، ومسلم (۵۱۵)، وابن حبان (۲۲۹۸)]. [انظر: ۱۰۴۲۳، ۱۰۴۶۹، ۱۰۳۹۰، ۱۰۳۹۰]

(۷۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پکار کر پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے سے میری؟

(۷۱۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمَ وَغِفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مَزِينَةٍ وَجَهَنَّةٍ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جَهَنَّةٍ وَمُزِينَةٌ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغُلْفَانٍ وَهَوَازِنٍ وَتَمِيمٍ. [صححه البخاری (۳۵۲۳)، ومسلم (۲۵۲۱)]. [انظر: ۹۴۳۲، ۹۴۵۶]

(۷۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قہیلہ، اسلم، غفار اور مریدہ وحشیہ کا کچھ حصہ

اللہ کے نزدیک بنواسد، بنوعطفان و ہوازن اور نسیم سے بہتر ہوگا۔

(۷۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَفَّقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا يَقْلِبُهَا يَوْمَئِذٍهَا. [صححه البخاری (۶۶۰۰)، ومسلم (۸۵۲)، وابن حبان (۲۷۷۳)، وابن خزيمة: (۱۷۳۷)].

[النظر: ۷۴۹۰، ۷۷۵۶، ۷۸۱۱، ۱۰۰۷۰، ۱۰۲۳۹، ۱۰۴۶۴، ۱۰۴۶۴].

(۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَقَافَعُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا الرَّجُلَ أَمْ النِّسَاءُ لَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَّلَ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمَرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُذْرِ وَالْيَاثِي تَلْبِهَا عَلَى أَصْوَرٍ كَوَكَبٍ ذُرْقَى فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يَتَنَ يَرَى مَعَ سَائِلِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَغْرَبُ. [صححه البخاری (۳۳۲۷)، ومسلم (۲۸۳۴)، وابن حبان (۷۴۳۷)].

[النظر: ۸۵۲۳، ۹۴۳۳، ۹۴۵۷، ۹۴۵۷].

(۷۵۲) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ مردوں کی تعداد زیادہ ہے یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دودھ جویاں ہوں گی جن کی پندلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کھڑا نہیں ہوگا۔

(۷۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ لَبِي السَّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ قَالَيْتُمْ أَنَّ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ لَبِي السَّقَاءِ فَغَرَجَتْ حَيَّةٌ. [صححه البخاری (۱۴۰/۴)، والحاكم (۵۶۲۸)].

[النظر: ۷۳۶۷، ۸۳۱۷، ۸۶۱۷، ۱۰۳۲۵].

(۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ جَارَهُ أَنْ يَجْعَلَ عَشْبَةً أَوْ قَالَ عَشْبَةً لِي جِدَارِهِ. [صححه البخاری (۵۶۲۷)]. [النظر: ۸۳۱۷].

(۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَدَقَةَ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَالْيَدُ الْعَلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَاهَذَا بِمَنْ تَعُولُ (صححه البخاری (۱۴۲۸) وابن حبان (۴۲۴۳) [۲/۲۳۱]، انظر (۹۱۱۱، ۹۱۱۱، ۹۱۱۱)۔

(۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ اتَى جَبْرِيلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَنَشْرُهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَحْبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ (صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)۔

(۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں، اس میں کوئی سالن یا کھانے پینے کی چیز ہے، جب یہ آپ کے پاس پہنچیں تو آپ انہیں ان کے رب کی طرف سے اور میری جانب سے بھی سلام کہہ دیں اور انہیں جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دے دیں جس پر لکڑی کا کام ہوا ہوگا، اس میں کوئی شور ہوگا اور نہ کوئی تمکات۔

(۷۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ اتَى جَبْرِيلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَنَشْرُهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَحْبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ (صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)۔

(۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اسے اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال خیریت کو حاصل کر چکا ہو۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوسٹک کی

طرح عمدہ ہوگی۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان شقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریرے سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ وہ میری پیروی کرکیں اور ان کی دلی رضا مندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۷۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمَقْصِرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمَقْصِرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ [صححه البخاری (۱۷۲۸)، ومسلم (۱۳۰۲)].

(۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعا کیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، چوتھی مرتبہ نبی ﷺ نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعا میں شامل فرمایا۔

(۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَكْبَرُ أَمْ أَوْبَقُ لِنَسَبَاتِهِ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبُ شَيْءٍ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمَلُ الْبَقَاءَ وَلَا تَمَهِّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحَقِيقَةَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ. [صححه البخاری (۱۴۱۹)، ومسلم (۱۰۳۲)، وابن خزيمة (۲۴۵۴)] [انظر: ۹۷۶۷، ۹۳۶۷، ۷۴۰، ۱].

(۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرے باپ کی قسم! تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ وَلَا أَغْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مَلَكَ يَنْزِلُ فَقَالَ جَبْرِيلُ إِنَّ هَذَا الْمَلَكَ مَا نَزَلَ مِنْذُ يَوْمِ خَلَقَ قَبْلَ السَّاعَةِ لَمَّا نَزَلَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْسَنِي إِلَيْكَ رُبَّكَ قَالَ أَفَلَمَّا كُنَّا بَيْنَ يَدَيْكَ أَوْ عَبْدًا رَسُولًا

قَالَ جَبْرِيلُ تَوَاضَعُ لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدٌ قَالَ بَلْ عَبْدًا رَسُولًا [صححه ابن حبان (۶۳۶۵)].

(۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ان کی نظر آسمان پر پڑی، انہوں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ اتر رہا ہے، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ یہ فرشتہ جب سے پیدا ہوا ہے، اس وقت سے لے کر اب تک اس وقت سے پہلے بھی زمین پر نہیں اتر ا، جب وہ نیچے اتر کر آیا تو کہنے لگا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کے رب نے آپ کی طرف یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ وہ آپ کو فرشتہ بنا کر نبوت عطاء کر دے یا اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے رب کے سامنے تواضع اختیار کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ مجھے اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے۔

(۷۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا خَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَلَيْلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [صححه البخاری (۶۳۵۵)]
و مسلم (۱۵۷)].

(۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نئی نہ کمائی ہو۔

(۷۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُمْ وَالْوَصَالُ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَاقٍ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِنِّي إِنْ أَيْبَتْ يَطْلُعُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي لَا تَكْفُرُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ.

(۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی عمری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھانا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھو جتنے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكْثُرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَهَنَّمَ فَلْيَسْأَلْ مِنْهُ أَوْ يَسْأَلْ جَهَنَّمَ (۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کثرت حاصل کرنے کے لئے لوگوں سے روپے پیسے

ماگتا پھرتا ہے (کہ اس کے پاس پیسوں کی تعداد زیادہ ہو جائے) تو وہ یاد رکھے کہ وہ انگارے مانگ رہا ہے، اب چاہے تھوڑے مانگے یا زیادہ۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ (ح) وَجَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَ لِي الصَّلَاةُ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْفَرَاةِ فَقُلْتُ يَا أَبِیْ أَنْتَ وَأُمِّیْ أَرَأَيْتَ إِسْكَاتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْفَرَاةِ أَخْبَرَنِي مَا هُوَ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ تَقْنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا تَقْنِي مِنَ الذَّنَسِ قَالَ جَرِيرٌ كَمَا يَقْنِي الثُّوبُ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالْبَرْدِ قَالَ أَبِي كُلُّهَا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ إِلَّا هَذَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ [صححه البخاری ۷۴۱ و مسلم ۵۹۸] وابن حبان (۱۷۷۵) وابن خزيمة: (۱۵۷۹). [انظر: ۱۰۴۱۲، ۹۷۸۰].

(۷۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر تحریر کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا اسیل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءٍ كَوْكَبٍ دُرِّي فِي السَّمَاءِ إِصْنَاءَ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَنْفُلُونَ وَلَا يَمْتَسِعُونَ أَمْسَاطُهُمُ اللَّحَبُ وَرَحْمَتُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِيرُهُمُ الْكَلْبُورُ وَأَزْوَاجُهُمُ النُّحُورُ الْعَيْنُ أَخْلَافُهُمْ عَلَى خَلْفِي رَجُلِي وَاحِدٌ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ فِي طَوْلِ مِثْقَلِ ذَرَاةٍ. [انظر: ۷۴۲۹].

(۷۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ توکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کتلیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پیسے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹھیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم رضی اللہ عنہ کی شکل و صورت پر اور ساٹھ ہاتھ لیے ہوں گے۔

(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ وَهِيَ بُنِي فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ قَلْبِيخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى جَاوَزَ الْمِرْقَقَيْنِ فَلَمَّا غَسَلَ رِجْلَيْهِ جَاوَزَ الْكُعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ هَذَا مَبْلَغُ الْجَلِيلَةِ. [صححه البخاری (۵۹۵۳) ومسنم (۲۱۱۱) وابن حبان (۵۸۵۹)]. انظر: (۱۹۰۷۱)

(۷۱۶۶) ابو زرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان بن حکم کے گھر میں داخل ہوا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کچھ تصاویر نظر آئیں، وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا، اور اپنے بازوؤں کو دھوتے ہوئے کہیں سے بھی آگے بڑھ گئے، اور جب پاؤں دھونے لگے تو ٹخنوں سے آگے بڑھ کر پنڈلیوں تک پہنچ گئے، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ زیور کی انتہا ہے۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْمِلَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ. [صححه البخاری (۶۶۰۶) ومسلم (۲۶۹۴)].

(۷۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے، میزانِ حق پر ثقیل اور محبوب ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى لِقَاءَ الشَّيْكَانِ لَا يَمْتَحِلُ بِي وَقَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ مَرَّةً يَتَحَلَّى بِي وَإِنَّ رُؤْيَا الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ الصَّادِقَةِ الصَّالِحَةِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ. [قال شعب: اسنادہ قوی]۔ انظر:

(۸۴۸۷-۸۴۸۹)

(۷۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْأَيَّامَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّنِينَ [النظر: ۷۸۰۵،

۱۰۸۸۹۶، ۸۹۵۸، ۹۴۱۸، ۹۴۷۲، ۹۴۷۳، ۹۶۲۳، ۱۰۱۰۰، ۱۰۶۷۶، ۱۰۶۷۷]

(۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [النظر: ۸۹۸۹، ۸۵۵۹، ۷۲۷۸،

۹۴۵۹، ۹۲۷۷، ۱۰۱۲۱، ۱۰۱۲۲، ۱۰۵۴۴]

(۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْحِنِطَةُ بِالْحِنِطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ كَيْلًا يَكِيلُ وَوَزْنًا يَوْزَنُ فَمَنْ رَأَى

أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَزْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَ الْوَلَوُّ [صحیح مسلم (۱۰۵۸۸)]

(۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گندم کو گندم کے بدلے، جو کوہ کو بدلے، بھجور کو بھجور کے

بدلے، اور نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر ماپ کر یا وزن کر کے بچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافہ کا مطالبہ

کرے گویا اس نے سووی معاملہ کیا، اللہ یہ کہ اس کا رنگ مختلف ہو۔

(۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَرُورُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ

وَقْتُ الْعَصْرِ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ

الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْآفُقُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ

الْآفُقُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ

تَطْلُعُ الشَّمْسُ [قال الدارقطني: هذا لا يصح مسنداً. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۰۶۱)]

(۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کا اول وقت بھی ہوتا ہے اور آخر وقت بھی، چنانچہ ظہر کا

اول وقت زوال شمس کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نماز عصر کا وقت داخل ہونے تک ہوتا ہے، عصر کا اول وقت اس کا

وقت داخل ہونے پر ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت سورج کے پھلا پڑنے تک ہوتا ہے، مغرب کا اول وقت سورج غروب ہونے

کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت افق کے غائب ہونے تک ہوتا ہے، نماز عشاء کا اول وقت افق کے غائب ہونے کے

وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نصف رات تک ہوتا ہے اور فجر کا اول وقت طلوع فجر کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت طلوع آفتاب تک ہوتا ہے۔

(۷۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقِي آلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا. [صححه البعاری (۶۴۶۰)، ومسلم (۱۰۵۵)]
[النظر: ۹۷۵۲، ۱۰۲۴۲]۔

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعا کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (ﷺ) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ وَهُوَ أَبُو بَسَّانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ كِلَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [صححه مسلم (۱۱۵۱)، وابن عزيمة: (۱۹۰۰)]۔ [۱۱۰۲۲]۔

(۷۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطا فرمائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔
(۷۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ. [صححه البعاری (۱۲۲۰)، ومسلم (۵۴۵)، وابن حبان (۲۲۸۵)]
[النظر: (۹۰۸)]۔ [النظر: ۷۸۸۴، ۷۹۱۷، ۸۳۵۶، ۹۱۷۰]۔

(۷۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔
(۷۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. [صححه مسلم (۷۶۸)، وابن حبان (۲۶۰۶)]۔
[النظر: ۷۷۲۴، ۹۱۷۱]۔

(۷۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

(۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چہ بائیں ہاتھ میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بھی اگر جا ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چہ پا کر اہو) اور اس کے آس پاس کے کبھی کو نکال لو اور پھر باقی کبھی کو استعمال کر لو، اور اگر کبھی بائیں کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا خُزَيْمَةُ بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ ضَمْصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّ لِيُصْحَى مَا يَغْنَى بِالْأَسْوَدِيِّ قَالَ الْحَنَافِي وَالْعَقْرَبُ. [صححه ابن حبان (۲۳۵۱)، والحاكم (۲۵۶/۱)، وابن خزيمة: (۸۶۹)، وقال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ۹۲۱، ابن ماجه: ۱۲۴۵)، الترمذى: ۳۹۰، النسائى: ۱۰/۳] [انظر: ۷۳۷۳، ۱۰۳۶۲، ۱۰۱۵۷، ۱۰۱۲۰، ۷۸۰۴، ۷۴۶۳].

(۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ بخئی سے دو کالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِشِمَالِهِ وَقَالَ انْعَلَهُمَا جَمِيعًا. [مسلم (۲۰۹۷)]. [انظر: ۷۷۹۹، ۹۲۹۵، ۹۵۵۳، ۱۰۱۹۲، ۱۰۴۶۲].

(۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر دو۔ (ایسا نہ کیا کر کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

(۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوُثْرَ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْفُسْلِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُرَلِّدٍ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَاؤُهُ يَهُودًا نَحْنُ أَوْ نَصْرَانِيَّةٌ أَوْ مُجَسَّيْنِيَّةٌ كَمَا تَنْتَجِ الْبَهِيمَةُ
بِهَيْمَةٍ هَلْ تَحْسُرُونَ فِيهَا مِنْ جَدِّعَاءَ. [صححه مسلم]. [النظر: ٧٦٩٨].

(۷۸۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیماً پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی کھلمکھسو کر تے ہو؟

(٧١٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَحْسُهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهْلُ صَارِحًا مِنْ نَحْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنُ مَرْيَمَ وَامَّةٌ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ افْرُقُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنِّي أُعِيدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ | صححه البحارى (٣٤٣١) |
ومسلم (٢٣٦٦ و ٧٦٩٤) | انظر: ٧٦٩٤ |

(۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا پر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے پر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔“

(٧١٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَقْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ. [صححه البخارى (٧٠١٧)، ومسلم (٢٢٦٣)]. [انظر: ٧٦٣١].

(۷۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن کا خواب اجزا و نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے۔
(۷۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ كَسْرَى فَلَا كَسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَبْصَرٌ فَلَا قَبْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَنْفِيقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [صحيحه البخاری (۳۶۱۸) ومسلم (۲۹۱۸)]. [نظر: ۷۲۶۶، ۷۲۶۷، ۷۲۶۸، ۷۲۶۹، ۷۲۷۰، ۷۲۷۱، ۷۲۷۲، ۷۲۷۳، ۷۲۷۴، ۷۲۷۵، ۷۲۷۶، ۷۲۷۷، ۷۲۷۸، ۷۲۷۹، ۷۲۸۰، ۷۲۸۱، ۷۲۸۲، ۷۲۸۳، ۷۲۸۴، ۷۲۸۵، ۷۲۸۶، ۷۲۸۷، ۷۲۸۸، ۷۲۸۹، ۷۲۹۰، ۷۲۹۱، ۷۲۹۲، ۷۲۹۳، ۷۲۹۴، ۷۲۹۵، ۷۲۹۶، ۷۲۹۷، ۷۲۹۸، ۷۲۹۹، ۷۳۰۰، ۷۳۰۱، ۷۳۰۲، ۷۳۰۳، ۷۳۰۴، ۷۳۰۵، ۷۳۰۶، ۷۳۰۷، ۷۳۰۸، ۷۳۰۹، ۷۳۱۰، ۷۳۱۱، ۷۳۱۲، ۷۳۱۳، ۷۳۱۴، ۷۳۱۵، ۷۳۱۶، ۷۳۱۷، ۷۳۱۸، ۷۳۱۹، ۷۳۲۰، ۷۳۲۱، ۷۳۲۲، ۷۳۲۳، ۷۳۲۴، ۷۳۲۵، ۷۳۲۶، ۷۳۲۷، ۷۳۲۸، ۷۳۲۹، ۷۳۳۰، ۷۳۳۱، ۷۳۳۲، ۷۳۳۳، ۷۳۳۴، ۷۳۳۵، ۷۳۳۶، ۷۳۳۷، ۷۳۳۸، ۷۳۳۹، ۷۳۴۰، ۷۳۴۱، ۷۳۴۲، ۷۳۴۳، ۷۳۴۴، ۷۳۴۵، ۷۳۴۶، ۷۳۴۷، ۷۳۴۸، ۷۳۴۹، ۷۳۵۰، ۷۳۵۱، ۷۳۵۲، ۷۳۵۳، ۷۳۵۴، ۷۳۵۵، ۷۳۵۶، ۷۳۵۷، ۷۳۵۸، ۷۳۵۹، ۷۳۶۰، ۷۳۶۱، ۷۳۶۲، ۷۳۶۳، ۷۳۶۴، ۷۳۶۵، ۷۳۶۶، ۷۳۶۷، ۷۳۶۸، ۷۳۶۹، ۷۳۷۰، ۷۳۷۱، ۷۳۷۲، ۷۳۷۳، ۷۳۷۴، ۷۳۷۵، ۷۳۷۶، ۷۳۷۷، ۷۳۷۸، ۷۳۷۹، ۷۳۸۰، ۷۳۸۱، ۷۳۸۲، ۷۳۸۳، ۷۳۸۴، ۷۳۸۵، ۷۳۸۶، ۷۳۸۷، ۷۳۸۸، ۷۳۸۹، ۷۳۹۰، ۷۳۹۱، ۷۳۹۲، ۷۳۹۳، ۷۳۹۴، ۷۳۹۵، ۷۳۹۶، ۷۳۹۷، ۷۳۹۸، ۷۳۹۹، ۷۴۰۰، ۷۴۰۱، ۷۴۰۲، ۷۴۰۳، ۷۴۰۴، ۷۴۰۵، ۷۴۰۶، ۷۴۰۷، ۷۴۰۸، ۷۴۰۹، ۷۴۱۰، ۷۴۱۱، ۷۴۱۲، ۷۴۱۳، ۷۴۱۴، ۷۴۱۵، ۷۴۱۶، ۷۴۱۷، ۷۴۱۸، ۷۴۱۹، ۷۴۲۰، ۷۴۲۱، ۷۴۲۲، ۷۴۲۳، ۷۴۲۴، ۷۴۲۵، ۷۴۲۶، ۷۴۲۷، ۷۴۲۸، ۷۴۲۹، ۷۴۳۰، ۷۴۳۱، ۷۴۳۲، ۷۴۳۳، ۷۴۳۴، ۷۴۳۵، ۷۴۳۶، ۷۴۳۷، ۷۴۳۸، ۷۴۳۹، ۷۴۴۰، ۷۴۴۱، ۷۴۴۲، ۷۴۴۳، ۷۴۴۴، ۷۴۴۵، ۷۴۴۶، ۷۴۴۷، ۷۴۴۸، ۷۴۴۹، ۷۴۵۰، ۷۴۵۱، ۷۴۵۲، ۷۴۵۳، ۷۴۵۴، ۷۴۵۵، ۷۴۵۶، ۷۴۵۷، ۷۴۵۸، ۷۴۵۹، ۷۴۶۰، ۷۴۶۱، ۷۴۶۲، ۷۴۶۳، ۷۴۶۴، ۷۴۶۵، ۷۴۶۶، ۷۴۶۷، ۷۴۶۸، ۷۴۶۹، ۷۴۷۰، ۷۴۷۱، ۷۴۷۲، ۷۴۷۳، ۷۴۷۴، ۷۴۷۵، ۷۴۷۶، ۷۴۷۷، ۷۴۷۸، ۷۴۷۹، ۷۴۸۰، ۷۴۸۱، ۷۴۸۲، ۷۴۸۳، ۷۴۸۴، ۷۴۸۵، ۷۴۸۶، ۷۴۸۷، ۷۴۸۸، ۷۴۸۹، ۷۴۹۰، ۷۴۹۱، ۷۴۹۲، ۷۴۹۳، ۷۴۹۴، ۷۴۹۵، ۷۴۹۶، ۷۴۹۷، ۷۴۹۸، ۷۴۹۹، ۷۵۰۰، ۷۵۰۱، ۷۵۰۲، ۷۵۰۳، ۷۵۰۴، ۷۵۰۵، ۷۵۰۶، ۷۵۰۷، ۷۵۰۸، ۷۵۰۹، ۷۵۱۰، ۷۵۱۱، ۷۵۱۲، ۷۵۱۳، ۷۵۱۴، ۷۵۱۵، ۷۵۱۶، ۷۵۱۷، ۷۵۱۸، ۷۵۱۹، ۷۵۲۰، ۷۵۲۱، ۷۵۲۲، ۷۵۲۳، ۷۵۲۴، ۷۵۲۵، ۷۵۲۶، ۷۵۲۷، ۷۵۲۸، ۷۵۲۹، ۷۵۳۰، ۷۵۳۱، ۷۵۳۲، ۷۵۳۳، ۷۵۳۴، ۷۵۳۵، ۷۵۳۶، ۷۵۳۷، ۷۵۳۸، ۷۵۳۹، ۷۵۴۰، ۷۵۴۱، ۷۵۴۲، ۷۵۴۳، ۷۵۴۴، ۷۵۴۵، ۷۵۴۶، ۷۵۴۷، ۷۵۴۸، ۷۵۴۹، ۷۵۵۰، ۷۵۵۱، ۷۵۵۲، ۷۵۵۳، ۷۵۵۴، ۷۵۵۵، ۷۵۵۶، ۷۵۵۷، ۷۵۵۸، ۷۵۵۹، ۷۵۶۰، ۷۵۶۱، ۷۵۶۲، ۷۵۶۳، ۷۵۶۴، ۷۵۶۵، ۷۵۶۶، ۷۵۶۷، ۷۵۶۸، ۷۵۶۹، ۷۵۷۰، ۷۵۷۱، ۷۵۷۲، ۷۵۷۳، ۷۵۷۴، ۷۵۷۵، ۷۵۷۶، ۷۵۷۷، ۷۵۷۸، ۷۵۷۹، ۷۵۸۰، ۷۵۸۱، ۷۵۸۲، ۷۵۸۳، ۷۵۸۴، ۷۵۸۵، ۷۵۸۶، ۷۵۸۷، ۷۵۸۸، ۷۵۸۹، ۷۵۹۰، ۷۵۹۱، ۷۵۹۲، ۷۵۹۳، ۷۵۹۴، ۷۵۹۵، ۷۵۹۶، ۷۵۹۷، ۷۵۹۸، ۷۵۹۹، ۷۶۰۰، ۷۶۰۱، ۷۶۰۲، ۷۶۰۳، ۷۶۰۴، ۷۶۰۵، ۷۶۰۶، ۷۶۰۷، ۷۶۰۸، ۷۶۰۹، ۷۶۱۰، ۷۶۱۱، ۷۶۱۲، ۷۶۱۳، ۷۶۱۴، ۷۶۱۵، ۷۶۱۶، ۷۶۱۷، ۷۶۱۸، ۷۶۱۹، ۷۶۲۰، ۷۶۲۱، ۷۶۲۲، ۷۶۲۳، ۷۶۲۴، ۷۶۲۵، ۷۶۲۶، ۷۶۲۷، ۷۶۲۸، ۷۶۲۹، ۷۶۳۰، ۷۶۳۱، ۷۶۳۲، ۷۶۳۳، ۷۶۳۴، ۷۶۳۵، ۷۶۳۶، ۷۶۳۷، ۷۶۳۸، ۷۶۳۹، ۷۶۴۰، ۷۶۴۱، ۷۶۴۲، ۷۶۴۳، ۷۶۴۴، ۷۶۴۵، ۷۶۴۶، ۷۶۴۷، ۷۶۴۸، ۷۶۴۹، ۷۶۵۰، ۷۶۵۱، ۷۶۵۲،

(٧١٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةِ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خُمْسًا وَعِشْرِينَ وَيَجْمَعُ

مَلَاحِجَةُ اللَّيْلِ وَمَلَاحِجَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ افْرُؤُوا اِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ اِنْ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا. [صححه البخاری (۶۴۸)، ومسلم (۶۴۹)، وابن خزيمة (۱۴۷۲)]. [انظر: ۷۵۷۴، ۹۱۳۹، ۱۰۱۲۵، ۱۰۳۱۰].

(۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت جیسی درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے“ (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُلْقَى الشُّجُّ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قَالُوا اَيُّمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ. [صححه البخاری (۷۰۶۱)].

(۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غریب زمانہ قریب آ جائے گا، لوگوں کے دلوں میں نخل اور کبوتری اخیل دی جائے گی، قتل کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نخل، قتل۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَاحِجَةَ يَقُولُونَ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ تَامِينَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخاری (۲۳۶)، ومسلم (۴۱۰)]. [انظر: ۷۲۴۳، ۷۶۴۷، ۸۰۳، ۹۸۰۳، ۹۹۲۳].

(۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین“ کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انتظر حتى يقرع منها فلله قيراطان قالوا وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين. [صححه البخاری (۴۷)، ومسلم (۹۴۵)]. [انظر: ۷۷۶۲].

(۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو

محل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال منور کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیر دیا جاتا ہے۔

(۷۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْصَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ لَا يَفْشَاهَا إِلَّا الْغَوَاةُ قَالِ يُرِيدُ غَوَاةَ السَّبَاعِ وَالطَّيْرِ وَآخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاغِبَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يَنْتَعِمَانِ لِقَائِهِمَا فَيَجِدَاهَا وَحُوشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا نَيْتَةَ الْوَدَاعِ حُشِرَا عَلَى وَجْهِهِمَا أَوْ خَرَا عَلَى وَجْهِهِمَا. [صححه البخاری (۱۸۷۴)، ومسلم (۱۳۸۹)] [انظر: ۸۹۸۷].

(۷۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آکر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے، آخر میں وہاں قبیلہ مزینہ کے دو چرواہے جمع ہوں گے جو اپنی بکریوں کو بائٹھتے ہوئے لے جا رہے ہوں گے، لیکن وہاں پہنچ کر وحشی جانوروں کو پائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ حیۃ الوداع نامی گھاٹی پر پہنچیں گے تو اپنے چروہوں کے بل گر پڑیں گے۔

(۷۱۹۴) قَالَ وَمَنْ يُرِذِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّدْ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا آتَا قَاسِمٌ وَيُعْطَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [قال البوصيري: هذا استناد ظاهره الصحة قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۰). قال شعيب: صحيح لغيره.]

(۷۱۹۵) اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمالتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتے ہیں اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والے تو اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۷۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا وَالصُّومُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَلْزَمُ عَقَامَهُ وَشَرَّاهُ بِحَرَائِي قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى الصُّومُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَعَلَّوْكَ لِمِ الصَّالِحِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۹۱۲۷، ۹۳۱۱، ۱۰۷۰۲].

(۷۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نیک کار کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خالص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مسک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ أَمْثَلِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سِتَّةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ. [صححه مسلم (۱۳۰)، وابن حبان (۳۸۴)]. [انظر: ۹۳۱۴، ۱۰۴۷۱].

محمد نامی راوی سے جب پوچھا جاتا تھا کہ کیا نبی ﷺ نے پھر سلام پھیرا تو وہ کہتے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۷۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عُزَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّكُمُ أَهْلَ الْيَمَنِ هُمْ أَرْكَى أَلْبِنْدَةِ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ. [صححه مسلم (۵۲)].
[انظر: ۱۰۹۹۶، ۱۰۳۳۳، ۱۰۳۳۲، ۱۰۱۳۸، ۷۷۰۹، ۱۰۱۶].

(۷۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عُزَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَنْجُو عَمَلَهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ مُرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صححه مسلم (۲۸۱۶)]. [انظر: ۸۳۱۲، ۷۹۹۹، ۱۰۱۶۲، ۱۰۱۲۸، ۹۰۵۲].

(۷۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا مل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ دہرایا۔

(۷۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنُؤَدِّنَ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَفْتَضَلَ لِلنِّسَاءِ الْجَمَاءِ مِنَ النِّسَاءِ الْقُرَّاءِ تَنْطَحُّهَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ يَفَادُ لِلنِّسَاءِ الْجَمَلَاءِ. [صححه مسلم (۷۹۸۲) وابن حبان (۷۳۶۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۷۹۸۳، ۸۲۷۱، ۹۳۲۲، ۸۸۳۴].

(۷۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے "جس نے اسے سینگ مارا ہوگا" بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۷۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْنِكَانِ مَا قَالَا لَعَلَى الْبَايِ مَا لَمْ يَغْتَدِ الْمَظْلُومُ. [صححه مسلم (۲۵۸۷) وابن حبان (۵۷۲۸)]. [انظر: ۱۰۳۳۴، ۱۰۷۱۴].

(۷۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں گالی گولج کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں،

اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مقلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۷۲.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج) وَمُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصْتُ صَدَقَةً مِنْ مَالٍ وَلَا عَقْرَ رَجُلٍ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا وَلَا تَوَاضَعَ عَبْدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ رَجُلٌ أَوْ أَخَذَ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. [صححه مسلم (۲۵۸۸)، وابن حبان (۳۲۴۸)، وابن

خریمة (۲۴۳۸)]. [انظر: ۸۹۹۶، ۹۶۶۱].

(۷۲.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطا کرتا ہے۔

(۷۲.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ج) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَاذِبَةُ مُنْفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مُنْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْبَرَكَةُ. [انظر: ۹۲۳۸].

(۷۲.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَقْلَمُ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرِجُ مِنَ الْبَحِيلِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ. [صححه مسلم (۱۶۴۰)]. [انظر: ۷۹۸۵، ۹۳۲۹، ۹۹۶۴].

(۷۲.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ مت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلا جاتا ہے۔

(۷۲.۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آذَلَكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الذَّرَجَاتِ وَيُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا إِسْبَاحُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَاثِرِ وَخُزْنَةُ الْخَطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صححه مسلم (۲۵۱)، وابن خزيمة: (۵)]. [انظر: ۷۷۱۵، ۹۶۴۲، ۸۰۰۸، ۷۹۸۲].

(۷۲.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبیعت ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرتا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھاتا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرتا۔

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يُقَارُّ الْمُؤْمِنَ يُقَارُّ الْمُؤْمِنُ يُقَارُّ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا (صححه مسلم (۲۷۶۱)، وابن حبان (۲۹۲)۔ [انظر: ۷۹۸۱، ۹۶۴۰]۔

(۷۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، مؤمن غیرت کرتا ہے، مؤمن با غیرت ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنْبٌ فَمَنْبَتٌ مَعَهُ حَتَّى لَقَعْتُ لَأَسْتَلِّكَ فَاتَّيْتُ الرَّجُلَ فَأَعْتَسَلْتُ ثُمَّ جُنْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ ابْنُ كُنْتُ لَقَعْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنْبٌ فَكُفْرُهُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنْبٌ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَعْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجَسُ۔ [صححه البخاری (۲۸۵)، ومسلم (۳۷۱)۔ [انظر: ۸۹۵۶، ۸۷۰۸۷]۔

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی ﷺ سے ہوئی، میں نبی ﷺ کے ساتھ چلا رہا، یہاں تک کہ نبی ﷺ ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھمک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! مؤمن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِكُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرَكُمْ أُولُو كُمُ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَعْمَالًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا ذَكَرَ الْعَلَاءَ إِلَّا بِخَيْرٍ وَقَدْ لَمْ أَبَا صَالِحٍ عَلَى الْعَلَاءِ۔ [انظر: ۹۲۲۴]۔

(۷۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور عمل بہترین ہو۔ (۷۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَحْيَى النَّخَعِيِّ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ نَبِيْرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْذُ بِذِيهِ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ إِبْطِئِهِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ يَحْيَى فِي الْإِسْتِغْفَارِ۔ [صححه ابن عزيمة: (۱۴۱۳)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۲۷۱)۔ [انظر: ۸۸۱۶]۔

(۷۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو اس طرح ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا کہ میں آپ ﷺ کی مبارک نعل کی سفیدی دیکھ رہا تھا، راوی کہتے ہیں کہ یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ قَبْلَنَا فَاسْتَخْلَفُوا فِيهَا وَهَذَا اللَّهُ لَهَا لَأَنَّا سَأَلْنَا فِيهَا تَبَعَ عَدَا لِلْيَهُودِ وَبَعَدَ عَبْدُ النَّصَارَى.

(۷۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۷۲۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ عُمَيْسِ بْنِ كُلَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكَلِّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا يَهْوِي بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا إِلَى النَّارِ. [صححه ابن حبان (۵۷۰۶)]. وقال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۳۱۴). [انظر (عسبی او الحسن): ۷۹۴۵، ۸۱۸۶، ۸۱۹۰، ۹۱۳۳].

(۷۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لاکھڑا رہے گا۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلَامٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَذْرَسْتُمْ رُكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَصَلِّ عَلَيْهَا أُخْرَى. [انظر: ۱۰۲۴۴، ۱۰۳۶۴].

(۷۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تمہیں طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کرلو۔

(۷۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَلَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَمْرًا ثَلَاثِينَ مِنْ بَنِي هَذِيلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَالْقَتَتْ حَتَّى نَجِنَا فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَّةٍ عَبْدُ أَوْ أَمِيٍّ. [انظر: (ابو سلمة او سعيد بن السبب): ۷۶۸۹، ۷۶۵۳، ۷۶۷۲، ۱۰۴۷۲، ۱۰۹۲۹، ۱۰۹۶۶، ۱۰۹۶۷].

(۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو "جو امید سے تھی" پتھر دے مارا، اس کے پیٹ کا پچر مڑا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الطَّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ مَا دَعَرْتُهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ لَا يَبْتِغِيهَا حَرَامٌ. [صححه البخاری (۱۸۷۳)، ومسلم (۱۳۷۲)، وابن حبان (۳۷۵۱)]. [انظر: (۱۰۳۲۲، ۷۷۴۰، ۱۰۳۲۲)].

(۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہوں تو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ حرم ہے۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. [صححه البخاری (۶۱۱۴)، ومسلم (۲۶۰۹)، وابن حبان (۷۱۷)]. [انظر: (۱۰۷۱۳)].

(۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَكْثُرُ كَلْمًا خَفِضَ وَرَفَعَ وَيَقُولُ إِنِّي أَشْهَكُمُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [انظر: (ابو بکر و ابو سلمة بن عبد الرحمن): (۱۰۸۳۳، ۱۰۵۲۶، ۹۸۵۰، ۷۶۴۸، ۷۶۴۶، ۷۶۴۵، ۷۶۴۴)].

(۷۲۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ میں تم سب سے زیادہ نماز میں نبی ﷺ کے مشابہ ہوں۔

(۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فُلَيْتَرُ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فُلَيْتَرُ. [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۲۳۷)، وابن خزيمة: (۷۵)]. [انظر: (۱۰۷۲۹، ۹۱۹۹، ۸۰۶۳، ۷۷۱۶، ۷۷۱۶)].

(۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص چہروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَزْنِي بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسْلِفُ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ مِنْ أَهْلِهَا. [صححه ابن خزيمة: (۲۵۲۴ و ۲۵۲۶)، وابن حبان (۲۷۲۵)، والبخاری (۱۰۸۸)، ومسلم (۱۳۳۹)، وابن خزيمة: (۲۵۲۳ و ۲۵۲۴) وبتكرار: (۷۴۰۸)]. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۷۲۴ و ۱۷۲۵، ابن ماجه: ۲۸۹۹)۔

[انظر: (سعيد بن أبي سعيد أو ابو: ۷۴۰۸، ۸۴۷۰، ۹۴۶۲، ۹۶۲۸، ۹۷۳۹، ۱۰۴۰۶، ۱۰۵۸۳)].

(۷۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي وَوُضْءِ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى خَوْضِي.

[صحیح البخاری (۱۱۹۶)، ومسلم (۱۳۹۱)]. [انظر: ۸۸۷۲، ۹۱۴۲، ۹۲۰۳، ۹۶۳۹، ۱۰۰۰۹، ۱۰۸۴۹، ۱۰۸۴۹، ۱۰۸۴۹]

[۱۱۶۰، ۱۱۶۰، ۱۱۶۰]

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۷۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُبَيْحَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَأَكَلَهُ حَرَامٌ.

[صحیح مسلم (۱۹۳۳)].

(۷۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ درندہ جو کھلی والے دانٹوں سے شکار کرتا ہو، اسے کھانا حرام ہے۔

(۷۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ عِقَابَهُ وَشَرَابَهُ وَتَوْنُهُ لِقَايَ أَحَدِكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعْجَلْ إِلَى أَهْلِهِ.

[صحیح البخاری (۱۸۰۴)، ومسلم (۱۹۲۷)، وابن حبان (۲۷۰۸)]. [انظر: ۹۷۲۸]

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک کڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّغْتِ الْأَوَّلِ لَمْ يَجْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَهْمُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي الْمِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَكُونُوا هَمًّا وَلَوْ عَجَبًا.

[صحیح البخاری (۶۱۵)، ومسلم (۴۳۷)، وابن حبان (۱۶۵۹)، وابن خزيمة (۳۹۱)]. [انظر: ۹۷۲۴، ۱۰۰۰۹، ۱۰۸۴۹، ۱۰۸۴۹، ۱۰۸۴۹]

(۷۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اوّل میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ

اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے

جیس اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۷۳۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا كَيْتِي كُنْتُ مَكَانَكَ (صححه البخاری (۷۱۵) ومسلم (۱۵۷)، وابن حبان (۶۷۰۷)). [انظر: ۱۰۸۷۸].

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُوتَ دَجَالُونٌ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يُزْعَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ. [صححه البخاری (۷۱۲۱)، ومسلم (۱۵۷)]. [انظر: ۱۰۸۷۷].

(۷۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا ثمان بی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۷۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفَّكُمْ وَالْوَصَالَ كَذَّابٌ عَلَيَّ قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلٌ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَخِيذِكُمْ إِنِّي آئِيتُ بِطُعْمِي وَنَبِيٍّ وَسُفْيَانِي. [صححه مسلم (۱۱۰۳)]. [انظر: ۱۰۸۷۶، ۱۰۸۷۷، ۱۰۸۷۸].

(۷۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی بحری سے مسلسل کئی روز۔ رکھتے تھے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دوسرے فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا دیتا ہے۔

(۷۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُونُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتَوْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْبَحْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتُوا. [صححه مسلم (۶۰۲)، وابن حزيمة: (۱۰۶۵)]. [انظر: ۱۰۸۵۹].

(۷۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَوَّحَ ابْنُ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ يَسَارٍ قَالَ رَوَّحَ أَبُو الْحُبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ قَالَ رَوَّحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ابْنَ الْمُتَحَابِّينَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَطْلُهُمْ لِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي. [صححه

مسلم (۲۵۶۶)، وابن حبان (۵۷۴)]. [انظر: ۱۰۷۹، ۸۸۱۸، ۸۴۳۶، ۱۰۹۲۳، ۱۰۹۲۳].

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جگہ عطا کروں گا۔

(۷۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُرْتُ بِقُرْبَةِ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَتَرَبُّ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ تَحْتُ الْحَدِيدِ. [صححه البعاری (۱۸۷۱) ومسلم (۱۳۸۲) وابن حبان (۳۷۲۳)] [انظر: ۷۳۶۶، ۷۳۶۶، ۸۹۷۲].

(۷۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے تیرپ کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بمی لوہے کے سیل کچل کر دور کر دیتی ہے۔

(۷۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْزَقِ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بِنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهْرُ مَا زَاهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ. [صححه ابن خزيمة (۱۱۱)، وابن حبان (۱۲۴۳)، والحاكم (۱۴۰/۱)، وقال الترمذی: حسن صحيح.

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۸۳، ابن ماجه: ۳۸۶ و ۳۲۴۶، الترمذی: ۶۹، النسائی: ۵۰/۱ و ۱۷۶ و ۲۰۷/۷)]. [انظر: ۸۸۰، ۸۸۹۹، ۸۸۰، ۸۸۹۹، ۸۷۲۰].

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سند کے پانی کے متعلق فرمایا کہ اس کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھل) حلال ہے۔

(۷۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْفَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدُّجَالُ وَلَا الطَّاغُوتُ. [صححه البعاری (۱۸۸۰)، ومسلم (۱۷۹)]. [انظر: ۸۸۶۳].

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاغوت داخل نہیں ہو سکتا۔

(۷۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِذِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُصَبِّ مِنْهُ. [صححه البحاری (۵۶۴۵)، وابن حبان (۲۹۰۷)].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں، اسے وہ بھلائی پہنچا دیتے ہیں۔

(۷۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْقَرَابَاتِ أَنْ تَبَاعَ بِخَرِصِهَا فِي خُمُسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا فِي ذَوْنِ خُمُسَةٍ. [صححه البحاری (۲۱۹۰)، ومسلم (۱۵۴۱)].

(۷۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عرا یا یعنی پانچ وسق یا اس سے کم مقدار کو اندازے سے بیچنے کی رخصت عطا فرمائی ہے۔

(۷۲۳۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشْهِيدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَغْنَمِ وَالْمَغَامِبِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ. [صححه مسلم (۵۸۸)، وابن خزيمة: (۷۲۱)]. [انظر: ۱۰۱۸۳].

(۷۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدۂ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُلْقِمْتُ الصَّلَاةَ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَنْطَفِقُ فَصَلَّى بِهِمْ. [صححه البحاری (۶۴۰)، ومسلم (۶۰۵)، وابن خزيمة: (۱۶۲۸)]. [انظر: ۱۰۷۳، ۱۰۸۴، ۷۷۹۱، ۷۵۰۶].

(۷۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ میں ٹھہرو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطررات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲۳۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا زَالٍ إِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ بِالْمَعْرُوفِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْكُلُوهَا خَبَالًا وَمَنْ وَفَى شَرَهُمَا فَقَدْ وَفَى وَهُوَ مَعَ الْبَاقِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا. [صححه ابن حبان (۱۴/۶۱۹۱)]. قال الألبانی: صحيح

(السلسلی: ۷/۱۵۸). [انظر: ۷۸۷۴].

(۷۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے شیرین ہوں، ایک گروہ اسے تنگی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بد نصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو ان دونوں کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا اور نہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۲۳۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْكَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَبْدِ يَوْمَ النُّحْرِ وَهُوَ يَمْسِي نَحْنُ نَأْزِلُونَ غَدًا بِخَيْبِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَامِسُوا عَلَى الْكُفْرِ يَنْحِي بِذَلِكَ الْمُحْتَضَبِ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَنْجِيحُوهُمْ وَلَا يَبَايَعُوهُمْ حَتَّى يَسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه البحاری (۱۵۹۰) ومسلم (۱۳۱۴)، وابن خزيمة (۲۹۸۱ و ۲۹۸۲ و ۲۹۸۴)]. [انظر: ۷۵۷۰، ۸۶۲۰، ۱۰۹۸۲].

(۷۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یوم النحر سے اگلے دن (میارہ وی الحج کو) ”جبکہ ابھی آپ ﷺ منیٰ میں تھے“ فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ”جہاں قریش نے کفر پر تمہیں کھائی تھیں“ میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادئ حسب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے خلاف باہم یہ عہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی مٹا کر اور خیر و فروعیت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی ﷺ کو ان کے حوالے نہ کریں۔

(۷۲۴۰) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْكَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْبَدْتُهُمْ فَعَلُوا. [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۲)]. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۷۰۱ و ۷۰۰). [انظر: ۸۳۴۲].

(۷۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ بندہ ہے جو افکار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افکار کرنے میں جلدی کرے۔

(۷۲۴۱) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْكَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى قَالَ لَمَّا قَتَعَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَسَنٌ عَنْ مَكَّةَ الْفَيْلِ وَسَلَطَ عَلَيْهَا رَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا أَجَلْتُ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَعْصُدُ شَجَرُهَا وَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعِهَا إِلَّا لِمُسْنِدٍ وَمَنْ قِيلَ لَهُ قِيلَ

فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَفْعَلَ وَإِمَّا أَنْ يَقُولَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يَقُولُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبُوا لِي فَقَالَ كُتِبَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَلَقْتُ لِلْأَزْوَاعِ وَمَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي شَاهٍ وَمَا يَكْتُبُوا لَهُ قَالَ يَقُولُ اكْتُبُوا لَهُ خُطْبَتَهُ الَّتِي سَمِعَهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ يُرْوَى لِي كِتَابَةُ الْحَدِيثِ شَيْءٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَأْنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ قَالَ اكْتُبُوا لِي شَاهٍ مَا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَهُ. [صحيح البخارى (۲۴۳۴)، ومسلم (۱۳۵۵)].

(۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے نبی ﷺ کے دست مبارک پر مکہ مکرمہ کو فتح کروا دیا تو نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ نے مکہ مکرمہ سے ہاتھوں کو دور کیا اور اپنے رسول اور مومنین کو اس پر تسلط عطا فرمایا، میرے لیے بھی اس میں قاتل دن کے کچھ حصے میں حلال کیا گیا ہے، اس کے بعد یہ قیامت تک کے لئے حرام ہے، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں، اس کے شکار کو غورزدہ نہ کیا جائے، اور یہاں کی گری پڑی چیز اٹھاتا کسی کے لئے حلال نہیں لایا یہ کہ وہ اس کا اعلان کر دے، اور جس شخص کا کوئی عزیز مارا گیا ہو، اسے دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہے جو وہ اپنے حق میں بہتر سمجھے، یا تو فدیہ لے لے یا پھر قاتل کو قصاص قاتل کر دے۔

یہ خطبہ سن کر یمن کا ایک آدمی کھڑا ہوا جس کا نام ابو شاہ تھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے یہ خطبہ لکھ کر رعایت فرما دیجئے، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ یہ خطبہ لکھ کر ابو شاہ کو دے دو، اسی اثنا میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اذخر نامی گھاس کو سستی کر دیجئے کیونکہ وہ ہماری قبروں اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے اسے سستی کر دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے امام اوزاعی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ”ابو شاہ کو لکھ کر دے دو“ سے کیا مراد ہے؟ وہ اسے کیا لکھ کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ابو شاہ کو وہ خطبہ لکھ کر دے دو جو انہوں نے سنا ہے، نیز امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کتابت حدیث کی اجازت سے متعلق اس سے زیادہ کوئی صحیح حدیث مروی نہیں کیونکہ نبی ﷺ نے خود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وہ خطبہ لکھنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۳۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَزْوَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ هَدَنَهُمْ أَنْ أَبَا ذَرٍّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَصْحَابُ الدُّنُورِ بِالْأَجُورِ يَصْلُونَ كَمَا تَصْلَى وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فَضُولٌ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَا تَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَاتٍ إِذَا عَمِلْتَ بِهِنَّ أَذْرُكَتَ مَنْ سَبَقَكَ وَلَا يَلْحَقُكَ إِلَّا مَنْ أَخَذَ بِعِمْلِكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكْبَرُ دُبُرُ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلَاثًا وَتَلْجِئُ ثَلَاثًا وَتُتَسَبِّحُ ثَلَاثًا وَتَتَعَمَّدُ ثَلَاثًا وَتَقْلِبِينَ

وَتَخِيَمُهَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [صحیح ابن حبان (۲۰۱۵)، قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۵۰۴)].

(۷۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مال و دولت والے تو اجر و ثواب کے ڈھیر لے گئے، جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں، جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں، اور ان کے پاس زائد مال بھی ہے جسے وہ صدقہ کرتے رہتے ہیں جبکہ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں کہ ہم انہیں صدقہ کر سکیں؟ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں کہ اگر تم ان پر عمل کرنے لگو تو اپنے سے سبقت لے جانے والوں کو پاؤ اور کوئی تمہارے مرتبے کو نہ پہنچ سکے؟ اے یہ کہ کوئی شخص تمہاری طرح ہی اس پر عمل کرتا شروع کر دے، انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو اور آخر میں یہ کہہ لیا کرو "بِلا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" (۷۲۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَفِظْنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آمَنَ الْقَارِئُ قَامَتُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوَمَّنُ لَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [راجع: ۷۱۸۷].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يُؤْذِنُنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الذَّهْرَ وَأَنَا الذَّهْرُ يَبْدِي الْكَاثِرُ أَقْلُبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ. [صحیح البخاری (۴۸۲۶)، ومسلم (۲۲۴۶)، وابن حبان (۵۷۱۵)، والحاکم (۴۵۳/۲)]. [انظر: ۷۶۶۹، ۷۷۰۲].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم مجھے ایذا پہنچاتا ہے، وہ زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، تمام امور میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو اس پر پلٹ کرتا ہوں۔

(۷۲۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ قَاتِلُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِمَّنْ قُبِحَ جَهَنَّمُ. [انظر: ۷۶۰۲، ۷۸۱۶].

(۷۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تیش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو مضاعف کر کے پڑھا کرو۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكَيْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ أَكَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسِهَا نَفْسٌ فِي الشَّيْءِ وَنَفْسٌ فِي الصَّيْفِ فَأَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنَ الْحَرِّ مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ. [صححه البعاری (۵۳۷)، وابن حبان (۷۲۶۶)].

(۷۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دوسرے سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَحِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَحِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْءُ هَلَاكَ أَحِبَّهِ لِحُكْمِي مَا فِي صَفْحَتَيْهَا أَوْ إِنَائِهَا وَلَتُنْكِحَ فَإِنَّمَا رَزَقَهَا عَلَى اللَّهِ. [صححه البعاری (۲۱۴۰)، ومسلم (۱۴۱۳)]. [انظر: ۱۰۳۲۱، ۷۶۸۶].

(۷۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت کرے، یا بیچ میں دھوکہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سیٹھ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ سُفْيَانُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ سِوَاهُ. [راجع: ۷۱۹۱].

(۷۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف تین مسجدوں کی طرف خصوصیت سے کپاوے کس کر سر کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتَوْهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتَوْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْنُكُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا. [انظر: ۷۲۵۱، ۷۲۶۹، ۷۶۵۰، ۷۶۵۱، ۷۷۸۱، ۸۹۵۳، ۸۹۹۹، ۱۰۱۰۵، ۱۰۹۰۶].

(۷۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْدَنَ لِي قَوْلٌ قَالَ

أَوَّلَكُمْ تَوْبَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اتَّعَرَفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَيَتَابَهُ عَلَى الْمُسْتَجِيبِ. [صححه

البخاری (۳۵۸)، ومسلم (۵۱۵)، وابن حبان (۲۲۹۵)، وابن خزيمة: (۷۵۸)].

(۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ اس حدیث کو بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا تھا، اور اس کے کپڑے لکڑی کے ڈنڈے پر ہوتے تھے۔

(۷۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ امْشُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَلَا تَمُوتُوا. [راجع: (۷۲۴۹)].

(۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ المینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نمازل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جورہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: (۷۷۱۹)].

(۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار نماز زیادہ ہے۔

(۷۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُبُورُ جَبَارٌ وَالْمُعْدِنُ جَبَّارٌ وَالْبَنُو جَبَّارٌ وَلِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ. [صححه البخاری (۱۴۹۹)].

ومسلم (۱۷۰۱) وابن خزيمة: (۲۳۲۶)]. [انظر: (۷۴۵۰)، (۷۶۹۰)، (۷۸۱۵)، (۹۳۶۰)، (۱۰۵۲۱)، (۱۰۴۲۱)، (۱۰۵۲۲)].

(۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا خرما رایگاں ہے، کونیس میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دفیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے اس میں خُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَغْرَابِي الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُعَمِّدًا وَلَا تَرَحَّمْ مَعَنَا أَحَدًا قَالَتْفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّجْتَ وَاسْمًا ثُمَّ لَمْ يَلِكْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَاسْتَرْعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَعْثْتُمْ مَسِيرِينَ وَلَمْ تَبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ أَهْرَيقُوا عَلَيْهِ ذُلُّوا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجَلًا مِنْ مَاءٍ. [صححه ابن خزيمة:

(۲۹۸)۔ وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۳۸۰، الترمذی: ۱۴۷، النسائی: ۱۴/۳)۔

(۷۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، دو کتیں پر چھیں اور یہ دعا کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی ﷺ نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تمہاری ہی دیر گزری تھی کہ اس دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُرْعَةَ وَلَا غَيْرَةَ. [راجع: ۷۱۳۵]۔

(۷۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں باور جب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ لَهُ مَرَّةً وَلَقَعَتْهُ فَهَلَالٌ نَعَمْ وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ يَقُولُونَ الْكُرْمُ وَإِنَّمَا الْكُرْمُ لِقَلْبِ الْمُؤْمِنِ. [صححه البخاری (۶۱۸۳) ومسلم (۲۲۴۷)، وابن حبان (۵۸۳۳)]۔

(۷۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ انکو رکھ کر ”کرْم“ کہتے ہیں، حالانکہ اصل ”کرْم“ تو مومن کا دل ہے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْكُلَّ فَالْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوِئَتْ الصُّحُفُ. [صححه مسلم (۸۵۰)، وابن خزيمة: (۱۷۱۹)]۔

(۷۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو صفحے اور کھاتے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُهِجَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَذَنَةً ثُمَّ الْإِدَى يَلِيهِ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً وَالْإِدَى يَلِيهِ كَالْمُهْدَى كُنْبًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ۔

(۷۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے

والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَيْسِي يُوسُفَ. (انظر: (ابو سلمة

وسعيد بن المسيب): ۷۴۵۸، ۷۶۵۶، ۷۴، ۱۰۰، ۵۲۸، ۱۰۷۶۱۔]

(۷۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کدکدہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معز کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف رضی اللہ عنہ کے زمانے جیسی قلم سالی مسلط فرما۔

(۷۲۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ الْفَيْطْرِ الْخُثَنِيُّ وَالْأَسَدِيُّ وَقُصَّ الشَّارِبُ وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَالِ وَتَنْفِ الْإِبِلِ رَاحَ: ۷۱۲۹ (۷۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① خنثہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ مونچھیں تراشنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ بھل کے بال نوچنا۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَحَدِهِمَا أَوْ كِلَيْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. [صححه مسلم (۱۴۵۸)۔] (انظر: ۷۷۴۹). (۷۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۲۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْتَلِعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا كَانُوا وَجُوهُهُمُ الْمَتَانُ الْمُطْرَقَةُ بَعَالَهُمُ الشُّعْرُ. [صححه البخاری (۲۹۲۹)، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن حبان (۶۷۴۴)۔] (انظر: ۷۶۶۲).

(۷۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کے چہرے چمپئی کاٹوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۲۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَمْرًايَ وَلَدْتُ وَلَدًا أَسْوَدَ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَمَا الْوَأْنَهَا قَالَ خَمْرٌ قَالَ هَلْ لِيهَا أَوْزُقٌ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوَزُقًا قَالَ آتَى أَتَاهُ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ

نَزَعَهُ عُرْقِي. [راجع: ۷۱۸۹].

(۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (در اصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا) نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْبُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ قَلْبَةً مِنْ الْوَلَدِ قِيلَ لِمَ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةُ الْقَسَمِ [صحیح البخاری (۱۲۵۱)، ومسلم (۲۶۳۲)].

(۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ تم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْبُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهْرًا قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۳۲۶].

(۷۲۴) امام زہری رضی اللہ عنہ سے مرسل مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً أُسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ صَالِحًا قَدْ مَتَّعْتُمُوهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ سَوِيًّا ذَلِكَ فَتَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ وَقَالَ مَرَّةً أُخْبِرْتُ يَنْبُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْرِعُوا بِالْجَنَائِزِ فَإِنْ تَكَ صَالِحَةٌ خَيْرٌ تَقْلُدُوهَا إِلَيْهِ. [صحیح البخاری (۱۳۱۵)، ومسلم (۹۴۴)].

وابن حبان (۳۰۴۲). [انظر: ۷۷۵۹، ۷۷۶۰].

(۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقولاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَفْقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [راجع: ۷۱۸۴].

اپنے کندھوں سے اُتر رہے ہو۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي خَفْصَةَ.

(۷۲۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَهْلِكَنَّ ابْنُ مَرْثَمَ بِفَجِّ الرُّوحَاءِ حَاجِبًا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيْسَ بِهِمَا. [صححه مسلم

(۱۲۵۲)، وابن حبان (۶۸۲۰)، [انظر: ۷۶۶۷، ۷۶۷۱، ۹۸۸۷، ۱۰۶۷۱].

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ مقام ”لج الروحاء“ سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُبْلِغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصُغُّونَ لِفَعَالِهِمْ. [صححه البیہقی (۵۸۹۹)، ومسلم (۲۱۰۳)].

[انظر: ۷۵۳۳، ۷۶۰۶، ۹۱۹۸].

(۷۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكَيِّرُ الْعَدِيَّةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مَسْكِينًا أَلْزَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَسْخَلُهُمُ الصَّفَقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَسْخَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَحَضَرْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا فَقَالَ مَنْ يَنْسُطُ رِدَاءَهُ حَتَّى أَقْبِصَ مَقَالِي ثُمَّ يَبْقِضُهُ إِلَيَّ فَلَنْ يَنْسِيَ شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي وَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ كَبِشْتُهَا إِلَيَّ فَرَأَى الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ. [صححه البیہقی (۱۱۸)، ومسلم

(۲۱۹۲)]. [انظر: ۷۲۷۴، ۷۶۹۱].

(۷۲۷۳) عبدالرحمن اعرج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں (اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، میں تو ایک مسکین آدمی تھا) اور اپنے پیٹ بھرنے کے لیے گدازے کے بقدر کھانا حاصل کرنے کے لئے نبی ﷺ کے ساتھ چنار بٹاتا تھا (مجھے وہاں سے اتنا کھانا مل جاتا تھا کہ پیٹ بھر جائے، پھر سارا دن بارگاہ نبوت میں ہی رہتا) جب کہ مہاجرین و انصاروں اور مندرجہ میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اموال و باغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے۔

میں ایک مرتبہ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے بیٹھنے کے لئے) بچھا دے پھر اسے جسم سے چٹا لے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھا دی، جب نبی ﷺ نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس دن کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

(۷۲۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَخْبَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ لَوْلَا آتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُ حَدِيثًا نَمَّ يَتْلُو هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ قَدْ تَوَلَّوْا الْخُبْرَةَ. [راجع: ۷۲۷۳]۔

(۷۲۷۳) اعرج بیٹھتے کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر وہ ان دو آیتوں کی تلاوت فرماتے ”جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں.....“

(۷۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَثِيرٌ فَلَذِكْرُهُ. [صححه البخاری (۲۰۴۷)، ومسلم (۲۴۹۲)]۔

(۷۲۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفَرَّغَ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغُورَ حَضْبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأَطُوا رُؤُوسَهُمْ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ مُغْرَضِينَ وَاللَّهِ لَا زَمِينَ بَهَا بَيْنَ أَكْثَانِكُمْ. [صححه البخاری (۲۴۶۳)، ومسلم (۱۶۰۹)] (۲۴۱/۲) [انظر: ۹۱۳۸، ۹۱۳۹، ۹۱۶۶]۔

(۷۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پرہیز اس کی دیوار میں اپنا شہتیرہ گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سراٹھا اٹھا کر انہیں لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوں یا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ سَأَلْتُهُ عَنْهُ خُفِيَ الطَّعَامُ أَمْ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَرُّ الطَّعَامِ الْوَلِيمَةُ يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيَتْرَكَ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ غَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ. [صححه البخاری (۵۱۷۷)، ومسلم (۱۴۳۲)]۔ [انظر: ۷۶۱۳، ۱۰۴۱۷، ۹۲۵۰]۔

و (۱۸۴۹)، وابن حبان (۱۴۸۳)۔ [انظر: ۷۶۵۲، ۷۷۵۲، ۸۸۷۰]۔

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔
(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّبِيِّ لِلرَّجَالِ وَالنَّصِيفِ لِلنِّسَاءِ [صححه البخاری (۱۲۰۳)، ومسلم (۴۲۲)، وابن خزيمة: (۸۹۴)]۔
(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد و مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی
بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُنْفَعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي
أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ لِي صَلَاتِهِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَذُوقَ كَمَّ صَلَّى لَعَنَ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْعُدْ
سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (۱۲۳۲)، ومسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۲۶۸۳)]۔ [انظر: ۷۶۸۰،
۱۰۷۷۹، ۱۰۵۵۰، ۱۰۰۲۶۸، ۷۸۰۹، ۷۷۹۰]۔

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر
اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ
ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سب کے دو رکعہ کر لے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ شَاءَ اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكُمْ بِهِدِيهِ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ سُفْيَانُ السَّامُ الْمَوْتُ وَهِيَ الشَّوْبِيْزُ
[صححه مسلم (۲۲۱۵)، وابن حبان (۶۰۷۱)، وقال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۷۵۴۸، ۷۶۲۶، ۷۵۴۸، ۸۴۹۸،
۱۰۵۵۷، ۹۵۳۹، ۹۵۳۸، ۹۶۶۷]۔

(۷۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کوٹھی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت
کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۲۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَرْكَبِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْمُخَنَاتِمَ [انظر: ۷۷۳۸]۔

(۷۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء اور حنظل نامی برتنوں میں نیذ بتانے اور پینے سے منع فرمایا
ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ”حتم“ نامی برتن استعمال کرنے سے بھی اجتناب کیا کرو۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرْعَ بِمَلٍ
حَسًا فَقَالَ لِي عَشْرَةٌ مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ [راجع: (۷۱۲۱)]۔

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا لِعَبْدِي لَكَ مَا سَأَلْتَ وَقَالَ مَرَّةً وَلِعَبْدِي

مَا سَأَلَنِي [صححه مسلم (۳۹۵)، وابن حبان (۷۷۶)، وابن خزيمة: (۱۹۰)]، [انظر: (۱۰۲۰۱، ۹۹۰۰)] .

(۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے اور یہ بات مجھ سے پہلے میرے حبیب ﷺ نے بھی فرمائی ہے، پھر فرمایا کہ اسے فارسی! سورۃ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ ”الحمد لله رب العلمین“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”الرحمن الرحیم“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی یا ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”مالک يوم الدين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے پروردگار دیا، جب بندہ ”ایک نعبہ و ایک نستعین“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ ”اهدنا الصراط المستقیم“ سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو تو نے مجھ سے مانگا وہ تجھے مل کر رہے گا، ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرے بندے نے مجھ سے جو مانگا وہ اسے ملے گا۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَسَأَلَهُ كَيْفَ يَبِيعُ فَأَخْبَرَهُ فَأَوْجَبَ إِلَيْهِ أَذْخَلَ يَدَكَ فِيهِ فَأَذْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْذُولٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَشَّ [صححه مسلم (۱۰۲)] .

(۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گدرا ایک ایسے آدمی پر ہوا جو گندم بیچ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کس حساب بیچ رہے ہو؟ اس نے قیمت بتائی، اسی اثناء میں نبی ﷺ پر وحی ہوئی کہ اس گندم کے ذخیر میں اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھئے، چنانچہ نبی ﷺ نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ اندر سے گیلیا نکلا، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْغَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَتْلُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينَ الْكَادِبَةَ مُنْفَعَةً لِلْسُّلْعَةِ مُنْحَقَةً لِلْكَسْبِ [راجع: (۷۲۰۶)] .

(۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جموئی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ [صححه

(۷۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو جمالی آئے تو اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے۔
(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِزِّ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي قُرْبَيْهِ وَلَا عَيْدِهِ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۱۶۶۳)، ومسلم (۹۸۲)]، وابن حبان (۳۲۷۱)، وابن خزيمة: (۲۲۸۶)۔ [النظر: ۷۴۴۸، ۹۲۷۰، ۹۳۰۳، ۹۴۴۶، ۹۵۷۵، ۱۰۰۵۶، ۱۰۱۸۹، ۱۰۲۷۷]۔

(۷۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔
(۷۲۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ هُمْ عَيْدِي بِحَسَنَةٍ فَلَا تُكْبَرُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَلَا تُكْبَرُهَا وَإِنْ هُمْ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تُكْبَرُهَا فَإِنْ عَمِلَهَا بِسَيِّئَةٍ فَلَا تُكْبَرُهَا حَسَنَةً [صححه البخاری (۷۵۰۱)، ومسلم (۱۲۸)]، وابن حبان (۳۸۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح۔

(۷۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ (اپنے فرشتوں سے) فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو اسے لکھ لیا کرو، پھر اگر وہ اس پر عمل کرے تو اسے دس گنا بڑھا کر لکھ لیا کرو، اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے مت لکھا کرو، اگر وہ گناہ کر گذرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھا کرو اور اگر اسے چھوڑ دے تو ایک نیکی لکھ لیا کرو۔
(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَقْدَرُهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ أَسْخَرُجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ يُؤْتِيهِ عَلَيْهِ مَا لَا يُؤْتِيهِ عَلَى الْبَحِيلِ [صححه البخاری (۶۶۹۴)، ومسلم (۱۶۴۰)]۔ [النظر: ۸۸۴۷]۔

(۷۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے میں تجھ کو آدمی سے چھین نکال دیتا ہوں، وہ مجھے منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے نفل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۷۲۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُتْلَعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ أَتَيْتُكَ الْفَقْرَ فَاتَّقِ اللَّهَ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى سَحَاءً لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ [صححه البخاری (۴۶۸۴)، ومسلم (۹۹۳)]۔ [النظر: ۱۰۰۵۰۷، ۹۹۸۶]۔

(۷۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا، اور فرمایا اللہ کا دہانا ہاتھ بھرا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے۔
(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي

عَظِيمِي [صححه البخاری (۳۱۹۴)، ومسلم (۲۷۵۱)]، انظر: ۷۴۹۱، ۷۵۲۰، ۸۶۸۵.

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كُمُ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ يَسْتَنْشِرْ وَقَالَ مَرَّةً لَيْسَتْ [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۳۳۷)]. انظر: ۷۷۳۲، ۷۴۴۵، ۹۹۷۰.

(۷۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ نَافَةَ تَعْدُو بِعَسٍّ وَتَرُوحُ بِعَسٍّ إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ [صححه البخاری (۲۶۲۹)، ومسلم (۱۰۱۹)].

(۷۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یاد رکھو! جو آدمی کسی کھروالوں کو ایسی اونٹنی بطور ہدیہ کے دیتا ہے جو حج بھی برتن بھر کر دو دھو دے اور شام کو بھی برتن بھر دے، اس کا ثواب بہت عظیم ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ وَأَبْنِ عُجْلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُنُّمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَغْلَمُ بِمَنْ يَكُنُّمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ يَنْقُبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مِسْكِ وَأَفْرَدَهُ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي الزُّنَادِ [صححه البخاری (۲۸۰۳)، ومسلم (۱۸۷۶)، وابن حبان (۴۶۵۲)].

(۷۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، "اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے" وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مسک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْلَعُ بِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْنَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكَتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَتُونَةِ عَائِلَتِي لَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۲۷۷۶)، ومسلم (۱۷۶۰)، وابن حبان (۶۶۱۰)]، انظر: ۸۸۷۹، ۹۹۷۳.

(۷۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثہ میں سے دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنے مال کی تحویلوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْلَعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَخَذَ كُمُ

إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَقِلُّ إِبْنِي صَائِمٌ قَالَ أَبِي لَمْ نَكُنْ نَكْنِيهِ بِأَبِي الزُّنَادِ كُنَّا نَكْنِيهِ بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ | صححه مسلم (۱۱۵۰) وقال الترمذی: حسن صحيح |

(۷۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے ہو تو اسے یہ کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۳۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْبَغُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْبَيْعَ وَلَا تَصْرُوا الْفَتَمَ وَالْبَيْلَ لِلْبَيْعِ فَمَنْ ابْتاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ امْسِكْهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعٍ تَمْرٍ لَا سَمَاءَ | انظر: ۱۱۰۰۰ |

(۷۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تاجروں سے باہر باہری مل کر سودا مت کیا کرو، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۷۳۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْبَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقَرِيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِيهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِيهِمْ | صححه البخاری (۳۹۵۰) و مسلم (۱۸۱۸) وابن حبان (۶۲۶۴) |

(۷۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۷۳۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ مَرَّةً غَائِقِيهِ | صححه البخاری (۳۵۹) و مسلم (۵۱۶) وابن خزيمة: (۷۶۵) | انظر: ۹۹۸۱ |

(۷۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۷۳۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْقُذُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَائِمَةٍ رَأْسَ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَارْقُدْ وَقَالَ مَرَّةً يَضْرِبُ عَلَيْهِ بِكُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا قَالَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عُقْدَتُهُ فَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ إِذَا صَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقْدُ وَأَصْبَحَ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسَلًا

[صححه البخارى (١١٤٢)، ومسلم (٧٧٦)، وابن حبان (٢٥٥٣)، وابن عزيمة: (١١٣١)].

(۷۶-۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑے کے پاس تین گہر بن لگاتا ہے، ہر گہر پر وہ یہ کہتا ہے کہ رات بڑی لمبی ہے، آرام سے سو جا، مگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گہر کھل جاتی ہے، ورنہ تو دو گہر بھی کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھے تو ساری گہر بھی کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گند اور وہ خودست ہوتا ہے۔

(٧٢.٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ رَجُلٌ مِنْ جَرَاهٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَبْسُطُهَا فِي ثَوْبِهِ فَقِيلَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ يَكْفِكَ مَا آتَيْنَاكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَمَنْ يَسْتَعِينِي عَنْ فَضْلِكَ (عَالِ شُعَيْبٍ: اسناده صحيح).

(۳۰۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے موقوفہ فارودی ہے کہ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی مٹیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سینے لگے، اتنی ریمیں آواز آئی کہ اے ایوب ! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار ! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(٧٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرُ
الْأَخِيرُونَ وَنَحَرُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبْدُ كُلُّ أُمَّةٍ وَقَالَ مَرَّةً يَبْدُ أَنْ وَجَمْعَةُ ابْنِ عُلَاوٍ فَقَالَ قَالَ أَحَدُهُمَا
يَبْدُ أَنْ وَقَالَ الْآخَرُ بَابِدُ كُلُّ أُمَّةٍ أَوْتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِيَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ فَاحْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ الْقُلُوبُ لَنَا فِيهِ كَيْفَ قُلُوبُهُمْ غَدٌ وَلِلنَّصَارَى بَعْدُ غَدَ [صححه البخاري]

(٢٣٨)، ومسلم (٨٥٥)، وابن خزيمة: (١٧٢٠). [انظر: ٧٦٩٣، ٧٣٩٣، ٨٤٨٤، ٨١٠٠].

(۷۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمد کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفت) ہے اور عیسائیوں کا پرندوں کا دن (اتوار) ہے۔

(٧٢٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ
أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَأَيُّمَا رَجُلٍ آذَيْتُهُ أَوْ جُلِدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً [صححه مسلم (٢٦٠١)].

[انظر: ٩٨، ١، ١١٣١.]

(۷۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (ناواقفگی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص

کے لئے باعث تزکیہ و رحمت بناوے۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ (انظر: ۱۰۰۰۵)۔

(۷۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔
(۷۳۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ وَقَالَ مَرَّةً لَوْ أَنَّ امْرَأًا اطَّلَعَ بِغَيْرِ إِذْنِكَ لَفَحَذَلْتَهُ بِحَصَاةٍ فَقَفَاثَ عَلَيْهِ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ (صححه البخاری ۶۹۰۲)، ومسلم (۲۱۵۸)۔ (انظر: ۹۵۲۱)۔

(۷۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے نکری دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔
(۷۳۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَخَذَكُمْ فَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمَ بِالْمَسْأَلَةِ لِإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ (صححه البخاری ۶۳۳۹)۔ (انظر: ۹۹۶۹، ۹۹۸۰، ۳۱۵۰، ۴۹۹۹، ۱۰۸۷۹)۔

(۷۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ چنگلی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔
(۷۳۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْمَدَوِسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَأَدْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَاسْتَفْعِلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبْلَةَ وَرَكَعَ يَدِيهِ فَقَالَ النَّاسُ هَلَكُوا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَبِ بِهِمْ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَبِ بِهِمْ (صححه البخاری ۶۳۹۷)، ومسلم (۲۵۲۴)۔ (انظر: ۹۷۸۳)۔

(۷۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بدعہ کیجئے، چنانچہ نبی ﷺ نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا لیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی ﷺ نے تین مرتبہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۷۳۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْغَرَضِ وَلَكِنْ إِنَّمَا الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ
(۷۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل

(۷۳۱۸) وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَنِيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيعُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بَنِيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ الثَّلْمَةُ فَاتَّأَنَّا ثَلْمَةُ تِلْكَ الثَّلْمَةِ وَقِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَ هَذِهِ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۲۲۸۶)، وابن حبان (۶۴۰۷)].

(۳۱۸م) اور انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال ایسے ہے کہ ایک آدمی نے کوئی عمارت تعمیر کی، اسے خوب حسین و جمیل اور کامل بنایا، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے جاتے اور کہتے جاتے کہ ہم نے اس سے خوبصورت کوئی عمارت نہیں دیکھی، البتہ اگر یہ سوراخ بھی مجھ دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا (ختم نبوت کی عمارت کا) وہ سوراخ میں ہوں (جس نے اب اس عمارت کو مکمل کر دیا ہے)

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الرَّجْعَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [صححه البخاری (۲۵۵۹)، ومسلم (۲۶۱۲)، وابن حبان (۵۶۰۵)]. [انظر: ۹۷۹۸].

(۷۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُنْعَقُ فَضْلُ الْمَاءِ يُنْعَقُ بِهِ الْكَلْبُ قَالَ سُفْيَانُ يَكُونُ حَوْلَ بَيْتِكَ الْكَلْبُ فَتَمْنَعُهُمْ فَضْلُ مَا يَكُ فَلََّا يَعْوَدُونَ أَنْ يَعْدُوا [صححه البخاری (۲۳۵۳)، ومسلم (۱۵۶۶)]. [انظر: ۹۹۷۲، ۱۰۵۰۰].

(۷۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے، راوی حدیث سفیان اس کا مطلب یہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے کنوئیں کے پاس گھاس ہو اور آپ لوگوں کو زائد ضرورت پانی لینے سے روکیں تو وہ لوگ اپنے جانور چرانے کے لئے وہاں دوبارہ نہیں آئیں گے۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمَشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا غَامِلِينَ [صححه مسلم (۲۶۵۹)، وابن حبان (۱۳۳)]. [انظر: ۹۹۹۲].

(۷۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَضْحَكُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ جَمِيعًا يَقُولُ كَانَ كَافِرًا قَتَلَ مُسْلِمًا ثُمَّ إِنَّ الْكَافِرَ اسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَأَدْخَلَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۲۸۲۶)، ومسلم (۱۸۹۰)].

وابن حبان (۲۱۵)۔ [الظہر: ۹۹۷۷]۔

(۷۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت ہے کہ ایک آدمی کا فرقا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کا فرنے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرما دیا۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرُو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ أَنَّ نَارَكُمْ هَلِيقُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَضُرِبَتْ بِالْبَحْرِ مَرَّتَيْنِ وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِيهَا شَقَقَةً لِأَخِيذٍ [المرجہ الحمیدی (۱۱۲۹)۔ قال شعب: له اسنادان: متصل ومرسل]۔

(۷۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ دنیا کی آگ جہنم کی آگ کا سترواں جزء ہے اور دوسرے اس پر سمندر کا پانی لگایا گیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں اللہ بندوں کا کوئی فائدہ نہ رکھتا۔

(۷۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا فَيُحِيمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمُرَ فَيُنَابِيَنِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَيُنَابِيَنِي فَيُخَالِفُونِ إِلَى قَوْمٍ لَا يَأْتُونَهَا فَيُحَرِّقُونَ عَلَيْهِمْ بَيْتَهُمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّ يَجِدَ عَظْمًا سَمِيمًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ إِذَا لَشَهِدَ الصَّلَاةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الْعِشَاءَ [صححه البخاری (۶۴۴)، ومسلم (۶۵۱)، وابن حبان (۲۰۹۶)۔

وابن حزمہ: (۱۴۸۱)۔

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کمزری کر دے، پھر اپنے نو جوانوں کو حکم دوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز یا جماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے ٹکڑوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی بڈی یا دو عمدہ کمرلیں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْتَعُ اسْمَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسْمَى بِمَلِكِ الْمَلَائِكَةِ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَخْتَعِ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَوْضَعُ اسْمًا عِنْدَ اللَّهِ [صححه البخاری (۶۲۰۶)، ومسلم (۲۱۴۳)، وابن حبان (۵۸۳۵)، والحاکم (۲۷۴/۴)۔

(۷۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں سب سے حقیر نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلاتا ہے۔

(۷۳۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّا كُنْمْ وَالْوَصَالُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَخِيهِ مِنْكُمْ إِنِّي أَبِيتُ بِطُغَيْمِي رَهْبِي وَمُطَفِئِي (راجع: ۷۲۲۸).

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عہری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا دیتا ہے۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْبُيُونَ كَيْفَ يَصْرَفُ عَنِّي شَعْمٌ قُرَيْشٍ كَيْفَ يَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَيُسْتَمُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ أَصْحَابُ الْبِعَارِ (۳۵۳۳)۔ [انظر: ۸۸۱۱]۔

(۷۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح ”ذمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (ذمم نہیں)۔

(۷۳۲۸) قَالَ قُرَيْءٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يُحْطَبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَيْتَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ هِيَ لَغَةٌ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۸۵۱)، وابن حجر: (۱۸۰۶)]۔ [انظر: ۱۰۳۰۵]۔

(۷۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لوگوں کو مایا۔

(۷۳۲۹) قَالَ قُرَيْءٌ عَلَى سُفْيَانَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرَى حُشُوعَكُمْ [انظر: ۸۰۱۱]۔

(۷۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارا حُشُوع و خضوع دیکھتا ہوں۔

(۷۳۳۰) قُرَيْءٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البعاری (۲۹۵۷)، ومسلم (۱۸۳۵)، وابن حبان (۴۵۵۶)]۔ [انظر: ۸۴۸۶]۔

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے اور جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔

(۷۳۳۱) قَالَ أَبِي وَقَالَ سُفْيَانُ لِي حَدِيثُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

مُسْلِمٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعْتُ الدَّرْعَ أَوْ مَرْتُ نَجْنُ بَنَانَهُ وَتَعْلُوهُ
اَنْزَرَهُ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ يَوْمَئِذٍ وَلَا تَتَّبِعْ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ وَلَا تَتَوَسَّعْ. [النظر:
(الأعرج وطاووس): ۷۴۷۷، ۹۰۴۵، ۱۰۷۸۰].

(۷۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تیس بعض اوقات کشادہ ہوتی ہے اور بعض اوقات تنگ
(مراد آدمی کی سخاوت اور کجی ہے) وہ اس کی انگلیوں کو ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے نشانات کو مٹا دیتی ہے، اور کبھی آدمی
کشادگی حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اسے کشادگی حاصل نہیں ہوتی۔

فائدہ: اس حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۳۷۷ اور ۹۰۳۵ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۳۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ نَعَمْ الْمَطْلُ ظِلُّمٌ الْغَيْبِيُّ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِيلَةٍ فَلْيَتَّبِعْ [صححه البخاری (۲۲۸۸)، ومسلم
(۱۵۶۶)]. [النظر: ۷۴۴۶، ۸۸۸۳، ۹۹۷۴، ۹۹۷۹، ۱۰۰۰۳].

(۷۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں بالدار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور
جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۷۳۳۳) قَالَ فَرَّ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ يَا كُنْ وَالْقُرْآنُ فَإِنَّهُ أَخَذَ الْحَدِيثَ [النظر: ۷۸۴۵، ۱۰۰۰۲، ۱۰۷۱۲].

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے
زیادہ جموئی بات ہوتی ہے۔

(۷۳۳۴) سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِذَا كَفَى الْخَادِمُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لَقْمَةً
فَلْيُرْوِغْهَا فِيهِ فَيَتَاَوَلَّهُ وَفَرَّ عَلَيْهِ إِسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۹۰)].

(۷۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت
کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی
طرح ترہ کر کے ہی اسے دے دے۔

(۷۳۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَن
أَشَقَّ عَلَى أُمَّيِّ لَا مَرْتَنَهُمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ [صححه البخاری (۸۷۷)، ومسلم

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ قَالَ مَرَّةً يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اصْبَحَ أَخَذَكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمَرُوْا شَاتِمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۹۹۹۹، ۷۴۸۴]۔

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهِينِ الَّذِي يَأْتِيَهُمْ هَوْلًا يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ يَبْجُوعٌ وَهَوْلًا يَوْمَئِذٍ يَبْجُوعٌ [صححه البحاری (۳۴۹۴) و مسلم (۲۵۲۶)]۔ [انظر: ۹۹۹۸، ۱۰۷۱۱]۔

(۷۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنْ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسَّوَالِكِ مَعَ الصَّلَاةِ [راجع: ۷۳۳۵]۔

(۷۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۴۲) وَلَا تَصُومُوا امْرَأَةً وَزَوْجَهَا شَاهِدَ يَوْمًا غَيْرَ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَقُرِئَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحاری (۵۱۹۵) و اس خزیمہ: (۲۱۶۸)]۔ [قال شعيب: حسن]۔ [انظر: ۹۷۳۲، ۱۰۷۱۱]۔

(۷۳۴۳) جبکہ اس کا خاندان میں موجود ہو، ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنْ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَتَخَلَّفُونَ عَنِّي [صححه مسلم (۱۸۷۶)]۔

(۷۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو

میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں ان سب کو سوار یاں مہیا کر سکوں اور کہیں وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے نہ بیٹھ لگیں۔

(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا اسْتَحْضَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجِمِرْ وَتَرَا فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرَى يُحِبُّ الْوُتُو [سقط من الممنوعة]۔

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو طاقِ عدد میں پتھر استعمال کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَلَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْضِلْهُ سَبْعَ عَشْرَةَ [صححه البخاری (۱۷۲)، ومسلم (۲۷۹)]، وابن حبان

(۱۲۹۴)، وابن حزمہ: (۹۶)، [انظر: ۹۹۳۱]۔

(۷۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْفَضْلُ الصَّدَقَةُ مَا كَانَ يَمْنَى عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [انظر: ۷۷۲۷]۔

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ تو دل کے غنا کے ساتھ ہوتا ہے، اور پر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا اسْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأُ بِالْيَمِينِ وَخَلَعَ الْيُسْرَى وَإِذَا انْقَطَعَ يَسْئَلْ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْنَسُ فِي تَغْلٍ وَاجِدْ لِيُخَفِّهَمَا جَمِيعًا

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ کہ اگر تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ پھرے بلکہ دونوں اتار دے یا دونوں پہن لے۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ

قَالَ ارْكَبْهَا وَلَمْ يَسْكُفْ فِيهِ مَوْتٌ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۹۸۸]۔

(۷۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو بائیں طرف لے کر جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر

سوار ہو جاؤ اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی ﷺ نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّاحُهُ فَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَصَرَبَهَا قَالَتْ إِنَّا لَمْ نَعْلُقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَقْرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ فَبِئْسَ أَوْمِنْ يَهْدَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عَدَا عَدَا وَعُمَرُ وَمَا هُمَا نَمَّ وَبَيْنَا رَجُلٌ فِي عَنَبِهِ إِذْ عَدَا عَلَيْهَا الذَّنْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا فَطَلَبَهُ فَأَذْرَكَهُ فَاسْتَفْذَاهَا مِنْهُ فَقَالَ يَا هَذَا اسْتَفْذَاهَا مِنِّي فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذَنْبٌ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ إِنِّي أَوْمِنْ بِذَلِكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا نَمَّ [صححه البخاری (۳۳۴۷۱)، ومسلم (۲۳۸۸)]. انظر . ۱۰۰۳۶، ۸۹۵۰

(۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز کے بعد ہماری طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل کو باغ کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا ہمیں اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، ہمیں تو بیل جو تنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کبھی بیل بھی بولتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں جبکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک کر لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا اور کچھ دور جا کر اسے جالیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کیا بھیڑیا بھی بولتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مُيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مُيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَأَمْرًا لَهَا فَخَبَّرَ الْعَلَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ هَذَا أَهْلُكَ وَهَذِهِ أُمَّكَ اخْتَرَا قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (التِّرْمِذِيُّ: ۱۳۵۷، ابن ماجہ: ۲۳۵۱)

(۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی اور عورت اور ان دونوں کے بیٹے کو اختیار دیا اور لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے، ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے۔

(۷۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ كُلِّ قَبْرٍ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى يُقْرَعَ مِنْ شَأْنِهَا كُلِّ قَبْرٍ كَانَ أَصْفَرُهُمَا أَوْ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ [اصححه مسلم (۹۴۰)۔]

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا یا ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۷۳۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سَعْدُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُجَّ الْمَمْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَتَانِ أَوْ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ يَكْفُرُ مَا بَيْنَهُمَا [اصححه البخاری (۱۷۷۳)، ومسلم (۱۳۴۹)، وابن حبان (۳۶۹۵)، وابن خزيمة: (۲۵۱۳)۔ انظر: (۹۹۴۲، ۹۹۴۹)۔]

(۷۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجِ مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۷۳۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعِدُ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ ذَرَكِ الشَّعَاءِ وَشِمَاتِي الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ أَوْ يَجْهِدُ الْقَضَاءِ قَالَ سُفْيَانُ زِدْتُ أَمَّا وَاحِدَةٌ لَا أَذْرِي أَيُّهُنَّ هِيَ [اصححه البخاری (۶۳۴۷)، ومسلم (۲۷۰۷)۔]

(۷۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان تین چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بد نصیبی ملنے سے، دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے، برے فیصلے سے اور مصیبتوں کی مشقت سے، راوی حدیث سفیان کہتے ہیں کہ ان میں ایک چیز کا اضافہ مجھ سے ہو گیا ہے، معلوم نہیں کہ وہ کون سی چیز ہے۔

(۷۳۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي رُهْمٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً فَقَالَ آئِنِ تَرِيدِينَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ فَقَالَتْ الْمَسْجِدَ فَقَالَ وَلَهُ تَطْيِيبٌ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ عَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا مُتَطَيِّبَةً تَرِيدُ الْمَسْجِدَ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْخِثَابَةِ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۴۱۷۴، ابن ماجه: ۴۰۰۲)۔ قال شعيب: محمل للتحسين واسناده ضعيف]۔ انظر: (۹۹۴۶، ۷۹۴۶، ۸۷۵۸، ۹۷۲۵، ۹۹۳۹)۔]

(۷۳۵۰) (ابورہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اسے امہ الجبار کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا مسجد کا، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد

کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جا رہا ہے۔

(۷۲۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ نِسْوَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ فَوَيْلٌ لَكَ مِنَ الرِّجَالِ فَوَاعِدْنَا مِنْكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ فُلَانٍ وَأَتَاهُنَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلِلَّيْلِ الْمَوْعِدِ قَالَ فَمَا كَانَ لِهُنَّ أَنْ يَقْنُنَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَقْدَمُ فُلَانًا مِنَ الْوَلَدِ تَحْتُ حُشْنِهِنَّ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ الثَّانِ قَالَ أَوْ الثَّانِ إِصْحَحْهُ مَسْلَمَ (۲۶۳۲)، وابن حبان (۲۹۶۱)، [النظر: ۸۹۰۳]۔

(۷۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ عورتیں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مردوں کی موجودگی میں ہم آپ کے پاس بیٹھنے سے محروم رہتے ہیں، آپ ایک دن ہمارے لیے مقرر فرما دیجئے جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو (کردین یکہ) نکلیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم فلاں شخص کے گھر میں اکٹھی ہو جانا اور اس دن اس جگہ پر نبی ﷺ تشریف لے گئے، ٹھہر ان باتوں کے جو نبی ﷺ نے ان سے فرمائیں، ایک بات یہ بھی تھی کہ تم میں سے جو عورت اپنے تئیں بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر مبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو عورتوں کو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو عورتیں جب بھی یہی حکم ہے۔

(۷۳۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْزَةَ بْنِ الْمُهَاسِرَةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا لَكُنْ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [الرحمة الحمیدی (۱۰۲۵)]، قال شعب: استاده قوی۔

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری قبر کو بیت نہ بنائیے گا (جس کی لوگ پوجا شروع کر دیں) ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ و گاہ بنا لیتے ہیں۔

(۷۳۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمَعْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَخَذَ كُمُ فَلْيَقْبِضْهُ فَإِنَّ فِي أَخِيذِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَالْآخِرُ ذَا [راجع: ۷۱۶۱]۔

(۷۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کمی کر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کمی کے ایک پر میں شفا، اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس کمی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرتا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۳۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ وَفَرَجٌ عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَقَالَ سُفْيَانُ هُوَ هَكَذَا يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَمْسَكَتْ

نَفْسِي فَأَرْحَمُهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظُهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [صححه البخاری (۷۳۹۳)]۔ انظر

(سعيد بن ابی سعید ابوہوہ) ۹۷۸۹، ۷۷۸۹، ۷۹۲۵، ۹۴۵۰، ۹۵۹۷، ۹۵۸۸۔

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بستر پر اپنا پہلو رکھتے تو یوں فرماتے کہ پروردگار! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس پر رحم فرمائیے اور اگر وہاپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۳۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُجْلَانَ وَقُرَّةَ عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ سُفْيَانُ الَّذِي سَمِعْنَاهُ مِنْهُ عَنْ ابْنِ عُجْلَانَ لَا أَذْرِي عَمَّنْ سَمِعَ سُفْيَانَ عَنْ ثُمَامَةَ بِنْتِ أَنَسٍ فَقَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ أَسْرَوْهُ أَوْ أَخَذُوهُ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ إِنْ تَقَتَّلُ تَقَتَّلْ ذَا دِمٍّ وَإِنْ تَنِيْعُ تَنِيْعُ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَرُدْ مَا لَا تَعْطُ مَا لَا قَالَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ إِنْ تَنِيْعُ تَنِيْعُ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقَتَّلُ تَقَتَّلْ ذَا دِمٍّ وَإِنْ تَرُدْ الْمَالَ تَعْطُ الْمَالَ قَالَ فَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْلَقَهُ وَقَذَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِهِ قَالَ فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى بَنِي الْأَنْصَارِ فَعَسَلُوهُ فَأَسْلَمَ فَكَانَ يَا مُحَمَّدَ أَمْسَيْتُ وَإِنْ وَجَّهْتَ كَانَ أَبْغَضَ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَدَيْنَكَ أَبْغَضَ الدِّينِ إِلَيَّ وَبَلَدَكَ أَبْغَضَ الْبُلْدَانِ إِلَيَّ فَأَضْبَعْتُ وَإِنْ دَيْنَكَ أَحَبَّ الْأَذْيَانِ إِلَيَّ وَوَجَّهْتَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ لَا يَأْتِي قُرَيْشًا حَبَّةٌ مِنَ الْيَمَامَةِ حَتَّى قَالَ عُمَرُ لَقَدْ كَانَ وَاللَّهِ فِي عَيْنِي أَضْعَفُ مِنَ الْخَيْزِرِ وَإِنَّهُ فِي عَيْنِي أَكْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ خَلَّى عَنْهُ فَاتَى الْيَمَامَةَ حَسَنَ عَنْهُمْ فَضَجُّوا وَضَجُّوا فَكَتَبُوا تَأْمُرُ بِالضَّلَاةِ قَالَ وَكَسَبَ إِلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عُجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بِنْتِ أَنَسٍ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۴۶۲)]، ومسلم (۱۷۶۴)۔

و ابن حبان (۱۲۳۸)، وابن خزيمة: (۲۵۳)۔ انظر ۸۰۲۴، ۹۸۳۲، ۱۰۲۷۳۔

(۷۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے ثمامہ بنت انیس نامی ایک شخص کو (جو اپنے قبیلے میں بڑا معزز اور مالدار آدمی تھا) گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی ﷺ کے پاس سے گذرنا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون جیتی ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی ﷺ کا جب بھی اس کے پاس سے گذرنا تو نبی ﷺ اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن اللہ نے نبی ﷺ کے دل میں یہ بات ڈالی اور آپ ﷺ کی رائے یہ ہوئی کہ اسے چھوڑ دیا جائے چنانچہ نبی ﷺ نے اسے آزاد کر دیا، لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوا دیا اور پھر اس نے اسلام قبول کر لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (ﷺ) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ،

آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آج کے بعد یمامہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی قریش کے پاس نہیں پہنچے گا۔

یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ میری نگاہوں میں خنزیر سے بھی زیادہ حقیر تھا اور اب پہاڑ سے بھی زیادہ عظیم ہے، اور اس کا راستہ چھوڑ دیا، چنانچہ ثمامہ نے یمامہ پہنچ کر قریش کا غلہ روک لیا جس سے قریش کی چھینیں نکل گئیں اور وہ سخت پریشان ہو گئے، مجبور ہو کر انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ عرض لکھا کہ ثمامہ کو مہربانی اور نرمی کرنے کا حکم دیں، چنانچہ نبی ﷺ نے ثمامہ کو اس نوعیت کا ایک خط لکھ دیا۔

(۷۳۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوْلَاهَا. [اخرجه الحميدى (۱۰۰۰) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد قوى].

(۷۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت منقول ہے کہ مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۷۳۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيُّ قَالَ فَاهْدَى لَه نَاقَةً بَعْنِي قَوْلُهُ قَالَ لَا أَتُحِبُّ إِلَّا مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ ذَوِيٍّ أَوْ قَعْقَعٍ [انظر: ۷۹۰۵].

(۷۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک اونٹنی بطور حدیہ کے پیش کی، نبی ﷺ نے فرمایا آئندہ میں صرف کسی قریشی یا دوسی یا قعقی ہی کا ہدیہ قبول کروں گا۔

فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۹۰۵ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۳۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا تَكْلِفُونَهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [صححه مسلم (۱۶۶۲)].

وابن حبان (۴۳۱۳) وقال ابن عبد البر: هذا الحديث محفوظ مشهور من حديث أبي هريرة [انظر: ۸۴۹۱، ۷۳۵۹] (۷۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا محکف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۵۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا عَنْ الْعَجَلَانَ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا تَكْلِفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ

(۷۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور انہیں کسی ایسے کام کا مکلف نہ بنایا جائے جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۶۰) قُرِیَ عَلَى سَفِيَّانٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْتَاهُمْ مِنْهُ حَازِمَتَاهُمْ يَعْنِي الْعَبَّاتِ [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم (۱۳۳۷)]، وابن

حبان (۵۶۴۴)، قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۵۲۴۸) قال شعيب: اسنادہ جید [انظر: ۱۰۷۵۲، ۹۵۸۶، ۱۰۷۵۲]

(۷۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سائپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی۔

(۷۳۶۱) حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ فَلَکُمْ بِكُفْرَةِ سُلَاطِمِهِمْ وَأَخْلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهَوْا وَمَا أَمَرْتُكُمْ فَلَا تَوَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه ابن حبان (۱۸/۱) قال شعيب: صحيح] [انظر: ۱۰۷۱۶، ۹۵۱۹]

(۷۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی اشیاء بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ إِذَا أَتَيْتُمُ الْفَاعِطَ فَلَا تَسْتَفِيلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَنَهَى عَنِ الرُّوْبِ وَالرُّومَةِ وَلَا يَسْتَطِيبُ الرَّجُلُ بِمِجْنَبِهِ [صححه مسلم (۲۶۵) وابن حبان (۱۴۳۱) وابن خزيمة: (۸۰)]، [انظر: ۷۴۰۳]

(۷۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں (اس لئے تمہیں سبھانا میری ذمہ داری ہے) جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی ﷺ نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے۔

(۷۳۶۳) قَالَ قُرِئَ عَلَى سَفِيَّانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَفِيَّانٌ لَا تَرُشْ فِي وَجْهِهِ تَمْسُحُهُ [انظر: ۷۴۰۴]

(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر نماز پڑھتا ہے..... (مکمل وضاحت کے لئے ۴۳۰ء ملاحظہ کیجئے)

(۷۳۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوتَ بِقُرْبَةِ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَنْتَرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِبَرُ حَتَّى الْعَبِيدُ رَاحَ: (۷۳۶۱).
(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے غرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھنی لوہے کے سیل کچل کر دیتی ہے۔

(۷۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَفْرَأَ صَحُوحَهُ مُسْلِمَ (۵۷۸).
وفال الترمذی: حسن صحيح.

(۷۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ الشقاق اور سورۃ علق میں آیت مجیدہ پر بعد تلاوت کیا ہے۔
(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَخَقُّ بِهِ رَاحَ: (۷۱۲۴).
(۷۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت کرنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۳۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ لَا يَشْرِبُ الرَّجُلُ مِنْ قِمِ السَّقَاءِ رَاحَ: (۷۱۵۳).
(۷۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہارے سامنے نبی ﷺ کے حوالے سے مختصر احادیث بیان کرتا ہوں مثلاً یہ کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ مَعَهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ رَاحَ: (۷۲۰۰).

(۷۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو بعد سے سلام پھیرنے کے بعد کیے تھے۔
(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ اخْتَصَمَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْحَنَةِ أَكْثَرُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْحَنَةَ مِنْ الْقَمَرِ لَيْلَةُ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَضْوَانِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ رَجُلَانِ ائْتَانِ يَوْمَ مَعَ سَاقِيهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْحَنَةِ أَغْرَبَ رَاحَ: (۷۱۵۲).
(۷۳۶۹) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپ ﷺ میں جھگڑا کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ

چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پندلیوں کا گووا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ إِنَّمَا الظُّهْرُ وَكَثُرْتُ عَلَى أَنَّهَا الْعَصْرُ فَسَلَّمَ لِي ائْتِنِي نَمُ اتَمَّ جِدْعًا كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَجَلَسَ إِلَيْهِ مُغْضَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ نَمُ اتَمَّ جِدْعًا فِي الْقَبْلَةِ كَانَ يُسَبِّحُ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ فَاسْتَدَّ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ قَالَ نَمُ خَرَجَ سَرْعَانَ النَّاسِ فَقَالُوا قَصِرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ مَا قَصِرَتْ وَمَا نَبِيتُ قَالَ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَتَنَظَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ نَمُ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسَجْدَتِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ. [إرجاع: ۱۷۲۰۰]

(۷۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دو پہر کی دویمیں سے کوئی ایک نماز ظہر یا عصر، غالب گمان کے مطابق عصر پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اور مسجد میں موجود اس تنے کے پاس تشریف لائے جو چوڑائی میں تھا، اور اپنے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا گویا کہ آپ ﷺ غصے میں ہوں، اور اس سے ٹیک لگائی، جلد باز قم کے لوگ مسجد سے نکلنے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، اس وقت لوگوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن اس معاملے میں نبی ﷺ سے گفتگو کرنے میں انہیں ہمت محسوس ہوئی، اس پر ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، ذوالیدین نے کہا کہ آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں، نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر کر اللہ اکبر کہا اور نماز کے بعد کی طرح یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر تکبیر کی اور بیٹھ گئے، پھر دوبارہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا۔

(۷۲۷۱) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَعُوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي. [صححه البخاری (۳۵۳۹)، ومسلم (۲۱۳۴)]. | انظر: ۷۲۷۲، ۷۵۲۳، ۷۶۴۱، ۷۸۳۲، ۷۳۲۷، ۱۰۴۸۷، ۱۰۷۳۲۷، ۱۰۹۸۳

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پراپنا نام نہ رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پراپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَعُوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [إرجاع: ۱۷۳۷۱]

(۷۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ ضَمْصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْمَأْسُودِينَ فِي الصَّلَاةِ الْعَقُوبِ وَالْخَيْةِ. [راجع: ۷۱۷۸].

(۷۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، یعنی سانپ اور بچھو۔

(۷۳۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قِيلَ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ مَنْ ابْتِغَاءَ مُحَقَّلَةٍ أَوْ مُصْرَاءَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْكَدَهَا فَلْيَرْكَدَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمَسِّكَهَا أَمْسِكْهَا [صحیح مسلم (۱۰۲۴)]. [النظر: ۷۵۱۰، ۷۶۸۸، ۱۰۵۹۹].

(۷۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے۔

(۷۳۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُنْبِغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَنْقُصْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶].

(۷۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَهُ فَقَالَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْيَكْبَرُ يَا رِذَائِي وَالْعِزَّةُ إِزَارِي فَهَنْ نَازَعَنِي وَاجِدًا مِنْهُمَا الْقِيَمَةُ فِي النَّارِ [النظر: ۸۸۸۱، ۹۳۴۸، ۱۰۹۰۴، ۱۰۹۷۰].

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریا کی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ نَبِيٍّ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهُ تَبَاطُلَ وَكَأَذَابُ ابْنِ أَبِي الصَّلْتِ يُسَلِّمُ [صحیح

البخاری (۳۸۴۱)، ومسلم (۲۲۵۶)۔ [انظر: ۹۰۷۲، ۹۰۹۹، ۹۷۳۵، ۷۰۷۶، ۱۰۰۲۳۵۰]۔

(۷۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ چاشعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ
یا درکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (قانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۷۳۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْزَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ تَحَنَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْلِي لَنَا يَمًا وَلَقَاعًا وَحَافِيًا وَمُتَعَلِّيًا

(۷۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی، جوتی اتار کر بھی اور جوتی پہن کر بھی۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ وَيَنْفَعُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ بَسَارِهِ

(۷۳۷۹) گزشتہ حدیث میں اس دوسری سند سے یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ دائیں جانب سے بھی واپس چلے جاتے تھے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ مُحَيْصِنٍ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَفْعَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ شَقَتْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَبَلَغَتْ مِنْهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْلُغَ فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدُّوا أَكْفُلَ مَا يَصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةً حَتَّى التَّكْبِيَةُ يُنْكِبُهَا [الْمُسْلِمُ يُشَاكُّهَا]۔

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا“ تو یہ بات مسلمانوں پر بہت شاق گذری اور ان کے دلوں میں مختلف قسم کے دوسے پیدا ہونے لگے، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا عمل کے قریب رہو اور سیدھی راہ بات پر رہو، کیونکہ مسلمان کو جو بھی معصیت پیش آتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ جو ذمہ اسے لگتا ہے یا جو کاٹنا اسے چاہتا ہے (وہ بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے)

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ طَاوُسًا سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُوْنَا غَيْبَتًا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى أَنْتَ اضْطَلَكِ اللَّهُ بِجَلَالِهِ وَقَالَ مَرَّةً بِرَسُولِيهِ وَخَطَّ لَكَ بَيْتَهُ أَتْلُوْنِي عَلَى أَمْرِ قَدَرَهُ اللَّهُ عَلَى قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ حَجَّ آدَمُ مُوسَى حَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه البخاری (۶۶۱۴)، ومسلم (۲۶۵۲)، وابن حبان (۶۱۸۰)]۔

(۷۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں

مباحث ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہمارے باوا ہیں، آپ نے ہمیں شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تمہیں اپنے ہاتھ سے تو زوات لکھ کر دی، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے چالیس برس پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ يَحْيَىٰ بْنِ جَعْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَارِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَزَبَ هَذَا النَّبِيُّ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ حُبًّا فَلَا يَصُومُ مُحَمَّدٌ وَزَبَ النَّبِيُّ قَالَهُ مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَزَبَ النَّبِيُّ [صححه ابن خزيمة: (۲۱۵۷)، وعلقه البخاري: قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۷۰۲)] - [انظر: ۷۲۸۲۶].

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد (ﷺ) نے فرمائی ہے، اور جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد (ﷺ) نے اس سے منع کیا ہے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَبِيبًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ كَانَ يَكُتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكُتِبُ [صححه البخاري (۱۱۳)، وابن حبان (۷۱۵۲)].

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اللہ کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جانتے والا کوئی نہیں، سوائے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ لکھ لیتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَيَحْيَىٰ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [إخراجه الحميدي (۱۰۳۴) وعبد بن حميد (۱۴۴۱)]. قال شعيب: صحيح.

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ سَمِعَهُ مِنْ شَيْخٍ فَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَغْرَابِيٍّ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ عُرْلاً فَلَمَّعَ قَبَائِمُ حَدِيثِ بَعْدَهُ يَوْمُنَ فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَنْ قَرَأَ التَّوْبَةَ وَالزُّنُورَ فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ قَرَأَ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُغِيثَ الْمَوْتَى فَلْيَقُلْ بَلَى قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَدَعَبْتُ أَنْظَرُ هَلْ خِطُّوَ وَكَانَ أَغْرَابِيًّا

فَقَالَ يَا أَبْنُ أَخِي أَكُنْتُ أَنَّى لَمْ أَحْقِظْهُ لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً مَا مِنْهَا سَنَةٌ إِلَّا أَعْرِفُ الْبَحِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ [قال الترمذی: هذا حديث انما يروى عن هذا الاعرابی. ولا يسمی. قال الألبانی: ضعيف (ابی داود

۸۸۷، الترمذی: ۳۳۴۷].

(۷۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ مسرات کی آخری آیت قُبَاهِیْ حَدِیْثُ بَعْدَهُ یُؤْمِنُونَ کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے اَمَّا بِاللّٰہِ (ہم اللہ پر ایمان لائے) اور جو شخص سورۃ التین کی آخری آیت پڑھے، اسے یوں کہنا چاہئے وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰہِدِیْنَ (میں اس پر گواہ ہوں) اور جو شخص سورۃ قیامہ کی آخری آیت اَلْیَسَّ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْبِیَ الْمَوْتٰی کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے ہلکی (کیوں نہیں)۔

راوی حدیث اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے جس سے یہ حدیث سنی، چونکہ وہ ایک دیہاتی آدمی تھا اس لئے میں نے اس کے حاشیے کا امتحان لینا چاہا کہ وہ صحیح طرح یاد بھی رکھ سکا ہے یا نہیں؟ وہ کہنے لگا کہ اے بھتیجے! کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں اس حدیث کو یاد نہیں رکھ سکا، میں نے ساٹھ مرتبہ سنا کیا ہے اور جس سال میں نے جس اونٹ پر سنا کیا ہے، مجھے اس تک کی شناخت یاد ہے۔

(۷۳۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ الْعُدْرِيُّ قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ مُعْتَدٍ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَحْطَ خَطًّا وَلَا يَضُرَّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صححه ابن خزيمة: (۸۱۱)، وابن خزيمة: (۸۱۲)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۷۶۹۰، [انظر: ۷۴۵۴، ۷۶۰۴].

(۷۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاشعری کھڑی کر لے، اور اگر لاشعری بھی نہ ہو تو ایک کھیر سی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۳۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ لَذَكَرَ مَعْنَاهُ. (۷۳۸۷) (۷۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

(۷۳۸۸) وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ وَالتَّوَيْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۷۳۸۸) (۷۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

(۷۳۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ

أَمَةٌ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنْ زَنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتْرَبْ قَالَ سُفْيَانُ لَا يَتْرَبُ عَلَيْهَا أَيْ لَا يُعْتَرِّهَا عَلَيْهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلْيُعْطِهَا وَلَوْ بِضْعِيصٍ. [صححه مسلم (۱۷۰۳)]. [انظر: ۸۸۷۳].

(۷۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندمی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ [صححه مسلم (۵۷۸) وابن حبان (۲۷۶۷)]. وابن خزيمة: (۵۵۴ و ۵۵۵)]. [انظر: ۹۹۴۰].

(۷۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سورہ اشفاق اور سورہ علق میں آیت مجیدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَسَّ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عُبْدِهِ وَلَا قَرْبِهِ صَدَقَهُ [راجع: ۷۲۹۳].

(۷۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گموزے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَنِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَجِبُهُ فَاجِبُهُ وَاجِبٌ مَنْ يُجِبُهُ [انظر: ۸۳۶۲].

(۷۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے بھی محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے بھی محبت فرما۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَجْرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنٌ أَنْ كُلَّ أَمَةٍ أَوْيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْيَتْهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي تَحْكُمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ الْقُلُوبُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَلِلْيَهُودِ عَدَاً وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدِيٍّ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيِّنٌ أَنْ وَقَالَ الْآخَرُ بَائِدٌ [راجع: ۷۳۰۸].

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْبُحْدِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ لَا أَذْرى هَذَا الْحَدِيثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [صحيح مسلم ۸۸۱]۔ [انظر: ۹۶۹۷، ۹۹۱۰]۔

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لینا۔

(۷۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخْرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنَةُ أَنَّهُمْ أَوْفُوا الْكِتَابَ مِنْ قِيلِنَا وَأَوْفَيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَمُرُوا بِهِ فَاصْتَلَفُوا فِيهِ فَبَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَبْدًا فَالْيَوْمَ لَنَا وَعَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عَدِّ النَّصَارَى [انظر: ۷۶۹۲]۔

(۷۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے اسے ہمارے عید بنا دیا، اب یہ ہمارا دن ہے، اور یہودیوں کا اٹھارن (ہفت) ہے اور عیسائیوں کا پچیس (تواری) ہے۔

(۷۳۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخَيْرُهُمْ خِيَارُهُمْ لِيَسَانِيَهُمْ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۴۶۸۲، الترمذی: ۱۱۶۲)]۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن۔ [انظر: ۱۰۱۱۰]۔

(۷۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور ان میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۷۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِيتُ جَمَاعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَكُھُورًا [انظر: ۱۰۵۲۴]۔

(۷۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جماع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۳۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْكَوْ تُسْتَأْنَدُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تُسَكَّتَ [راجع: ۷۱۳۱]۔

(۷۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر ہریدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۳۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَحَّعُ أَمَامَهُ أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيَتَنَحَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا تَنَحَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَحَّعْ عَنْ بَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَلْبِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَتَنَحَّعْ هَكَذَا فِي تَوْبِهِ قَوْصَفَ الْقَاسِمُ فَقَالَ فِي تَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ | انظر: ۱۹۳۵۰ | صححه مسلم (۵۵۰)۔

(۷۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بیٹھ لگا ہوا دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے کسی کا کیا معاملہ ہے کہ اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے اور پھر تھوک بھی پھینکتا ہے؟ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص تھوک پھینکنا چاہے تو اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکنا چاہیے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو تو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے، راوی حدیث قاسم نے کپڑے میں تھوک کر اسے کپڑے سے مل کر دکھایا۔

(۷۴۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ بَعْدَاجٍ غَيْرُ تَمَامٍ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَيَقْمُ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا قَارِئُ أَفَرَأَيْتَ أَفَرَأَيْتَ نَفْسِكَ | صححه مسلم (۳۹۵)، وابن حبان (۱۷۸۴)، وابن هزيمة: (۴۸۹) و (۵۰۲)۔ | انظر: ۷۸۲۴، ۷۸۲۳، ۷۸۲۵، ۱۱۳۲۴، ۹۹۳۴، ۷۸۲۵۔

(۷۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چبکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(۷۴۰۱) حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَفَّحِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى الصَّلَاةِ الْفُضْلُ قَالَ لَتَسْبِيحُ أَنْ تَتَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبُ سَبِيحٍ تَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تَهْتَلُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَالْقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [راجع: ۱۷۱۵۹]۔

(۷۴۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے

زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشُّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ (صحیح مسلم (۱۰۳۲) وابن حبان (۳۳۱۲) وابن خزيمة: (۲۵۰۴)۔ انظر: ۹۶۲۴، ۹۸۹۶، ۹۹۳۵، ۱۰۱۶۳)۔

(۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو تاپند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۷۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أَعْلَمُكُمْ فَإِذَا اتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءُ فَلَا تَسْقِلُوْهَا وَلَا تَسْتَذِبرُوْهَا وَلَا يَسْتَنْجِي بِمِمْيِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِتَلَايَةِ أَحْبَابِهِ وَيَنْهَى عَنِ الرُّوثِ وَالرَّمْعَةِ. (راجع: ۷۳۶۲)۔

(۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں اس لیے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے، جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی ﷺ نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو منوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نبی ﷺ تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۷۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَابْقَطَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَجِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَابْقَطَتْ رَوْحَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَتْ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ (صحیح ابن خزيمة: (۱۱۴۸)، وابن خزيمة: (۱۱۴۸)، وابن حبان (۲۵۶۷)، والحاکم (۳۰۹/۱)۔ قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۱۳۰۸ و ۱۴۵۰، ابن ماجه: ۱۳۳۶، النسائي: ۲۰۵/۳)۔ قال شعيب: استناده قوي۔ انظر: ۹۶۲۵)۔

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے

مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۷۱.۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَى وَبَيْعِ الْغُرُورِ [صححه مسلم (۱۵۱۳)، وابن حبان (۴۹۵۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۱۰۴۴۳، ۹۶۶۵، ۹۶۲۶].

(۷۳.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نکاحیاں مار کر بیچ کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔
(۷۱.۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَالِكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَا خَرْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ أَوْ سَطْرِ اللَّيْلِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۶۹۱، الترمذی: ۱۶۷)]. [انظر: ۷۸۴۱، ۹۵۸۹، ۹۵۹۰]. [راجع: ۶۰۷].

(۷۳.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔
(۷۱.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الزُّرْقَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُّوا اللَّهَ غَيْرَهَا وَتَعَوَّدُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۷۲۷، ۵۰۹۷، ابوداؤد: ۵۰۹۷)]. قال شعب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۷۲۵، ۹۶۲۷، ۹۲۸۸، ۷۶۱۹].

(۷۳.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔
(۷۱.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَأَمْرَأَةٍ تَزُومُنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ. [راجع: ۷۲۲۱].
(۷۳.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے "جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو" حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔
(۷۱.۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا ذُكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ شَكَ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: ۱۰۱۱۶].

(۷۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۴۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاسِحُ الْمُسْتَقِفُّ وَالْمُكَاتِبُ يُرِيدُ الْكَذَاءَ [صححه ابن حبان (۴۰۳۰)، والحاكم (۱۶۰/۲)]، وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۲۵۱۸ الترمذی: ۱۶۵۵ النسائی: ۱۵/۶ و ۶۱). قال شعيب: اسنادہ قوی | [انظر: ۹۶۲۹].

(۷۴۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرتا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(۷۴۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه ابن حبان (۶۳۸۶)، وابن خزيمة: (۴۸)]. قال شعيب: اسنادہ قوی | [انظر: ۹۶۵۵].

(۷۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۷۴۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنْتُ يَتْلُو رَأْسِي فِي الْفُسْلِ مِنَ الْعَنَابَةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُبُّ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ إِنَّ شِعْرِي كَثِيرٌ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجة: ۵۷۸)]. قال شعيب: اسنادہ قوی |.

(۷۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا کہ غسل جنابت میں میرے سر کے لئے کتنا پانی کافی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اپنے سر پر اپنے ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے، وہ کہنے لگا کہ میرے بال بہت گھنے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی ﷺ کے بال بھی بہت زیادہ گھنے اور عمدہ تھے۔

(۷۴۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [مكرر: ۱۰۰۸۸].

(۷۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ و خیرات کیا کرو، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر

میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بیٹے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے خاتمہ خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(٧٤١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي غِبْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلَاحِظِ الْوُجْهَ وَلَا تَقْلُ قَبْضَ اللَّهِ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ أَسْبَهَ وَجْهَكَ لِإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ

عَلَى صُورَتِهِ [اخرجه الحميدى (١١٢٠). قال شعيب: اسناده قوى.] انظر: ٩٦٠٢.

(۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(٧٤١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ
النِّسَاءَ خَيْرَ مَا قَالَ الْبَدِي تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَنْكَرُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ اسْمُ

الحاكم (١٦١/٢). قال الألباني: حسن صحيح (المصنف: ٦٨/٦). قال شعيب: أساده قوي | | النص: ٩٥٨٥.

(۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا: وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اسے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(٧٤١٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا مَعَ عَبْدِي حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأْهُمُ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شَيْءٌ اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذَرَأَعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذَرَأَعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِنْ أَتَانِي مِمَّنْ آمَنَ خَلَائِفِي أَتَانِي بَعْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [صححه البخارى (٧٤٠٥)، ومسلم (٢٦٧٥)، وابن حبان (٨١١)]. | انظر:

(۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں جینے کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک باشندے کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ میرے بندوں کو تم کیا کرتے ہوئے چھوڑ کر آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تجلیل بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ آپ کی تعریف اور تجلیل اور ذکر میں مشغول رہتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ شدت کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ ہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو محاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ جینے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

(۷۴۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ لَحْوُهُ

(۷۴۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضُلًّا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ [راجع: ۷۴۱۸]۔

(۷۴۲۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَأَبْنُ نَعْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُفْرَةً مِنْ كُفْرَبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُفْرَةً مِنْ كُفْرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرْ عَلَى مَعْسِرٍ يَسِّرْ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ [صححه مسلم (۲۶۹۹)، وابن حبان (۸۴)، والحاكم (۸۹/۱)، وحسن الترمذی]۔

[انظر: ۷۶۸۷، ۷۹۲۹، ۹۲۶۳، ۱۰۰۲، ۱۰۶۸۷، ۱۰۷۷۱]۔

(۷۴۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک

پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، جو شخص کسی تکدست کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا کرے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے، اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سیکڑ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا سب آے اگے نہیں لے جاسکے گا۔

(۷۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْعَبْدُ آذَى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُمَا كَعْبًا قَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مَوْهَبٌ [صحيح البخاری (۲۵۴۸)، ومسلم (۱۶۶۶)]، [النظر: (۹۰۵۷)].

(۷۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب اخبار کوسنا تو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۷۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفَضْلَ الصَّدَقَةَ مَا تَرَكَ غَنِي يَقُولُ أَمْرَاتُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا حَلَفْنِي يَقُولُ خَادِمُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَبِعْنِي يَقُولُ وَلَكَ إِلَى مَنْ تَكَلِّفْنِي قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا شَيْءٌ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ أَمْ هَذَا مِنْ بَيْعِكَ قَالَ بَلَى هَذَا مِنْ بَيْعِي [صحيح البخاری (۵۳۵۵)]، [النظر: (۱۰۷۳۰، ۱۰۷۵۰، ۱۰۷۲۸، ۱۰۷۵۰)].

(۷۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! یہ آخری بیعت بھی نبی ﷺ نے فرمائی ہے یا یہ آپ کی تھیلی میں سے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں! بلکہ یہ میری تھیلی میں سے ہیں۔

(۷۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ لِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَنْ صَلَاتِهِ لِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوْفِهِ بَضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ أَنْ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَا يَنْهَوُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ

خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ لَهَا بِهَا ذَرْجَةً وَحُطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَجْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يَصْلَوْنَ عَلَى أَحَدِهِمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ [صححه البخاری (۴۷۷)، ومسلم (۶۴۹)، وابن حبان (۲۰۴۳)، وابن خزيمة: (۱۴۹۰ و ۱۵۰۴)]. [انظر: (۱۰۷۵۳)].

(۷۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ گھر میں یا بازار میں پڑھی جانے والی انفرادی نماز سے بیس درجوں سے کچھ اور فضیلت رکھتی ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرتا ہے اور خوب اچھی طرح کرتا ہے، پھر مسجد میں آتا ہے جہاں اس کا مقصد سوائے نماز کے کوئی اور نہیں ہوتا، اور نماز ہی اسے اٹھا کر لاتی ہے تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے ہر قدم کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اسی طرح وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔

پھر جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز میں ہی شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس پر خصوصی توجہ فرما، بشرطیکہ وہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے یا بے وضو نہ ہو جائے۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَامَ عَفْرَةَ أَقَالَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه ابن حبان (۵۰۳۰)، والحاكم (۴۵/۲)]. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۳۴۶۰، ابن ماجہ: ۲۱۹۹)].

(۷۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی لغزش کو معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے معاف فرمادیں گے۔

(۷۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَعْلَى النَّاسِ الْيَمَنِ هُمْ الْيَمَنُ قُلُوبًا وَأَرْقَى الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَفْنَى فِي حَدِيثِهِ رَأْسُ الْكُفْرِ قَتَلَ الْمَشْرِقِ [صححه البخاری (۴۳۸۹)، ومسلم (۵۲)، وابن حبان (۷۲۹۹)]. [انظر: (۱۰۲۲۷)].

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل اور رقیب القلب ہیں، ایمان اور حکمت اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، جبکہ ابو معاویہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے۔

(۷۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْفَنَائِمُ لِقَوْمِ سُودِ الزُّوْزِ قَبْلَكُمْ كَانَتْ تَنْزِلُ النَّارُ مِنَ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا كَانَ يَوْمَ بَنِي
أَسْرَعَ النَّاسُ إِلَى الْفَنَائِمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
فَكُلُوا مِنَّمَا عَيْتُمْ بِهَا وَلَا تَبْغُوا

(۷۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے کسی کا لے سروالی قوم کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار نہیں دیا گیا، بلکہ آسمان سے ایک آگ اترتی تھی اور وہ اس سارے مال غنیمت کو کھا جاتی تھی، جب غزوہ بدر کا موقع آیا تو لوگ مال غنیمت کے حصول میں جلدی دکھانے لگے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”اگر اللہ نے پہلے سے فیصلہ نہ کر رکھا ہوتا تو تم نے جو مال غنیمت حاصل کیا اس کی وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب چھوٹا، اب جو تم نے مال غنیمت حاصل کیا ہے، اسے حلال و طیب سمجھ کر کھا لو۔“

(۷۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَالَ وَكَبَّعُ الْإِيمَانُ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَالْأَمِيرُ فَقَدْ عَصَانِي وَقَالَ وَكَبَّعُ الْإِيمَانُ فَقَدْ عَصَانِي إِنْ أَلَا ابْنِي: صحيح (ابن ماجه: ۳/۲۸۵۹)۔ [النظر: ۹۱، ۱۰۰]۔

(۷۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، وہ حقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِصْنَانَهُ ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَفَوَّحُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَبْرُؤُونَ أَشْأَانَهُمْ اللَّذَهَبُ وَزَرْعُهُمْ الْبُسْكُ وَمَجَابِرُهُمْ الْكَلْبَةُ أَخْلَافُهُمْ عَلَى خَلْقِي رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ سِتِينَ ذِرَاعًا (راجع: ۱۷۱۶۵)۔

(۷۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ قہقہیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کتکیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انجلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت

پراور ساتھ ہاتھ لے رہے ہوں۔

(۷۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتَقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْعَجَلَ فَتَقْطَعُ يَدُهُ [صححه البخاری (۶۷۸۳)، ومسلم (۱۶۸۷)].

(۷۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوری کرنے والے پر خدا کی لعنت ہو، وہ ایک انڈہ چوری کرتا ہے (اور بعد میں عادی مجرم بننے کی وجہ سے) اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاصِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَاظَمُوا وَقَالَ إِنِّي لَكُنْتُ مِنْكُمْ إِنِّي أَكَلْتُ عِنْدَ رَبِّي فَيُطْعِمُنِي وَيَسْقِيُنِي [صححه مسلم (۱۱۰۳)، وابن خزيمة: (۲۰۷۲)]۔ [۱۰۴۳۷، ۸۸۸۹]۔

(۷۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک ہی محرمی سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو انہوں نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْخُرُ إِلَيْهِ بَلَاءٌ يَدُهُ. [صححه مسلم (۲۷۸)]۔ [انظر: ۷۴۳۲، ۷۴۳۳، ۱۰۰۹۳]۔

(۷۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَّى يَغْسِلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۴۳۲]۔

(۷۱۳۳) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک یا دو مرتبہ ہاتھ دھونے کے حکم کے ساتھ بھی ایک دوسری سند سے مروی ہے۔

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالِيَّةُ رَأْسِ أَحَدِكُمْ جَلَّ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِذَا اسْتَقْبَطَ لَدُنَّكَ اللَّهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةُ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةُ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقْدُهُ كُلُّهَا قَالَ فَيُصْبِحُ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ لَدَى أَصَابِ غَيْرِهِ وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسَلَانٌ حَيْثُ النَّفْسُ لَمْ يُصَبِّ غَيْرُهَا [قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۱۳۲۹)].

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑے کے پاس تمہیں لگا رہا ہے، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، اور اسے خیر حاصل ہوتی ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گندا اور وہ خودست ہوتا ہے اور اسے کوئی خیر حاصل نہیں ہوتی۔

(۷۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُؤْكِبُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابُ أَلِيمٍ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاحَةِ يَمْنَعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ يَتَّبِعُ الْإِمَامَ لَا يَبَايَعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ آغَاظَهُ مِنْهَا وَلَّى لَهُ وَإِنْ لَمْ يَعْطِهِ لَمْ يَبْ لُهُ قَالَ وَ رَجُلٌ يَتَّبِعُ رَجُلًا سَلْعَةً بَعْدَ الْقَصْرِ فَخَلَفَتْ لَهُ بِاللَّهِ لِأَخَذَهَا بِكَفٍّ وَ كَفَّاهُ فَصَدَّقَهُ وَ هُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ. [صححه البخاری (۲۳۵۸)، ومسلم (۱۰۸)، وابن حبان (۷۹۰۸)]. [انظر: ۱۰۲۳۱].

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوگا، نہ ان پر نظر کرے نہ فرمائے گا اور نہ ان کا تذکرہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زندہ پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کرے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عصر کے بعد کوئی سامان تجارت فروخت کرے اور خریدار کے سامنے اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اس نے وہ چیز اتنی قیمت میں لی ہے اور خریدار اسے سچا سمجھے کہ حالانکہ وہ اپنی بات میں سچا نہ ہو۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَوْلُودٌ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ وَقَالَ وَكَيْعٌ مَرَّةً عَلَى الْمِلَّةِ [انظر: ۷۴۳۷، ۷۴۳۸، ۹۳۰۶، ۱۰۲۴۶].

(۷۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطر سے سیدہ پر ہی پیدا ہوتا ہے۔

(۷۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُولَدُ مَوْلُودٌ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيَّةٌ وَيَنْصَرَانِيَّةٌ لَدُنَّكَ نَحْوُهُ

(۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً علیہ سلیم پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی بنادیتے ہیں۔

(۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يَنْصَرَانِهِ أَوْ يَسْرُكْنَاهُ فَاَلَوْا بِمَا رَسُولُ اللَّهِ فَعَلِيَ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَغْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲۶۵۹) || راجع: (۷۴۳۶) (۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً علیہ سلیم پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنادیتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس سے پہلے (مر جانے والے کے ساتھ) کیا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۷۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالٌ أَبِي بَكْرٍ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ آتَا وَمَا لِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ [الخرجه ابن ماجه: ۱۹۴]

(۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

(۷۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَإِذَا انْفَطَعَ سَبْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسِسْ فِي نَعْلِهِ الْآخَرَى حَتَّى يَصْلِحَهَا [صححه مسلم (۲۷۹) وابن حبان (۱۲۹۶) وابن خزيمة: (۹۸). قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۶۳). صححه مسلم (۲۰۹۸)، وابن خزيمة: (۹۸)، ومسلم (۲۰۹۸).

قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۱۷۸). | النظر: ۹۷۱۳، ۱۰۱۹۱، ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۲۶، ۱۰۸۵۰۔
(۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسری جوتی پہن کر نہ چلے یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر لے۔

(۷۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَخْأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسَهْمٍ لَمْ يَبْدِهِ يَنْحَسَّاهُ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ قَهْرًا تَرَدَّى فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [صححه البخاری (۵۷۷۸)، ومسلم (۱۰۹) | النظر:

(۷۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز و حار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز و حار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہری کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھاٹکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ رہے گا۔

(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمُ

(۷۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو، اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۷۴۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ يَنْبَغِي الْأَعْمَشُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِقْدًا فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلِلَّهِ لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ [صححه مسلم (۱۰۷۹)] - [انظر: (۱۰۲۵۱)]

(۷۴۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر دن اور ہر رات اللہ کی طرف سے کچھ لوگوں کو جہنم سے خلاص نصیب ہوتی ہے اور ان میں سے ہر بندے کی ایک دعا ایسی ضرور ہوتی ہے جو قبول ہو جائے۔

(۷۴۴۶) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَخُو إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ يَنْبَغِي ابْنُ عَلِيَّةَ قَالَ أَبِي وَكَانَ يُفَضَّلُ عَلَى أَحِبِّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذَكَرْتُ عَنْهُ فَلَمْ يُضَلَّ عَلَى وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَأَنْتَلَخَ قَلِيلًا أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَذْرَكَ عَنْهُ آبَاؤَهُ الْكِبَرُ فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ قَالَ رُبَيْعُ وَلَا أَغْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ أَوْ أَحَدُهُمَا [قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۵۴۵)]، قال شعيب: صحيح، وهذا إسناد حسن۔

(۷۴۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، وہ آدمی ہلاک ہو جس کے پاس رمضان کا مہینہ آیا لیکن اس کی بخشش ہونے سے قبل ہی وہ ختم ہو گیا، اور وہ شخص برباد ہو جس کے والدین پر اس کی موجودگی میں بڑھا پآ یا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرائیں۔ (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(٧٤١٥) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرْتُمْ فَليُوتِرُوا (إرجاع: ١٧٢٩٨).

(۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پھروں سے استیفاء کرے تو اسے طاق عدد اقتدار کرنا چاہیے۔

(٧٤٤٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَيْبِ وَإِذَا أَتَيْعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِثْلِي فَلْيَتَّبِعْ.
[رواه: ٧٣٣٦].

(۷۳۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدارۃ دی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(٧٤٧) حَدَّثَنَا يُعْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُسَوِّفُ بِذَنَّةٍ قَالَ ارْكَبْهَا وَيَحْكُ قَالَ إِنَّهَا بِذَنَّةٍ قَالَ ارْكَبْهَا وَيَحْكُ قَالَ إِنَّهَا بِذَنَّةٍ قَالَ ارْكَبْهَا وَيَحْكُ [صححه البخارى (١٧٧٣)، ومسلم (١٣٤٩)، وابن حبان (٣٦٩٥)، وابن خزيمة: (٢٥١٣)].
[النظر: ١٠٢٣٨، ١٠٣٢٠].

(۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۷۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي قَرْبِهِ وَلَا عَلَيْهِ (راجع: ۷۲۹۳)

(۷۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(٧٤٤٩) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ غِلْمَانُ نَحْيَى الْأَعْرَابَ يَقُولُ يَا أَعْرَابِي نَحْنُ نَبِيعُ لَكَ قَالَ دَعُوهُ فَنَبِيعُهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ (رواه: ٧٢٤٧)

(۷۴۹) تسلیم بن ابی سلمہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو اس وقت دیکھا جب ہم پہنچے تھے وہ یہاں لوگ آتے تو ہم ان سے کہتے کہ اے وہ یہاں! ہم تمہارا سامان بیچ دیتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے کہ اسے مجھوز دو، اسے اپنا سامان خود فروخت کرنا چاہئے اور فرماتے کہ نبی ﷺ نے کسی شہری کو کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(vso.) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ عَرَفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَارُ وَالْمُعْدِنُ جَبَارٌ وَفِي الرَّكَاةِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۲۵۳]۔

(۷۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانگاں ہے، اور وہ دھیند جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں قس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتَّهُ وَمَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتَّهُ. [صححه البحاری

(۵۵۶)، ومسلم (۶۰۸)، وابن حبان (۱۵۸۶)، وابن خزيمة: (۹۸۵)]. [انظر: ۷۴۵۳، ۷۵۲۹، ۸۵۶۹]۔

(۷۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز فوت نہیں ہوئی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

(۷۱۵۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثُ أَزْوَاجٍ يَهْنُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا الْوَتَرُ قَبْلَ أَنْ أَتِمَّ وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْفُصْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸]۔

(۷۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا

① سونے سے پہلے نماز پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا وَمَنْ أَذْرَكَهَا مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا. [راجع: ۷۴۵۱]۔

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالْقَوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَا فَلْيَخُطْ خَطًّا لَمْ يَبْصُرْهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۷۳۸۶]۔

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاشیٰ ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاشیٰ بھی نہ ہو تو ایک کبیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۴۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَلَقِينَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ أَقْبَلَ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ قَالَ فَقَالَ بِالْقَمِيصَةِ قَالَ فَقَبِلَ سُرَّتَهُ [النظر: ۱۰۴۰۳، ۱۰۳۳۱، ۹۵۰۶]۔

(۷۴۵۵) عمیر بن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حصے پر پوشیدہ کیا تھا میں بھی اس کی تعظیم کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۷۴۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَحِجُ الْمَرْأَةُ أَوْ قَالَ لَا تَنْتَحِجُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمِيَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالِيَتِهَا

(۷۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۷۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ وَابْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمِّيٍّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَكْرَبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَنْقُتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي حَدِيثِهِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [اصححه]

البخاری (۷۹۷)، ومسلم (۶۷۶)، وابن حبان (۱۹۸۱)۔ [النظر: ۸۴۲۶، ۸۴۲۷، ۱۰۰۷۵۰]۔

(۷۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے قریب ہوں، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوت نازل پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعا اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۷۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَانَكَ عَلَى

مُصَرِّفٌ وَاجْعَلْهَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَقُولُ لِي بَعْضُ صَلَاحِي لِي صَلَاحُ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ اَعِنِّي لَدُنَّا وَلَدُنَّا حَتَّى الْغَرْبِ حَتَّى الْزَوَالِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ تَوْبَتْ عَلَيْهِمْ اَوْ يَحْتَبِهِمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه البخارى (٤٥٦٠) ومسلم (٦٧٥)، وابن حبان (١٩٧٢)، وابن خزيمة: (١٠٩٧ و ١٠٩٧)]

[راجع: ٧٢٥٩]

(٤٣٥٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی کے خلاف بددعا یا کسی کے حق میں دعا کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قوت پڑھتے تھے، اور سَمِعَ اللَّهُ لَنْ حِمْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْعُتْدُ کہنے کے بعد یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ریعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کثروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معز کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما، نبی ﷺ یہ دعا بلند آواز میں فرماتے تھے اور بعض اوقات نماز فجر میں عرب کے دو قبیلوں کا نام لے کر فرماتے تھے اے اللہ! فلاں فلاں پر لعنت نازل فرما، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان پر متوجہ ہو یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم ہیں۔“

(٧٤٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِي تَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ حَرْفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه البخارى (٣٦٠)]

[راجع: ١٠٧٥٨، ٩٥٠٨، ٧٥٩٧، ١٠٧٥٨]

(٤٣٥٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(٧٤٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ سَمِيعٍ أَنَّ هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْإِزَارِ لِي النَّارُ (٤٣٦٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تہبند کا جو حصہ نتوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(٧٤٦١) حَدَّثَنَا الْحَقْفَاءُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ

(٤٣٦١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٤٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شِفْصٌ فِي مَمْلُوكٍ فَأَعْتَقَ يَصْفَهُ لَعَلَّيْهِ خَلَاصُهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْمِيَ لِلْعَبْدِ لِي تَمِنَ رَقَبَتُهُ غَيْرَ مُشْفُوقٍ [صححه البخارى (٢٤٩٢)، ومسلم (١٥٠٣)]

[انظر: ١٠٨٨٥، ١٠١١١، ١٠٥٢، ٩٤٩٨، ٨٥٦]

(۷۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاص کرنا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ پڑے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ صَمُصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقُفْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ يَحْيَى وَالْأَسْوَدَانِ الْحَبَّةُ وَالْعُقْرُبُ [راجع: ۱۷۱۸۷]۔
(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دوکانی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، یعنی نے دوکانی چیزوں کی وضاحت سناپ اور بچھو سے کی ہے۔

(۷۶۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجُوزُ لِأَمْتِي عَمَّا حَدَّثْتُ فِي أَنْفُسِهَا أَوْ وَسَوَسَتْ بِهِ أَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلِّمْ بِهِ [اصحہ البخاری (۲۵۲۸)، ومسلم (۱۲۷)، وابن حزمہ (۸۹۸)، وقال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۹۰۹۷، ۱۰۹۹۴، ۱۰۱۴۰، ۱۰۲۴۳، ۱۰۳۶۸]۔

(۷۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہو بشارتِ طیکہ وہ اس دوسرے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔
(۷۶۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا الْمَلَائِكَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَتَّى تَرْجِعَ [اصحہ البخاری (۵۱۹۴)، ومسلم (۱۴۳۶)]۔ [انظر: ۸۵۶۲، ۹۰۰۱، ۱۰۰۴۶، ۱۰۷۴۲، ۱۰۹۵۹]۔

(۷۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔
(۷۶۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً وَجَعَلَ ابْنُ عُثْمَانَ بِكَفِّهِ الْيَمْنَى فَقُلْنَا يَزِيدُهَا لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَابِلٌ يَصْلِي بِسَأَلِ اللَّهِ خَيْرًا إِلَّا أَغْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۱۵۱]۔

(۷۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز

ضرور عطاء فرمادیتا ہے۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَلْبِ جَهَنَّمَ قَالُوا يَا لَصَلَاةِ [انظر: ۱۷۱۰۲] (۷۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تیش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو مختل کر کے پڑھا کرو۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْتَعْتُمْ فَتَقَفُوا فَإِنَّ فِيكُمْ الْكِبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [انظر: ۱۰۹۵۱۰۹۳] (۷۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نماز میں عمر مریدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ حَبِيبِ الْهَذَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الْكَأْوِي تَجُوسُ مَا بَيْنَ لَا يَبْقَى يَنْتَبِئُ الْمَدِينَةَ مَا هَجَتْهَا وَلَا مَسَتْهَا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّمُ شَجَرَهَا أَنْ يُخْبَطَ أَوْ يُعَصَّدَ [راجع: ۱۷۲۱۷]

(۷۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں پہاڑی بکرے کو گھومتا ہوا دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نہ ہاتھ لگاؤں کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو مدینہ کے درختوں کے پتے توڑنے یا کانٹے کو حرام قرار دے دینے سے سنا ہے۔ (۷۱۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ لِأَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ [صححه مسلم (۲۶۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح] [انظر: ۱۰۵۶۵]

(۷۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف "خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو" کسی تیز و جارح چیز سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۷۱۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجَلَّاسِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَوْعِدَهُ مَرَّوَانَ لَقَالَ بَعْضُ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْنَا أَلَا يَتَّبَعُ بِهِ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ رَزَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُعْبَةً فَأَغْفِرْ لَهَا [انظر: ۱۰۸۷۳۳۶] (۷۱۷۱) عثمان بن شاس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی ﷺ کے

حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنجال کر رکھو، تموزی دیر بعد وہ واپس آ گیا، ہم لوگوں نے اپنے دل میں سوچا کہ اب یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے گا (کیونکہ ان کے درمیان کچھ ناراضگی تھی) مروان کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسے رزق دیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْسِرُ بَعْدَ كَسْرِي وَلَا يَقْصِرُ بَعْدَ قِصْرِي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُنْفَقَنَّ كُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [انظر: ۱۰۶۶۹، ۹۶۳۴]۔

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدُكُمْ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَقَضَى وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۶۶۷]۔

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ ﷺ نے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صفوان بن أبي يزيد عن حصين بن اللحلاج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجتمع غبار في سبيل الله ودخان جهنم في منحوى رجل مسلم ولا يجتمع شئ وإيمان في قلب مسلم [انظر: ۸۴۹۳، ۹۶۹۱]۔

(۷۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے نعتوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور غل اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۷۱۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ

[الصحیح البیہاری (۱۱۹۰)]۔ [انظر: ۷۷۲۶، ۹۰۰۰، ۱۰۰۱۰، ۱۰۰۴۵، ۱۰۱۱۷، ۱۰۱۱۷، ۱۰۳۰۴، ۱۰۳۰۴]۔

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي حُفٍّ أَوْ حَفِيرٍ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۸۷۸، النسائي: ۲۲۷/۶)] [انظر: ۸۹۸۱، ۸۹۸۲، ۹۴۸۳]۔

(۷۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔
(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَيْعِلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جَبْتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ تَدْبِيهِمَا إِلَى تَرَابِهِمَا قَاتِمَا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ مِنْهَا إِلَّا أَنْتَسَعَتْ خَلْقَهُ مَكَانَهَا فَهُوَ يُوسِعُهَا عَلَيْهِ وَأَمَّا الْبَيْعِلُ فَإِنَّهَا لَا تَزْدَادُ عَلَيْهِ إِلَّا اسْتِحْكَامًا [صحیح البیہاری (۱۴۴۳)، ومسلم (۱۰۲۱)، وابن خزيمة: (۲۴۳۷)]۔ [راجع: ۱۷۳۳۱]۔

(۷۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر پہلی کی ہڈی تک لوہے کے دو تپے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے تو اسی کے بقدر اس تپے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی بکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ كَانَ أَحَدُ عِنْدِي ذَهَبًا لَسَرَّيْ أَنْ أَتَفَقَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ وَعِنْدِي مِنْ دِينَارٍ وَلَا دِرْهَمٍ إِلَّا شَيْءٌ أَوْ صِدْقٌ فِي ذَيْنِ يَكُونُ عَلَيَّ ۝

(۷۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راوذا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الادا قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَيْعِلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ ابْتَنَى بَيْنَهُمَا قَاعٌ حَسَنٌ وَأَكْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَفَعَلَ النَّاسُ بِطَيْفُونٍ بِهِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بَيْنَهُمَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا مَوْضِعَ هَذِهِ اللَّبَنَةِ فَكُنْتُ أَنَا بَيْنَهُمَا اللَّبَنَةُ

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی

نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۷۴۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِصْأَةً. [راجع: ۷۱۶۵]

(۷۴۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا۔

(۷۴۸۰ م/۱) وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُولِئُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَاتِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۱۵۱] (۷۴۸۰ م/۱) اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میرا جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۷۴۸۰ م/۲) قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۸۰۲]

(۷۴۸۰ م/۲) اور ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا تم اس وقت تک نہیں آگے کی جب تک علم کا غماخ نہ لیا جائے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا نبی اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل قتل۔

(۷۴۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ دِينَارٍ اللَّيْثِيُّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَلِيظَةً مَرَّوَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَيَّامَ الْحَجِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ [انظر: ۷۴۸۰]

(۷۴۸۱) (حدیث نمبر ۱۶۷۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث خطبہ جمعہ میں سنائی تھی جبکہ وہ مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔

(۷۴۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَذْهَبَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَضِبَ ثُمَّ يَأْتِيَ بِهِ بِحِمْلِهِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ فَيَأْكُلُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَنْ يَأْخُذَ تَرَابًا فَيَجْعَلَهُ فِي فِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِي فِيهِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۳۱۵]

(۷۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جا کر کھڑیاں کاٹے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ نسبت اس کے کہ کسی سے جا کر سوال کرے، اور انسان کے لئے مٹی لے کر اپنے منہ میں ڈال لینا اس سے بہتر ہے کہ اپنے منہ میں حرام کا تہ ڈالے۔

(۷۴۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَتَعَلَّقُونَ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةَ النَّهَارِ فَيُحْتَمِمُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ الَّذِينَ كَانُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ يَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يَصَُلُّونَ وَاتَّبَعْنَاهُمْ يَصَُلُّونَ. [انظر: ۸۱۰۵]

(۷۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر باری باری آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے، یہ فرشتے نماز اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "باد جو دیکھ کر چڑھ جاتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ دیا وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۴۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَّامُ جَنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَزِفْتُ وَلَا يَجْهَلُ وَإِنْ أَمَرُوْا قَاتِلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقِلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ [صححه البخاری (۱۹۰۴)، ومسلم (۱۱۵۶)].
وابن حبان (۲۴۷۹)، وابن خزيمة: (۱۹۹۶)، والحاكم (۴۳۰/۱). [راجع: ۷۳۳۶].

(۷۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہوئے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا اجالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۴۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُخْلُوْا فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۱۰۸۹، ۷۱۰، ۲۹۶].

(۷۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی مٹک اللہ کے نزدیک مٹک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۴۸۵) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَّامَ

فَصَيَّامَةٌ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ إِنَّمَا يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِ صَيَّامَتِهِ لَهْ وَأَنَا أَجْزَى بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَثْنَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ جُعِفَ إِلَّا الصَّيَّامُ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

(۴۸۵م) نیز ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ابن آدم کا ہر عمل اسی کے مناسب ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے مناسب ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری خاطر اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے لہذا اس کا روزہ میری وجہ سے ہوا اس لئے بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، ہر نیکی دس گنا بڑھادی جاتی ہے اور سات سو گنا تک چلی جاتی ہے، سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۷۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنْمْ وَالْوَصَالُ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِنْكُمْ إِنِّي أَكُلُ يَطْعَمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيُنِي لَأَكُلَنَّ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا لَكُمْ بِهِ عَاقِبَةٌ. [راجع: ۱۷۲۸].

(۷۸۶م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک سیحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادُونَ يُجَادُونَ خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَيَقَهُوا. [صححه البخاری ۲۴۹۶]، وسم (۲۵۲۶)۔

(۷۸۷م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، تم محسوس کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔ (۷۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاوٍ. [صححه البخاری ۵۳۹۶]، وامن حبان (۱۶۱)۔

(۷۸۸م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۷۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجَةِ شَجَرَةٌ يُسِيرُ الرَّأْيُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا. [صححه البخاری ۴۸۸۱]۔

ومسلم (۲۸۲۶)، وابن حبان (۸۴۱۱)، [انظر: ۹۴۰۷]۔

(۷۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے جب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۷۴۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَكُنْتُمْ كَثِيرًا وَلَصَحَّحْتُمْ قَلِيلًا [انظر: ۹۴۰۵]

(۷۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ جہنم پہنچ جائے تو تم آدھ بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور چہنہ میں کمی کر دو۔

(۷۴۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ لَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَّحَتْ غَضَبِي [راجع: ۷۲۹۷]

(۷۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو جو عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس مرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ لِأَنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤْلِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا تَهَيَّأْتُمْ عَنْ الشَّيْءِ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم

(۱۳۳۷)، وابن حبان (۱۹)]۔

(۷۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک میں کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہ السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَثَرٌ يُحِبُّ الْوُثْرَ [صححه

البخاری (۷۲۳۶)، ومسلم (۲۶۷۷)، وابن حبان (۸۰۸)، والحاكم (۱۶/۱)، وقال الترمذی: غریب]۔

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سوسنی نانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(٧٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِدِ الْحَدَّادُ أَبُو عُيَيْدَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ إِنْ صَحَّ

البخاري (٧٧٢) ومسلم (٣٩٦)، وابن حبان (١٧٨١)، وابن خزيمة: (٥٤٧). انظر: ٧٩٩٣، ٧٨٢١، ٧٦٨٢.

11. 328,957.95.9,9712,9378,9319,8078,80.7,8.72

(۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کر رہے۔

(٧٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [معجمه الترمذی: (١٩٥٤)] و ابوداود

(٤٨١١). [انظر: ١٠٣٨٢، ٩٩٤٥، ٩٠٢٢، ٨٠٠٦، ٧٩٢٦].

(۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(٧٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتَّى قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ خَلْفَةَ عِنْدَ مَبْنِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ فَقِيلَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ فَسَأَلْتُ فَقَالَ لِي يَمَنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ سَمِعْتُ جِئِي أَوْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ هُمْ أَرْقَى قُلُوبًا وَالْخَفَاءُ فِي الْقَدَائِمِ أَصْحَابُ الْوُبَرِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ [انظر: ٨٨٣٣].

(۷۴۹۶) ہمام بن منہدؓ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا، میں نے مسجد نبوی میں منبر کے قریب ایک حلقہ درس دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا حلقہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کا حلقہ ہے، میں نے بھی حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک مسئلہ پوچھا، وہ کہنے لگے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اہل یمن میں سے ہوں، یہ یمن کر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایمان اور حکمت یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، یہ لوگ نرم دل ہوتے ہیں، جبکہ دلوں کی خفگی افزوں کے مالگوں میں ہوتی ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ فرمایا۔

(٧٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَوُكِّفْتُ إِذَا مَشَيْتُ سَبَقَنِي فَأَهْرُولُ فَإِذَا هَرَوْتُ سَبَقَنِي فَأَنْقَضَتْ إِلَيَّ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَقُلْتُ تَطْوِي لِي الْأَرْضَ وَخَلِيلُ ابْنِ أَبِيهِمْ (انظر: ٧٩٦).

(۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے چل رہا ہوتا تو نبی ﷺ مجھ سے آگے بڑھ جاتے، پھر میں دوڑنا شروع کر دیتا تو میں آگے نکل جاتا، اچانک میری نظر اپنے پہلو

کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی ﷺ کے لئے زمین کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بَعِيْبِهِ عِنْدَ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ لَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ (راجع، ۷۱۲۴)۔

(۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت نہ ہاں مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۰۳)]، [انظر: ۷۸۳۵، ۷۹۷۶، ۹۴۷۴، ۱۰۱۴۸، ۱۰۱۰۲، ۱۰۱۹۹، ۱۰۰۵۶، ۱۰۸۴۶]۔

(۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑا کفر ہے۔

(۷۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُوْنِي فَاسْتَجِبْ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزِقُنِي فَأَرْزُقْهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ فَكَشِفْهُ عَنْهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْقَعْرُ [انظر: ۱۰۷۶۶، صحيح]۔

(۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی چھٹا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطا کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طوع و کرہ تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۰۳۶، ابن ماجہ: ۳۸۶۲، الترمذی: ۱۹۰۵ و ۳۴۴۸)]، قال شعب، حسن لغیرہ۔ [انظر: ۸۵۸۴، ۹۶۰۴، ۱۰۱۹۹، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱]۔

(۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت

میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعا۔

(۷۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يَكْفُرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ. [أخرجه العلياسي (۲۵۱۸) قال شعيب: صحيح.] [انظر: ۸۵۶۳، ۹۶۰۴، ۱۰۱۹۹، ۷۸۱، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱.]

(۷۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا حجاج جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۷۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ خَلْفِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةٍ الصُّحَى وَلَا آثَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ [انظر: ۹۹۱۸.]

(۷۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۷۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ كُوفِي ثَقَفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ بِوُضُوءٍ أَوْ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ بِسَوَاءٍ وَلَا تَخْرُوتُ عِشَاءُ الْآخِرَةِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۲۲). قال شعيب: اسنادہ حسن.]

[انظر: ۷۸۴۰، ۷۸۶۸، ۹۱۶۹، ۹۱۶۴، ۹۵۴۴.]

(۷۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْلَحَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ لِعَقَامَتِهِ فَكَفَاهُ حَرَةً وَبَرْدَةً فَلْيَجْلِسْ مَعَهُ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَتَوَلَّهِ أَكْلَهُ فَبِي

بَيِّدِهِ. [انظر: ۷۷۹۲، ۹۲۹۶، ۹۵۵۴.]

(۷۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکائے اور گرمی سردی سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے

(۷۵.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَيْمَنْتُ الصَّلَاةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي مَضَلَّةٍ فَلَذَّكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَأَنْصَرَفَ ثُمَّ قَالَ كَمَا أَنْتُمْ لَصَفَقْنَا وَإِنْ رَأَسَهُ لَيَنْطِفِفَ فَصَلَّى بِنَا [راجع: ۱۷۲۳۷].

(۷۵.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ کو یاد آیا کہ انہوں نے غسل نہیں کیا، چنانچہ انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں بٹھرو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۷۵.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطُرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه ابن حبان (۳۴۴۳)، وابن حزيمة: (۱۹۰۸)، وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۶۸۴، النسائی: ۱۳۹/۴)]. [انظر: ۹۶۵۲، ۱۰۴۵۵، ۱۰۴۵۵].

(۷۵.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَكَتْ يَدُهُ [راجع: ۱۷۲۸۰] (۷۵.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا غَيْبَةَ الذَّهْرِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الذَّهْرُ وَلَا تَسْمُوا الْغُصْبَ الْكُورَ. [صححه البیہقی (۶۱۸۲)].

(۷۵.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی غیبی بات ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انکو ”کرم“ نہ کہا کرو۔

(۷۵.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدْتَ الْمَلَابِغَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوا مِنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ كَوِّثَ الْمَلَابِغَةَ الصُّعْفَ وَذَخَلْتَ تَسْمَعُ الذِّكْرَ. [انظر: (ابو عبد الله

(۷۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے وہ بھیجے اور کھاتے لپیٹ دیتے ہیں اور مسجد میں داخل ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

(۷۵۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهْجَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بِذَنَّةٍ ثُمَّ كَالْمُهْدَى بِقَرَّةٍ ثُمَّ كَالْمُهْدَى شَاةٍ ثُمَّ كَالْمُهْدَى بَطَلَةٍ ثُمَّ كَالْمُهْدَى ذِجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى بَيْضَةً. [انظر، ۱۰۶۵۴].

(۷۵۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا کبری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر بٹخ، پھر مرغی، پھر اڑھ و صدقہ دینے والے کی طرح ثواب پاتا ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمَّالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَغْلَمَ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. [صححه البخاری (۱۳۸۴)، ومسلم (۲۶۵۹)، وابن حبان (۱۳۱)]۔ [انظر، ۷۶۲۵، ۹۰۹۲، ۱۰۷۳۲].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَقَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَغْلَمَ مِمَّنْ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً أَوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً. [انظر: ۱۰۸۳۱، ۹۸۲۳، ۹۰۶۶].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک کھمی یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَوْاحِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوسِّسُنِي بِالْجَارِ حَتَّى كُنْتُ أَنَّهُ سُبُورُهُ. [انظر: ۱۰۶۸۶، ۹۹۱۲].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے بڑی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ غریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى لِفَصَةٍ مَصْرَاةً أَوْ شَاةً مَصْرَاةً فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْجَارِ إِلَى أَنْ يَحُوزَهَا أَوْ يَرُدَّهَا وَإِنَّا مِنَّكُمْ. [راجع: ۷۳۷۴].

(۷۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے تھن میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ایک برتن گندم بھی ساتھ دے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُوَدِّي عَيْطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ لَمَّا ثُمَّ عَادَ فِي قُرْبِهِ فَأَكَلَهُ [قال أبو حنيفة: هذا اسناد و حاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه، ۲۳۸۴)]. [انظر: ۱۰۳۸۶، ۹۵۴۷].

(۷۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو بدیدہ کر دے اور اس مالک لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قی کر دے اور اس قی کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔ (۷۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. [صححه ابن خزيمة: (۹۴)، وابن حبان (۱۲۵۶)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴۹/۱)]. [انظر (خلاص وابن سيرين: ۷۵۱۸، ۷۵۹۲، ۸۷۲۵، ۳۹۰، ۱۰۸۵۳۰)].

(۷۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَثَلُهُ. [صححه البخاري (۲۳۹)، ومسلم (۲۸۲)، وابن حبان (۱۲۵۱)، وابن خزيمة: (۶۶)]. [راجع: ۷۵۱۷].

(۷۵۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُسَامَرُ الْجَنَّةِ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَنَتْ فَهِيَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَارَ عَلَيْهَا. [حسنه الترمذی. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۰۹۳ و ۲۰۹۴، الترمذی: ۱۱۰۹)]. قال شعيب: اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۵۱، ۸۹۷۶].

(۷۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۷۵۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُصَيْنٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي مَبْتُتٌ غَضَبِي رَاجِعٌ [۷۲۹۷].

(۷۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو جو عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَزْكَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ بَنُو عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٍّ. [انظر: ۱۰۹۹۴، ۹۹۷۵] [سقط من المصحف].

(۷۵۲۰م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں۔ میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (نبی) نہیں ہے۔

(۷۵۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَزْكَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحَفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَعَارِهِ.

(۷۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۷۵۲۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْوَدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي خَدْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَذِئْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْرِقْ فِي قُورْبِهِ. [انظر: ۱۰۸۲۸، ۱۰۹۹۰، ۱۰۹۹۰، ۱۰۹۹۰].

(۷۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوکانا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دو در چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۷۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوا بِأَسْمَى وَلَا تَكُونُوا بِكُنْى. [راجع: ۷۲۷۱].

(۷۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عَمْرِو عَنْ الصَّلْتِ بْنِ غَالِبٍ الْهَجِيمِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الشَّرْبِ فَإِنَّمَا قَالَ يَا ابْنَ أَخِي رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَ رَاحِلَتَهُ وَهَمَّ مَنَاحَةً وَأَنَا أَحَدٌ بِخَطَائِمِهَا أَوْ زِمَامِهَا وَاحِدًا رَجُلِي عَلَى يَدَيْهَا فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَامُوا حَوْلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْنَاؤُ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ثُمَّ نَازَلَ الْإِذَى يَلِيهِ عَنْ يَمِينِهِ فَشَرِبَ فَإِنَّمَا حَتَّى ضَرَبَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قِيَامًا.

(۷۵۳۳) ایک مرتبہ مسلم رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیٹھے! میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو باندھا، وہ بیٹھی ہوئی تھی اور میں نے اس کی گام اس طرح پکڑ رکھی تھی کہ میرا پاؤں اس کے ہاتھ پر تھا، اتنی دیر میں قریش کے کچھ لوگ آ گئے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ کا ایک برتن لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر ہی اسے نوش فرمایا، پھر دائیں جانب والے صاحب کو مرحمت فرمادیا، انہوں نے اسے کھڑے کھڑے پی لیا، یہاں تک کہ سب لوگوں نے ہی کھڑے کھڑے وہ دودھ پیا۔

(۷۵۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُتَوَلَّى اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَمْسَ جَمَاهُ. [صححه البخاری (۶۹۱)، ومسلم (۴۲۷)، وابن حبان (۲۲۸۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: (۷۵۲۶، ۷۶۵۵، ۹۹۹۱، ۹۸۸۵، ۷۱، ۱۰۰۶، ۱۰۱، ۱۰۵۳)].

(۷۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو اُسام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنادے۔

(۷۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ أَنْ يُتَوَلَّى اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ جَمَاهُ.

(۷۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوَتْرَ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْفَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: (۷۱۳۸)].

(۷۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يُغْسَلْ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ قَالَ الشَّيْطَانُ لِي أَذْنِيهِ. [انظر: (۹۵۱۲)].

(۷۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں لوگوں نے یا ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو

مئی، نبی ﷺ نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رُكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا وَمَنْ أَذْرَكَ رُكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا [راجع: ۱۷۴۵۱]۔

(۷۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمَوَةُ وَالْمَرْتَانُ وَالْمَأْكَلَةُ وَالْمَأْكَلَتَانِ قَالُوا فَمَنْ الْمُسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ بِحَاجَتِهِ فَيَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ هُوَ الْمَعْرُومُ. [صححه البحاری (۱۴۷۹)، ومسلم (۱۰۳۹)، وابن حبان (۳۳۵۱)]. قال الألبانی: صحيح دون قول الزهري (ابو داود: ۱۶۳۲، النسائی: ۸۵/۵) دون اللفظة المختلف فيها]۔

(۷۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

امام تہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ شخص محروم ہے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ الْمُسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى وَلَا يُسْأَلُ النَّاسُ الْإِعْثَافًا. [صححه البحاری (۱۴۷۶)، وابن حبان (۳۲۹۸)]. [انظر: ۱۱۰۶۹، ۹۸۹۱، ۹۷۴۵]۔

(۷۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے لگ پٹ کر سوال بھی نہ کرے۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ. [صححه البحاری (۲۴۰۰)، ومسلم (۱۵۶۴)]. [انظر: ۸۱۶۰]۔

(۷۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

(۷۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُحُونَ لِمَا عَلَّمُوا عَلَيْهِمْ. [راجع: ۷۲۷۲].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۷۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادُونَ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَعِلُوا. [انظر: ۱۰۱۷۵۰، ۹۶۵۱].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۷۵۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَقَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرْتُ أَرْبَعَةَ أَهْلَاءٍ مِنَ الْجَنَّةِ الْفَرَاتِ وَالْبَلِ وَالْمَيْمَنُ وَالْمَيْمَنُ. [قال شعب: صحيح. وهذا اسناد حسن].

(۷۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کی چار نہریں دنیا میں بہتی ہیں دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے حِمْيَر، دریائے یَمَم۔

(۷۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى. [راجع: ۷۱۳۲].

(۷۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بالوں کی سفیدی کو بدل لیا کرو، اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصَّرَاطِ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطْلَعُونَ خَائِفِينَ وَجَلِيلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا وَقَالَ يَزِيدُ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ رَبَّنَا هَذَا الْمَوْتُ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطْلَعُونَ فَرَجِينَ مُسْتَبْشِرِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُذْنَعُ عَلَى الصَّرَاطِ ثُمَّ يَقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كَلَاهُمَا خُلُودٌ فَيَمَّا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (۷۴۵۰/۱۶) والحاكم (۸۳/۱)]. قال الألبانی: حسن.

(۷۵۳۷) صحیح (ابن ماجہ: ۴۳۲۷)، قال شعب: صحیح. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۸۸۹۳، ۱۰۶۶۵].

(۷۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا

جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلتا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل سراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں بھی موت نہ آئے گی۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ امْرَأَةً النَّارِ فِي هِرَّةٍ رَبَعَتِهَا فَلَمْ تَطْعِمَهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلُ مِنْ خَشَائِشِ النَّارِ (انظر: ۹۴۷۸، ۷۸۳۴).

(۷۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلا یا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیزے کوڑے کھا لیتی۔

(۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نَعْمٍ وَيَزِيدُ قَالََا اَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَصَالِ قَالُوا اِنَّكَ تَوَاصِلٌ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْتُمْ كَهْمِي اِنَّ اللَّهَ جَبَّ يَطْعَمُنِي وَيَسْقِينِي وَقَالَ يَزِيدُ اِنِّي اَبَيْتُ يَطْعَمُنِي رَمِي وَيَسْقِينِي (صححه البخاری (۱۹۶۵) ومسلم (۱۱۰۳)) [انظر: ۷۷۷۳، ۱۰۷۰۵]

(۷۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عورت سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، اللہ میرا محبوب ہے، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ب خود ہی مجھے کھلا دیتا ہے۔

(۷۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نَعْمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ ابا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَضُ الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ (صححه البخاری (۸۵)، ومسلم (۱۰۷۲)) [انظر: ۱۰۷۹۸، ۷۸۵۹].

(۷۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا علم اٹھایا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۵۴۱) حَدَّثَنَا يَتْلُو حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ (صححه مسلم (۴۲۲)) [انظر: ۱۰۲۱۷، ۹۶۷۹].

(۷۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یزدلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور سبحان عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۵۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُعَدِّثْ أَوْ يَقُومْ [صححه ابن حزمه: (۷۵۶). قال شعب: صحيح.] | انظر: ۱۰۵۰۶، ۹۴۴۹.

(۷۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے معمولی پر ہی بیٹھتا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطے کہ وہ بے دوسو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۷۵۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَبَرِيدٌ قَالَا آتَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَرِيدُ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ قَانُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجِبَتْ ثُمَّ مَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ أُخْرَى قَانُوا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجِبَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ فِي الْمَوْضِ [قال الألباني: صحيح (ابن حزمه: ۱۴۹۲). قال شعيب: صحيح إسناده حسن.] | انظر: ۱۰۸۴۸، ۱۰۴۷۶، ۱۰۸۴۸.

(۷۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثنا میں ایک اور جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۵۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَبَرِيدٌ قَالَا آتَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَنْشُبُهُ بِي [صححه البخاری: (۶۹۹۳)، ومسلم (۲۲۶۶)، وابن حبان (۶۷۰۵۱)]. | انظر: ۲۲۹۷۸، ۹۴۸۴، ۱۰۸۴۸.

(۷۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّرُ الْقُرْآنُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيُفْتَلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ تِسْعَةٌ. [صححه ابن حبان (۶۶۹۲)، وصححه إسناده البوصیری. قال الألباني: صحيح دون آخره (ابن حزمه: ۴۰۴۶). قال شعيب: إسناده حسن.] | انظر: ۹۳۵۶، ۸۵۴۰.

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَكَذَلِكَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ وَمَا هُوَ قَالَ دَعَوَى النَّبَاهِيلَةَ يَا آلَ فَلَانٍ يَا آلَ فَلَانٍ.

(۷۵۵۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کے تین کام ایسے ہیں جنہیں مسلمان نہیں چھوڑیں گے، میت پر نوحر، ستاروں سے بارش طلب کرنا، اور اس طرح کرنا، میں نے سعید سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب؟ انہوں نے بتایا کہ زمانہ جاہلیت کی طرح لڑائی جھگڑوں میں اپنے اپنے خاندان والوں کو "یا آل فلاں، یا آل فلاں" کہہ کر بلانا۔
(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى مَوْتَةٍ وَاحِدَةٍ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ. صححه

مسلم (۴۰۸)، وابن حبان (۹۰۵)، [انظر: ۸۸۴۶، ۸۸۶۹، ۱۰۲۹۲].

(۷۵۵۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

(۷۵۵۲) حَدَّثَنَا

(۷۵۵۲) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے، اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۵۵۳ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۵۵۲ کا متن چڑھا دیا جو کہ غلط ہے۔

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبٍ كُنْزٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا جُعِلَ صَفَانِجٌ يُحْمَى عَلَيْهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبْهُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْلُدُونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرُ مَا كَانَتْ فَيُطْلَعُ لَهَا بِقَاعٌ فَرُقِرَ قَنْطَرُهَا بِقُرُونِهَا وَنَظَرُوهَا بِأُظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا غَفْصَاءٌ وَلَا جُلَحَاءٌ كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رَدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْلُدُونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرُ مَا كَانَتْ فَيُطْلَعُ لَهَا بِقَاعٌ فَرُقِرَ قَنْطَرُوهَا بِأُخْرَافِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رَدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْلُدُونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ثُمَّ سِيلَ عَنْ الْخَيْلِ فَقَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْمَخْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَجَمَالٌ وَعَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ أَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ الْخَيْرُ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا مَعْدَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا غَشِيَتْ فِي بَطْنِهَا فَهِيَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ مَرَّتْ بِنَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَمَا غَشِيَتْ فِي بَطْنِهَا فَهِيَ لَهُ

اَجْرٌ وَاِنْ مَرَّتْ فَمَا اَكَلَتْ مِنْهُ فَهَوَ لَهُ اَجْرٌ وَاِنْ اسْتَنْتَ شَرَفًا فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا اَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ اَزْوَاجَهَا وَابْنَانَهَا وَاَمَّا اَلْبَيُّ هِيَ لَمْ يَسِرْ وَجَمَالَ فَرَجُلٌ يَنْتَحِلُهَا تَكْرُمًا وَتَجَمُّلاً وَلَا يَنْسَى حَقَّ بَطُونِهَا وَطُغُورِهَا وَعُسْرِهَا وَبُسْرِهَا وَاَمَّا اَلَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وَزَّرَ فَرَجُلٌ يَنْتَحِلُهَا بَذَخًا وَاشْرًا وَرِبَاءً وَنَطَرًا ثُمَّ سِيلَ عَنْ الْحُمْرِ فَقَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِيهَا اِلَّا اَلْاَيَّةَ الْقَاذَةَ الْجَامِعَةَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ [صححه البخارى (٢٣٧١)، ومسلم (٩٨٧)، وابن حبان (٤٦٧١)، وابن حزيمة: (٢٢٥٢)

و ٢٢٥٣ و (٢٢٩١) | انظر: ٦٠، ٧٧، ٨٩٦٦، ٨٩٦٧، ٩٤٧٠ |

(٥٥٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ذہال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغے جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سیٹنگ نہ ہوگی، جون ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جون ہی آخری اونٹ گزرے گا، پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

پھر نبی ﷺ کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے، البتہ گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث سزا و جہال ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گزرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گزرتے ہوئے کچھ کھالے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھاٹی پر چڑھے تو اس کی برتاؤ اور ہر قدم کے بدلے

اسے اجر عطا ہوگا، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور مرد و عورتوں کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی ﷺ سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی برا عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ عَفَّانُ بْنُ حَدِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمَطَّرَ النَّاسُ مَطَرًا لَا تَكُونُ مِنْهُ بَيُوتُ الْمَدِينِ وَلَا تَكُونُ مِنْهُ إِلَّا بَيُوتُ الشَّعْرِ.

(۷۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ایسی بارش نہ ہو جائے جس سے کچے مکانات بھی نہ بچ سکیں، صرف بالوں سے بنے ہوئے مکانات ہی بچ جائیں۔

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ لِقَبِيرِهَا وَدِرْهَمَهَا وَمَنَعَتِ الشَّامُ مَدْعَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتِ مِصْرُ إِدْنَارَهَا وَعُدْنُهَا مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْنُهَا مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ يَنْشُدُ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَذَمُّهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَكَرَ أَبُو كَامِلٍ فَقَالَ كُنْتُ أَخُذُ مِنْهُ ذَا الشَّانِ وَشَكَانَ أَبُو كَامِلٍ بَعْدَ إِدْنَارِهَا مِنَ الْإِنْبَاءِ۔ [صححه مسلم (۲۸۹۶)۔]

(۷۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرب قیامت میں عراق اپنے قبیر اور درہم روک لے گا، شام اپنے مد اور دینار روک لے گا، مصر اپنے ادب اور دینار روک لے گا، اور تم جہاں سے چلے تھے وہیں واپس آ جاؤ گے (یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا) اس پر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

(۷۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَصْعَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ خَوْسٌ۔ [صححه مسلم (۲۱۱۳)، وابن خزيمة: (۲۵۵۳)۔ | انظر: ۸۰۸۳۔]

۱۰۹۵۴، ۱۰۱۶۴، ۹۷۳۶، ۹۰۷۸، ۸۵۰۹، ۸۳۱۹۔

(۷۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۷۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَلَا تَبْذُرُوهُمْ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى اضْطِرَّتِّهَا قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِسُهَيْلٍ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ الْمُسْخِرُ كَوْنُوا. [صححه مسلم (۲۱۶۷)]. [انظر: ۷۶۰۶، ۸۵۴۲، ۹۷۲۴، ۱۰۸۱۰، ۹۹۲۱].

(۷۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں ننگ راستے کی طرف مجبور نہ کرو، راوی حدیث زہیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد سہیل سے پوچھا کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمام شرکین مراد ہیں۔

(۷۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (۲۱۷۹)]، وابن حبان (۵۸۸)، وابن حزيمة: (۱۸۲۱)]. [انظر: ۷۷۹۷، ۸۴۹۰، ۹۰۲۵، ۹۷۵۴، ۹۷۷۳، ۹۷۶۹، ۱۰۲۶۹، ۱۰۸۳۵، ۱۰۹۵۵، ۱۱۰۹۵۵].

(۷۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار ہی ہے۔

(۷۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَلَمْ يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَفْسِلْهُ قَاصِبَةٌ شَيْءٌ فَلَا يَكُونُ مِنْ إِلَّا نَفْسَهُ. [قال الألبانی: (ابو داود: ۳۸۵۲)، ابن ماجة: ۳۲۹۷، الترمذی: (۱۸۶۰)]. [انظر: ۱۰۹۵۳].

(۷۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چٹائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سوا)۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعِفَّهُ. [راجع: ۷۱۴۳].

(۷۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَنَّمَهُ الْجَحْمُ يَلْجَأُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن

وَأَسَى الْيَتِيمِ. (الخروج عبد بن حميد (١٤٢٦) اساده ضعيف. | النظر: (ابو عمران النحوي او مجهول): ٩٠٠٦ | ٤٥٦٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرا کرو۔ (٧٥٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الذَّهْرِ. (الذَّهْرِ: صحيح (النسائي: ٢١٨/٤) | النظر: ١٠٦٧٣، ٨٩٧٤ | ١٠٦٧٣ | ٤٥٦٤)

(٤٥٦٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبر کے مہینے (رمضان) کا روزہ اور ہر مہینے میں دن کا روزہ رکھنا ایسے ہے جیسے پورے سال روزہ رکھنا۔

(٧٥٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ وَبَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَتَّعَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِنَّمَا مُحْسِنٌ فَلَعَلَّهُ يَزِدَّادُ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ. (قال الذَّهَبِيُّ: صحيح (النسائي: ٢١٨/٤) | ١٠٦٧٣ | ٤٥٦٨)

(٤٥٦٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہوسکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہوسکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(٧٥٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَافِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِقَاتِهِ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ. (صححه البخاري (٣٤٨٠) | ١٠٦٧٣ | ٤٥٦٩) | النظر: ٨٣٦٩، ٨٤٤٨ | ١٠٦٧٣ | ٤٥٦٩)

(٤٥٦٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی عکست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)۔ (٧٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا عَدُوٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَغْتَفِ بَيْنِي بَيْنَكَ حَبْتُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ. (راجع: ٧٢٣٩ | ١٠٦٧٣ | ٤٥٦٩)

(٤٥٧٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ "جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں" میں پڑاؤ کریں گے، (مراوا دی مکتب تھی)

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه مسلم (۱۰۸۱)]. [النظر: ۷۷۶۵].

(۷۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر بار چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَعْرَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ أَبَا سَلَمَةَ. [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۵۷۹) یہاں حدیث کی صرف سند مذکور ہے، غالباً اس کا متن وہی ہے جو اگلی حدیث کا ہے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُمُونَ الْأَوَّلَ فَلَا تَرَى فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَرُوا الصُّحُفَ وَجَاوَزُوا فَاسْتَمَعُوا الدُّخْرَ. [النظر: ۱۰۶۵۴].

(۷۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ جھپٹے اور کھاتے ہیں کر ذکر سننے کے لئے آ جاتے ہیں۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يُؤْذِنَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ يَعْقُوبُ يَعْنِي الثُّرَمَ. [صححه مسلم (۵۶۳)]. [النظر: ۷۵۹۹].

(۷۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درخت (لبن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَنْشَأْ يَعْقُوبُ قَالَ فَضَلَّ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ جُزْءًا. [راجع: ۷۱۸۵].

(۷۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ

بُعِثَ بِجَمَاعِ الْكَلِيمِ وَتَصَرُّتْ بِالرَّغَبِ وَهَبْنَا آتَا نَائِمٌ أُبَيْتَ بِمَقَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ لِي يَدِي.

[انظر: ۱۰۵۲۴]

(۷۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جماع الکلم کے ساتھ معوض کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ جِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبْرَأَ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ اللَّهُ سَلِمَ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَفَضِبَ الْمُسْلِمُ لَقَلَمَ عَيْنِ الْيَهُودِيِّ فَاتَى الْيَهُودِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَعْتَرَفَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُغَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَضَعِفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُغَيِّقُ فَأَجِدُ مُوسَى مُسْبِكًا بِجَنَابِ الْعَرْشِ فَمَا أَذْرَى أَكُنَّ فِيمَنْ صَبَقَ فَأَلْفَا قَلِيلِي أَمْ كَانَ يَمْنُنُ اسْتِغْنَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صححه البخاری (۲۴۱۱)، ومسلم (۲۳۷۳)].

[انظر: ۹۸۲۰]

(۷۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمیوں میں "جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا" فتح کلامی ہوگئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اس یہودی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی ﷺ نے اس مسلمان کو بلا کر اس سے دریافت فرمایا، اس نے تمہیں مارنے کا اعتراف کیا، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا تم مجھے موسیٰ پر ترجیح نہ دو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بیہوش طاری ہو جائے گی، سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے سستی قرار دیا ہے۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ. [صححه البخاری (۵۶۷۳)، ومسلم (۲۸۱۶)].

(۷۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرنا

سکا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتُكَ عَطِيتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ وَأَنْتَ مُوسَى الَّذِي اضْطَلَقَكَ اللَّهُ بِكَلاَمِهِ وَبِرِسَالَتِهِ تَلَوْنِي عَلَى أَمْرِ فُذَرٍ عَلَى قَلْبِ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.

[صححه البعاری (۳۴۰۹)، ومسلم (۲۶۵۲)]. [انظر: ۷۵۷۹]

(۷۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی ہیں جن کی غلطی نے ہمیں جنت سے نکھڑا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! تم وہی ہو کہ اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنی پیغام بری کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الرَّهْوَيْ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ۷۵۷۸].

(۷۵۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَوَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ الْفَضْلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مُبْرُورٌ. [صححه البعاری (۲۶)، ومسلم (۸۳)]. [انظر: ۷۶۲۹].

(۷۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، اس کے بعد پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، اس کے بعد پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمَاتُ لَا تَعْقِرْنَ بَنَاتَكُمْ لِجَارِكُنَّ وَلَوْ فَرِسًا شَاوِيًا. [صححه البعاری ۶۰۱۷، ومسلم ۱۰۳۰]. [انظر: ۱۰۵۸۳، ۱۰۴۰۷، ۹۵۷۷، ۸۰۵۲]

(۷۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی بڑوں اپنی بڑوں کی بھیجی ہوئی

چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کمرہ ہی ہو۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَقْبَلُ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَخِيرِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِلَّذَلِكَ كَانُوا يُفَضِّلُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ أَوَّلِهِ. [صححه البخاری (۱۱۴۵)]، ومسلم

(۷۵۸۲)، وابن حبان (۹۱۹)]. انظر: ۱۰۳۱۸، ۷۶۱۱، ۱۰۵۵۱.

(۷۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان و دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے کہ میں اسے معاف کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے، اسی وجہ سے وہ لوگ رات کے پہلے حصے کی بجائے آخری حصے میں نماز پڑھنے کو ترجیح دیتے تھے۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَيْتُ سَعِيدَ ابْنَ مَرْجَانَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمْ يَمْسُ مَعَهَا فَلَيْقُمْ حَتَّى يَفِيبَ عَنْهُ وَمَنْ مَسَّ مَعَهَا فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تَوَضَّعَ.

(۷۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ پڑھے لیکن تدفین کے لئے اس کے ساتھ نہ جاسکے تو اسے جنازہ کے نظروں سے غائب ہونے تک کھڑا رہنا چاہئے اور جو شخص جنازے کے ساتھ چلا جائے وہ قبرستان پہنچ کر جنازہ زمین پر رکھے جانے سے قبل نہ بیٹھے۔

(۷۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رُكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَهَا. [إمام شعب: صحيح.]

(۷۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَوْصَانِي بِالْوُتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرُكْعَتَيِ الطُّسْحَى قَالَ وَنَهَانِي عَنْ الْإِلْتِفَاتِ وَالْإِقْعَاءِ كَالْإِقْعَاءِ الْقِرْدِ وَنَقَرِ كَنْفَرِ الدَّيْلِكِ. [انظر: (درحل، او معاهد وشہر) ۸۰۹، ۴۵۴، ۱۰۴۸۸، ۱۱۰۴۸۸].

(۷۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیفہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز و پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو

رکتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور سرخ کی طرح ٹھوکیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۷۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ السَّامِكِ حَدَّثَنَا الْقَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي غِيْلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَيَا لَوْ نُوِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصَلَاةِ النَّصْحِي فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْوَأَبِينَ [انظر: ۱۰۵۶۶].

(۷۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے غیل ثلاثہ نے (تین چاروں کی وصیت کی ہے) ① ربیعین میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز پڑھنے کی۔ ③ چاشت کی نماز کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ أَذْهَبَتْ حَبِيبَتِي قَصَبًا وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِقَوَابِ دُونَ الْجَنَّةِ إِنْ قَالَ الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۶۰۱)۔

(۷۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر مبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۷۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ كَثْبٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى فُلَانٍ أَوْ عَلَى فُلَانَةٍ قَبْلَ مَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَيْسِلَةَ قَالَ أَعْلَى ذَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [قال الترمذی: اسنادہ ليس بالقوى. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۱۲). اسنادہ ضعیف. | انظر: ۸۷۵۵].

(۷۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو تو اللہ سے میرے لیے "وسیلہ" مانگا کر دو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! "وسیلہ" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُطَّاسَ وَيُبْغِضُ أَوْ يَكْرَهُ التَّكَاوُبَ فَإِذَا قَالَ أَحَدُهُمْ هَا هَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يَضْحَكُ مِنْ جَوْهَرٍ [صححه ابن خزيمة: (۹۲۱)، وابن حبان (۲۳۵۸)]. وقال الترمذی:

حسن صحيح. قال الألبانی حسن صحيح (الترمذی: ۲۷۴۶). قال شعيب: اسنادہ قوی. | انظر: ۱۰۷۱۸. (۷۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جھانک سے نفرت کرتا ہے،

جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے نہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے نِس رہا ہوتا ہے۔
(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ فِدَةً فَيَدْخُلُ بِدَنَّهُ فِي إِيَّانِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لِيَأْنَهُ لَا يَدْخُرِي آيُنَ بَاتَتْ بِدَنَّهُ [صححه مسلم (۲۷۸)] - [انظر: ۷۸۰، ۲۰]

(۷۵۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خیر نہیں کرات بھراس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَارَزِيِّ نَقَعَ فِي السَّمَنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَالْقَوْعَا وَمَا خَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَالِعًا فَلَا تَقْرُبُوهُ [راجع: ۷۱۷۷]

(۷۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چہ ہاتھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس سے (جہاں چاہا کر ابو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مالغ کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۷۵۹۱) قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَيَذْكُرُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ -

(۷۵۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَهْلِكُنْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷]

(۷۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کمرے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)] - [ابن حزمیہ: (۹۵ و ۹۷)]

واقف احمدی: حسن صحیح [انظر: ۹۵۰۷، ۳۴۶، ۱۰۶۰۳، ۱۰۶۰۴]

(۷۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی برتن میں کتا منہ مار دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھو لیا کرو۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِطٍ قَالَ مَرَرْتُ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ اقْدِرْ مِمَّا تَوَضَّأُ مِنْ أَوَّلِ لِحْطِ أَكَلَتَهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم ۳۵۲]، وابن حبان (۱۱۴۷)۔ [انظر:

۱۰۷۶۶، ۹۵۱۵، ۷۳۰۷، ۱۰۲۰۷۱]۔

(۷۵۹۳) ابراہیم بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تو وہ وضو کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پیر کے کچھ کچھ کھائے تھے اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لَكُمْ كُمْ قَوْلَانِ قَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ [انظر:

۱۰۷۸۱۷، ۸۵۳۰، ۱۰۵۱۰]۔

(۷۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَفْعَلُهَا ابْنُ آدَمَ تَصَاعَفَ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ مِنْغِبٍ إِلَّا الصَّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ شَهْرَتَهُ مِنْ أَجَلِي وَيَدْعُ عِلْمَانَهُ مِنْ أَجَلِي فَرَحَتَانِ لِلصَّائِمِ فَرَحَةٌ عِنْدَ لِفْطَرِهِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِلْعُلُوفِ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البحاری ۶۴۴۶]، ومسلمہ (۱۱۵۱)۔ [انظر: ۷۶۷۹، ۷۸۲۷، ۱۰۸۶۵۹، ۹۱۰۱، ۹۱۸۰، ۹۴۱۹، ۹۷۱۲، ۹۹۴۴]۔

۱۰۱۳۶، ۱۰۱۷۸، ۱۰۱۷۹، ۱۰۲۲۲، ۱۰۴۲۳، ۱۰۶۴۳، ۱۰۷۰۳]۔

(۷۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے متذکرہ بجز اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۱۷۵۹].
(۷۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۷۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّتَهَا بِمِرْوَةٍ أَوْ بَنَى ثُمَّ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَتَخَمَّنْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَتَنَحَّمَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى
(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بیٹھ کر ہوا دیکھا، تو اسے کسی پتھر وغیرہ سے صاف کر کے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکانا چاہئے۔

(۷۵۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يُؤْذِنَا فِي مَسْجِدِنَا وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَلَا يَقْرَأَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِنَا بِرِيحِ الثُّومِ [راجع: ۱۷۵۷۳].

(۷۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درخت (لسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(۷۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَادِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤَذِّنَ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَتَابَسٍ سَمِعَهُ وَالشَّاهِدُ عَلَيْهِ خَمْسَةٌ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [اخرجه عبد الرزاق: ۱۸۶۳]

(۷۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی اذان کی آواز جہاں جہاں تک جاتی ہے (ان سب کی گواہی کی برکت سے) اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر خشک اور تر چیز جس نے اذان کی آواز سنی ہو مؤذن کی تصدیق کرتی ہے اور اس پر شہادت دینے والے کو پچیس درجات ملتے ہیں۔

(۷۶۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَضْلٍ صَلَاةُ الْمُتَجَمِّعِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَافْرُوُوا إِنَّ شَيْئًا وَقُرْآنَ الْقَجْرِ إِنَّ الْقَجْرَ كَانَ مَشْهُودًا [اخرجه عبد الرزاق: ۱۵۲۲/۱]

(۷۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

مکین دور ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”فجر کے وقت قرآن پڑھا مشہود ہے“ (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاهْبِثُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنَ الْحَرِّ مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (۶۱۵)، وابن حبان (۱۵۰۶)]، [راجع: ۱۷۲۴۵]

(۷۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو خنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۱۷۶)، ومسلم (۶۴۹)]

(۷۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعا و مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ لَقَعَصَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَا فَلْيُحِطْ بِحُطَايَا لَمْ يَصُرْهُ مَا مَرَّ بِهِ يَذْنِبُهُ [راجع: ۱۷۳۸۶]

(۷۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاشعری کھڑی کر لے، اور اگر لاشعری بھی نہ ہو تو ایک کبیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَلْغَعَ عَلَى قَوْمٍ فِي بَعْثِهِمْ يَغْيِرْ فِيهِمْ لَقَدْ خَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَهُوا عَيْنَهُ [صححه مسلم (۲۱۵۸)]، [انظر: ۱۸۳۸۹، ۹۳۴۹]

(۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے نکلی دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۷۱۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْنِدُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ۷۵۵۷]۔

(۷۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم یہود و نصاریٰ سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں ملک راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۷۱۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَبْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [صححه البعاری (۵۷۵۵)، ومسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۶۱۲۴)]۔ [انظر: ۱۰۸۰۰، ۹۸۴۸]۔

(۷۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدگلوئی کی کوئی مشیت نہیں ہے، البتہ ”فال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”فال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۷۱۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَدْ خَرَّ مِنْهُ [انظر: ۹۲۵۱]۔

(۷۱۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَذْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ قَالَ أَعْرَابِيٌّ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّيَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنْ كَأَنَّ أَعْدَى الْأَوَّلِ [صححه البعاری (۵۷۱۷)، ومسلم (۲۲۲۰)، وابن حبان (۶۱۱۶)]۔

(۷۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا، اور کھوپڑی سے کیزا لگنے کی کوئی حقیقت نہیں، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکرزیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارش آنت شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اس پہلے آنت کو خارش کہاں سے لگی؟

(۷۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّعَذَّ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ أَوْ مَا شِئَ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قَبْرًا [صححه البعاری (۲۳۲۲)، ومسلم (۱۵۷۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۱۰۱۱۹، ۹۴۸۹]۔

(۷۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کئے اور کھیت یا ریوی کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْأَعْرَضِيُّ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَنْقُي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَخِيرِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيَهُ [راجع: ۷۵۸۲]۔

(۷۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی چلتا ہے تو ہمارے رب آسمان و دنیا پر نازل فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کروں؟

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةَ تِسْعِينَ اسْمًا يَأْتِيهِ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ فِيهِ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وَثَرُ يُحِبُّ الْوُثْرَ [صحیح مسلم ۲۶۷۷]۔ [انظر: ۷۷۱۸، ۸۱۳۱، ۹۰۰۹، ۸۶۰۹، ۱۰۴۸۶، ۱۰۶۹۷]۔

(۷۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی نانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور ہام سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْأَعْرَضِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَرُّ الطَّعَامِ الْوَلِيمَةُ يَدْعَى الْغَنِيُّ وَيُتْرَكَ الْمِسْكِينُ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ غَضِيَ وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّعْوَةَ فَقَدْ غَضِيَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [راجع: ۷۲۷۷]۔

(۷۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس لیے کاکھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، حالانکہ وہ برحق ہے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تافری کی۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِيَجْزِلَ إِنِّي أَحْبَبْتُ فَلَانًا فَاجَبَهُ قَالَ فَيَقُولُ جَبْرِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فَلَانًا فَاجَبُوهُ قَالَ فَيَجِبُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَإِذَا أَبْغَضَ فَيَمْلُ

ذَلِكَ | صححه البخارى (٧٤٨٥)، ومسلم (٢٦٣٧)، وابن حبان (٣٦٥). | انظر: ١٠٦٢٣، ٩٣٤١، ٨٤٨١.

(۷۱۳ء) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(٧٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوَدُّ جَارَةً مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَاحِبَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ يَصْمُتْ [صححه البخاري (٦١٣٨)، ومسلم (٤٧)، وابن حبان (٥١٦)]. [انظر: ٧٣٣].

(۶۱۵) حضرت ابو ہریرہؓ جو بخود سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے جانے کے بعد بھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(٧١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّكُمُ أَهْلَ الْيَمَنِ هُمْ أَوْقَى قُلُوبِ الْإِيمَانِ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْقِفَّةُ يَمَانٌ [رواه: ٧٢٠٦].

(۷۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئیں گے، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان و حکمت اور فدا اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(٧١١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَهُمْ رَهْطُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْغَارِثِ بْنِ الْغَزَارِجِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [إسححه مسلم (٢٥١٢)].

(۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے سب سے بہترین گھر کا پتہ نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا میں عبد الاشمل کے لوگ (جو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا گروہ تھا) لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا یہ بنی النجار، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی حارث، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی ساعدہ، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس

کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا اس کے بعد انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے۔

(۷۶۱۷م) قَالَ مَعْمَرٌ اُخْبِرْنِي ثَابِتٌ وَقَتَادَةُ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَسْهَلِ

(۷۶۱۷م) یہی روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ اس میں پہلے بنی نہار پھر بنی عبد الاشہل کا ذکر ہے۔

(۷۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ يَتَخَتَرُ لِي حُلَّةً مُعْجَبٌ بِحَيْثِهِ قَدْ اسْبَلَ إِزَارَهُ اِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ اَوْ قَالَ يَهْوِي فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخارى (۷۶۸۹)، ومسلم (۲۰۸۸)]۔ [انظر: ۱۰۰۳۴، ۹۸۸۷]

(۷۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ماز و کبیر کی چال چلا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ بْنُ قَيْسٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اخَذَتِ النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِي مَخَّةَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَاجٌّ فَاسْتَدْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلُهُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ الرَّيْحِ فَلَمْ يُوجِعُوا اِلَيْهِ شَيْئًا فَلَقِنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحَنَنْتُ وَرَاحِلَتِي حَتَّى اَذْرَكْتُه فَقُلْتُ يَا امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اُخْبِرْتُ اَنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ الرَّيْحِ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّيْحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ لَإِذَا رَآيْتُمُوهَا فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُّوهَا اللّٰهُ خَيْرُهَا وَاسْتَعِيدُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [انحرجه عبد الرزاق (۲۰۰۴)، قال شعب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]۔ [راجع: ۷۴۰۷]

(۷۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پرجا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آلیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانیاں میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جا لیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ سُلَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيَّنَّا أَنَا نَائِمٌ إِذْ جِيءَ بِحَقَائِقِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَتَبَلَّوْنَهَا | انظر: ۱۰۵۲۴.

(۷۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلام دیے گئے ہیں اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ رَوْحَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرِّيَاقِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْ ضُرُودِهِ مِنْ أَهْلِهَا دُعِيَ فَهَلْ يَدْعَى مِنْهَا كُلُّهَا أَحَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ | صححه البخاری (۱۸۹۷)، ومسلم (۱۰۲۷)، وابن حبان (۳۴۱۹)، وابن جریر: (۲۴۸۰)۔ | انظر: ۹۷۹۹.

(۷۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں اپنے مال میں سے دو جوڑے والی چیزیں خرچ کرے، اسے جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، جو اہل نماز میں سے ہوگا اسے باب الصلاۃ سے پکارا جائے گا، جو اہل صدقہ میں سے ہوگا اسے باب الصدقہ سے پکارا جائے گا، جو اہل جہاد میں سے ہوگا اسے باب الجہاد سے پکارا جائے گا، جو اہل صیام میں سے ہوگا اسے باب الریاق سے پکارا جائے گا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسے ضرورت تو کوئی نہیں لیکن کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۷۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الثَّوْبِيِّ عَنْ الْفَاقِسِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَلَبٍ تَقَبَّلَهَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَخَذَهَا بِمِصْنَبِهِ وَزَيَّنَهَا تَكْمًا يَرْتَبِي أَخَذَكُمْ مَهْرَةً أَوْ قَصِيصَةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَصَدَّقُ بِالْفَقْمَةِ فَتُرَبُّو فِي يَدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ فِي شَفْءِ اللَّهِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ لَيَتَصَدَّقُوا | صححه ابن حزيمة: (۲۴۶۶ و ۲۴۶۷)، وابن حبان (۳۳۱۸)، والحاكم (۳۳۳۲)، وقال

الترمذی: حسن صحیح، قال الألبانی: منکر (الترمذی: ۶۶۲) قال شعيب: استاده صحيح | انظر: ۱۰۰۹۰، ۹۲۳۴.

(۷۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب طلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش

اور شوقنا کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک نعمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک نعمہ پراز کے برابر بن جاتا ہے اس لئے خوب صدقہ کیا کرو۔

(۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى لآدَمَ يَا آدَمُ أَنْتَ الْيَدَى اذْخَلْتَ ذُرِّيَّتَكَ النَّارَ فَقَالَ آدَمُ يَا مُوسَى اضْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِحَلَالِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ فَهَلْ وَجَدْتَ أَنِّي أَهْبِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَعَجَبُهُ آدَمُ | صححه البیہاری (۴۸۳۸)، ومسلم (۲۶۵۲)۔

(۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی وہ ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو جہنم میں داخل کرا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی رسالت اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، کیا تم نے مجھے بھی زمین پر اتارا ہوا دیکھا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ | صححه البیہاری (۴۷۳۶)، ومسلم (۲۶۵۲)۔ | انظر: (۹۰۸۴، ۹۷۹۱)۔

(۷۲۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَغْلَمَ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ | راجع: (۷۵۱۲)۔

(۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّوْبِزِ عَلَيْهِمُ بِهِمُ الْخَبَةِ السُّودَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْعَوْتَ | راجع: (۷۲۸۵)۔

(۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس کلونگی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ تَنِينٍ وَخَيْمِيسٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ وَتُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ تَنِينٍ وَخَيْمِيسٍ لَيْفِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاجِحِينَ يَقُولُ اللَّهُ

(۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ تَنِينٍ وَخَيْمِيسٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ وَتُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ تَنِينٍ وَخَيْمِيسٍ لَيْفِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاجِحِينَ يَقُولُ اللَّهُ

لِلْمَلَكِ كَذَرُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا | صححه مسلم (۲۵۶۵)، وابن حبان (۵۶۶۱)، وابن خزيمة: (۲۱۲۰)۔

[انظر: ۱۰۰۰۷، ۹۱۸۸، ۹۰۴۱، ۸۳۴۳]۔

(۷۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر عیہ اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں (دوسرے روایت کے مطابق اعمال پیش کیے جاتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۷۶۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ قَالُوا فَمَنْ الشَّدِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَعْلُكُ نَفْسُهُ عِنْدَ الْغَضَبِ | صححه مسلم (۲۶۰۹)۔

(۷۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، بھاپا جڑ بنے پوچھا یا رسول اللہ! پھر پہلوان کون ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ | راجع: (۷۵۸۰)۔

(۷۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، ساکن نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَاذُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِيبٌ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تُخْرِيزُ مِنَ الشُّبْهَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثُ بِهَا أَحَدًا، وَلْيَقُمْ فَلْيَصِلْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَعْجِزُنِي الْقَبْدُ وَأَكْرَهُ الْعَمَلَ الْقَبْدُ فَكَانَ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ | صححه

البخاری (۷۰۱۷) و مسلم (۲۱۶۳) وابن حبان (۶۰۴۰) والحاكم (۳۹۰/۴) || انظر: ۱۰۵۹۸، ۹۱۱۸

(۷۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمنین کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے

خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تحلیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو ٹھگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھرا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں "قید" کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن "بیزی" ناپسند ہے کیونکہ قیدی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزء ہے۔

(۷۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ بَيْتِهِ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ [راجع: ۷۱۸۲]۔

(۷۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزء ہے۔

(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَنًا قَالَ فِي خَلْقِهِ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشَدَكَ اللَّهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَحِبَّ عَنِّي آيَتَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ [سہانی فی مسند حسن بن ثابت: ۲۲۸۲]۔

(۷۱۲۲) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسن بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک حلقے کے لوگوں سے "جن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے" فرمایا اے ابو ہریرہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو، اللہ روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں بخدا!

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ [راجع: ۷۶۱۵]۔

(۷۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرتا جائے۔

(۷۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَلَمَّا جَاءَهُ صَحَّهٖ فَقَعَا عَنْهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أُرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ قَرَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَنَتَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَنْزِلِ قُرْدٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ فَقَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالآنَ فَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثُمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكُتَيْبِ الْأَحْمَرِ [صححه البخاری (۱۳۳۹)، ومسلم (۲۳۷۲)]۔

(۷۳۳ع) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اسے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ نیلے کے نیچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔

(۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أَخَذْتُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بِنَفْسِهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ قَوْلَ اللَّهِ لَئِنْ قَدَرْتُ عَلَى رَبِّي لَعَذَّبْتَنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدٌ قَالَ فَقَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِلْمَلَائِكَةِ أَدْرِي مَا أَخَذْتُ قِيَادًا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلْتُكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبُّ أَوْ مَخَافَتِكَ فَفَقَرْتُ لَهُ بِذَلِكَ. [اصححه البخاری (۳۸۱)، ومسلم (۲۷۵۶)].

(۷۳۵ع) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلاتا پھر اسے خوب باریک کر کے پیسٹ اور سندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا، بخدا! اگر اللہ کو مجھ پر قدرت اور سزاس حاصل ہوگئی تو وہ مجھے ایسی سزا دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو نہ دی ہوگی۔

اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ تو نے اس کے جتنے حصے وصول کئے ہیں، سب واپس کر، اسی لئے وہ بندہ پھر اپنی شکل و صورت میں کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے براہینت کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! میرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرمادی۔

(۷۳۵م) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هَرَّةٍ رَمَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْمَعَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ ذَلِكَ لِنَلَا يَنْتَكِلُ رَجُلٌ وَلَا نِئَاسٌ رَجُلٌ

(۷۳۵ع) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوگئی،

جسے اس نے یاد دیا تھا، خود اسے کھلایا یا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کپڑے کوڑے کھا لیتی۔

(۷۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّيْمِيُّ جَالِسٌ فَقَالَ الْأَفْرَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ إِنْسَانًا مِنْهُمْ فَقَطَّ قَالَ قَنْظَرُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ إِرَاجَعُ ۱۷۱۲۶۔

(۷۱۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا، اس وقت مجلس میں اقرع بن حابس تھی بھی بیٹھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی ﷺ نے ان کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ جِئْتُكِ وَلِي عِيَالٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ وَكَرْبُ الْإِبِلِ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغَرِهِ وَأَرْغَاهُ عَلَى رُجٍّ فِي ذَاتِ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرَ كَيْفَ بَنَتْ عُمَرَانُ بَعِيرًا

(۷۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی چچا زاد بہن ام بانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کے پاس اپنے لیے پیغام نکاح بھیجا، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیش اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظہ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے بھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَمْ تَرَ كَيْفَ بَنَتْ مَرْيَمُ بَعِيرًا

(۷۱۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں آخری جملہ نہیں ہے۔

(۷۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْحَيَلَاءُ فِي الْقَدَّادِينَ مِنْ أَهْلِ الْوُبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْعَنَمِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [صححه البخاری (۳۴۹۹) ومسله (۵۲)۔ قال شعيب: اساده صحيح]۔

(۷۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فخر و تکبر اور نمونوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان کبریوں والوں میں ہوتا ہے اور اہل یمن کا ایمان اور ان کی حکمت بہت عمدہ ہے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا وَإِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَأَتَمُّوا فَأَدُّوا وَاسْتَرُجِعُوا فَرَجِعُوا | أخرجه عبد الرزاق (۱۹۹۰۲). قال شعيب: إسناده صحيح.

(۷۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا قریش پر ایک حق ہے اور قریش کا تم پر ایک حق ہے، جب فیصلہ کریں عدل سے کام لیں، جب امین بنائے جائیں تو امانت ادا کریں اور جب ان سے رحم کی بھیک مانگی جائے تو رحم کریں۔
(۷۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَعُوا يَا سَمِيُّ وَلَا تَكُونُوا بِكُنْهِي | (راجع: ۷۳۷۱).

(۷۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۶۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمًا لِلْعَبْدِ أَنْ يَتَوَقَّاهُ اللَّهُ بِحُسْنِ عِبَادَةٍ وَتَبَهُ وَبِطَاعَةٍ سَيِّدِهِ نِعَمًا لَهُ وَنِعَمًا لَهُ | (انظر: ۸۲۱۶)
(۷۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ اسے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے، کیا ہی خوب ہے، کیا ہی خوب ہے۔

(۷۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَنِعَمًا لِي أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا جَلَسَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا جَلَسَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَيَكْبُرُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبْهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي صَلَاتَهُ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا | (انظر: ۱۰۶۴۵).

(۷۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۶۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِنَا فَيَكْبُرُ جَمِينَ يَقُومُ وَجَمِينَ يَرْتَعُ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا جَلَسَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَيَكْبُرُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبْهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي صَلَاتَهُ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا | (راجع: ۷۲۱۹).

(۷۶۸۳) ابو سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے، وہ جب کھڑے ہوتے یا

رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سجدہ میں جانے کا ارادہ کرتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا جب قعدہ میں بیٹھتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے، اسی طرح دیگر رکعتوں میں بھی تکبیر کہتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو فرماتے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے ساتھ قرعی مشابہت رکھتا ہوں، ان کی نماز بھی ہمیشہ اسی طرح رہی یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صححه البيهقي (۸۰۳) والبخاری (۷۸۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۹)، والبخاری (۷۹۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۸) و ۶۱۱ و ۶۲۴]۔ [راجع: (۷۲۱۹)۔]

(۷۲۳۵) گزشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَجْعَلُ نَحْوَهُ [راجع: (۷۲۱۹)۔]

(۷۲۳۶) گزشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ لَعَنَ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: (۷۲۱۹)۔]

(۷۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "غیر المغضوب علیہم ولا الضالین" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راجع: (۷۲۱۹)۔]

(۷۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو کہتے تھے اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَيْمَمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتِهَا تَسْمَعُونَ وَلَكِنْ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكُمْ فَصَلُّوا وَمَا لَكُمْ فَايَمُوا [راجع: (۷۲۱۹)۔]

(۷۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو تم نماز کے لئے دوڑتے ہوئے

مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نمازل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۶۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَذَكَرُوهُ [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۷۶۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَدْرَكْتُمْ فَلصُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا قَالَ مَعْمَرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ سُجُودًا [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۷۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جتنی نمازل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲]۔

(۷۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي خَنَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَلَسَّ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشَّامَلِينَ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو وَكَانَ خَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ أَخْفَقْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ [صححه ابن خزيمة: (۱۰۴۶)، وابن حبان (۲۶۸۵)]۔ قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۴/۳)۔

(۷۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اس پر ذوالشاملین بن عبد عمروؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی ﷺ نے صحابہؓ سے جواب دیا ہے جو میں نے پڑھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہؓ کرامؓ نے ان کی تائید کی، اس پر نبی ﷺ نے جو دو رکعتیں چھوٹی تھیں، انہیں ادا کیا۔

(۷۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالشَّيْخَ الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [صحح مسلم (۴۶۷)]۔ قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۷۹۵)۔ [اضر: ۱۰۵۲۹]۔

(۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو ہلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور اہل حاجت سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يُوقَعُ رَأْسُهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَسْ جَعَلُوا [راجع: ۷۵۲۵]۔

(۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام جگہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْقَبْرِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْجِ الْوَلِيدَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضَفِّينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَيْسِي يُونُسَ [راجع: ۷۴۵۸]۔

(۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہ ﷻ ربنا وَلَكَ الْحَمْدُ کہہ کر یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف رضی اللہ عنہ کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ [صححه البعاری ۵۰۲۳]، ومسلم (۷۹۲)، وابن حبان (۷۵۱)۔ [انظر: ۷۸۱۹، ۹۸۰۴]۔

(۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترجمے کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۵۸) حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ نَوْمٍ عَلَى وَثَرٍ وَصِيَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَتَمَتِي الصَّخِي قَالَ ثُمَّ أَوْهَمَ الْحَسَنُ فَبَعَلَ مَكَانَ الصَّخِي غُسْلَ يَوْمِ الْمُمُغَةِ [راجع: ۷۱۳۸]۔

(۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر و حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں

حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ غسل جمعہ کا ذکر کرنے لگے۔

(۷۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عِجَاضٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۷۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوے۔

(۷۶۵۹) قَالَ وَأَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَيْضًا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هَلَالُ بْنُ أَسَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۶۵۹) م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ نَائِمًا ثُمَّ اسْتَغْطَى فَأَرَادَ الْوُضُوءَ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَصُبَّ عَلَى يَدِهِ فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى إِلَيْنَ بَأَثَ يَدِهِ إِصْحَاهُ

مسلم (۲۷۸۸)۔

(۷۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے وضو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى طَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّمَا اتَّوَضَّأُ مِنْ أَنْوَارِ أَوْقِطٍ أَكَلْنَاهَا لَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ (راجع: ۱۷۵۹۴)۔

(۷۶۶۱) ابراہیم بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کی چھت پر وضو کرتے ہوئے دیکھا، وہ فرمانے لگے میں نے خیر کے کچھ کلوے کھائے تھے اس لئے وضو کر رہا ہوں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ آگ پر چکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقَاتِلَكُمْ قَوْمٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَجُوهُهُمْ كَالْمَعَانِ الْمُطْرَفَةِ

[راجع: ۷۲۶۶۲]۔

(۷۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے

قال نہ کہ لو جن کے چہرے چمپنی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرَّ أَلْيَاثُ بَسَاءٍ ذُوْ حَوْلٍ ذِي الْخُلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا بَعْدَهَا دُوسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِنَاةٍ [صحیح البہاری (۷۱۱۶)، و مسلم (۲۹۰۶)، و ابن حبان (۶۷۴۹)].

(۷۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبیلہ دوس کی عورتوں کی سرینیں ذوالخلصہ کے گرد حرکت نہ کرنے لگیں، ذوالخلصہ ایک بت کا نام ہے جس کی پوجا قبیلہ دوس کے لوگ زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے۔

(۷۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ بِحَسْرَى فَلَا يَكُونُ بِحَسْرَى بَعْدَهُ وَيَذْهَبُ قَيْصَرٌ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنفِقَنَّ كَنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: (۷۱۸۴)].

(۷۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ شِئْتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا وَإِمَامًا مُفِيطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَازِيرَ وَيَضَعُ الْحِزْيَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهَا أَحَدٌ [راجع: (۷۲۶۷)].

(۷۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے عفریقہ تم میں حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفَّتْ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّاكُمْ أَوْ قَالَ إِمَامَكُمْ مِنْكُمْ [صحیح البہاری (۳۴۴۹)، و مسلم (۱۵۵)، و ابن حبان (۶۸۰۲)].

(۷۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۷۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَهْلِكَنَّ ابْنُ مَرْثَمَ مِنْ فِتْحِ الرَّوَاحِ بِالنَّجْحِ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ لَيُفْتَنَهُمَا [راجع: ۷۲۷۱].

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت یحییٰ رضی اللہ عنہ مقام ”فُتْحِ الرَّوَاحِ“ سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعَبِ الْكُرْمِ فَإِنَّ الْكُرْمَ هُوَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه مسلم (۲۲۴۷)]. انظر: ۱۰۳۷۲، ۱۰۴۸۴، ۱۰۶۲۱، ۱۰۶۲۱.

(۷۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانے کو برا بھلا نہ کہے، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انھوں کو ”کرم“ نہ کہا کرو کیونکہ اصل کرم تو مرد مسلم ہے۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُوْذِي ابْنَ آدَمَ قَالَ يَقُولُ يَا خَبِيَّةَ الدَّهْرِ لَأَنَّى آتَا الدَّهْرَ أَقْلَبُ لَيْلَةً وَنَهَارَةً فَإِنْ يَنْتَ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ۷۲۴۴].

(۷۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھے اپنے اند دیتا ہے، کہتا ہے کہ زمانے کی تباہی! حالانکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو انت پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس سمجھ لوں گا۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ لِي دُبْرَهَا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ إِذَا الْكَبَانِي: صحيح (ابو داؤد: ۲۱۶۲، ابن ماجہ: ۱۹۲۳). قال شعب: حسن. وقد اختلف على سهيل فيه |.

(۷۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس بچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس پر نظر کر تم نہیں فرمائے گا۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ رَجُلًا يَقُولُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُهُمْ يَقُولُ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ هَالِكٌ [صححه مسلم (۲۲۶۳)]. انظر: ۱۰۷۰۸، ۱۰۷۰۶، ۸۴۹۵.

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو کہو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۷۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَأَبْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتُ اللَّهَ قَالَ ابْنُ بَكْرِ لِي حَدِيثُهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ [انظر: ۷۷۵۰، ۷۷۵۱] عن إبراهيم بن عبد الله بن قارظ عن

ابن هُرَيْرَةَ (۱۰۹۰، ۹۱۳۶، ۱۰۱۳۲، ۱۰۱۰۳، ۱۰۷۳۱، ۱۰۹۰۱، ۱۱۰۹۰۱).

(۷۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لھو کا کام کیا۔

(۷۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ ذَاتَةٍ إِلَّا تَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْحَجَرِ وَالْإِنْسِ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَحْكُمَانِ الْأَوَّلُ قَالُوا لَوْ فَكَّرَ جَلِي قَدَّمَ بَدَنَهُ وَكَرَّ جَلِي قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَّ جَلِي قَدَّمَ شَاةً وَكَرَّ جَلِي قَدَّمَ طَائِرًا وَكَرَّ جَلِي قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طَوَيْتُ الصُّحُفَ [اخرجه عبد الرزاق (۵۵۶۳) والنسائي في الكبرى (۱۲۱۸۶)، قال شعب: اسناده صحيح.]

(۷۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن دنوں کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ وہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو درجہ بدرجہ پہلے آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے انڈہ پیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے پلٹ دیے جاتے ہیں۔

(۷۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ يَأْتِيهِ وَهِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۷۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور وہ

عمر کے بعد ہوتی ہے۔

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ غَسَلَهَا الْغُسْلَ وَمِنْ حَمَلِهَا الْوُضُوءَ [صححه ابن حبان (۱۱۶۱)] . وقال

الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۹۹۳) . قال شعيب: رجاله ثقات. لكن اختلف في رفعه ووقفه . (۷۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنازہ کو غسل دینے سے غسل دینے والے پر بھی غسل مستحسن ہوتا ہے اور جنازے کو اٹھانے سے وضو کرنا مستحسن ہوتا ہے۔

(۷۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ يَكْرِجٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ ابْنُ يَكْرِجٍ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جَبْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَاتَّبَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِنْهُ أُحَدِّثُ وَمَنْ صَلَّى وَلَمْ يَتَّبَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ مِثْلُ أُحَدِّثُ قَالَ ابْنُ يَكْرِجٍ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحَدِّثُ [اخرجه عبد الرزاق (۶۲۷۱)] . قال شعيب: صحيح . [انظر: ۷۱۸۸]

(۷۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اور جنازے کے ساتھ جائے تو اسے احد پہاڑ کے برابر دو قیراط ثواب ملے گا، اور جو شخص نماز تو پڑھ لے لیکن جنازے کے ساتھ نہ جائے، اسے احد پہاڑ کے برابر ایک قیراط ثواب ملے گا۔

(۷۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْزَقِيِّ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِالْبُحَيْرَةِ فَمَرَّ بِجَنَازَةٍ يُكْبِي عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَانْتَهَرَهُمْ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْزَقِيِّ لَا تَقُلْ ذَلِكَ فَاشْهَدْ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَتَوَقَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ كَتَائِبِ مَرْوَانَ وَشَهِدَهَا وَأَمَرَ مَرْوَانَ بِالنِّسَاءِ اللَّائِي يَكْبِيْنَ يُطْرَدْنَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْنِي يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُكْبِي عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَانْتَهَرَهُ عُمَرُ اللَّائِي يَكْبِيْنَ مَعَ الْجَنَازَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنِي يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةً وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالَهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمَ [صححه ابن حبان (۳۱۵۷)] قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۵۸۷، النسائي: ۱۹/۴) .

[راجع: ۵۸۸۹، انظر: ۸۳۸۲، ۹۲۸۲، ۹۷۲۹]

(۷۶۷۷) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اسنے میں وہاں سے ایک جنازہ گزرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے میوہ قرار دے کر انہیں ڈانا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ

مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مرگئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! اجاؤ اور ان عورتوں کو روکنے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود تاکہ ابو عبد الملک! ارہنے دو، ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گزرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل ٹھکین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ج) وَابْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا افْطَرْ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِينَ مَسْكِينًا [راجع: ۷۲۸۸]۔

(۷۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آدمی کو جس نے ماہ رمضان کے روزے میں بیوی کے قریب جا کر روزہ توڑ دیا تھا "تھم دیا کہ ایک غلام آزاد کرے، یا دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَّامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّيَّامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَزُفُ يَوْفِيهِ وَلَا يَصُغَّبُ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَاللَّصَائِمِ فَرَحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا افْطَرَّ فَرَحٌ يَفْطُرُهُ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَحٌ بَصِيَامٍ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۷۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ ڈھال ہے، جس دن تم میں سے کسی شخص کا روزہ ہوا اس دن "بے تکلفی" کی باتیں اور شور و غل نہیں کرنا چاہئے، اگر کوئی شخص اس سے گالی گوج یا لڑائی جھگڑا کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں (دوسرے) روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منک بھبک اللہ کے نزدیک منک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ

عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَذَرِيَ كُمْ صَلَّيْ لَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيُجِدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸۴]۔

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشباح میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ وعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سو کے دو بعدے کر لے۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْعَوَّازِ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى زَيْدُ بْنُ الزُّبَّانِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ ابْنِ الزُّبَّانِ لَقَدْ نَافِعٌ لَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ الْفَضْلِ مِنْ خَمْسَةِ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يَصْلَحُهَا وَحَدَّثَهُ [صححه مسلم (۶۴۹)] [انظر: ۱۰۸۵۴]۔

(۷۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیسے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ہمیں دو بے زیادہ ہے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعَنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَى عَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ بَكْرِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٍ [راجع: ۷۴۹۴]۔

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُنْتَعُ فَضْلُ مَاءٍ يُنْتَعُ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [صححه مسلم (۱۵۶۶)] [انظر: ۸۰۷۰]۔

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جاسکے۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مَضْرُوءَةً فَإِنَّهُ يَحْلِبُهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَخَذَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۷۳۷۴]۔

(۷۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دلو کے کاشکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے

تھیں باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ہاتھ میں ایک صاع بھجور بھی دے۔

(۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَحْسَى بْنِ أَبِي عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللَّفْحَةَ فَلَا يَحْمِلُهَا إِلَّا مِصْحَرًا ابْنُ حَبَّانٍ (۴۹۶۹) قَالَ

الالبانی: صحيح (النسائی: ۲۵۲/۷)۔ (۲۷۴/۲)۔ [انظر: ۱۰۲۴۱]۔

(۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۶۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِزِدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى عِطْفِهِ وَلَا تَسَالُ امْرَأَةٌ طَلَقَ أُخِيهَا [راجع: ۷۲۴۷]۔

(۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، بیچ میں دھوکہ نہ دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر اضافہ نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

(۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُعْصِدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَشَعَ عَلَى مَكْرُوبٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا وَشَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ كُرْبَةً فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَوْدَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَوْدَتَهُ فِي الْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْمَعْرُومِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۱۷۴۲۱]۔

(۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ مَعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْحَافِكُمْ [راجع: ۱۷۲۷۶]۔

(۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پردیسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیرہ گارنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سراسیمہ

انہا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوں یا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (تافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتُلْتُ أَمْرَأَتَانِ مِنْ هَذِلَيْ فَرَمْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَفَقَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْتِهَا عَلَى الْعَاقِلَةِ وَفِي جَنِينِهَا عَرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ قَاتِلْ كَيْفَ يَقُولُ مَنْ لَا أَكَلٌ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَعَقَ وَلَا اسْتَهَلَ فِيمَنْ ذَلِكَ يَقُولُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ [صححه البخاری (۵۸۵۸)، ومسلم (۱۶۸۱)]، [راجع: ۱۷۲۱۶]۔

(۷۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو "جو امید سے تھی" پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (سبح کلام میں) کہا کہ اس بچہ کی دیت کا فیصلہ کیسے عمل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا یا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شخص کانوں کا بھائی ہے۔

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَعَمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَنَرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْعُمُسُ وَالْجُبَّارُ الْهَذَرُ [راجع: ۱۷۲۵۳]۔

(۷۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیاں ہے، اور وہ دفیء جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں سُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ أَكْثَرُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمُوعِدُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ لَا يَحْلَتُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِذِهِ الْأَحَادِيثِ وَمَا بَالُ الْأَنْصَارِ لَا يَحْلَتُونَ بِهِذِهِ الْأَحَادِيثِ وَإِنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَتْ تَسْغَلُهُمْ أَزْهُوَهُمْ وَالْقِيَامَ عَلَيْهَا وَإِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُعْتَكِفًا وَكُنْتُ أَكْبَرُ مُجَالَسَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْضَرُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَوْمًا فَقَالَ مَنْ يَسْطُ تَوْبُهُ حَتَّى أَفْرَغَ مِنْ حَبِيبِي ثُمَّ يَقْبِضَهُ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي أَبَدًا فَبَسَطْتُ تَوْبِي أَوْ قَالَ نِعْمَتِي ثُمَّ

فَقَبَضَتْهُ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْلَا آيَةُ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ أَبَدًا ثُمَّ تَلَا
إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى الْآيَةَ كُلَّهَا (راجع: ۱۷۲۳)۔

(۷۶۹۱) عبد الرحمن اعرجی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں، اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، اور تم کہتے ہو کہ یہ احادیث مہاجرین صحابہ نبی ﷺ سے کیوں روایت نہیں کرتے؟ یا انصار ان احادیث کو کیوں بیان نہیں کرتے؟ تو بات یہ ہے کہ مہاجرین بازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اسواہ و باغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے، جبکہ میں اکیلا آدوی تھا، اکثر نبی ﷺ کی مجالس میں موجود ہوتا تھا، جب وہ غائب ہوتے تھے تو میں حاضر ہوتا تھا، جب وہ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا تھا، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے پیٹنے کے لئے) بچاؤے پھر اسے جسم سے چٹا لے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات برگزیدہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھا دی، جب نبی ﷺ نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر پلٹ لیا، اللہ کی قسم اس دن کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

اور بخدا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں تم سے کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر انہوں نے ان دو آیتوں کی تلاوت فرمائی ”جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چمپاتے ہیں.....“

(۷۶۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخِيرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ أَوَّلُ النَّاسِ دُخُولًا الْجَنَّةَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِيَانَهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا اللَّهُ لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِأُذُنِهِ فَهَذَا الْيَوْمَ الَّذِي هَذَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ غَدًا لِلْهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى (راجع: ۱۷۳۹۰)۔

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر بہت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جحد کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رجحان فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا برسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ هَتَامِ بْنِ مَتِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخِيرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِيَانَهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمَ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ (صحیح البخاری (۶۶۲۴)، و مسلم (۸۵۵)۔ (راجع: ۷۲۰۸)۔

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں توبہ سے آ کر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جہد کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اٹھلا دن (ہفت) ہے اور عیسائیوں کا برسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا الشَّيْطَانُ يَمْسُهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهْلُ صَارِحًا مِنْ مَسَةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ افْرُؤُوا إِنِّي سَمِعْتُ وَابْنِي أُعِيذُهَا بِكَ وَذَوَاتِهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [راجع: ۷۱۸۲]۔

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان بچہ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تعمید میں یہ آیت پڑھ لو کہ "میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔"

(۷۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُعَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ وَكَيْفَ الْبَيْتِ صَلَاحُ نِسَاءٍ قُرَيْشٍ أَحْنَاءُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغِيرِهِ وَارْغَاءُ لِزَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرَ كَيْفَ مَرْيَمَ بَعِيرًا فَقَطَّ [راجع: ۷۶۳۷]۔

(۷۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیف اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم علیہا السلام نے بھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَانِبٌ عَمَرُو بَنَ عَامِرٍ الْخَزَاعِيَّ يَحْرُ قُصْبَهُ بَعْنَى الْأَمْعَاءِ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ مَسَّيَتِ السَّوَابِ

(۷۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوئے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۷۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ مَعْمَرٍ عَنْ أُبَيٍّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَبِلَ مِنْهُ [صححه مسلم ۲۷۰۳]، وابن

حبان (۶۲۹)۔ [انظر: ۱۰۴۲۴، ۹۵۰۰، ۹۱۱۹]۔

(۷۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی

توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۷۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُؤَلَّدٍ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيَّةً وَيَنْصَرَانِيَّةً وَيُمَجْسَانِيَّةً كَمَا تَنْتَجِجُ الْبَهِيمَةُ هَلْ تَحْسُونُ فِيهَا مِنْ جَذَعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ وَافْرُؤُوا إِنِّ شِئْنُمْ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ۷۱۸۱]۔

(۷۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ مسلمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی کٹا محسوس کرتے ہو؟ یہ حدیث بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو "یہ اللہ کی تخلیق ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔"

(۷۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زُجَلٍ بْنِ بِنِي عَفَّارٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَى عَبْدِ أَحْيَاهُ حَتَّى بَلَغَ سِتِينَ أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۶۴۱۹)، والحاکم (۴۲۷/۲)]۔ انظر: ۸۲۴۵، ۹۲۴۰، ۹۲۸۳۔

(۷۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کا عذر پورا کر دیتے ہیں جسے اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندہ رکھا، عطا فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۷۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَكَعْبٌ فَجَعَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ كَعْبًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَعْبٌ يُحَدِّثُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ الْكُحْبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأَمْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۷۰۰) قاسم بن محمد کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور کعب احبار رضی اللہ عنہ اکٹھے ہو گئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کعب کو نبی ﷺ کی احادیث سناتے اور کعب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سابقہ آسانی کتابوں کی باتیں سناتے، اسی اثاء میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۷۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَطُوفُ اللَّيْلَةِ بِعَامِيَةِ امْرَأَةٍ تِلْدُ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَابِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَنَسِيَ أَنْ يَقُولَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ فَأَعْلَافَ بَيْنَهُ قَالَ لَكُمْ تِلْدٌ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَاحِدَةً يَصِفُ إِنْسَانٌ لَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْتُثْ وَكَانَ ذَرْكَاً لِحَاجَتِيهِ إِصْحَابُهُ النَّبَارِي (۵۲۴۲)، ومسلم (۱۶۵۴)۔

(۷۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک ناکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ بَا حَبِيبَةَ الدَّخْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّخْرُ أَقْلَبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ۷۲۴۴]۔

(۷۷۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُعْبُدُ شَيْئاً فَيَتَّبِعُهُ فَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يُعْبُدُ الْقَمَرَ وَالْقَمَرُ وَمَنْ كَانَ يُعْبُدُ الشَّمْسَ وَالشَّمْسُ وَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يُعْبُدُ الطَّوَاغِثَ وَالطَّوَاغِثَ وَيَتَّبِعْ هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مَنَافِقُوهَا فَيَلْبِسُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي تَعْرِفُونَ يَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ لِيَقُولُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا إِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ فَيَلْبِسُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ لِيَقُولُوا أَنَا رَبُّكُمْ لِيَقُولُوا أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ جِسْرٌ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلُ مَنْ يُجِيزُ وَدَعْوَى الرَّسُولِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهَا كَلَابِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمَتِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَخَطَفَتِ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤْمِنُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُكَذِبُ لَمْ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَآرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ آوَدَ أَنْ يَرْحَمَ مِمَّنْ

كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُوهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَثَرِ السُّجُودِ فَيَخْرِجُوهُمْ قَدْ امْتَحِنُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ لِكَيْتُونَ نَكَاتِ الْحَيَةِ فِي حِمِيلِ السَّيْلِ وَيَقْبَلُ رَجُلٌ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَدْ لَقِيتُ رَيْبَهَا وَآخِرَتِي ذَكَوْهَا فَاصْرَفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتَكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ قَبْضَرُ وَجْهِهِ عَنِ النَّارِ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيَبْلُغُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتُكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطَى مِنْ هُوْدِهِ وَمَوَافِقِهِ أَنْ لَا يَسْأَلَ غَيْرَهُ يَقْرَبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحِجَرَةِ وَالسُّرُورِ سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَذْخِلْنِي الْجَنَّةَ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَهُ وَقَدْ أَعْطَيْتَ هُوْدَكَ وَمَوَافِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالْإِخْلُوفِ فِيهَا فَإِذَا أُدْخِلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يَقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ قِيَالُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَابْنُ سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يُمْرُ عَلَيْهِ خُبْنًا مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةٌ أَثْقَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُلًا الْجَنَّةِ [صححه البعاري (٦٥٧٣)].

ومسلم (١٨٢)، وابن حبان (٧٤٢٩)، [انظر: (٧٩١٤، ١٠٩١٩)].

(۷۴۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو" دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ علیہ السلام نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ انہی نے فرمایا کیا ہمیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو" کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر

جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰھُمَّ صَلِّمْ وَسَلِّمْ "اے اللہ سلامتی رکھ" ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ جہنم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھگے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے نجات پائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جولا اللہ اللہ کہتا ہو گا فرشتے کہیے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر جہنم کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان جہد کے نشان کو کھانے پھر ان لوگوں کو جلع ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تر ہو جائیں گے جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ آگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہو گا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جارہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ انھوں نے آمین آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہو گا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق

میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنس آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جاؤ اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرمادیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلانیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں قلم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدریؓ بھی حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہؓ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہؓ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۷۷:۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا النَّارَ فَكَانَتْ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا فَقَرَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَ النَّارُ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا الصَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ فَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مَلُومًا فَكَانَ الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا مَا يَشَاءُ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقُونَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ فِيهَا فَهَذَاكَ تَمْلِكُ وَيُزَوِّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ قَطُّ

(۷۷:۴) حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جاہل اور سنگدل لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھروں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم بھی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۷۷:۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الرِّزْقِ

اَذْرَكُهُ لَا مَحَالَةَ وَزَنَا الْعَيْنَ النَّظْرَ وَزَنَا اللِّسَانَ النُّطْقَ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُضَدُّ ذَلِكَ أَوْ يَمُكَّدُهُ [صححه البخاری (۶۶۱۲)، ومسلم (۲۶۵۷)، وابن حبان (۱۴۴۲۰)].

(۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صغیرہ گناہ کے سب سے زیادہ مشابہہ کوئی چیز نہیں دیکھی بہ نسبت اس کے کہ جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حوالے سے بیان فرمائی کہ اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لا محالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤْكِدِي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَفَاحٌ مِنْ نَارٍ يُكْوَى بِهَا جَبِينُهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ تَطْلُوهُ بِأَخْفَافِهَا حَبِيبَتُهُ قَالَ وَتَمُصُّهُ بِأَفْوَاهِهَا يَرُدُّ أَوَّلُهَا عَنْ آخِرِهَا حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ يُورَى سَبِيلُهُ وَإِنْ كَانَتْ غَنَمًا فَكَيْفِي ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهَا تَنْطَحُهَا بِقُرُونِهَا وَتَطْلُوهُ بِأَخْفَافِهَا [راجع: (۷۰۵۳)].

(۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پٹینہ کو داغا جائے گا یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اس کے بعد اسے اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گزرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو اس کا بھی یہی حال ہوگا، البتہ وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور کھروں سے روندیں گی۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْغُوا الْيَحْتَنَ لَمْ تَمُتْهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةُ النَّفْسِ يَعْنِي الْوُرُودَ [صححه مسلم (۲۶۳۲)]۔ [راجع: (۷۲۶۴)].

(۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا

کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے گا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (بیش جہنم میں نہیں رہے گا)
(۷۷.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْمَكْتَ النَّارَ يَا زَيْدُ فَقَالَتْ رَبِّ اكْثِرْ بَعْضُهَا فَنَفْسِي قَادِرٌ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسِي قَالَتْ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ مِنْ زَمِيرٍ جَهَنَّمَ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ اسححه البخاری (۳۲۶۰)، ومسلم (۶۱۷)۔ [النظر: ۱۰۵۴۵]۔

(۷۷.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھالیا ہے، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، اسی وجہ سے انتہائی شدید سردی جہنم کے ”زمہریر“ کی وجہ سے ہوتی ہے، اور شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۷.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّكُمُ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَوْفَى قُلُوبًا بِالْإِيمَانِ يَمَانٍ الْيَقَةِ يَمَانٍ الْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [النظر: ۱۷۲۰۱]۔

(۷۷.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورہ نصر نازل ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فدا اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۷.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مَعْمَرٌ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرَ أَوْ أَنْتَى صَبِيحٍ أَوْ كَيْبَرٍ لَيْلٍ أَوْ عَنَى صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ فَنَاحٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَبَلَغَنِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَرْوِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اسرحه عبد الرزاق (۵۷۶۱) والبيهقي في السنن الكبرى: ۱۶۴/۴۔ قال شعب: رجاله ثقات. وهو موقوف]۔

(۷۷.۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ ہر اس شخص پر جو آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا، تنگ دست ہو یا بالدار صدقہ فطر کے طور پر ایک صاع کھجور یا نصف صاع گندم ادا کرنا واجب ہے۔

(۷۷.۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَهَّدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُمْ أَبَدًا لَا أَتَامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَلَوْ صَلَاةَ الصُّحَى وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۷۶۰)۔ قال شعب: صحيح. وهذا اسناد حسن]۔

(۷۷.۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۷۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لِخَادِمِهِ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ قَدْ وَلِيَ حَرَهُ وَذَخَانَهُ فَلْيَقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْغُوفًا قَلِيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ أَلْكَلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۶۶۳)]

(۷۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گری مروی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَكَوْنُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَغْلِبُهُ وَلَا يَخْفِرُهُ النَّفَوَى هَامَاتُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَلْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَسْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ [صححه مسلم (۲۵۶۴)] | النظر: ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۸۷۰ |

(۷۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع حلقی نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی میں کر رہو، مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، نفوی یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے۔

(۷۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بَنِي وَلَا تَكْتُمُوا بَنِي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ [اخرجه البعاری فی الادب المفرد (۸۳۶)]، قال شعيب: اسنادہ صحیح |

(۷۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو، میں ابو القاسم ہوں۔

(۷۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَدُلَّكُمْ عَلَى مَا يَكْفُرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الشَّرَّ حَتَّى تَخْطِيَ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَاسْبَغِ الْوُضُوءَ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَانْظُرْ الصَّلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ لَذَلِكَ الرِّبَاطُ [راجع: ۷۲۰، ۸] |

(۷۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِفْرِيسَ الْعَوَّلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُزَوِّرْ [راجع: ۷۲۲۰]۔
(۷۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے تاک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتروں سے استہواء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتَرْتُ يُحِبُّ الْوُتْرَ [صححه ابن خزيمة: (۱۰۷۱)۔ قال شعيب: إسناده صحيح]۔ [انظر: ۱۰۳۷۶، ۷۸۸۳]۔

(۷۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔
(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتَرْتُ يُحِبُّ الْوُتْرَ [راجع: ۷۶۱۲]۔

(۷۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔
(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۵۲]۔

(۷۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [انظر: ۷۷۲۵]۔

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَالْخَبَرِيُّ عَطَاءُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَحْبَبَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَلَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشْكُ

(۷۷۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا لثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَيْفِيِّ [إرجاع: ۷۱۹۱]

(۷۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کپاؤ کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقَدْ وَابَتْهُ يُسَاقِرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي عَقِبِهَا تَعْلُ [اصححه البحاری (۱۷۰۶)] [النظر: ۱۰۱۹۵]

(۷۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گزرتے ہوئے اسے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہاتھ کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ چلتا جا رہا ہے اور اونٹ کی گردن میں جوتی پڑی ہوئی ہے۔

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ لَأَسْتَقْبَلُوا عَلَيْهِمَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجُّبِ لَأَسْتَقْبَلُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْفَتْمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ خَبَرُوا فُكِّلْتُ لِمَالِكٍ أَنَا بُكْرُهُ أَنْ يَقُولَ الْفَتْمَةُ قَالَ هَكَذَا قَالَ الْبَيْهَقِيُّ [إرجاع: ۷۲۲۵]

(۷۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اول میں نماز کا کیا ثواب ہے (اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہوسکیں) تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آتا پڑے۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْأَقْصَى [راجع: ۱۷۲۰]۔

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشْكُ [راجع: ۱۷۲۰]۔

(۷۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَهَذَا يَمْنُ تَعُولُ وَهَذَا الْعُلْبُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قُلْتُ لِأَيُّبٍ مَا عَنْ ظَهْرِ غِنَى قَالَ عَنْ فُضْلٍ عَنْكَ [خرجه عبد الرزاق (۱۶۴۰: ۱) قال شعب: اسنادہ صحیح]۔

(۷۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تباہی و زوال میں آتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى خَافَ فِي وَصِيَّتِهِ لَيُخْتَمَ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ لَيُخْتَمَ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَافَرَوْا إِنْ شِئْتُمْ يَلِكُ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۱۱۷)]۔

(۷۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان ستر سال تک نیکو کاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن جب وصیت کرتا ہے تو اس میں نا انصافی کرتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بدترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدمی ستر سال تک گناہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اپنی وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بہترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو "تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ" الی قولہ "عذاب مہین"

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطْلَعَ أَحَدُكُمْ بِأَيِّمِي فِي أَهْلِهِ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكُفَّارَةِ أَلَيْسَ أَمْرٌ بِهَا [صححه البخاری]

(۶۶۲۵)، ومسلم (۱۶۵۵)، والحاكم (۳۰۱/۴)۔ [النظر: ۸۱۹۳]۔

(۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کفارہ سے ”جس کا اسے حکم دیا گیا ہے“ زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يُخَيِّرُ فِيهِ الرَّجُلُ بَيْنَ الْعُجْزِ وَالْفُجُورِ فَمَنْ أَذْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْيُخَيِّرْ الْعُجْزَ عَلَى الْفُجُورِ [النظر: ۹۷۶۶]۔

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لا چاری اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے گا چاہے کہ لا چاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مِينًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَآءَ وَجُلٍّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَنُّ جُمَيْرٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ نَاجِيَةً أُخْرَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ الْفَنُّ جُمَيْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ اللَّهُ جُمَيْرَ أَفْوَاحِهِمْ سَلَامٌ وَأَيَّدِيهِمْ طَعَامٌ أَهْلُ أَمْنٍ وَيَأْمَنَانِ [قال الرمذی: عرب قال الألبانی: موضوع (الرمذی: ۳۹۳۹) اسنادہ ضعیف جداً]۔

(۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قبیلہ حمیر پر لعنت کیجیے، نبی ﷺ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، وہ دوسری جانب سے سامنے آیا اور پھر یہی کہا، نبی ﷺ نے پھر اعراض کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ قبیلہ حمیر پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، ان کی زبانوں پر سلام اور ہاتھوں میں (دوسروں کے لئے) طعام ہوتا ہے اور یہ امن و ایمان والے لوگ ہیں۔

(۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثَمًّا لِيَسْتَنْشِرَ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤَيِّرْ [راجع: ۷۲۹۸]۔

(۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاقِ عداوت اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَرْبَعَةً أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ فَيَكُونُ فِيْنَا النَّفْسَاءُ وَالْحَائِضُ وَالْجَنُبُ فَمَا تَرَى قَالَ عَلَيْكَ بِالتَّوَرَّابِ [البحرہ

البيهقي في السنن الكبرى (۱/۶۱۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف.

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور جنسی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں کو اپنے اوپر لازم کر لو۔

(۷۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَفِضْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [إراجع: ۱۷۱۷۰]۔

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغا دو بجلی رکعتوں سے کرے۔

(۷۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دُعِيَ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا أَكَلَ وَإِنْ كَانَ ضَائِمًا فَلْيُضِلْ وَلْيَدْعُ لَهُمْ [اصححه مسلم (۱۳۱)]۔

وابن حبان (۵۳۰۶)۔ [انظر: ۱۰۳۵۴، ۱۰۵۹۳]۔

(۷۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھا لینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعا کرنی چاہئے۔

(۷۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْقَارَةُ مَسْخُوعَةٌ بِأَنَّهُ يَقْرَبُ لَهَا لَبَنُ اللَّفَّاحِ فَلَا تَدْنُوهُ وَيَقْرَبُ لَهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ أَوْ قَالَ فَتَأْكُلُهُ لَقَالَ لَهُ كُفَّ أَسَىءَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ عَائِي [إراجع: ۱۷۱۹۵]۔

(۷۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چربا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار حبشہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تو رات نازل ہوئی ہے؟

(۷۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرْعَ وَلَا عَصِيْرَةَ وَالْفَرْعُ أَوَّلُ النَّجَاحِ كَانَ يُنْجِ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ [إراجع: ۱۷۱۳۵]۔

(۷۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماورب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح بنو ندر کا سب سے پہلا بچہ بنوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّبَائِ وَالْمَرْقَبِ وَالنَّحِيمِ وَالنَّقِيرِ [اصححه مسلمہ (۱۹۹۳)۔ اراجع: ۷۲۸۶]۔

(۷۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباؤ اور گرفت، مٹم اور تھیر نامی برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النُّعْلِيَّةِ وَالْعَبْنَةِ [اصححه مسلمہ (۱۹۸۵)۔

الظہر: ۹۲۸۳، ۹۲۸۶، ۱۴۵۰، ۴۴۸۰، ۷۲۰، ۱۰، ۷۲۱، ۱۰، ۷۲۱، ۱۰، ۸۸۸، ۱۰]

(۷۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنی ہے، ایک

کھجور اور ایک انجور۔

(۷۷۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْعَدْبَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلُوْا وَجَدْتُ الْعَبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا دَعَرْنَاهَا وَحَلَّ

خَوْلُ الْعَدْبَةِ الثُّنَى عَشَرَ مِيلًا جَمْعِي [راجع: ۷۲۱۷]۔

(۷۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں کوٹوں کے درمیان کی جگہ حرام قرار دیا ہے

اس لئے اگر میں مدینہ منورہ میں ہرگز کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ رازوں اور نبی ﷺ نے مدینہ کے آس پاس پارہ پل کی

جگہ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۷۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْفَرَّاطَ وَكَانَ مِنْ

أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يُزَعِّمُهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا

بِسُوءٍ بَغَى الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [الظہر: ۸۰۷۵، ۸۰۷۷]۔

(۷۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ بداندیشی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے

اس طرح تباہ کرے گا جیسے نمک پانی میں پھل جاتا ہے۔

(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلَمْ يُوَظِّقْ حَقَّهُ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شِخَاحٌ أَفْرَغَ لَهُ زَيْبَانٌ يَنْفَعُهُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ فِي

فِيهِ فَلَا يَرَى أَنْ يَقْضِيَهَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَ الْعَبَادِ [الظہر: ۸۰۷۵، ۸۰۹۲]۔

(۷۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرے

ہو، قیامت کے دن اس مال کو بخیا سانپ "جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا

یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبا لے گا اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک بندوں کے درمیان

فیصلہ نہ ہو جائے۔

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَالِدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ فِي غَيْبِهِ وَلَا قَرْبِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۷۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ تَمَرًا مِنْ تَمَرِ الصَّدَقَةِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِهِ فَلَمَّا قَرَعَ حَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَاتِقِهِ قَسَّانَ لَعَابَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَإِذَا تَمَرَّةٌ فِيهِ فَأَذْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَأَنْزَعَهَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَجْعَلُ لِيَالٍ مُحَمَّدٌ [صححه البخاری (۱۴۸۵)، ومسلم (۱۰۶۹)، وابن حبان (۳۲۹۵)]۔ [النظر: ۱۰۰۱۷۶، ۱۰۰۲۸، ۹۷۲۶، ۹۲۹۷، ۹۲۵۶]

(۷۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، نبی ﷺ اس وقت صدقہ کی تجویزیں تقسیم فرما رہے تھے، اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ان کی گود میں بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ جب انہیں تقسیم کر کے فارغ ہوئے تو امام حسن رضی اللہ عنہ اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہنے لگا، نبی ﷺ نے سراٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (ﷺ) کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۷۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْتَأْمِرُ الْكُتُبَ وَتُسْتَأْذِنُ الْبُكْرَ قَالُوا وَمَا إِذْنُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَسْكُتُ [راجع: ۷۱۳۱]

(۷۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۷۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَبِّبِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْفَزَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَدْتُ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ جَنِينٌ يَبْعُضُ بَانٍ يَنْفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْكَ إِيْلٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ أَفِيهَا أَوْزُقٌ قَالَ نَعَمْ فِيهَا ذَوْدٌ وَزُقٌ قَالَ مِمَّ ذَلِكَ تَرَى قَالَ مَا أَذْرِي لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزْعًا يَبْرُقُ قَالَ وَهَذَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عَوِقٌ وَلَمْ يَرَّحْصْ لَهُ فِي الْإِنْفَاءِ مِنْهُ [راجع: ۷۱۸۹]

(۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا (اے اللہ کے نبی!) میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو اور نبی ﷺ نے اسے بچے کے نسب کی نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

(۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مَزِينَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

(۷۷۷) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی نے ہمیں یہ حدیث سنائی جبکہ ہم حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

(۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دو بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرْأَسِ وَلِلْفَاحِشِ الْخَبْرُ اِرْجِعْ اِلَيْهِ

(۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے بچہ بھرتے ہیں۔

(۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يُخَطِّبُ أَنْصِتْ لَقَدْ لَقِيتُ أَصْحَابَ

الْبَحَارِ (۹۳۴)، ومسلم (۸۵۱)، وابن حبان (۲۷۹۵)، [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۷۵۱) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [صححه مسلم (۸۵۱) وابن خزيمة (۱۸۰۵)] - [راجع: ۷۶۷۲]. (۷۷۵۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲]. (۷۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْأَعْرَبِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسْتُ الْمَلَأِيكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ كُلُّ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِسَاءُ كَوْنَتِ الْمَلَأِيكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ نَسْمَعُ الذِّكْرَ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهْمِدُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْمِدِ بِدَنَةٍ ثُمَّ كَالْمُهْمِدِ بِقَرَّةٍ ثُمَّ كَالْمُهْمِدِ شَاةٍ ثُمَّ كَالْمُهْمِدِ دَجَاجَةٍ ثُمَّ كَالْمُهْمِدِ حَبِيبَةٍ قَالَ بَيْضَةُ [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جمعہ میں آنے والوں کا اندراج کرتے جاتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے لپیٹ کر مسجد میں ذکر سننے کے لئے داخل ہو جاتے ہیں، نیز نبی ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے مرغی کو پیش کیا، پھر جس نے اٹھ پیش کیا۔

(۷۷۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ قَدْ كُتِبَ وَلَمْ يَسْكُتْ لِي الْبَيْضَةُ [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جمعہ میں آنے والوں کا اندراج کرتے جاتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے لپیٹ کر مسجد میں ذکر سننے کے لئے داخل ہو جاتے ہیں، نیز نبی ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے مرغی کو پیش کیا، پھر جس نے اٹھ پیش کیا۔

(۷۷۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْنَبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ نَحْوَهُ [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۷۵۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ لِي الْجُمُعَةَ سَاعَةً وَأَشَارَ بِحَفْهِ كَأَنَّهُ يَقْلِلُهَا لَا يُؤَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَغْطَاهُ بِهَا [صححه مسلم (۸۵۲) وابن خزيمة (۱۷۳۵)] - [راجع: ۷۱۵۱]. (۷۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جمعہ میں آنے والوں کا اندراج کرتے جاتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے لپیٹ کر مسجد میں ذکر سننے کے لئے داخل ہو جاتے ہیں، نیز نبی ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے مرغی کو پیش کیا، پھر جس نے اٹھ پیش کیا۔

(۷۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے برسر منبر نبی ﷺ کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حاس میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرما دیتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۷۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ يَقُولُ لَهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ (الترجمہ عبدالرزاق (۶۱۱۰) اسنادہ صحیفہ)

(۷۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کر لے۔

(۷۷۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ

(۷۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کر لے۔

(۷۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ أَسْرَعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً عَجَّلْنُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ طَالِحَةً اسْتَرْحَتُمْ مِنْهَا وَوَضَعْنُمُوهَا عَنْ رِقَابِكُمْ (راجع: ۱۷۲۶۰)

(۷۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار کر راحت حاصل کر رہے ہو۔

(۷۷۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَزَّ مَعْنَاهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَخَالَفَهُمَا يُونُسُ وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ (۷۷۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ (راجع: ۱۷۲۶۹)

(۷۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْظَرَهَا حَتَّى تُوَضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ (راجع: ۱۷۱۸۸)

(۷۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور دو قیراط دو عظیم پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَتَحَرَّأْنَا [صححه البخاری (۱۳۲۷)، ومسلم (۹۵۱)، وابن حبان (۳۱۰۱)]. [راجع: ۷۱۴۷].

(۷۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی موت کی اطلاع صحابہ رضی اللہ عنہم کو دی حالانکہ وہ خود مدینہ منورہ میں تھے، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ کے پیچھے پیٹیں باندھ لیں، نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کیں۔

(۷۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُسْجُدُ فِيهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْجُدُ فِيهَا يَعْنِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [صححه ابن حبان (۳۴۵۷)]. قال شعب: استاده صحيح.

(۷۷۶۵) ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۃ الشقاق میں بعد از تلاوت کرتے غصے اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو اس سورت میں بعد رکرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا تَلَايُنَ يَوْمًا [راجع: ۷۵۷۱].

(۷۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر اید چھ جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَجَّلَ شَهْرُ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ بِصَوْمٍ صَيَّامًا فَلْيَأْتِ ذَلِكَ عَلَى صَيَّامِهِ [راجع: ۷۱۹۹].

(۷۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

أَهْلُكَ (راجع: ۱۷۲۸۸)۔

(۷۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کھانا؟ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں بھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کوئے سے لے کر اس کوئے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَوَاصَلْتَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمُفْلِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ بِمُطْعَمِي دَنِي وَتَسْقِيَنِي قَالَ فَلَمْ يَنْتَهَوْا عَنْ الْوِصَالِ فَوَاصَلَهُ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ ثُمَّ زَاوَا الْهَيْلَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهَيْلَالُ لَوَدِدْتُكُمْ كَأَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ (راجع: ۱۷۵۳۹)۔

(۷۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عہری سے مسلسل کئی روزے مت رکھا کرو، صحابہ کرام جملہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح مسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا بھر خدو ہی مجھے کھلا پلاتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے، چنانچہ نبی ﷺ نے ان کے ساتھ دو دن اور دو راتوں تک وصال فرمایا، پھر لوگوں کو چاند نظر آ گیا تو نبی ﷺ نے لوگوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اگر چاند ابھی نظر نہ آتا تو میں مزید وصال کرتا۔

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْعَبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ يَقُولُونَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (راجع: ۱۷۲۷۹)۔

(۷۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَامَ الصَّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَعَلَّوْا فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ | صححه البخاری (۵۹۲۷) و مسلم (۱۱۵۶) |
(۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے البتہ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۷۶) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ أُسْرَى بِهِ لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعْتَهُ قَالَ رَجُلٌ قَالَ حَبِيبُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجُلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ سُؤْدَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعْتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رُبْعَةُ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَغْنِي حَمَامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدَهُ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ يُونَانَ تَيْنَ أَخَذَهُمَا فِيهِ لَبَنٌ وَفِي الْأَخْرِ عَمَرٌ فَقَالَ لِي خُذْ أَتَهُمَا يَسْتُ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هُدَيْتَ الْفِطْرَةَ وَأَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْحَمْرَ عَوْتُ أَتَيْتُكَ | صححه البخاری (۳۴۳۷) و مسلم (۱۱۶۸) | العفر (۱۰۶۵۵) |

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، پھر نبی ﷺ نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے غالباً یہ فرمایا کہ وہ ایک نکمرے بالوں والے آدمی محسوس ہوئے، ان کے سر کے بال تھکڑے لائے تھے، اور وہ قبیلہ شموہ کے مرد محسوس ہو رہے تھے، اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی میری ملاقات ہوئی، اور ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ درمیانے قد کے سرخ و سفید رنگ کے آدمی تھے، اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی ابھی حمام سے نکل کر آ رہے ہیں، اسی طرح میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بھی زیارت کی، میں ان کی ساری اولاد میں ان سے سب سے زیادہ مشابہہ ہوں، اس کے بعد میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں منتخب کر لیں، میں نے دودھ اٹھا کر اسے پی لیا، مجھ سے کہا گیا کہ فطرت صحیح کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھا لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانٍ يُعَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ لَمْ أَذْرِ مَا هُوَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُ أَكْبَرُ سَأَلَ عَنْهَا اثْنَانِ وَهَذَا الثَّلَاثُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا سَتَوَلَّعُوا بِهِمُ الْمَسْأَلَةَ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَهُ | (صححه مسلم (۱۱۳۵) |

(۷۷۹) محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات پوچھی جس کا مجھے علم نہیں کہ اس نے کیا بات پوچھی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کا سوال سن کر کہنے لگے اللہ اکبر، اس چیز کے متعلق

(۷۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں، اس کی مثال، ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں صحیح سالم جانور پیدا ہوتا ہے، پھر تم اس کے کانوں میں سوراخ کر دیتے ہو۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَائِسِ وَالْمَائِسُ خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَادًا فَلْيَعُدْ بِهِ [صححه البخاری (۷۰۸۵)،

ومسلم (۲۸۸۶)، وابن حبان (۵۹۵۹)، والبخاری (۳۶۰۱)، ومسلم (۲۸۸۶)]. [انظر: ۷۷۸۴]

(۷۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اس دور میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور جسے کوئی ٹھکانہ یا پناہ گاہ مل جائے، اسے چاہئے کہ وہ اس کی پناہ میں چلا جائے۔

(۷۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ لَمْ رَقَعَهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَادًا فَلْيَعُدْ بِهِ [راجع: ۷۷۸۳]

(۷۷۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا يَرْوَى ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَذْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا [صححه مسلم

(۶۰۸)، وابن خزيمة: (۹۸۴)، وابن حبان (۱۰۸۲)].

(۷۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بحوالہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۷۸۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَغْرَابِي قَبْلَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَّاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَأَهْرَبُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجَلُ مَاءٍ أَوْ ذُنُوبًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا يَجْتَنِمُ مَسِيرِينَ وَلَمْ تَبْعَنُوا مَعْسِيرِينَ [صححه

البخاری (۲۲۰)، وابن خزيمة: (۲۹۷)، وابن حبان (۱۳۳۹)]. [انظر: ۷۷۸۷]

(۷۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا اور مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر پیچھے گئے

ہو، مشکل میں ڈالے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَغْرَابِيًّا قَالَ فِي الْمَسْجِدِ لَقَدْ كَرَّمَنَاهُ [راجع: ۷۷۸۶]۔

(۷۷۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُبَاعُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ يَكُتَبُ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَيُمَحَّصِي عَنْهَا بِهَا سِتَّةٌ [انظر: ۸۲۴۰]۔

(۷۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھتا ہے، اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

(۷۷۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُبَاعُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَفْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَغْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمَحْضًا وَلَا تَرْحَمْ مَعًا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَغْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتُ وَاسْتَأْجَرْتُ رَحْمَةَ اللَّهِ [صححه البخاری (۶۰۱۰)، وابن خزيمة (۸۶۶)، وابن حبان (۹۸۷)]، [انظر: ۱۰۵۴۰]۔

(۷۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم بھی ان کے ہمراہ کھڑے ہو گئے، دوران نماز ایک دیہاتی یہ دعا کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی ﷺ نے سلام پھیر کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ (کی رحمت) کو پابند کر دیا۔

(۷۷۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا زُبَاعُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَنْ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلْيُسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۷۲۸۴]۔

(۷۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتہاء میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہوتا ہے چاہئے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سب کے دو سجدے کر لے۔

(۷۷۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زُبَاعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُمِيتَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ لِلصَّلَاةِ وَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِهِ فَأَقْبَلَ يَمْشِي حَتَّى قَامَ فِي مَضَلَّاهُ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَنْتَسِلْ لِقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ فَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ فَخَرَجَ

عَلَيْنَا وَنَحْنُ صُفُوفٌ لِقَامٍ فِي الصَّلَاةِ يَنْطَفُ رَأْسُهُ قَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۱۷۲۳۷]۔

(۷۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور چلے ہوئے اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تمھاری دیر بعد نبی ﷺ کو یاد آیا کہ انہوں نے تو غسل ہی نہیں کیا، چنانچہ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا تم نہیں روکو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم اسی طرح صفوں میں کھڑے ہوئے تھے اور نبی ﷺ نے غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِعَطَايِهِ فَقَدْ وَلِيَ خَوْرَهُ وَمَشَقَّتَهُ وَذُخَانَهُ وَمَوْنَتَهُ فَلْيُعِيسْهُ مَعَهُ فَإِنَّ أَبِي قَلْبًا وَلَهُ أَهْلُهُ فِي يَدِهِ [راجع: ۱۷۵۰۵]۔

(۷۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تمھارا ہو تو ایک دو تھلے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زُجَلٍ مِنْ بَنِي عِفْلَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ [صححه ابن حبان (۳۱۵)۔ قال الترمذی: حسن غریب۔ قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۴۸۶) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]

(۷۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والا، روزہ رکھ کر ممبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبْزِ فِي السُّحُورِ وَالشَّرِيدِ [اخرجه عبد الرزاق (۱۹۵۷۱)۔ اسنادہ ضعیف]۔

(۷۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سحری اور شرید میں برکت کی دعاء فرمائی ہے۔ (شرید اس کھانے کو کہتے ہیں جس میں روٹیوں کو ٹکڑے کر کے شوربے میں بھگو دیتے ہیں)

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ زُجَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بَعَلْتُمْ الْكَدَى يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَأَسْتَفَاءَهُ [اخرجه ابن حبان (۵۳۲۴)۔ قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف]۔

(۷۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر کھڑے ہو کر پانی پینے والے کو پتہ چل جائے کہ اس کے پیٹ میں کیا جا رہا ہے تو وہ اسی وقت قی کر دے۔

(٧٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ | قال شعيب: إسناده صحيح |

(۷۷۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٧٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ آخِذٌ بِهِ رَاحَةٌ ١٥٥٧.

(۷۹۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(٧٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِذَإِيلِهِ إِذَا رَوَاهُ لَا يَنْدُرِي مَا خَلْفَهُ بَعْدَ ثَمَّ لِيَعْلَمَ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنِيَّ وَبِاسْمِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ (إرواح: ١٧٣٥٤).

(۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہجد ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس رکھ لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(٧٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ مَرَّ بِهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْذُ بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْذُ بِالْيَسْرَى وَلْيُخْلِفْهُمَا جَمِيعًا وَلْيُغْلِبْهُمَا جَمِيعًا (رواه: ٧١٧٩).

(۷۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر یا دونوں اتار دیا کرو (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

① غنہ کرتا ② سوچیں تراشا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا۔

(۷۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزُّرْعِ لَا يَزَالُ الرِّيحُ تَغِيثُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ بِصِيْبِهِ بَلَاءٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ [راجع: ۷۱۹۲]۔

(۷۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوا میں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْجُلْ يَدَّهُ فِي إِبْنَانِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَأَثَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۵۹۰]۔

(۷۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کی کوئد اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مَرَّةً يَقُومُ يَتَوَضَّئُونَ مِنْ مَطَهْرَةٍ فَقَالَ أَحْبِسُوا الْوُضُوءَ يَرْحَمَكُمُ اللَّهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]۔

(۷۸۰۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ تم پر رحم فرمائے، وضو خوب اچھی طرح کرو، کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایزدوں کے لئے ہلاکت ہے؟

(۷۸۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَقُولَ الْآسُودَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعُقُوبَ وَالْحَيَّةَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَا لَا أُحْصِي [راجع: ۷۱۷۸]۔

(۷۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھوکو“ مارا جاسکتا ہے۔

(۷۸۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالتَّوَيْجِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِرٌ وَالْمُؤَدِّنُ آمِنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْإِمَامَةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [صححه ابن خزيمة: ۷۱۷۸]۔

۱۲۵۸ و ۱۵۲۹ و ۱۵۳۰)۔ و اشار الترمذی: الی کلام فی هذا الحديث. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۱۷

و ۵۱۸، الترمذی: ۲۰۷)۔ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۷۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۷۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُمِّ حَكِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً جَهْرًا لِيَهَيَّأَ بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ مَعِيَ إِنِّمَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا يَلِي أُنَازِعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهَيَّأَ بِجَهْرٍ مِنْ الْقِرَاءَةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۶۸]۔

(۷۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا جب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جبری نمازوں میں نبی ﷺ کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(۷۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْقَصْرَ فَسَلَّمَ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَرَجَ مَرَعَانِ النَّاسِ فَقَالُوا خَفَقَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ ذُو الشَّامَلَيْنِ أَخَفَقَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْبَيْتَيْنِ قَالُوا صَدَقَ فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَرَكْتَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [راجع: ۷۲۰۰]۔

(۷۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اس پر جلد باز لوگ نکل گئے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، ادھر ذوالشاملین بن عبد عمروؓ نے جو نبیؐ کے حلیف تھے، نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالبیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی ﷺ نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا، پھر سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجدے کر لیے۔

(۷۸۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [صححه مسلم (۷۸۰)]۔ [انظر: ۸۹۰۲، ۸۹۰۳، ۸۹۰۴، ۸۹۰۵، ۸۹۰۶، ۸۹۰۷، ۸۹۰۸، ۸۹۰۹، ۸۹۱۰، ۸۹۱۱، ۸۹۱۲، ۸۹۱۳، ۸۹۱۴، ۸۹۱۵، ۸۹۱۶، ۸۹۱۷، ۸۹۱۸، ۸۹۱۹، ۸۹۲۰، ۸۹۲۱، ۸۹۲۲، ۸۹۲۳، ۸۹۲۴، ۸۹۲۵، ۸۹۲۶، ۸۹۲۷، ۸۹۲۸، ۸۹۲۹، ۸۹۳۰، ۸۹۳۱، ۸۹۳۲، ۸۹۳۳، ۸۹۳۴، ۸۹۳۵، ۸۹۳۶، ۸۹۳۷، ۸۹۳۸، ۸۹۳۹، ۸۹۴۰، ۸۹۴۱، ۸۹۴۲، ۸۹۴۳، ۸۹۴۴، ۸۹۴۵، ۸۹۴۶، ۸۹۴۷، ۸۹۴۸، ۸۹۴۹، ۸۹۵۰، ۸۹۵۱، ۸۹۵۲، ۸۹۵۳، ۸۹۵۴، ۸۹۵۵، ۸۹۵۶، ۸۹۵۷، ۸۹۵۸، ۸۹۵۹، ۸۹۶۰، ۸۹۶۱، ۸۹۶۲، ۸۹۶۳، ۸۹۶۴، ۸۹۶۵، ۸۹۶۶، ۸۹۶۷، ۸۹۶۸، ۸۹۶۹، ۸۹۷۰، ۸۹۷۱، ۸۹۷۲، ۸۹۷۳، ۸۹۷۴، ۸۹۷۵، ۸۹۷۶، ۸۹۷۷، ۸۹۷۸، ۸۹۷۹، ۸۹۸۰، ۸۹۸۱، ۸۹۸۲، ۸۹۸۳، ۸۹۸۴، ۸۹۸۵، ۸۹۸۶، ۸۹۸۷، ۸۹۸۸، ۸۹۸۹، ۸۹۹۰، ۸۹۹۱، ۸۹۹۲، ۸۹۹۳، ۸۹۹۴، ۸۹۹۵، ۸۹۹۶، ۸۹۹۷، ۸۹۹۸، ۸۹۹۹، ۹۰۰۰، ۹۰۰۱، ۹۰۰۲، ۹۰۰۳، ۹۰۰۴، ۹۰۰۵، ۹۰۰۶، ۹۰۰۷، ۹۰۰۸، ۹۰۰۹، ۹۰۱۰، ۹۰۱۱، ۹۰۱۲، ۹۰۱۳، ۹۰۱۴، ۹۰۱۵، ۹۰۱۶، ۹۰۱۷، ۹۰۱۸، ۹۰۱۹، ۹۰۲۰، ۹۰۲۱، ۹۰۲۲، ۹۰۲۳، ۹۰۲۴، ۹۰۲۵، ۹۰۲۶، ۹۰۲۷، ۹۰۲۸، ۹۰۲۹، ۹۰۳۰، ۹۰۳۱، ۹۰۳۲، ۹۰۳۳، ۹۰۳۴، ۹۰۳۵، ۹۰۳۶، ۹۰۳۷، ۹۰۳۸، ۹۰۳۹، ۹۰۴۰، ۹۰۴۱، ۹۰۴۲، ۹۰۴۳، ۹۰۴۴، ۹۰۴۵، ۹۰۴۶، ۹۰۴۷، ۹۰۴۸، ۹۰۴۹، ۹۰۵۰، ۹۰۵۱، ۹۰۵۲، ۹۰۵۳، ۹۰۵۴، ۹۰۵۵، ۹۰۵۶، ۹۰۵۷، ۹۰۵۸، ۹۰۵۹، ۹۰۶۰، ۹۰۶۱، ۹۰۶۲، ۹۰۶۳، ۹۰۶۴، ۹۰۶۵، ۹۰۶۶، ۹۰۶۷، ۹۰۶۸، ۹۰۶۹، ۹۰۷۰، ۹۰۷۱، ۹۰۷۲، ۹۰۷۳، ۹۰۷۴، ۹۰۷۵، ۹۰۷۶، ۹۰۷۷، ۹۰۷۸، ۹۰۷۹، ۹۰۸۰، ۹۰۸۱، ۹۰۸۲، ۹۰۸۳، ۹۰۸۴، ۹۰۸۵، ۹۰۸۶، ۹۰۸۷، ۹۰۸۸، ۹۰۸۹، ۹۰۹۰، ۹۰۹۱، ۹۰۹۲، ۹۰۹۳، ۹۰۹۴، ۹۰۹۵، ۹۰۹۶، ۹۰۹۷، ۹۰۹۸، ۹۰۹۹، ۹۱۰۰، ۹۱۰۱، ۹۱۰۲، ۹۱۰۳، ۹۱۰۴، ۹۱۰۵، ۹۱۰۶، ۹۱۰۷، ۹۱۰۸، ۹۱۰۹، ۹۱۱۰، ۹۱۱۱، ۹۱۱۲، ۹۱۱۳، ۹۱۱۴، ۹۱۱۵، ۹۱۱۶، ۹۱۱۷، ۹۱۱۸، ۹۱۱۹، ۹۱۲۰، ۹۱۲۱، ۹۱۲۲، ۹۱۲۳، ۹۱۲۴، ۹۱۲۵، ۹۱۲۶، ۹۱۲۷، ۹۱۲۸، ۹۱۲۹، ۹۱۳۰، ۹۱۳۱، ۹۱۳۲، ۹۱۳۳، ۹۱۳۴، ۹۱۳۵، ۹۱۳۶، ۹۱۳۷، ۹۱۳۸، ۹۱۳۹، ۹۱۴۰، ۹۱۴۱، ۹۱۴۲، ۹۱۴۳، ۹۱۴۴، ۹۱۴۵، ۹۱۴۶، ۹۱۴۷، ۹۱۴۸، ۹۱۴۹، ۹۱۵۰، ۹۱۵۱، ۹۱۵۲، ۹۱۵۳، ۹۱۵۴، ۹۱۵۵، ۹۱۵۶، ۹۱۵۷، ۹۱۵۸، ۹۱۵۹، ۹۱۶۰، ۹۱۶۱، ۹۱۶۲، ۹۱۶۳، ۹۱۶۴، ۹۱۶۵، ۹۱۶۶، ۹۱۶۷، ۹۱۶۸، ۹۱۶۹، ۹۱۷۰، ۹۱۷۱، ۹۱۷۲، ۹۱۷۳، ۹۱۷۴، ۹۱۷۵، ۹۱۷۶، ۹۱۷۷، ۹۱۷۸، ۹۱۷۹، ۹۱۸۰، ۹۱۸۱، ۹۱۸۲، ۹۱۸۳، ۹۱۸۴، ۹۱۸۵، ۹۱۸۶، ۹۱۸۷، ۹۱۸۸، ۹۱۸۹، ۹۱۹۰، ۹۱۹۱، ۹۱۹۲، ۹۱۹۳، ۹۱۹۴، ۹۱۹۵، ۹۱۹۶، ۹۱۹۷، ۹۱۹۸، ۹۱۹۹، ۹۲۰۰، ۹۲۰۱، ۹۲۰۲، ۹۲۰۳، ۹۲۰۴، ۹۲۰۵، ۹۲۰۶، ۹۲۰۷، ۹۲۰۸، ۹۲۰۹، ۹۲۱۰، ۹۲۱۱، ۹۲۱۲، ۹۲۱۳، ۹۲۱۴، ۹۲۱۵، ۹۲۱۶، ۹۲۱۷، ۹۲۱۸، ۹۲۱۹، ۹۲۲۰، ۹۲۲۱، ۹۲۲۲، ۹۲۲۳، ۹۲۲۴، ۹۲۲۵، ۹۲۲۶، ۹۲۲۷، ۹۲۲۸، ۹۲۲۹، ۹۲۳۰، ۹۲۳۱، ۹۲۳۲، ۹۲۳۳، ۹۲۳۴، ۹۲۳۵، ۹۲۳۶، ۹۲۳۷، ۹۲۳۸، ۹۲۳۹، ۹۲۴۰، ۹۲۴۱، ۹۲۴۲، ۹۲۴۳، ۹۲۴۴، ۹۲۴۵، ۹۲۴۶، ۹۲۴۷، ۹۲۴۸، ۹۲۴۹، ۹۲۵۰، ۹۲۵۱، ۹۲۵۲، ۹۲۵۳، ۹۲۵۴، ۹۲۵۵، ۹۲۵۶، ۹۲۵۷، ۹۲۵۸، ۹۲۵۹، ۹۲۶۰، ۹۲۶۱، ۹۲۶۲، ۹۲۶۳، ۹۲۶۴، ۹۲۶۵، ۹۲۶۶، ۹۲۶۷، ۹۲۶۸، ۹۲۶۹، ۹۲۷۰، ۹۲۷۱، ۹۲۷۲، ۹۲۷۳، ۹۲۷۴، ۹۲۷۵، ۹۲۷۶، ۹۲۷۷، ۹۲۷۸، ۹۲۷۹، ۹۲۸۰، ۹۲۸۱، ۹۲۸۲، ۹۲۸۳، ۹۲۸۴، ۹۲۸۵، ۹۲۸۶، ۹۲۸۷، ۹۲۸۸، ۹۲۸۹، ۹۲۹۰، ۹۲۹۱، ۹۲۹۲، ۹۲۹۳، ۹۲۹۴، ۹۲۹۵، ۹۲۹۶، ۹۲۹۷، ۹۲۹۸، ۹۲۹۹، ۹۳۰۰، ۹۳۰۱، ۹۳۰۲، ۹۳۰۳، ۹۳۰۴، ۹۳۰۵، ۹۳۰۶، ۹۳۰۷، ۹۳۰۸، ۹۳۰۹، ۹۳۱۰، ۹۳۱۱، ۹۳۱۲، ۹۳۱۳، ۹۳۱۴، ۹۳۱۵، ۹۳۱۶، ۹۳۱۷، ۹۳۱۸، ۹۳۱۹، ۹۳۲۰، ۹۳۲۱، ۹۳۲۲، ۹۳۲۳، ۹۳۲۴، ۹۳۲۵، ۹۳۲۶، ۹۳۲۷، ۹۳۲۸، ۹۳۲۹، ۹۳۳۰، ۹۳۳۱، ۹۳۳۲، ۹۳۳۳، ۹۳۳۴، ۹۳۳۵، ۹۳۳۶، ۹۳۳۷، ۹۳۳۸، ۹۳۳۹، ۹۳۴۰، ۹۳۴۱، ۹۳۴۲، ۹۳۴۳، ۹۳۴۴، ۹۳۴۵، ۹۳۴۶، ۹۳۴۷، ۹۳۴۸، ۹۳۴۹، ۹۳۵۰، ۹۳۵۱، ۹۳۵۲، ۹۳۵۳، ۹۳۵۴، ۹۳۵۵، ۹۳۵۶، ۹۳۵۷، ۹۳۵۸، ۹۳۵۹، ۹۳۶۰، ۹۳۶۱، ۹۳۶۲، ۹۳۶۳، ۹۳۶۴، ۹۳۶۵، ۹۳۶۶، ۹۳۶۷، ۹۳۶۸، ۹۳۶۹، ۹۳۷۰، ۹۳۷۱، ۹۳۷۲، ۹۳۷۳، ۹۳۷۴، ۹۳۷۵، ۹۳۷۶، ۹۳۷۷، ۹۳۷۸، ۹۳۷۹، ۹۳۸۰، ۹۳۸۱، ۹۳۸۲، ۹۳۸۳، ۹۳۸۴، ۹۳۸۵، ۹۳۸۶، ۹۳۸۷، ۹۳۸۸، ۹۳۸۹، ۹۳۹۰، ۹۳۹۱، ۹۳۹۲، ۹۳۹۳، ۹۳۹۴، ۹۳۹۵، ۹۳۹۶، ۹۳۹۷، ۹۳۹۸، ۹۳۹۹، ۹۴۰۰، ۹۴۰۱، ۹۴۰۲، ۹۴۰۳، ۹۴۰۴، ۹۴۰۵، ۹۴۰۶، ۹۴۰۷، ۹۴۰۸، ۹۴۰۹، ۹۴۱۰، ۹۴۱۱، ۹۴۱۲، ۹۴۱۳، ۹۴۱۴، ۹۴۱۵، ۹۴۱۶، ۹۴۱۷، ۹۴۱۸، ۹۴۱۹، ۹۴۲۰، ۹۴۲۱، ۹۴۲۲، ۹۴۲۳، ۹۴۲۴، ۹۴۲۵، ۹۴۲۶، ۹۴۲۷، ۹۴۲۸، ۹۴۲۹، ۹۴۳۰، ۹۴۳۱، ۹۴۳۲، ۹۴۳۳، ۹۴۳۴، ۹۴۳۵، ۹۴۳۶، ۹۴۳۷، ۹۴۳۸، ۹۴۳۹، ۹۴۴۰، ۹۴۴۱، ۹۴۴۲، ۹۴۴۳، ۹۴۴۴، ۹۴۴۵، ۹۴۴۶، ۹۴۴۷، ۹۴۴۸، ۹۴۴۹، ۹۴۵۰، ۹۴۵۱، ۹۴۵۲، ۹۴۵۳، ۹۴۵۴، ۹۴۵۵، ۹۴۵۶، ۹۴۵۷، ۹۴۵۸، ۹۴۵۹، ۹۴۶۰، ۹۴۶۱، ۹۴۶۲، ۹۴۶۳، ۹۴۶۴، ۹۴۶۵، ۹۴۶۶، ۹۴۶۷، ۹۴۶۸، ۹۴۶۹، ۹۴۷۰، ۹۴۷۱، ۹۴۷۲، ۹۴۷۳، ۹۴۷۴، ۹۴۷۵، ۹۴۷۶، ۹۴۷۷، ۹۴۷۸، ۹۴۷۹، ۹۴۸۰، ۹۴۸۱، ۹۴۸۲، ۹۴۸۳، ۹۴۸۴، ۹۴۸۵، ۹۴۸۶، ۹۴۸۷، ۹۴۸۸، ۹۴۸۹، ۹۴۹۰، ۹۴۹۱، ۹۴۹۲، ۹۴۹۳، ۹۴۹۴، ۹۴۹۵، ۹۴۹۶، ۹۴۹۷، ۹۴۹۸، ۹۴۹۹، ۹۵۰۰، ۹۵۰۱، ۹۵۰۲، ۹۵۰۳، ۹۵۰۴، ۹۵۰۵، ۹۵۰۶، ۹۵۰۷، ۹۵۰۸، ۹۵۰۹، ۹۵۱۰، ۹۵۱۱، ۹۵۱۲، ۹۵۱۳، ۹۵۱۴، ۹۵۱۵، ۹۵۱۶، ۹۵۱۷، ۹۵۱۸، ۹۵۱۹، ۹۵۲۰، ۹۵۲۱، ۹۵۲۲، ۹۵۲۳، ۹۵۲۴، ۹۵۲۵، ۹۵۲۶، ۹۵۲۷، ۹۵۲۸، ۹۵۲۹، ۹۵۳۰، ۹۵۳۱، ۹۵۳۲، ۹۵۳۳، ۹۵۳۴، ۹۵۳۵، ۹۵۳۶، ۹۵۳۷، ۹۵۳۸، ۹۵۳۹، ۹۵۴۰، ۹۵۴۱، ۹۵۴۲، ۹۵۴۳، ۹۵۴۴، ۹۵۴۵، ۹۵۴۶، ۹۵۴۷، ۹۵۴۸، ۹۵۴۹، ۹۵۵۰، ۹۵۵۱، ۹۵۵۲، ۹۵۵۳، ۹۵۵۴، ۹۵۵۵، ۹۵۵۶، ۹۵۵۷، ۹۵۵۸، ۹۵۵۹، ۹۵۶۰، ۹۵۶۱، ۹۵۶۲، ۹۵۶۳، ۹۵۶۴، ۹۵۶۵، ۹۵۶۶، ۹۵۶۷، ۹۵۶۸، ۹۵۶۹، ۹۵۷۰، ۹۵۷۱، ۹۵۷۲، ۹۵۷۳، ۹۵۷۴، ۹۵۷۵، ۹۵۷۶، ۹۵۷۷، ۹۵۷۸، ۹۵۷۹، ۹۵۸۰، ۹۵۸۱، ۹۵۸۲، ۹۵۸۳، ۹۵۸۴، ۹۵۸۵، ۹۵۸۶، ۹۵۸۷، ۹۵۸۸، ۹۵۸۹، ۹۵۹۰، ۹۵۹۱، ۹۵۹۲، ۹۵۹۳، ۹۵۹۴، ۹۵۹۵، ۹۵۹۶، ۹۵۹۷، ۹۵۹۸، ۹۵۹۹، ۹۶۰۰، ۹۶۰۱، ۹۶۰۲، ۹۶۰۳، ۹۶۰۴، ۹۶۰۵، ۹۶۰۶، ۹۶۰۷، ۹۶۰۸، ۹۶۰۹، ۹۶۱۰، ۹۶۱۱، ۹۶۱۲، ۹۶۱۳، ۹۶۱۴، ۹۶۱۵، ۹۶۱۶، ۹۶۱۷، ۹۶۱۸، ۹۶۱۹، ۹۶۲۰، ۹۶۲۱، ۹۶۲۲، ۹۶۲۳، ۹۶۲۴، ۹۶۲۵، ۹۶۲۶، ۹۶۲۷، ۹۶۲۸، ۹۶۲۹، ۹۶۳۰، ۹۶۳۱، ۹۶۳۲، ۹۶۳۳، ۹۶۳۴، ۹۶۳۵، ۹۶۳۶، ۹۶۳۷، ۹۶۳۸، ۹۶۳۹، ۹۶۴۰، ۹۶۴۱، ۹۶۴۲، ۹۶۴۳، ۹۶۴۴، ۹۶۴۵، ۹۶۴۶، ۹۶۴۷، ۹۶۴۸، ۹۶۴۹، ۹۶۵۰، ۹۶۵۱، ۹۶۵۲، ۹۶۵۳، ۹۶۵۴، ۹۶۵۵، ۹۶۵۶، ۹۶۵۷، ۹۶۵۸، ۹۶۵۹، ۹۶۶۰، ۹۶۶۱، ۹۶۶۲، ۹۶۶۳، ۹۶۶۴، ۹۶۶۵، ۹۶۶۶، ۹۶۶۷، ۹۶۶۸، ۹۶۶۹، ۹۶۷۰، ۹۶۷۱، ۹۶۷۲، ۹۶۷۳، ۹۶۷۴، ۹۶۷۵، ۹۶۷۶، ۹۶۷۷، ۹۶۷۸، ۹۶۷۹، ۹۶۸۰، ۹۶۸۱، ۹۶۸۲، ۹۶۸۳، ۹۶۸۴، ۹۶۸۵، ۹۶۸۶، ۹۶۸۷، ۹۶۸۸، ۹۶۸۹، ۹۶۹۰، ۹۶۹۱، ۹۶۹۲، ۹۶۹۳، ۹۶۹۴، ۹۶۹۵، ۹۶۹۶، ۹۶۹۷، ۹۶۹۸، ۹۶۹۹، ۹۷۰۰، ۹۷۰۱، ۹۷۰۲، ۹۷۰۳، ۹۷۰۴، ۹۷۰۵، ۹۷۰۶، ۹۷۰۷، ۹۷۰۸، ۹۷۰۹، ۹۷۱۰، ۹۷۱۱، ۹۷۱۲، ۹۷۱۳، ۹۷۱۴، ۹۷۱۵، ۹۷۱۶، ۹۷۱۷، ۹۷۱۸، ۹۷۱۹، ۹۷۲۰، ۹۷۲۱، ۹۷۲۲، ۹۷۲۳، ۹۷۲۴، ۹۷۲۵، ۹۷۲۶، ۹۷۲۷، ۹۷۲۸، ۹۷۲۹، ۹۷۳۰، ۹۷۳۱، ۹۷۳۲، ۹۷۳۳، ۹۷۳۴، ۹۷۳۵، ۹۷۳۶، ۹۷۳۷، ۹۷۳۸، ۹۷۳۹، ۹۷۴۰، ۹۷۴۱، ۹۷۴۲، ۹۷۴۳، ۹۷۴۴، ۹۷۴۵، ۹۷۴۶، ۹۷۴۷، ۹۷۴۸، ۹۷۴۹، ۹۷۵۰، ۹۷۵۱، ۹۷۵۲، ۹۷۵۳، ۹۷۵۴، ۹۷۵۵، ۹۷۵۶، ۹۷۵۷، ۹۷۵۸، ۹۷۵۹، ۹۷۶۰، ۹۷۶۱، ۹۷۶۲، ۹۷۶۳، ۹۷۶۴، ۹۷۶۵، ۹۷۶۶، ۹۷۶۷، ۹۷۶۸، ۹۷۶۹، ۹۷۷۰، ۹۷۷۱، ۹۷۷۲، ۹۷۷۳، ۹۷۷۴، ۹۷۷۵، ۹۷۷۶، ۹۷۷۷، ۹۷۷۸، ۹۷۷۹، ۹۷۸۰، ۹۷۸۱، ۹۷۸۲، ۹۷۸۳، ۹۷۸۴، ۹۷۸۵، ۹۷۸۶، ۹۷۸۷، ۹۷۸۸، ۹۷۸۹، ۹۷۹۰، ۹۷۹۱، ۹۷۹۲، ۹۷۹۳، ۹۷۹۴، ۹۷۹۵، ۹۷۹۶، ۹۷۹۷، ۹۷۹۸، ۹۷۹۹، ۹۸۰۰، ۹۸۰۱، ۹۸۰۲، ۹۸۰۳، ۹۸۰۴، ۹۸۰۵، ۹۸۰۶، ۹۸۰۷، ۹۸۰۸، ۹۸۰۹، ۹۸۱۰، ۹۸۱۱، ۹۸۱۲، ۹۸۱۳، ۹۸۱۴، ۹۸۱۵، ۹۸۱۶، ۹۸۱۷، ۹۸۱۸، ۹۸۱۹، ۹۸۲۰، ۹۸۲۱، ۹۸۲۲، ۹۸۲۳، ۹۸۲۴، ۹۸۲۵، ۹۸۲۶، ۹۸۲۷، ۹۸۲۸، ۹۸۲۹، ۹۸۳۰، ۹۸۳۱، ۹۸۳۲، ۹۸۳۳، ۹۸۳۴، ۹۸۳۵، ۹۸۳۶، ۹۸۳۷، ۹۸۳۸، ۹۸۳۹، ۹۸۴۰، ۹۸۴۱، ۹۸۴۲، ۹۸۴۳، ۹۸۴۴، ۹۸۴۵، ۹۸۴۶، ۹۸۴۷، ۹۸۴۸، ۹۸۴۹، ۹۸۵۰، ۹۸۵۱، ۹۸۵۲، ۹۸۵۳، ۹۸۵۴، ۹۸۵۵، ۹۸۵۶، ۹۸۵۷، ۹۸۵۸، ۹۸۵۹، ۹۸۶۰، ۹۸۶۱، ۹۸۶۲، ۹۸۶۳، ۹۸۶۴، ۹۸۶۵، ۹۸۶۶، ۹۸۶۷، ۹۸۶۸، ۹۸۶۹، ۹۸۷۰، ۹۸۷۱، ۹۸۷۲، ۹۸۷۳، ۹۸۷۴، ۹۸۷۵، ۹۸۷۶، ۹۸۷۷، ۹۸۷۸، ۹۸۷۹، ۹۸۸۰، ۹۸۸۱، ۹۸۸۲، ۹۸۸۳، ۹۸۸۴، ۹۸۸۵، ۹۸۸۶، ۹۸۸۷، ۹۸۸۸، ۹۸۸۹، ۹۸۹۰، ۹۸۹۱، ۹۸۹۲، ۹۸۹۳، ۹۸۹۴، ۹۸۹۵، ۹۸۹۶، ۹۸۹۷، ۹۸۹۸، ۹۸۹۹، ۹۹۰۰، ۹۹۰۱، ۹۹۰۲، ۹۹۰۳، ۹۹۰۴، ۹۹۰۵، ۹۹۰۶، ۹۹۰۷، ۹۹۰۸، ۹۹۰۹، ۹۹۱۰، ۹۹۱۱، ۹۹۱۲، ۹۹۱۳، ۹۹۱۴، ۹۹۱۵، ۹۹۱۶، ۹۹۱۷، ۹۹۱۸، ۹۹۱۹، ۹۹۲۰، ۹۹۲۱، ۹۹۲۲، ۹۹۲۳، ۹۹۲۴، ۹۹۲۵، ۹۹۲۶، ۹۹۲۷، ۹۹۲۸، ۹۹۲۹، ۹۹۳۰، ۹۹۳۱، ۹۹۳۲، ۹۹۳۳، ۹۹۳۴، ۹۹۳۵، ۹۹۳۶، ۹۹۳۷، ۹۹۳۸، ۹۹۳۹، ۹۹۴۰، ۹۹۴۱، ۹۹۴۲، ۹۹۴۳، ۹۹۴۴، ۹۹۴۵، ۹۹۴۶، ۹۹۴۷، ۹۹۴۸، ۹۹۴۹، ۹۹۵۰، ۹۹۵۱، ۹۹۵۲، ۹۹۵۳، ۹۹۵۴، ۹۹۵۵، ۹۹۵۶، ۹۹۵۷، ۹۹۵۸، ۹۹۵۹، ۹۹۶۰، ۹۹۶۱، ۹۹۶۲، ۹۹۶۳، ۹۹۶۴، ۹۹۶۵، ۹۹۶۶، ۹۹۶۷، ۹۹۶۸، ۹۹۶۹، ۹۹۷۰، ۹۹۷۱، ۹۹۷۲، ۹۹۷۳، ۹۹۷۴، ۹۹۷۵، ۹۹۷۶، ۹۹۷۷، ۹۹۷۸، ۹۹۷۹، ۹۹۸۰، ۹۹۸۱، ۹۹۸۲، ۹۹۸۳، ۹۹۸۴، ۹۹۸

(۷۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۷۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَذُرِي لَزَاذَ أُمَّ نَقَضَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۱۷۲۸۴]۔

(۷۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہوتا ہے چاہے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو بعد سے کر لے۔

(۷۸۱۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رِبَاعٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۱۵/۳)]۔

(۷۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا

(۷۸۱۱) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۸۱۲ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۸۱۰ کا متن چڑھا دیا۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رِبَاعٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلْقَى الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلْقَى وَاسْتَرَى لَصَاحِبَهُ بِالْجَبْرِ إِذَا هَبَطَ السُّوقَ [صححه البخاری (۲۱۴۰)، ومسلم (۱۵۱۵)]۔ [انظر: ۱۰۳۲۹، ۹۲۲۵]۔

(۷۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے تاجروں سے باہر باہریں مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں بیچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)۔

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رِبَاعٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَاتِلِ اللَّهَ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه

البخاری (۴۳۷) ومسلم (۵۳۰) [انظر: (۷۸۱۸: ۷۸۲۲، ۷۸۷۴، ۸۷۳۳، ۹۱۳۳، ۹۸۴۹، ۱۰۷۲۶، ۱۰۷۲۷).]

(۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، أَبُو سَائِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَسَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْرَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [صححه مسلم (۲۵۶۴)، وابن حبان (۳۹۴)]، [انظر: (۱۰۹۷۳)].

(۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَّحُهَا جُبَارٌ وَالْيَنْزُرُ جُبَارٌ وَالْمُعْدِنُ جُبَارٌ وَلِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: (۷۲۵۳)].

(۷۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیاں ہے، اور وہ دُفیدہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں قس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۸۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاتَّبِعُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ لَيْحٍ جَهَنَّمَ [ومعجم: (۷۱۳۴)].

(۷۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو خنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ ابْنُ صُلَيْبٍ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ الْكُلُّكُمْ لَوْ بَانَ [راجع: (۷۵۹۵)].

(۷۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمُسَيَّبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعُهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْتِ اللَّهُ لَيْسَىٰ مَا أَذِنَ لِمَنْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِمَنْ يَتَّقَىٰ بِالْقُرْآنِ قَالَ صَاحِبٌ لَهُ زَادَ لِيَمَّا يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۱۷۶۵۷].

(۷۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُكَيْمَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يَجْهَرُ فِيهَا ثُمَّ سَلَّمَ فَاقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِيعَىٰ أَحَدٌ أَيْفَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازِعَ الْقُرْآنَ [راجع: ۱۷۶۶۸].

(۷۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کوئی جہری نماز پڑھائی، پھر سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُخْبِرُهُمْ قَالَ وَلِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَقَدْ أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ [راجع: ۱۷۶۹۴].

(۷۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائقراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائقراءت کریں گے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ قَالَ الْكُوزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۱۷۸۱۳].

(۷۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو ان لوگوں پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقُوبٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى

هَشَامُ بْنُ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَقِيَ خِدَاجَ هَيْ خِدَاجَ غَيْرِ تَمَامٍ قَالَ أَبُو السَّائِبِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِثَامِ قَالَ أَبُو السَّائِبِ لَقَعَمَزَ لَوْ هُرَيْرَةَ إِذْ رَأَى فَقَالَ يَا قَارِيسِيُّ افْرَأْهُ فَبِي نَفْسِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ نِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرُؤُوا يَقُولُ فَيَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ حَمْدُنِي عَبْدِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ فَيَقُولُ اللَّهُ أَنْتَنِي عَلَى عَبْدِي فَيَقُولُ الْعَبْدُ مَا لَكَ يَوْمَ الَّذِي فَيَقُولُ اللَّهُ مَجْدُنِي عَبْدِي وَقَالَ هِذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَإِنَّا لَنَسْتَعِينُ قَالَ أَجِدُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ يَقُولُ عَبْدِي اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۱۷۰۰].

(۷۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناکمل ہے، ناکمل ہے، ناکمل ہے ابوالسائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں جھکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورۃ فاتحہ پڑھا کر دیکھ کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، جب بندہ "إِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَإِنَّا لَنَسْتَعِينُ" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ "اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ" سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔ (۷۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَا كُلُّ مِنْهُمَا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَشَامٍ بْنِ زُهْرَةَ وَقَالَ مَالِكٌ ابْنُ بَكْرٍ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرُؤُوا يَقُولُ الْعَبْدُ فَيَقُولُ

(۷۸۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۵) وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى مَوْلَى

الْحُرَّةُ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهْرَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ تَوَرَّعَ الْحَدِيثُ .

(۷۸۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَالْقَارِئِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَرَبَّ هَذَا النَّبِيِّ مَا آتَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبَّ هَذَا النَّبِيِّ مَا آتَا قُلْتُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ حُبًّا فَلْيَغْطِرْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ إِنْ يَحْسَى بْنُ جَعْفَةَ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالْقَارِئُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ [راجع: ۷۳۸۲] .

(۷۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد ﷺ نے اس سے منع کیا ہے، اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد ﷺ نے فرمائی ہے۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَزِفْتُ وَلَا يَنْجُهِلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أُمِرْتُ بِصَائِمٍ [راجع: ۷۵۹۶] .

(۷۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۸۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا رَفَعَ غَضْنَ شَوْلٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَقَعِرَ لَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنْ سُفْيَانُ قَصَّرَ لِي زَعِيهِ [انظر: ۸۴۷۹، ۹۲۳۵، ۱۰۴۳۶، ۱۰۷۴۳، ۱۰۹۰۹] .

(۷۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَثْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَجُلٌ خَطَبَ امْرَأَةً فَقَالَ يَغْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [صححه مسلم (۱۴۲۴)، وابن حبان (۱۰۴۶)] . [انظر: ۷۹۶۶، ۷۹۷۲] .

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی ﷺ نے مرد سے

فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ أَبُو أَسَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّوَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّهَادَةِ (أخرجه مسلم: ۱۳۹/۴، وابن ماجہ (۱۸۸۴) والنسائی: ۱۱۲/۶) (۷۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے وٹے سٹے کے نکاح سے (جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تار لے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے) منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَانِي الْمَدِينَةِ ثُمَّ جَاءَ نِسِي حَارِثَةَ لَقَالَ يَا نِسِي حَارِثَةَ مَا أُرَاكُمْ إِلَّا قَدْ حَرَّمْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرَ لَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ [صححه البخاری (۱۸۶۹)]۔ [انظر: (۸۸۷۴)]

(۷۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مہری زبان بی مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تم کوڑی دیر بعد بخارہ کے کچھ لوگ آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بخارہ! میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تم کوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قُدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ شِعْرًا يَا لَيْلَةَ مِنْ طَوْلِهَا وَعَنَانِهَا عَلَى أَهْلِهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّيْتُ لَكَ وَأَبَى مِنِّي غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ قَالَ لَمَّا قُدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَتْهُ قُبَيْبًا أَمَّا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ لَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ قُلْتُ هُوَ لِوَجْهِهِ اللَّهُ فَاغْتَفْتُهُ [صححه البخاری (۲۵۳۰)]۔

(۷۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوا تو راستے میں یہ شعر پڑھتا جا رہا تھا "اگرچہ یہ رات ٹھن اور لمبی ہے لیکن ہے پیاری، کیونکہ اسی نے مجھے دارالکفر سے نجات دلائی ہے۔" میرا ایک غلام راستے میں میرے پاس سے بھاگ گیا تھا، جب میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی، ابھی میں وہاں بیٹھا ہی ہوا تھا کہ میرا غلام آ گیا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ابو ہریرہ! یہ تمہارا غلام ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ راہ خدا میں آزاد ہے چنانچہ میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لِكُلُّوْزٍ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْخُذُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [صححه البخاری (۱۸۷۶)]، ومسلم (۱۴۷)]۔ [انظر: (۱۰۴۴۴، ۹۴۵۲)]

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمت آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سٹ آتا ہے۔

(۷۸۳۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ امْرَأَةً عَذِيبَتْ فِي هَرَمٍ أَمْسَكْتُهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ لَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلْ مِنْ خَشَرَاتِ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۲۲۴۳)]۔

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھانا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا لیتی۔

(۷۸۳۴) وَغَيْرُ لَوْجَلِي نَحْيِي غُصْنٌ شَوْكٍ عَنِ الطَّرِيقِ [انظر: ۹۶۶۷، ۸۴۷۹، ۹۴۷۸]۔ (۷۸۳۳) اور ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوئی۔

(۷۸۳۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَأً فِي الْقُرْآنِ كُفِّرَ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑتا کفر ہے۔

(۷۸۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَا عَزَّ بَيْنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا جَاءَ فِي الرَّابِعَةِ أَمَرَهُ فَوَرَّجِمَ

(۷۸۳۶) حضرت ابو مالک اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ واپس بھیجا تھا، پھر جب وہ چوتھی مرتبہ آئے تو انہیں رجم کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ [انظر: ۹۸۴۴]۔ (۷۸۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [صححه البخاری (۲۲۸۳)، وابن حبان (۵۱۵۹)]۔ [انظر: ۱۰۳۳۴، ۹۸۵۷، ۹۶۳۸، ۸۹۵۷، ۸۵۵۴]۔

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَى أَحَدُكُمْ الْمَجْلِسُ فَلْيَسْلَمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيَسْلَمْ إِذَا قَامَ فَلْيَسْلَمْ

الْأَوَّلَى بِأَوْجَبٍ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱۴۲]۔

(۷۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہوتا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ بہتر نہیں رکھتا۔

(۷۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴]۔

(۷۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۸۴۱) وَقَالَ يَعْْنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۴۰۶]۔

(۷۸۴۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۴۲) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْيَمَامِيُّ عَنْ طَلِبِ بْنِ مَحْمَدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّبِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَرَأَيْتُ الْفَلَاةَ وَحَدَّثَهُ [انظر: ۷۸۷۸]۔

(۷۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور جنگل میں تہا سڑ کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۸۴۳) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَّ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ وَأَخْبَتَهُمْ قَالَ لَقَدْ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَصْطَفَاكَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَامِهِ فَقُلْتُ مَنِي عَلَى أَمْرِ حُبِّهِ اللَّهُ أَوْ قُدْرَتُهُ عَلَى قَلْبِ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [راجع: ۷۶۲۳]۔

(۷۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے اپنی معمولی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دی؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی پیغمبری اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر حیرت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۸۴۴) حَدَّثَنَا الْوَكِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ

عَنْ يَعْقُوبَ أَوْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَأَى الْمُؤْمِنِينَ إِلَى عَصَلَةٍ سَاقِهِ ثُمَّ إِلَى نِصْفِ سَاقِهِ ثُمَّ إِلَى كَعْبِهِ لَمَّا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فِي النَّارِ انْظُرْ: [۷۴۶۰].

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن کا تہینہ پڈلی کی پھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پڈلی تک، یا تختوں تک، پھر جو حصہ تختوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ لَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صحيح البخاري (۵۱۴۲)، ومسلم (۲۵۶۳)]. [راجع: (۷۲۳۳)].

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ گمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور نوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور ہند گانہ نہ آؤ آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۷۸۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَفِي مَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [صحيح ابن حبان (۲۹۱۳)، والحاكم (۳۱۶/۱)]. وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: (۲۳۹۹)، قال شعيب: اسنادہ حسن). [انظر: (۹۸۱۰)].

(۷۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسائی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۷۸۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَازُهُ قَقَالٌ قَوْمُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ قَوْعًا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: (۱۵۴۳)]. قال شعيب: اسنادہ حسن). [۸۵۰۸].

(۷۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيَاغْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِ [انظر: (۷۸۸۶، ۹۸۱۳، ۹۸۴۷)].

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مرے، وہ اس کے اہل خانہ کی

ملکیت ہے، اور جو شخص یتیم بچے چھوڑ جائے، ان کی ضروریات میرے ذمے ہیں۔

(۷۸۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ لَتَضِجَعُ مَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: حسن]

صحیح (الترمذی: ۲۷۶۹)۔ قال شعيب: حديث قوى. وظاهر اسنادہ حسن۔ [انظر: ۸۰۲۸]۔

(۷۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گھڑا ایک ایسے آدمی پر ہوا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ وَأَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَامَ الْعَمَلِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ [صححه ابن حبان ۴۵۹۸]۔ قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۱۶۵۸)۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔

(۷۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ عمل کا وہاں ہے، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَلَالَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعَلُّوا قَلَائِينَ [صححه مسلم ۱۰۸۱]۔

(۷۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاند کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا وَشَهِيدًا أَوْ شَهِيدًا وَشَفِيعًا [انظر: (صالح بن أبي صالح السمان أو أبو هرة) ۷۸۵۲، ۷۸۵۳]۔

(۷۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور غمتوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۷۸۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ شَلَّ فِيهِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا [راجع: ۷۸۵۲]۔

(۷۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۱۰۰]

(۷۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وغیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [النظر: ۱۰۹۰۰]

(۷۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں چیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کیا جائے۔

(۷۸۵۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا قَامَ قُمْنَا مَعَهُ لَجَاءَهُ أَغْرَابِيٌّ فَقَالَ أَعْطِنِي يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَجَبْتُهُ بِحُجْرَتِهِ فَعَدَّشَهُ قَالَ فَهَمُّوا بِهِ قَالَ دَعُوهُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَاهُ قَالَ وَكَانَتْ يَمِينُهُ أَنْ يَقُولَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ

(۷۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے، جب نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے محمد ﷺ، مجھے کچھ دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، استغفر اللہ، یہ سن کر اس نے نبی ﷺ کو پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ ﷺ کے مبارک جسم پر خراشیں ڈال دیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے پکڑ کر سزا دینا چاہی لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر نبی ﷺ نے اسے کچھ دے دیا، دراصل یہ الفاظ ”نہیں، استغفر اللہ“ نبی ﷺ کی قسم کے الفاظ تھے۔

(۷۸۵۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْمَاعِزِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ [صححه مسلم (۵۸۸)، وابن (۱۹۶۷)، وابن خزيمة (۷۲۱)] [راجع: ۲۳۴۲]

(۷۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، فتنہ دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ يَسْمَاعِيلَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ طَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ حَدَّثَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي جَسِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمَضُوقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلَكَ أَقْبَى عَلَى يَدَيِ عِلْمِي سَفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه ابن حبان (۶۷۱۳)] قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد

ضعیف۔ [انظر: ۷۹۶۱، ۸۰۲۰، ۸۳۲۹، ۱۰۲۹۷]۔

(۷۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ مجھے میرے محبوب ابو القاسمؓ جو کصادق و مصدوق تھے (رضی اللہ عنہ) نے یہ حدیث سنائی ہے کہ میری امت کی تہائی قریش کے چند بے وقوف لوٹروں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ سَمِعَتْ سَالِمَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا أَدْرَى كَمْ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّمَا فِي السُّوقِ يَقُولُ يُقْبِضُ الْعِلْمَ وَتَنْظَهُرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قَبِلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ بَيْدُهُ هَكَذَا وَحَرَّكَهَا [راجع: ۱۷۵۴]۔

(۷۸۵۹) سالم کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ میں نے کتنی مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بازار میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھایا جائے گا فتنوں کا ظہور ہوگا اور "ہرج" کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام جھگڑے پوچھایا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (قل، قل)۔

(۷۸۶۰) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبَا لَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (۵۲۸۴)]۔ قال شعيب: اسنادہ صحیح۔ [انظر: ۹۵۶۰]۔

(۷۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۷۸۶۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شَهْرًا [صححه البخاری (۶۱۵۵)]، ومسلم (۲۲۵۷)]، وابن حبان (۵۷۷۷)]۔ [انظر: ۸۳۵۷، ۸۶۴۰، ۹۰۷۵، ۱۰۲۰۰، ۱۰۲۲۴]۔

(۷۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ میرا پ ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعرے بھر پور ہو۔

(۷۸۶۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [انظر: ۱۰۹۸]۔

(۷۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور ہند گان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۷۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي يَعْنِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا [رواه

اسنادہ البوصیری، قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۱۴۳)، قال شعب: اسنادہ فوی، [انظر: ۱۰۸۸۴]۔

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرات حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۷۸۶۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ تَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقَاضِي الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَوْتَيْنِ [انظر: ۷۶۴۷]۔

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو صرف دو مرتبہ دہرایا۔

(۷۸۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْقُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [صححه الحاكم في (المستدرک)] ۱۰/۱ قال شعب: اسنادہ صحیح، [انظر: ۸۴۱۳]۔

(۷۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مؤمن نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ بد دوست جس کی ایذا رسانی سے دوسرا بد دوست محفوظ نہ ہو۔

(۷۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ مَوْلَى الْمُشْتَمِلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِأُصْبُعِهِ إِلَّا مَوْلًى ابْنَةَ عِمْرَانَ وَابْنَتَهَا عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ۷۹۰۲، ۸۲۳۷]۔

(۷۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ قَرَسًا مِنْ رِقَاعٍ فِي يَدِ جَارِيَةٍ فَقَالَ لَا تَرَى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ هَذَا مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۸۶۷) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک بچی کے ہاتھ میں کپڑے کا ٹکڑا دیکھا تو فرمانے لگے اسے تو دیکھو؟ نبی ﷺ کا ارشاد ہے یہ کام وہ کرتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۷۸۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْغَبُ النَّاسُ فِي قِيَامٍ وَصَلَاتٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا

وَاحْسِبَابَا غَيْرَ لَهٗ مَا تَقَعَمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى الْوَقَامِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۷۸۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور نبی ﷺ نے لوگوں کو قیام پر جمع نہیں فرمایا تھا۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَقَدْ سَبَطَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَذَكَرَ الْفَارَةَ فَقَالَ لَا تَرَى أَنَّكَ لَوْ أَذْنَيْتَ مِنْهَا لَبَنَ الْإِبِلِ لَمْ تَغْرِبْهُ وَإِنْ قُرْبَتْ إِلَيْهَا لَبَنَ الْغَنَمِ شَرِبْتَهُ فَقَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْفَرُوا التَّوْرَةَ

(۷۸۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چڑا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

اس پر کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو جو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْرَةَ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَسْكَنِ وَالْقَرْسِ وَالْمَرْأَةِ قَالَ قُلْتُ إِذْنُ أَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَصْدَقُ الْعَبْرَةِ الْقَالُ وَالْعَيْنُ حَقٌّ

(۷۸۷۰) محمد بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدھ کوئی تین چیزوں میں ہوتی ہے، گھر میں، گھوڑے میں اور عورت میں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں اثبات میں اس کا جواب دوں تو نبی ﷺ کی طرف ایسی بات کی نسبت کروں گا جو انہوں نے نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے سچا گھون قال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا زَوْجٌ آخِرَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَادِيَةَ الْيَمَامِيَّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَاءَ رَسُولُ كَثِيرٍ بَنِي الصَّلَافِ فَدَعَاهُمْ فَمَا قَامَ إِلَّا أَبُو هُرَيْرَةَ وَخَمْسَةٌ مِنْهُمْ أَنَا أَحَدُهُمْ فَذَهَبُوا فَآكَلُوا ثُمَّ جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَفَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا أَهْلَ الْمَسْجِدِ إِنَّا بَنَى الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۸۷۱) ابو عادیہ یحییٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، وہاں کثیر بن صلت کا قاصد آ گیا، اس نے وہاں کے

لوگوں کی دعوت کی، لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ پانچ دوسرے آدمیوں کے علاوہ "جن میں سے ایک میں بھی تھا" کوئی کھڑا نہ ہوا، یہ حضرات چلے گئے اور اس کے یہاں کھانا تناول فرمایا، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آکر ہاتھ دھوئے اور فرمایا بخدا! اسے اہل مسجد اہم لوگ ابو القاسم رضی اللہ عنہ کے نا فرمان ہو۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَثُرَ عَلَيْهِ اِرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷]۔

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کیں۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّحَانُ وَجَيْحَانُ وَالنَّيْلُ وَالْفَرَاتُ كُلُّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ اصْحَحْ مسلم (۲۸۳۹) [انظر: ۹۶۷۲]۔

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سکوان، یہ سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۷۸۷۴) حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سَيَّانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا خَلِيفَةٍ أَوْ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ وَفَى شَرَّ بَطَانَةِ الشُّوْءِ فَقَدْ وَفَى بِقَوْلِهَا ثَلَاثًا وَهُوَ مَعَ الْعَالِيَةِ عَلَيْهِ مِنْهُمَا [راجع: ۷۲۳۸]۔

(۷۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بد نصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو اس برے گروہ کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا (تین مرتبہ فرمایا) ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۸۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَنْشَقَ ادْخَلَ الْمَاءَ مَنَجْرِيَهُ

(۷۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب ناک میں پانی ڈالتے تو ناک کے تھنوں میں پانی داخل کرتے۔

(۷۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَضِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ

(۷۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والے کا ثواب، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا عُثَيْبُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سَلَمَانُ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ عَنْ عُثَيْبِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَانَ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْتَعِلُ لِيذِي الْوُجْهِينِ أَنْ يَكُونَ أَيْمِنًا [انظر: ۱۸۷۶۷]۔

(۷۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی دو غلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَى الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَّبِعُهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُعْتَمِلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَّبِعِينَ بِالرِّجَالِ وَالْمُعْتَمِلِينَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تَنْزَوُجُ وَالْمُعْتَمِلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ اللَّائِي يَقُلْنَ ذَلِكَ وَرَأَيْتُ الْفَلَاةَ وَحَدَّثَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَبَانَ ذَلِكَ لِي وَجُوهِهِمْ وَقَالَ الْبَائِتُ وَحَدَّثَهُ [راجع: ۱۷۸۴۲]۔

(۷۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر، گوشہ نشین مردوں پر جو یہ کہیں کہ وہ شادی نہیں کریں گے اور گوشہ نشین عورتوں پر جو یہی بات کہیں اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے، صحابہ کرام کو یہ بات اتنی سخت محسوس ہوئی کہ اس کے آثار ان کے چہروں سے ظاہر ہونے لگے، اور نبی ﷺ نے اسیکے رات گزارنے والے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوَدُوَيْهِ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ وَهْبًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي يَعْنِي هَمَّامًا كَذَا قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَخَذُكُمْ فِي صَلَوةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الْيَمِي بَعْدَهَا وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَخَذُكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِمْ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُعْدِثْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتَ وَمَا ذَلِكَ الْحَدِيثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَعِجِي مِنَ الْحَقِّ إِنْ قَسَا أَوْ صَرَطَ [انظر: ۸۱۰۶]۔

(۷۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک کہ وہ سبے وضو نہ ہو جائے، اس پر حضروت کے ایک آدمی نے پوچھا اے ابو ہریرہ! بے وضو ہونے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرما، اس کی ہوا خارج ہو جائے یا زور سے آواز نکلے۔

(۷۸۸۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقَزَّازِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ حَبِشَانَ اسْتَأْذَنَ عَلَى سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي

فَسَبَّحَ لِي لَكُنَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِذْنَ الرَّجُلِ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُسَبِّحَ وَإِنْ إِذْنَ الْمَرْأَةِ أَنْ تُصَلِّقَ

(۷۸۸۰) یزید بن کسان بھنڈے ایک مرتبہ نماز پڑھ رہے تھے کہ سالم بن ابی الجعد بھنڈے نے اندر آنے کی اجازت چاہی، انہوں نے سبحان اللہ کہہ دیا، سلام پھرنے کے بعد وہ کہنے لگے اگر مرد نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی طرف سے ”سبحان اللہ“ کہنے کو اجازت سمجھنا چاہئے اور عورت کا تالی بجانا اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحُسَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۷۸۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے خوبصورت معنی میں مروی ہے۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنِ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

[صحیح ابن حبان (۲۶۶۲) قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۲/۳)]۔ [انظر: ۱۰۵۹۹۰۱۰۳۹۴۰۱۰۱۱۸۹۰۵۸۳]۔

(۷۸۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَتَرَى حُبَّ الْوَقْتِ [راجع: ۷۷۱۷]۔

(۷۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا ہے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۸۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ إِلاخِصَارٍ فِي الصَّلَاةِ قَالَ

قُلْنَا لِهَشَامٍ مَا إِلاخِصَارٌ قَالَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَصْرِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ يَزِيدُ قُلْنَا لِهَشَامٍ ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِرَأْسِهِ أَيْ نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵]۔

(۷۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِذَا أَمْسَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَمُوذٌ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَقْصُرْهُ حُمَةٌ

بِئْكَ اللَّيْلَةُ قَالَ لَكُنَّا قَدْ تَعَلَّمُوهَا لَكُنَّا قَدْ تَعَلَّمُوهَا فَلَقَدْ عَثَّ جَارِيَةٌ مِنْهُمْ فَلَمْ تَجِدْ لَهَا وَجَعًا [صحیح

ابن حبان (۱۰۲۲)۔ وحسنہ الترمذی۔ قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۰۴)]۔

(۷۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شام ہونے پر تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ”اعوذ

بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق“ اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، ہمارے اہل خانہ نے اس

دعا کو سیکھ رکھا تھا اور وہ اس دعا کو پڑھتے تھے، اتفاق سے ایک مرتبہ ہماری ایک بچی کو کسی چیز نے ڈس لیا لیکن اسے کسی قسم کا

کوئی درد محسوس نہ ہوا۔

(۷۸۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُذَ جَنَازَةٌ سَأَلَ هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ ذَنْبٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ لَهُ وَلَهُ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا قَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ آتَا أَوَّلِي بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ لَمَنْ تَرَكَ ذَنْبًا فَعَلَى وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْيَتَامَى [صححه البخاری (۶۷۳۱)، ومسلم (۱۶۱۹)، وابن حبان (۳۰۶۳)]۔ [راجع: ۷۸۴۸]۔

(۷۸۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ماں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرمادیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی ﷺ نے اعلان فرما دیا کہ میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَكْحُزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَاشِجِ عَنِ ابْنِ مَكْرُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَيْمِي عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَفْهَمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَيْمِي عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ ثُمَّ عَادَ الثَّالِثُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ [صححه ابن حبان ۱۰/ (۴۶۳۷)]۔ قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۵۱۶)۔ قال شعب: حسن لغیره۔ وهذا اسناد ضعيف۔ [انظر: ۸۷۷۹]۔

(۷۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز و سامان کا حصول ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گزری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی ﷺ سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سہ بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُبَيْرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ [صححه ابن حبان ۱۰/ (۴۶۳۷)]۔ قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۵۱۶)۔ قال شعب: حسن لغیره۔ وهذا اسناد ضعيف۔ [انظر: ۸۷۷۹]۔

تاکمل ہے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ شَيْءٍ وَمَا يُحَاسِبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ صَلَحَتْ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا زِيدَ فِيهَا مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ كَحَدِيثِكَ [انظر: ۱۹۹۰]۔

(۷۸۸۹) انس بن حکیم سے کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم اپنے شہر والوں کے پاس پہنچو تو انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، اگر وہ صحیح نکل آئی تو بہت اچھا، ورنہ نوافل کے ذریعے اس میں اضافہ کیا جائے گا، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقْتُلُ الْخَنَازِيرَ وَيَمْحُو الصَّلِيبَ وَيُجْمَعُ لَهُ الصَّلَاةُ وَيُعْطَى الْمَالُ حَتَّى لَا يُقْبَلَ وَيَنْصَحَ الْخَرَاجَ وَيَنْزِلَ الرُّوحَاءُ فَيُحْجُّ مِنْهَا أَوْ يَعْتَمِرُ أَوْ يَجْمَعُهُمَا قَالَ وَتَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا فَرَعَمَ حَنْظَلَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يُؤْمِنُ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ عِيسَى فَلَا أُدْرِي هَذَا كُلُّهُ حَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ

(۷۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، نماز قائم کریں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مالِ پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والوں کا دل نہ رہے گا اور ”روحاء“ میں پڑاؤ کر کے وہاں سے حج یا عمرے یا دونوں کا احرام باندھیں گے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیتِ عبادت کی ”اہل کتاب میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لے آئے اور وہ قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گے“ حنظلہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ”یؤمن“ کا قائل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرار دیتے ہیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ کھل حدیث ہے یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُسَوِّدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَالسُّلَمُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْتِي دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه البحاری (۳۵۰۴)، ومسلم (۲۵۲۰)]۔ [انظر: ۱۰۲۳، ۱۰۹۰، ۱۰۰۴، ۱۰۲۵۰]۔

(۷۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، السلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(٧٨٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ (ح) وَالْأَبُو النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ الْعُمَيْيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَقَدْ بَيَّتَ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَسِيحُ الصَّلَاةِ فَكَانَ تَلَاخَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ بِسَلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَتَيْتُهُمَا لِأُخْرِجَهُمَا فَأَتَيْتُهُمَا وَأَسْأَلُهُمَا وَأَسْأَلُهُمَا لَكُمْ مِنْهُمَا شِدُوا أَمَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَأَتَمَّسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ وَتَرَوْا أَمَّا مَسِيحُ الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ أَعْوَرَ الْغَيْبِ أَجْلَى الْجَبْهَةِ عَرِيضُ النَّحْرِ فِيهِ دَقٌّ كَأَنَّهُ قَطَنُ بَنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَضُرُّنِي شَبَهُهُ قَالَ لَا أَنْتَ أَمْرٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ أَمْرٌ كَافِرٌ

(۷۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے پاس آنے کے لئے گھر سے نکلا تھا، درحقیقت لیلاۃ القدر اور صبح ملائت (دجال) کی تعیین مجھ پر واضح کر دی گئی تھی، لیکن مسجد کے ایک دروازے کے قریب دو آدمیوں کے درمیان کچھ جھگڑا ہو رہا تھا، میں ان دونوں کے درمیان معاملہ رفع دفع کرانے کے لئے آیا تو مجھے وہ دونوں چیزیں بھول گئیں، البتہ میں تمہیں اس کی علامت کا کچھ اندازہ بتائے دیتا ہوں۔

جہاں تک شبِ قدر کا تعلق ہے تو تم اسے رمضان کے عشرہٴ اخیرہ کی حلقی راتوں میں تلاش کیا کرو، باقی رہا صبحِ طلالت تو وہ ایک آنکھ سے لانا ہوگا، کشادہ پیشانی اور جوڑے سینے والا ہوگا، اس کے جسم میں کندھے کا جھکاؤ سینہ کی طرف ہوگا، اور وہ قلعن بن عبد العزیٰ کے مشابہہ ہوگا، یسین کر قلعن کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ کیا اس کی مشابہت میرے لیے نقصان دہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تم ایک مسلمان آدمی ہو اور وہ کافر ہوگا۔

(٧٨٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ أَخْبَرَنَا الْقُسُودِيُّ عَنْ عَزْرٍ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخِزْيَةٍ سَوْدَاءَ أَغْجَمِيَّةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ عَقْرَ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ فَاشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ يَضْمِعُهَا الشَّابَّةُ فَقَالَ لَهَا مَنْ أَنَا فَاشَارَتْ يَضْمِعُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى السَّمَاءِ أَمْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ اغْنِصْهَا

(۷۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس ایک سیاہ قلم خمی لوٹھی لے کر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میرے ذمے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا واجب ہے (کیا میں اسے آزاد کر سکتا ہوں؟) نبی ﷺ نے اس باندی سے پوچھا اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنی شہادت والی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، پھر نبی ﷺ نے اس سے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے اپنی انگلی سے نبی ﷺ کی طرف اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔

(٧٨٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلْعَجُ النَّاسُ بِه النَّارَ فَقَالَ الْأَجْوَفَانِ الْقَمَمُ وَالْفَرْجُ وَسَبِيلُ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلْعَجُ بِهِ

الْحَبَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنُ الْخُلُقِ [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۲۸۹)]. قال

شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۹۶۹۴، ۹۰۸۵].

(۷۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ جہنم میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے داخل کرے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا دو خوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، پھر سوال ہوا کہ جنت میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے لے جائے گی؟ تو فرمایا حسن اخلاق۔

(۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْخُلَنَّ النَّاسَ التَّعْيِيرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالنَّبَاخَةُ عَلَى الْمَيْتِ وَالْأَنْوَاءُ وَاجْتَرَبَ بَعِيرٌ فَاجْتَرَبَ مِائَةً مَنْ اجْتَرَبَ الْبَعِيرَ الْأَوَّلُ [حسن الترمذی، قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۰۰۱)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۹۳۵۴، ۹۸۷۳، ۹۸۷۹، ۸۰۸۲۱، ۱۰۸۸۳].

(۷۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحر کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سوانٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۷۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِإِخَانِطِ الْعَنْبِ الْكُزْمُ فَإِنَّمَا الْكُزْمُ الرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ [صححه مسلم (۲۲۴۷)]. [انظر: ۹۹۷۸، ۱۰۱۶۶۶، ۱۰۶۲۰].

(۷۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انگور کے باغ کو "کرم" نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد مؤمن ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكْتَعُ لِزَجَلٍ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَجْعَلَ الْيَتِ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحْلَوْهُ فَلَا يُسَالُ عَنْ هَلَكَةِ الْقَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَّةُ فَيُخَوِّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ جُوزَ كَنْزِهِ [صححه الحاكم فى ((المستدرک)) ۴/ ۴۵۲، قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۸۰۹۹، ۸۳۳۳، ۸۶۰۴].

(۷۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا، بلکہ جیسی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد

نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُلِي سَكْرَانٍ فِي الرَّابِعَةِ فَخَلَعِي سَبِيلَهُ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۴۴۸۴، ابن ماجه: ۲۵۷۲، النسائي: ۳۱۳/۸). قال شعيب: اسنادہ قوی۔]

[انظر: ۱۰۵۵۴، ۱۰۷۴۰۔]

(۷۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو، امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لیکن نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب نوشی کی تھی، تاہم نبی ﷺ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَأْتِي عَلَى النَّاسِ سِنُونَ خَدَاعَةٌ يُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيَكْذِبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْغَائِبُ وَيَخُونُ فِيهَا الْآمِنُ وَيَطْلُقُ فِيهَا الرُّؤْيُصَةُ قِيلَ وَمَا الرُّؤْيُصَةُ قَالَ السَّيِّئَةُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَةِ [صححه الحاكم في (المستدرک) ۴/۴۶۵]، وقال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۳۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غریب لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جمونے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ”روہ جھہ“ کلام کرے گا، کسی نے پوچھا کہ ”روہ جھہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ خوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوِّدِيُّ عَنْ عُلْفَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَعْرَفْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَغْلَنْتُ وَإِسْرَأِلِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمَقْدَمُ وَأَنْتَ الْمُوَخَّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۱۰۶۷۸، ۱۰۸۲۳]۔

(۷۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۷۹۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ جِبْنَ حَضْرَةَ الْمَوْتُ لَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَضَعُونِي بِجَحْمٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدْ مَوْنِي قَدْ مَوْنِي وَإِذَا وَضِعَ الرَّجُلُ السُّوءُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَةَ أَتَيْنَ تَذَهُبُونَ بِي (صححه ابن حبان (۳۱۱) قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴۰/۴) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن). [انظر: ۱۰۹۸، ۱۰۱۴۱].

(۷۹۰۱) عبد الرحمن بن مهران بستیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی خیمہ نہ لگانا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چار پائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۷۹۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَأْصِيغُهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا عَلَيْهَا السَّلَامُ (راجع: ۱۷۸۶۶)۔

(۷۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے کچھ کے گا تا کہ بچہ حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۹۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَيْتَهَيَّ رِجَالٌ مِمَّنْ حَوْلَ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي الْجَمِيعِ أَوْ لَأَخْرَقَنَّ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ بِحَزَمِ الْعُكْبِ [انظر: ۱۸۸۷۷]۔

(۷۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا مسجد کے ارد گرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آجائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس گزریوں کے گھٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۷۹۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ أُمِّي خُمْسَ خِصَالٍ فِي رَمَضَانَ لَمْ تَعْطَهَا أُمِّي قَبْلَهُمْ خُلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفْطَرُوا وَيُزَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ جَنَّتُهُ ثُمَّ يَقُولُ يَوْشَكَ عَبْدِي الصَّالِحُونَ أَنْ يُلْقُوا عَنْهُمْ الْمُتَوَنَّةَ وَالْأَذَى وَيَصْبِرُوا إِلَيْكَ وَيَصْقُدَ فِيهِ مَرَدَّةُ الشَّيَاطِينِ فَلَا يَخْلُصُوا فِيهِ إِلَى مَا كَانُوا يَخْلُصُونَ إِلَيْهِ فِي غَيْرِهِ وَيَغْفِرُ لَهُمْ فِي آخِرَةِ لَيْلَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يَوْفَى أَجْرُهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ

ہستی میں رہتا تھا، روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھادیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف کا صدمہ بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۷۹.۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قُرَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْذَبُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّوْغَوْنَ وَالصَّبَاغُونَ [قال الألبانی: موضوع (ابن ماجہ: ۲۱۵۲) اسنادہ ضعیف]۔ [انظر: ۸۵۲۹، ۸۲۸۵]۔

(۷۹.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑھ کر مجھ کو لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔
(۷۹.۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ [انظر: ۸۲۷۷، ۱۰۳۶۳]۔

(۷۹.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لیتا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۷۹.۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ [انظر: ۱۱۰۹۶]۔
(۷۹.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے، وہ مامون ہے، اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ بھی مامون ہے۔

(۷۹.۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَنَةُ مِائَةُ ذَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ ذَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۲۹)۔ حسن وهذا اسناد ضعیف]۔

(۷۹.۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

(۷۹.۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اطَّاعَ الْعَبْدَ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۷۴۵۳].

(۷۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے عمرل پر دو ہزار جرمانے۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا ذُكِرَ هَازِمُ اللَّذَاتِ قَالَ أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ أَبُو بَنِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِسَعَةِ وَنَسِجِينَ حَدِيثًا ثُمَّ اتَّهَمَهَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامَ مِائَةِ حَدِيثٍ [صححه ابن حبان (۲۲۹۲)، والحاكم (۳۲۱/۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب قال الألبانی: حسن صحيح (اس ماجہ: ۴۲۵۸، الترمذی: ۲۳۰۷، النسائی: ۴/۴)، قال شعيب: اسنادہ حسن].

(۷۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا لذتوں کو توڑنے والی چیز "موت" کا ذکر کہ کثرت سے کیا کرو۔

(۷۹۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِمُسْلِمَيْنِ عِلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا تَحِبُّهُنَّ لَعَنَ وَطَعَاهُمُ نَهْمٌ وَعَبِئَتْهُمُ غُلُولٌ وَلَا يَقْرَبُونَ الْمَسَاجِدَ إِلَّا هَجْرًا وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا ذُبْرًا مُسْتَكْبِرِينَ لَا يَأْلَفُونَ وَلَا يُؤْلَفُونَ حُشْبٌ بِاللَّيْلِ صُحْبٌ بِالنَّهَارِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً شُحْبٌ بِالنَّهَارِ [اخرجه البزار (۸۵)، اسنادہ ضعیف].

(۷۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا منافقین کی کچھ علامات ہوتی ہیں جن کے ذریعے انہیں پہچانا جاسکتا ہے، ان کا سلام لعنت (کے الفاظ پر مشتمل) ہوتا ہے، ان کا کھانا لوٹ مار کا ہوتا ہے، ان کا مال غنیمت خیانت کا ہوتا ہے، وہ مساجد کے قریب رہ کر بھی دور ہوتے ہیں، نماز کے لئے آتے ہوئے بھی اس سے پیٹھ پھیر رہے ہوتے ہیں، منکبر ہوتے ہیں، نہ کسی سے الفت کرتے ہیں اور نہ کوئی ان سے الفت کرتا ہے، رات میں بانس اور دن میں شور و غصب ہوتے ہیں۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَصَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تَصَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَقَالَ مَنْ كَانَ يُعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَبْعُهُ فَبِيعَ مَنْ يُعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَبِيعَ مَنْ يُعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَبِيعَ مَنْ
يُعْبُدُ الطُّوَاعِثَ الطُّوَاعِثَ وَبَقِيَ هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مَنَافِقُوهَا قَالَ أَبُو كَامِلٍ شَكَ إِبْرَاهِيمُ
فَلْيَبِعْهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا
مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَلْيَبِعْهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ
فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيَضْرِبُ الصَّرَاطَ بَيْنَ ظَهْرِي جَهَنَّمَ فَلَا كُفُونَ أَنَا وَأُمَتِي أَوَّلُ مَنْ يَجُوزُ وَلَا يَنْكَلُمُ
يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلَ وَدَعَاؤِي الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيْبٌ مِثْلُ شُرُكِ السَّعْدَانِ هَلْ
رَأَيْتُمُ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شُرُكِ السَّعْدَانِ عَزَّ اللَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظَمَتِهَا إِلَّا اللَّهُ
تَعَالَى تَخَطَّفَ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤْتِقُ بِعَمَلِهِ أَوْ قَالَ الْمُؤْتِقُ بِعَمَلِهِ أَوْ الْمُعْرَضِلُ وَمِنْهُمْ الْمُعْجَازِي
قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ شَكَ إِبْرَاهِيمُ وَمِنْهُمْ الْمُعْرَضِلُ أَوْ الْمُعْجَازِي ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا قَرَعَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ
يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا يَمُنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُرَحِّمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى
النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَ مِنَ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مَاءَ الْحَيَاةِ فَيَسْتَوُونَ كَمَا تَنْبُتُ
النَّجْمَةُ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ النَّجْمَةُ أَيْضًا فِي حِمْلِ السَّلْبِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ
النَّجْمَةِ دُخُولًا فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَصْرِفَ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ فَتَنَنِي وَبُحِثَهَا وَأَحْرَقَنِي دُخَانَهَا فَيَدْعُو اللَّهُ
مَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ عَسَيْتُ إِنْ فَعِلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا
أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَهْدِهِ وَمَوَاقِيقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا
أَقْبَلَ عَلَى النَّجْمَةِ وَرَأَاهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَرَّبَنِي إِلَى بَابِ النَّجْمَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ لَهُ السَّلَامُ قَدْ أُعْطِيتَ عَهْدُكَ وَمَوَاقِيقُكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أُعْطَيْتُكَ وَيَلْكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا
أَعْدَرْتُكَ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ فَيَدْعُو اللَّهُ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتُ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا
وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ فَيُعْطِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَهْدِهِ وَمَوَاقِيقَ فَيَقْدُمُهُ إِلَى بَابِ النَّجْمَةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى
بَابِ النَّجْمَةِ انْفَهَقَتْ لَهُ النَّجْمَةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْعُبْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ
أَيُّ رَبِّ أَذْخَلَنِي النَّجْمَةَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ السَّلَامُ قَدْ أُعْطِيتَ عَهْدُكَ وَمَوَاقِيقُكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا
أُعْطَيْتُكَ وَيَلْكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَرْتُكَ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْفَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهُ حَتَّى
يَضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ أَدْخُلِ النَّجْمَةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَمَنَّتْ

فَيَسْأَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَتَمَتَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَذْكُرُهُ يَقُولُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْكَلَامُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِنْهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِنْهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِنْهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ فِي ذَلِكَ الرَّجُلِ لَكَ عَشْرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا [راجع: ۱۷۷۰۳]

(۷۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا سورج کو دیکھتے ہیں؟ جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو، دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں؟ جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو، کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، پھر وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر ملی صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ”اے اللہ سلامتی رکھ“ ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خادوار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعض کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور

ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہوگا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر جہدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان جہد کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو چلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر انھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ آگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ انسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پہنچلے گی مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدرجہت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ بس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آ جائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے لو اور اتنی ہی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تہدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۷۹۱۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ (ج) وَنَعْفُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ قَالَ أَبِي وَهَذَا حَدِيثُ سَلَمَانَ الْهَاجِزِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِيهِ بْنِ جَارِيَةَ النَّفَّيِّ حَلِيفِ ابْنِي زُهْرَةَ
 وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ رَهْطٍ عِنَّا
 وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ ابْنُ أَبِي الْأَفْطَحِ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا
 بِالْهَدَّةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَتَّى مِنْ هَذَيْلٍ بِقَالَ لَهُمْ بَنُو لَيْحِيَانَ فَتَفَرُّوا لَهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ
 زَامٍ فَلَا تَقْصُوا أَثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَا كُلُّهُمْ التَّمَرِ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ قَالُوا نَوَى تَمَرٌ يَثْرِبُ فَاتَّبَعُوا أَثَارَهُمْ فَلَمَّا
 أُخْبِرَ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجُّوا إِلَى لَقْدَقٍ فَآخَاطَ بِهِمُ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا وَأَعْطُونَا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ
 الْعَهْدُ وَالْمِثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمِيرُ الْقَوْمِ أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ لَا أَنْزِلُ فِي ذِيَةِ كَافِرٍ
 اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ
 عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبُ الْأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ الدَّيْنَةِ وَرَجُلٌ آخَرٌ فَلَمَّا تَمَكَّنُوا مِنْهُمْ اذْهَبُوا
 فَيَسِيهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْقَدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنْ لِي بِهِلَاءٌ لَأَسُوهُ يُرِيدُ
 الْقَتْلَ فَجَرَرُوهُ وَعَالَجُوهُ قَالِي أَنْ يَصْحَبَهُمْ لَفَقَتُوهُ لَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبٍ وَزَيْدِ بْنِ الدَّيْنَةِ حَتَّى بَاعَوْهُمَا بِمَكَّةَ
 بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَأَتَانَا بَنُو الْحَارِثِ ابْنِ عَامِرٍ ابْنِ نَوْفَلٍ ابْنِ عَبْدِ مَنَافٍ خُبَيْبًا وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ ابْنَ
 عَامِرٍ ابْنِ نَوْفَلٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَيْتَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ
 مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا لِلْقَتْلِ فَأَعَارَتْهُ إِيَّاهَا فَدَرَجَ بَنِي لَهَا قَالَتْ وَأَنَا عَافِلَةٌ حَتَّى آتَاهُ فَوَجَدْتُهُ يُجْلِسُهُ عَلَى
 قَعْدِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ قَالَتْ فَفَرَعْتُ فَرَعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ قَالَ اتَّخَضْتَنِي إِلَى أَقْلُهُ مَا كُنْتُ بِأَفْعَلُ فَقَالَتْ
 وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ قِطْعًا مِنْ عَسَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ
 لَمُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ لَمَرَةٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لِرِزْقِي رَزَقَهُ اللَّهُ خُبَيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ
 لِيَقْتُلُوهُ فِي الْجِلِّ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ دَعُونِي أَرْكَعُ وَكُمْتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَوَرَّعَ وَكُمْتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ
 تَحْسِبُوا أَنَّ مَا بِي جَزَاءٌ مِنَ الْقَتْلِ لَرَدَّتْ إِلَيْهِمْ أَحْصِيَهُمْ عَدَدًا وَاقْتُلُهُمْ بَدَدًا وَلَا تَبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا فَلَسْتُ
 أَبَالِي حِينَ أَقْتُلُ مُسْلِمًا عَلَى أَحَدٍ جَنْبٍ كَانَ لِلَّهِ مُضَرَّعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَسْأَلُ يَأْكُلُ عَلَى أَوْصَالِ
 شِلْوٍ مُمَرَّعٍ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو سِرْوَعَةَ عَفْبُهُ ابْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ سَرٌّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَتَلَ صَبْرًا
 الصَّلَاةَ وَاسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ يَوْمَ أُصَيْبٍ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُصَيْبٍ خَبَرَهُمْ وَبَعَثَ نَاسًا مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ حَدَّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ يُؤْتَى بِشَيْءٍ
 مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَاصِمٍ مِنْهُ الْعَلَّةُ مِنَ الذَّبْرِ
 فَحَمَنَهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى أَنْ يَقْطَعُوا مِنْهُ شَيْئًا | صححه البخاري (٣٩٨٩) | | انظر: ٨٠٨٢ |

(۹۱۵ء) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عامر بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہذہ میں جو عسکان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنو لویان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سو تیرا انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زاد راہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہوئے حضرت عامر اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتاروں گا۔ الہی ہمارے نبی ﷺ کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عامر سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن دھند اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد یعنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و امین دھند کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فر دخت کر دیا۔ خبیب کو حادثہ بن عامر کی اولاد نے خرید لیا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حادثہ بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حادثہ کی بنی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استرا امان کا میں نے دے دیا۔ خبیب نے میرے ایک لاکے کو ران پر بٹھالیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لاکہ اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ خبیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حادثہ کہتی ہے بخدا! میں نے خبیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ درختوں میں جکڑا ہوا گور کا ایک خوشہ ہاتھ میں لیے کھا رہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خدا داد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے خبیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار خبیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر چلے گئے تو قتل ہونے سے قبل خبیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چھوڑ دیا خبیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

”اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پروا نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کئے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا“ اس کے بعد حادثہ کے بننے

نے غیب کو قتل کر دیا۔ حضرت غیب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ ﷺ کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تا کہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زہور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی لاش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے اہل کی طرح مسلمانوں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی لاش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کات سکے۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَأَمْسَى لَهَا مَشِيئٌ سَبْعِينَ فَأَقْرُولُ فَأَسْبِقُهُ فَالْتَفَتَ رَجُلٌ إِلَيَّ جَنِبِي فَقَالَ تَطْوِي لَهُ الْأَرْضَ وَخَلِيلِي إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۷۴۹۷]۔

(۷۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے چل رہا ہوتا تو نبی ﷺ مجھ سے آگے بڑھ جاتے، پھر میں دوڑنا شروع کر دیتا تو میں آگے نکل جاتا، اچانک میری نظر اپنے پہلو کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی ﷺ کے لئے زمین کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْأَخْيَصَارِ فِي الصَّلَاةِ فَلَقْنَا لِهَشَامٍ ذِكْرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَاهُ أَيْ نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵]۔

(۷۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرَّجُلُ يَشْجُنُهُ مِنَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ تَجْعَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقُولُ يَا رَبِّ قَطَعْتَ يَا رَبِّ خَلْمِي يَا رَبِّ أَيْسَى إِلَيَّ [صححه ابن حبان (۴۴۲)، والحاكم

(۱۶۲/۴)، قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]، [انظر: ۸۹۶۳، ۹۲۶۲، ۹۸۷۱، ۹۸۷۲]۔

(۷۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمہم جن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَكَرِهْتُ عَنِّي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خَلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِئْنِي عَنْ أَمْرِ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْسِ السَّلَامَ وَأَطِيعِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَفَمَّ بِاللَّيْلِ

وَالنَّاسُ يَنَامُ ثُمَّ ادْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ | صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱/۲۹۹ و صححه ابن حبان (۵۰۸)۔

قال شعيب: اسنادہ صحیح۔ [انظر: ۸۲۷۸، ۸۲۷۹، ۱۰۴۰۴]۔

(۷۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: نہ چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اسے تمام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سلام پھیلاؤ، طعام کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرُودًا مُرْدًا بِيضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ يَسْتَوُونَ ذِرَاعًا فِي عَرْضِ سَبْعِ أَذْرُعٍ [انظر: ۸۵۰۵، ۹۳۶۴، ۹۳۶۵]۔

(۷۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوجوان ہوں گے، گورے، چنے رنگ والے ہوں گے، ہتھکڑیا لے والے، سر میں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوں گی، حضرت آدم رضی اللہ عنہ کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ سَفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (۲۲۷۹)، وابن خزيمة:

(۷۷۲)، وقال الترمذی: (۳۷۸)۔ قال شعيب: اسنادہ ضعیف۔ [انظر: ۸۴۷۷، ۸۵۳۲، ۸۵۶۵]۔

(۷۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآرَوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا اُتْلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه ابن حبان (۶۱۶۸)]

(۷۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسانوں کی رو میں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَمْرَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدَهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَجُرٍّ

أَخَذَ شِقَيقَهُ سَاقِطًا أَوْ مَائِلًا شَكَ يَزِيدُ [صححه الحاكم (۱۸۶/۲)]. وقال الترمذی: ولا نعرفه مرفوعاً إلا من حديث همام. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۱۳۳، ابن ماجة: ۱۹۶۹، الترمذی: ۱۱۴۱، النسائی: ۶۳/۷). [انظر: ۱۰۰۹۲، ۸۵۴۹].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (انسان کی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اپنے جسم کے گرے ہوئے (فالج زدہ) جسے کو کھینچ رہا ہوگا۔
(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الذَّائِبَةُ وَمَقَهَا غَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَاتَمَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَخْطِطُ الْكَافِرُ قَالَ عَفَّانُ أَنْتَ الْكَافِرُ بِالْعَاتِمِ وَتَجْلُو وَجَهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا حَتَّى إِنَّ أَهْلَ الْيَحْيَوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَى خِيَابِهِمْ لَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنٌ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ [صححه الحاكم في (المستدرک): ۴۸۵/۴] وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴۰۶۶، الترمذی: ۳۱۸۷). [انظر: ۱۰۳۶۶].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب داپہ الارض کا خردج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگلی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو "اے مؤمن" اور "اے کافر" کہہ کر پکاریں گے۔

(۷۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاسِهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِدَاخِلِهِ إِذَا رَهِ فَإِنَّهُ لَا يَلْمِي مَا حَدَّثَ بَعْدَهُ وَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَسْكَنْتَ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بندوں سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۱۷۴۹۰]۔

(۷۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۷۹۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ فَقَالَ اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ

[صححه الحاكم في المستدرک: ۷۷/۴ قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۵۴) قال شعب: اسناده حسن]۔

(۷۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے اہل بدر کو آسمان پر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو بھی عمل کرتے رہو، میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

(۷۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ بَنِ عَمِيرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ بِقَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْتَيْ حَدِيقَةً فَلَانَ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَائَهُ فِي حَوْزَةٍ فَانْتَهَى إِلَى الْحَرَّةِ فَإِذَا هُوَ فِي أَذْنَابِ شِرَاجٍ وَإِذَا شُرُجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَبِعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحْمِلُ الْمَاءَ بِسَحَابِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فَلَانٌ بِالْأَسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَائُهُ يَقُولُ اسْتَيْ حَدِيقَةً فَلَانَ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ لِي بِهَا قَالَ أَتَا إِذَا قُلْتُ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا خَرَجَ مِنْهَا فَاتَصَدَّقُ بِبَلِيَّةٍ وَأَكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثَلَاثَةً وَأَرُدُّ فِيهَا ثَلَاثَةً [صححه مسلم (۲۹۸۴)، وابن حبان (۳۳۵۵)]۔

(۷۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی جنگل میں چلا جا رہا تھا کہ اس کے کانوں میں ایک آواز پڑی جو بادل سے آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو، اس آواز پر وہ بادل ایک جانب چلا گیا اور اس کا پانی ایک پتھریلی جگہ پر جا کر برس گیا، وہ آدمی اس جگہ پہنچا تو وہاں کچھ نالیوں کے سرے دکھائی دیے، ان میں سے ایک نالی ایسی تھی جس میں وہ سارا پانی جمع ہو گیا تھا، وہ آدمی پانی کے پیچھے چلا گیا، چلتے چلتے وہ ایک آدمی کے پاس پہنچا جو اپنے باغ میں کھڑا پانی آگے پیچھے لگا رہا تھا، اس نے اس سے کہا کہ اے بندہ خدا! تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے اپنا نام بتایا، یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل سے آنے والی آواز میں سنا تھا، وہ آدمی کہنے لگا کہ اے اللہ کے بندے! تم میرا نام کیوں پوچھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بادل میں سے ایک آدمی کو سنا تھا جس کا یہ پانی ہے اور اس میں تمہارا نام لے کر کہا گیا تھا کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو، اب تم بتاؤ کہ تم اس میں کون سا ایسا عمل کرتے ہو (جس کی یہ برکت ہے؟) اس نے کہا کہ اگر آپ اصرار کرتے ہیں تو بات یہ ہے کہ میں اس باغ کی پیداوار پر غور کرتا ہوں، پھر ایک تہائی حصہ صدقہ کرتا ہوں، ایک تہائی خود دار اپنے اہل خانہ کو کھلاتا ہوں، اور ایک تہائی اسی میں واپس لگا دیتا ہوں۔

(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۱۷۴۶۱]۔

(۷۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّلَ عَنْ عِلْمٍ لَكُمْهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۱۷۵۶۱]۔

(۷۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لکڑی دی جائے گی۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَزِيمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَالْأَرْقِ الْجَمَاعَةِ فَمَاتَ فَمِيتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عَمِيَّةٍ يَنْصَبُ لِعَصِيهِ وَيَقَابِلُ لِعَصِيهِ وَيَنْصُرُ عَصِيَّهُ فَقُتِلَ فَقَتَلُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمِّيٍّ يَضْرِبُ بَرَهًا وَقَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى لِمُؤْمِنِيهَا وَلَا يَتَّقِي لِذِي عَهْدٍهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ [صححه مسلم: ۱۸۴۸]۔ [انظر: ۱۰۳۳۸، ۸۰۴۷]۔

(۷۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ دیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (تو بی لسانی) تعصب کی بنا پر حصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مَبَازُكُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ بَلَقَنِي أَنْكَ تَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَةَ تَضَاعَفَ أَلْفُ أَلْفٍ حَسَنَةً قَالَ وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ قُلْ اللَّهُ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ قَالَ أَبِي يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَيَضَاعِفُ الْحَسَنَةَ أَلْفُ أَلْفٍ حَسَنَةً [انظر: ۱۰۷۷۰]۔

(۷۹۳۲) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے

معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ بخدا! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دو گنا کرتے کرتے میں لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قُلُوبُ أَغْنِيَاهُمْ بِخُمُسٍ مَالِهِ غَامٍ [صححه ابن حبان (۶۷۶)]. وقال الترمذی: حسن صحيح قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه، ۴۱۲۲، الترمذی: ۲۳۵۳ و ۲۳۵۴). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۸۲۲، ۸۵۰۲].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ نَجَارًا [صححه مسلم (۲۴۷۹)] وابن حبان (۵۱۴۲)]. [انظر: ۱۱۰۲۹۹، ۹۲۴۶].

(۷۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا أَوْ قَالَ عَمِلْتُ عَمَلًا ذَنْبًا فَاعْفِرْهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عَمِلَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَدَعَا غَفْرَتِي لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاعْفِرْهُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عِلْمُ عَبْدِي إِنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَدَعَا غَفْرَتِي لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاعْفِرْهُ فَقَالَ عِلْمُ عَبْدِي إِنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَدَعَا غَفْرَتِي لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ [انظر: ۱۰۳۸۴، ۹۲۴۵].

(۷۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر سزا عطا فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کوہر ہو، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اب وہ جو چاہے کرے۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي لَحْلَحٍ قَالَ وَجِدْتُ فِي رَمَنٍ زَيْدًا أَوْ ابْنِ زَيْدٍ صَرَّةً فِيهَا

حَبِّ اَمَثَالِ النَّوَى عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ هَذَا بَيَّتْ فِي زَمَانٍ تَمَّانَ يُعْمَلُ فِيهِ بِالْعَدْلِ (۷۹۳۶) ابو جرحم کہتے ہیں کہ زیاد ابن زیاد کے دور حکومت میں کہیں سے ایک تھیلہ ملی جس میں کھجور کی پھسل جیسا ایک دانہ تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ اس زمانے میں آگاہا جب عدل وانصاف کا معاملہ کیا جاتا تھا۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ وَهُوَ الْاَزْرَقِيُّ اَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالْفُرْيَانِ لَتَنَاقَلَهُ اُنَاسٌ مِنْ اَهْنَاءِ قَارِسٍ اَنْظُرْ: (۱۰۰۵۹، ۹۶۵۴، ۹۶۳۰)

(۷۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم تریا ستارے پر بھی ہوا تو ایسا عافس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَفْتُ فِي النَّارِ فَوَجَدْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا نِسَاءً وَاَعْلَفْتُ فِي الْجَنَّةِ فَوَجَدْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا فَقَرَاءَةً (۷۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں جہانک کرو دیکھا تو وہاں خواتین کی اکثریت دکھائی دی، اور جنت میں جہانک کرو دیکھا تو وہاں فقراء کی اکثریت دکھائی دی۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى اَخْبَرَنَا مُعَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ تَنَكَّبَتْ سَوْدَاهُ فِي قَلْبِهِ لِيَنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُلْحَ قَلْبِهِ وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى يَمْلَأُوْهُ قَلْبُهُ ذَاكَ الزَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ كَلَامًا بَلَّ رَانَ عَلَى قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوا يَنْكَبُوْنَ

(۷۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی مسلمان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے، اگر وہ توبہ و استغفار کر لے تو اس کا دل پھر سے صاف روشن ہو جاتا ہے، ورنہ جتنے گناہ بڑھتے جاتے ہیں اتنے ہی سیاہ دھبے بڑھتے جاتے ہیں، حتیٰ کہ اس کے دل پر وہ رنگ چھا جاتا ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن کریم میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے کَلَامًا بَلَّ رَانَ عَلَى قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوا يَنْكَبُوْنَ

(۷۹۴۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى اَخْبَرَنَا اَبْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مَسَّ الْقَرْصَةِ (۷۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شہید کو شہادت کی وجہ سے اتنی بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی جتنی تم میں سے کسی کو چوڑنی کے کانٹے سے ہوتی ہے۔

(۷۹۴۱) حَدَّثَنِي صَفْوَانُ اَخْبَرَنَا اَبْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ قَبِيلُ بَا رَسُولُ اللَّهِ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْأُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

(۷۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک موقع پر نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا دین سراسر خرواہی کا نام ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے پیغمبر کے لئے اور مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ شُهَيْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى يَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظَنَرَانِ أَطْلَعَا أَوْ أَضَلَّتَا فَصَلَبَتْهُمَا بِرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ بَيْنَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حَلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [النظر: ۹۵۱۶]۔

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوکریاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوتا ہوتا ہے جو دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الْقَلْنِ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [صححه ابن حبان (۶۳۱) والحاکم (۲۴۱/۴) قال الألبانی: ضعيف (ابوداؤد: ۴۹۹۳)]۔ [النظر: ۱۰۳۶۹، ۹۲۶۹، ۸۶۹۴، ۸۰۲۳]۔

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِيَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ تَمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي عَلَى الْآثَرِ قِيلَ لَهُ تَمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَرَفَضَهُمْ [النظر: ۸۴۶۴]۔

(۷۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، پوچھا گیا اس کے بعد کون لوگ؟ فرمایا جو ہمارے بعد ہوں گے، پوچھا گیا اس کے بعد؟ تو نبی ﷺ نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرِيدُ بِهَا

بِأَسْمَاءٍ يَهْوَى بِهَا سُبْحِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ [راجع: ۷۲۱۶].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکھارے گا۔

(۷۹۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آلِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى بَابِي رُحِمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ إِعْصَارٍ طَيِّبَةً فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ تَرِيدِينَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَطِيبُ لِلْمَسْجِدِ فَيَقْبَلُ اللَّهُ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَذْهَبِي فَأَغْتَسِلِي [راجع: ۷۳۵۰].

(۷۹۳۶) ابو دہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ کیا تمہارا مسجد کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے لہذا تم جا کر اسے دھو دو۔

(۷۹۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ يَمِينٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي إِنَّهُ سَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْتُمُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ قَالُوا لَوْ وَأَعْطَوْهُمْ حَقَّهُمُ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ لَوْنًا اللَّهُ سَالِبُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

(۷۹۳۷) ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے کا شرف پانچ سال تک حاصل ہوا ہے، میں نے انہیں نبی ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں ہر نیکو و نیکو انسان کا نام نبی ﷺ ہی چلایا کرتے تھے، جب ایک نبی رخصت ہوتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے، لیکن میرے بعد چونکہ کوئی نبی نہیں ہے، اس لئے اس امت میں خلفاء ہوں گے اور خوب ہوں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا درجہ بدرجہ ہر ایک کی بیعت پوری کرو، اور انہیں ان کا وہ حق دو جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کیا ہے، کیونکہ اللہ ان سے ان کی رعایا کے متعلق خود ہی پوچھ گچھ کر لے گا۔

(۷۹۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَا قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَوْهُ قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضَجْعَكَ [صححه ابن حبان (۹۶۵)۔ وقال الترمذی:

حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۶۷، الترمذی: ۳۳۹۲)۔ [راجع: ۵۱، ۵۲، ۶۳]۔

(۷۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہہ لیا کہ اے اللہ! اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنے والا مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، یہ کلمات صبح و شام اور بستر پر لیتے وقت کہہ لیا کرو۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [انظر: ۹۲۴۸، ۹۲۷۰، ۹۹۱۳]۔

(۷۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں "کھجور اور پانی" کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَانَهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ شَهْرًا فَاتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي غَرْفَةٍ عَلَى خَصِيرٍ قَدْ أَكْرَأَ الْخَصِيرُ بَطْنَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَسْرَى يَسْرُبُونَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْتَ هَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ عَجَلَتْ لَهُمْ مَلَبَاتُهُمْ فِي حَيَاتِهِمْ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهُرُ سَعَةً وَعَشْرُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَتَكْسَرُ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ

(۷۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات کو (ایک مہینہ) کے لئے چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی ﷺ ایک کمرے میں چٹائی پر تشریف فرما تھے، جس کے نشانات نبی ﷺ کی کمر مبارک پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (قیصر) کسری تو سونے چاندی کے برتنوں میں پانی پیئیں اور آپ اس حال میں رہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں کو عمدہ چیزیں فوری طور پر اسی دنیا کی زندگی میں دے دی گئی ہیں، پھر نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، اتنا، اتنا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھا بند کر لیا۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَلَفْتَةِ الدَّجَالِ [صححه مسلم (۵۸۸)]۔

[انظر: ۹۸۵۵].

(۷۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور تک دجال کے تہ سے پناہ مانگتے تھے۔
(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسِ الْجُمَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ قَالَ وَنَحْنُ سَبْعَةٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ [صححه البخاری (۵۴۱۱)، وابن حبان (۴۱۹۸)]. [انظر: ۸۶۱۸، ۹۳۶۲].

(۷۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں بھوک نے ستایا، ہم سات افراد تھے، نبی ﷺ نے مجھے سات کجوریں عطا فرمائیں، ہر آدمی کے لئے صرف ایک کجور تھی۔

(۷۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكَ قَالَ هَاشِمٌ أَفَلَا أَذْلُكَ عَلَى حِكْمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ [خرجه الطبرانی (۲۴۹۴)]. قال شعيب: صحيح دون ((من تحت العرش)) وهذا اسناد حسن [انظر: ۷-۸۴، ۸۶۴۵، ۸۷۳۸، ۹۲۲۲].

(۷۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، وہ کلمہ ہے "لا قوة الا بالله" جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے مرسلیم تم کو دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۷۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ وَ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ وَقَالَ هَاشِمٌ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱/۴ قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر: ۱۰۷۴۹].

(۷۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کیا کرے۔

(۷۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَدٍ بِيَدِهِ لَأَذُوذَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ عَنْ خَوْضِي كَمَا تَذَادُ الْقَرْيَةُ مِنَ الْبَابِلِ عَنِ الْخَوْضِ [صححه البخاری (۲۳۶۷)، ومسلم (۲۳۰۲)]. [انظر: ۹۸۵۶، ۱۰۰۳۱].

(۷۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی

جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کروں گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو حوض سے دور کیا جاتا ہے۔

(۷۸۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَفْرِيئًا مِنَ الْيَمَنِ تَقْلَقُ عَلَى الْبَارِحَةِ لِيَقْطَعَ عَلَى الصَّلَاةِ فَالْمَكْنِيَّ اللَّهُ مِنْهُ فَذَعْنَهُ وَأَزْدَتْ أَنْ أَرْبَطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَادَى الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ قَالَ لَقَدْ كُرْتُ دَعْوَةَ أَحَبِّ سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْتَهِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ فَرَدَّهُ خَائِبًا | صححه البحارى (۴۶۱)۔

ومسلم (۵۴۱)۔

(۷۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج رات ایک سرکش جن مجھ پر حاوی ہونے کی کوشش کرنے لگا کہ میری نماز تروادے، اللہ نے مجھے اس پر قابو عطا فرمادیا اور میں نے اسے پکڑ لیا، میرا ارادہ یہ تھا کہ میں اسے مسجد کے کسی ستون سے باندھ دوں اور صبح ہو تو تم سب اسے دیکھو، لیکن پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی دعا یاد آئی کہ ”پروردگار! مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو“، راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسے دھکا کر بھاگادیا۔

(۷۸۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَمْرٍو أَنَّ الْقَمِيَّ عَمْرٍو ابْنُ مَرْثَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنْ عَجِلَ بِي مَوْتُ فَمَنْ لِقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ | [انظر: ۷۹۵۸، ۷۹۶۵]۔

(۷۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ ابْنُ عَمْرٍو أَنِ ادْرِكْ عَمْرٍو ابْنُ مَرْثَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنْ عَجِلَ بِي مَوْتُ فَمَنْ لِقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ | [راجع: ۷۹۵۷]۔

(۷۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۸۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَلِيٌّ فَرَقَعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَنْدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِي هَذِهِ آيَةٌ وَشَاهِدٌ وَمَشْهُودٌ قَالَ يَعْنِي الشَّاهِدَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ | صححه

الحاكم في ((المستدرک)) ۵۱۹/۲ قال شعيب: المرفوع منه ضعيف۔

(۷۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفایا مروی ہے کہ ”و شاهد و مشہود“ میں شاہد سے مراد یومِ عرفہ ہے اور مشہود سے مراد قیامِ کادن ہے۔

(۷۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قَالَ لِي هَذِهِ الْآيَةُ وَشَاهِدٌ وَمَشْهُودٌ قَالَ الشَّاهِدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفایا مروی ہے کہ ”و شاهد و مشہود“ میں شاہد سے مراد یومِ جمعہ ہے اور مشہود سے مراد عرفہ کادن ہے اور موعود سے مراد قیامت کادن ہے۔

(۷۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ إِنَّ هَلَكَ أُمِّي أَوْ قَسَادَ أُمِّي رُئُوسُ أَمْرَأَةٍ أُغْلِمَتَ سَفَهَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸]

(۷۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم ”جو کہ صادق و مصدوق تھے“ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۹۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجُسَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ أَلَدَى بَيْتِهِ الْمُتْلُكُ [قال الترمذی: حسن قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۴۰۰، ابن ماجہ: ۳۷۸۶، الترمذی: ۲۸۹۱)، قال شعبہ: حسن لغيره]۔ [انظر: ۸۲۴۹]

(۷۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی، حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورہ ملک ہے۔

(۷۹۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي نُعْمٍ يُحَدِّثُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ وَلَكِنْ غُنْدَرٌ كَذَّابٌ قَالَ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَبَامِ وَكَسْبِ الْبُهْمِيِّ وَكَسْبِ الْكَلْبِ قَالَ وَعَسْبُ الْفُحْلِيِّ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَهَذِهِ مِنْ بَكْسِي

(۷۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جنگی لگنے والے کی اور جسم فروشی کی کمالی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس میں سنا کہ جنسی پردی جانے والی قیمت کو بھی شامل کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ میری قبیلہ میں سے ہے۔

(۷۹۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُبَيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بَرَاءَةً فَقَالَ مَا كُنْتُمْ تَعَادُونَ قَالَ كُنَّا نَتَّأَدَى أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْحَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَرَبِيٌّ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ لَئِنْ أَجَلَهُ أَوْ آمَدَهُ إِلَى الزَّيْتَةِ أَشْهَرُ لِأَذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحُجُّ هَذَا الْبَيْتَ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ قَالَ فَكُنْتُ أَنَا بَرِيءٌ حَتَّى صَحَلَ صَوْنِي

(۷۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی طرف براءت کا پیغام دے کر بھیجا تھا، میں ان کے ساتھ ہی تھا، کسی نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا اعلان کر رہے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ یہ متادی کر رہے تھے کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مؤمن ہو، آج کے بعد بیت اللہ کا طواف کوئی شخص برہنہ ہو کر نہیں کر سکے گا، جس شخص کا نبی ﷺ کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو، اس کی مدت چار مہینے مقرر کی جاتی ہے، چار مہینے گزرنے کے بعد اللہ اور اس کے رسول شریکین سے بری ہوں گے، اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج بیت اللہ نہیں کر سکے گا، یہ اعلان کرتے کرتے میری آواز بیٹھ گئی تھی۔

(۷۹۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لِلزُّجُوِّ كَالْتِ بِي حَيَاةً أَنْ أَدْرِكَ عَيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي مَوْتُ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرِئَهُ مِنِّي السَّلَامَ (راجع: ۷۹۵۷)۔

(۷۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً يَنْحَبِي مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا (راجع: ۷۸۲۹)۔

(۷۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصاری ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی ﷺ نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دو کیوں کہ انصاری آنکھوں میں کچھ عجیب ہوتا ہے۔

(۷۹۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ لَا يَجِدُونَ عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ قَوْمٌ هُوَ الْعُمَرِيُّ قَالَ فَقَدَّمُوا مَالِكًا اصْحَحَهُ ابْنُ حِبَانَ (۳۷۳۶)، (الماحکم ۹۰/۱)، حسنة الترمذی وقال الذهبي: نظيف الاسناد غريب المتن. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۶۸۰)۔

(۷۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے کہ جب لوگ دور دراز سے حصول علم کے

لئے سفر پر نکلتے تھے، اس وقت وہ مدینہ منورہ کے عالم سے بڑا کوئی عالم نہ پائیں گے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا اور لوگ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

(۷۹۶۸) حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ أَبِي يَحْيَى صَالِحٌ يَعْنِي سُهَيْلًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَخَفَى خَادِمُكَ صَنْعَةَ طَعَامِهِ وَكَفَاهُ حَرَةً وَذَخَانَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَلْيَأْكُلْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَقَمَةً فَلْيُرْوْغَهَا ثُمَّ لْيُعْطِهَا بِأَيِّهِ [راجع: ۷۳۳۴]

(۷۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اور اس کی گرمی سردی میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی طرح تری کر کے ہی اسے دے دے۔

(۷۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ الزُّبَيْدِيِّ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِجِبُونَ أَنْ تَجْتَنِبُوا فِي الدُّعَاءِ قُولُوا اللَّهُمَّ اعِنَّا عَلَى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(۷۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم وعاء میں خوب محنت کرنا چاہتے ہو؟ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! اپنا شکر ادا کرنے، اپنا ذکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔

(۷۹۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْقُطُ الصَّلَاةُ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْجِمَارُ [وصحح اسنادہ البوصیری، قال الابنانی: صحيح (ابن ماجہ: ۹۵۰)].

(۷۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گزرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۷۹۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعِيَ تَحَانَ لَهُ أَغْطَمَ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ شَاتَيْنِ لَقَعَلَ لَمَّا يَصِيبُ مِنَ الْأَجْرِ أَفْضَلُ

(۷۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ میرے ساتھ نماز میں شریک ہونے پر اسے خوب مولیٰ تازی ہڈی یا دو عمدہ گھریں گے تو وہ ضرور نماز میں شرکت کرے حالانکہ اس پر ملنے والا اجر اس سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۷۹۷۲) حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خُطِبَ رَجُلٌ امْرَأَةً يَعْنِي مَنْ

الْأَنْصَارِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا يَعْزِي أَنْ لِي أَغْنِي الْأَنْصَارَ حَتَّى [راجع: ۷۸۲۹].

(۷۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی ﷺ نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِرَجُلٍ لَدَى شَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْرِبُوهُ قَالَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِتَغْلِيلِهِ وَالضَّارِبُ بِتَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اخْرُجْكَ اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تَعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ وَلَكِنْ قُولُوا رَحِمَكَ اللَّهُ [صححه البحاری (۶۷۷۷)، وابن حبان (۵۷۳۰)].

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب نوشی کی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے مارو، چنانچہ ہم میں سے کسی نے اسے ہاتھوں سے مارا، کسی نے جوتیوں سے اور کسی نے کپڑے سے مارا، جب وہ واپس چلا گیا تو کسی نے اس سے کہا اللہ تجھے رسوا کرے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بات نہ کہو، اس کے معاملے میں شیطان کی مدد نہ کرو، بلکہ یوں کہو اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

(۷۸۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْكُوفَةِ قَالَ لَكُنَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوْلَانَا قُرْبَةً قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ مَوْلَى الْأَحْمَسِ فَاجْتَمَعَتْ أَحْمَسٌ قَالَتْ قَيْسُ قَاتِلَانَهُ نَسَلَمُ عَلَيْهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً قَاتَاهُ الْحَيُّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَوْلَاؤِ أَنْسَاؤُكَ أَتَوَكُّ يُسَلِّمُونَ عَلَيْكَ وَتَحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَحَبًا بِهِمْ وَأَهْلًا صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ بَينِينَ لَمْ أَكُنْ أَخْرَصْ عَلَى أَنْ أَمِىَ الْعَدِيَّةَ يَتَى بِهِنَّ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ خَبَلًا فَيَمْتَصِّبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَغْنَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَضِيهِ فَمَسَّالَهُ أَغْنَاهُ أَوْ مَنَعَهُ [النظر: ۱۰۱۰۰].

(۷۸۷۴) قیس بن عیینہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فہم میں ہمارے یہاں مہمان بنے، ان کے ہمارے آقاؤں کے ساتھ کچھ تعلقات قربت داری کے تھے، ہم ان کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے تو میرے والد صاحب نے ان سے عرض کیا کہ اسے ابو ہریرہ! یہ آپ کے ہم نسب لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ کو سلام کریں اور آپ انہیں نبی ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خوش آمدید کہا اور فرمایا میں نبی ﷺ کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شہداء کوئی نہیں رہا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! اہم میں سے کوئی آدمی آوی رسی لے اور اس میں لگڑیاں باندھ کر اپنی چٹنی پر لا دے اور اس کی کٹائی خود بھی

کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مال و دولت عطا فرما رکھا ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے۔

(۷۹۷۶م) ثُمَّ قَالَ هَكَذَا يَبْدُو قَرِيبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيِ السَّاعَةِ مَتَّكُونَ تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَعَالُهُمُ الشَّعْرُ كَانَ وَجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمَطْرُقَةُ [انظر: ۱۰۱۰۰]۔

(۷۹۷۷م) پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا قیامت کے قریب تم ایسی قوم سے قال نہ کرو گے جن کے چہرے چمکی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۹۷۸م) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اسْتَفْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يَقْرِضْنِي وَيَسْتَمْنِي هَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي يَقُولُ وَادْفَرَاهُ وَادْفَرَاهُ وَأَنَا اللَّهْرُ [انظر: ۱۰۰۸۶]۔

(۷۹۷۹م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۷۹۸۰م) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ لَا أَغْلُمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ الْجِرَاءُ إِلَى الْقُرْآنِ كَقُرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمَّا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاَعْمَلُوا وَمَا جِئْتُمْ مِنْهُ لَوْ دُرُوهُ إِلَى عَالِيهِ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۷۹۸۱م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، قرآن میں جھڑنا کفر ہے "یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا" اس لئے جو تمہیں سمجھ آ جائے اس پر عمل کرو اور جو سمجھ نہ آئے، اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو (اس سے پوچھو)۔

(۷۹۸۲م) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا لِي سَبِيلَ اللَّهِ زَحَزَحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِمِلْكٍ سَبْعِينَ خَرِيفًا [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۷۲/۴ و ۱۷۳)]۔ [انظر: ۸۶۷۵]۔

(۷۹۸۳م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے قافلے پر درود کر دیتا ہے۔

(۷۹۸۴م) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْلٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّالُ بْنُ عُفْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ رَأَا أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَبَّ صَلَاةَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخِرَتَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسْطِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطَوَالِ الْمُفْصَلِ [صححه ابن خزيمة: (۵۲۰)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۶۷/۲ ابن ماجة: ۸۲۷). قال شعيب: استاده قوی.] [انظر: ۱۰۹۸۵، ۸۳۴۸].

(۷۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی ﷺ کے سب سے مشابہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نبی ﷺ کی اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز بلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا تھا۔

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْغَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونَ وَأَحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيَسْتُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَحْجِلُونَ عَلَيَّ قَالَ لَيْنَ كُنْتَ كَمَا تَقُولُ فَكَأَنَّمَا تُسْفِهُهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [صححه مسلم: (۲۵۵۸)، وابن حبان: (۴۵۱)]. [انظر: ۱۰۲۸۹، ۹۳۳۲].

(۷۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رکھتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْغَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا بِإِخْوَانِكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدَ وَآتَا قَوْمُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أَتَيْكَ بَعْدَ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ خَيْلٌ غَرُّ مُحَجَّلَةٍ بَيْنَ ظَهْرَيْنِ خَيْلٍ يَهْمُ دُهْمٍ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضْوءِ وَآتَا قَوْمُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَيْدَاتُكُمْ رِجَالٌ مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا يَذَادُ الْبُحَيْرُ الضَّالُّ أَنْدَابِهِمْ أَلَا هَلَمْ فَيَقَالَ إِنَّهُمْ بَدَلُوا بَعْدَكَ قَالُوا نَحْنُ سَحْقًا سَحْقًا [صححه مسلم: (۲۴۹)، وابن خزيمة: (۱۶)].

(۷۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مومنین کے کہینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے جو امتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کاسفید روشن پیشانی والا گھوڑا کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آگاہی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گندہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۷۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا يَغَارُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدَّ غَيْرًا [راجع: ۷۲۰۹]۔

(۷۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو تین مرتبہ فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا آذَلْكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الذَّرَجَاتِ وَيَمُحُو بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةُ الْعُطْيَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَالْإِظْهَارُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَايِدِ [راجع: ۷۲۰۸]۔

(۷۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور طبیعت پسندی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنُؤَدِّيَ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَفْادَ لِلشَّاةِ الْجُلُخَاءِ مِنَ الْقُرْآنِ تَنْطَحُهَا [راجع: ۷۲۰۳]۔

(۷۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے "جس نے اسے سینگ مارا ہوگا" بھی تھام دلوایا جائے گا۔

(۷۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُفَيْي عَنْ حَفْصِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ حُدَيْرٍ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُخَيَّرْ مِنْ حَبِيدٍ مَعِيَ مَا يُفْلِحُنِي لَا أَكَلِمُ النَّاسَ وَلَا يَكَلُمُونِي

(۷۹۸۳) زیاد بن حذیر کہتے ہیں کہ میری خواہش تو یہ ہے کہ میں لوہے کی کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں میرے پاس صرف ضرورت کی چیزیں ہوں، نہ میں کسی سے بات کروں اور نہ کوئی مجھ سے بات کرے۔

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّظَرِ وَقَالَ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَلْبِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبُخْلِ (راجع: ۷۲۰۷)۔

(۷۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے تقدیر نکل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے غل آدی سے مال نکلوا یا جاتا ہے۔

(۷۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ لَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَلَانَا بَرِيٌّ مِنْهُ

وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ (صحیحہ مسلم (۲۹۸۵)، وابن عزیمة: (۹۳۸)، وابن حبان (۳۹۵)۔ [انظر: ۷۹۸۷، ۷۹۸۸، ۹۶۱۱]۔

(۷۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا وَرُوحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا

فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَلَانَا بَرِيٌّ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ (راجع: ۷۹۸۶)۔

(۷۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ الصَّادِقِ الْمُصْطَوِّقِ أَبَا الْقَاسِمِ صَاحِبِ الْحُجْرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَفَرَأْتُهُ عَلَيْهِ يَعْنِي مَنْصُورًا (صحیحہ ابن حبان (۴۶۲)، والحاکم (۲۴۸/۴)۔

أَبِي رُبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَاةِ يُقْرَأُ لَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں عی قرأت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قرأت سنائی ہے اس میں ہم بھی جہیں سنائیں گے اور جس میں سرائے قرأت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائے قرأت کریں گے۔

(۷۹۹۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَكْحِمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ بَعْضُكُمْ آيَةً قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَلُوْلُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنْ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلَمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۶۸]۔

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی جبری نماز سے فارغ ہونے کے بعد پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرأت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تب عی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جبری نمازوں میں نبی ﷺ کے پیچھے قرأت کرنے سے رک گئے۔

(۷۹۹۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدَّةٌ عَشْرٌ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِبَّتٌ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمِيسَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَخَذَ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [صححه البخاری (۳۲۹۳)، ومسلم (۲۶۹۱)]۔ [انظر: ۸۸۶۰]۔

(۷۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں پیش کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۷۹۹۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ

كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبُخَيْرِ [صححه البخاری (۶۴۰۵)، ومسلم (۲۶۹۱)]. [النظر: ۱۰۶۹۴، ۸۸۶۰].

(۷۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ "سبحان اللہ وبحمدہ" کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ مسند کی جہاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۷۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْغَزِيرِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحٌّ هَالِعٌ وَجَبْنُ خَالِعٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۱۱)].

(۷۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے مہربانی ہے پلٹنے کے ساتھ نکلنا اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے۔

(۷۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَنِظَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (۵۶۶/۱) وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۸۹۷، النسائی: ۱۷۱/۲)]. [النظر: ۱۰۹۳۲].

(۷۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(۷۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْعَنَقِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ حَتَّى تَكُونَ حَسَنَةً أَوْ حُطَّ عَنْهُ عِشْرِينَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [صححه الحاكم (۵۱۲/۱)]. قال شعيب: استاده صحيح]. [النظر: ۱۱۳۲۴، ۸۰۷۹].

(۷۹۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے میں نیکیاں لکھ جاتی ہیں یا میں گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں، جو شخص اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الحمد للہ رب العالمین کہے، اس کے لئے میں نیکیاں لکھ جاتی ہیں یا میں گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں۔

(۸۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ قَوْمٍ يَقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [صححه البخاری (۴۵۵۷) وابن حبان (۱۳۴) والحاكم (۸۴/۴)]۔ [انظر: ۱۹۸۹، ۱۹۲۶، ۱۸۸۹] (۸۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں بکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۸۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هِدْيَةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [صححه البخاری (۲۵۷۶) ومسلم (۱۰۷۷)]۔ [انظر: ۱۰۳۸۱، ۱۹۲۵۳، ۸۴۴۶، ۸۰۳۶]۔

(۸۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیے کہ تم کھاؤ اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ رِجَالٌ وَغِبَةٌ عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ غَيْرُ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [انظر: (محمد ابن زباد وعمار بن ابی عمار): ۱۹۲۶۶، ۱۹۹۹۴، ۱۹۹۹۵]۔

(۸۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رشتہ کے ساتھ نکل جاتے ہیں، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۸۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ أَتَيْتِ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عَظَامَةُ [صححه مسلم (۲۱۶)]۔ [انظر: ۹۸۸۴]۔

(۸۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کرو دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے دعا کر دی کہ اسے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عاشر تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۰۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُطْبَةُ الْبَيَّةُ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ [صححه ابن

حبان (۲۷۹۶) قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۴۱، الترمذی: ۶۱۰۶). قال شعيب: اسنادہ قوی [انظر: ۱۸۴۹۹]

(۸۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۰۰۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْيَمِينِ أَخُو حَبَّاجِ الْأَنْطَلِطِيُّ وَ كَانَ يَقَعُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَنْ غَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۰۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۱۷۴۹۰]

(۸۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۸۰۰۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ فَعَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بَعْدَهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ فُطْرِ الْمَاءِ أَوْ نَحْوَ هَذَا فَإِذَا عَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَ بِهَا مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ فُطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نِقْيًا مِنَ الذُّنُوبِ [صححه مسلم (۲۴۴)، وابن حبان (۱۰۴۰)]

وابن عزيمة: (۴)۔

(۸۰۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب بندہ مومن وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو وضو کے پانی کے ساتھ اس کے چہرے سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو، جب ہاتھ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے ہاتھ کے وہ سارے گناہ نکل جاتے ہیں جو اس نے ہاتھ سے پکڑ کر کیے ہوں، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکل آتا ہے۔

(۸۰۰۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَتَوَفَّقَ بِهِ الْكَلْبَتَاتِ إِسْبَاحُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ قَالَ إِسْحَاقُ فِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْغَطْلَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَلِلَّيْلَةِ الرِّبَاطُ فَلِلَّيْلَةِ الرِّبَاطُ فَلِلَّيْلَةِ الرِّبَاطِ [راجع: ۱۷۲۰۸]

(۸۰۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرتا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھاتا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرتا یہی چیز مردوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے (تمن مرتبہ فرمایا)

(۸۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّنَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّغْتِ الْأَوَّلِ لَمَّ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَا يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَانْتَبَهُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْفَتْمَةِ وَالصُّبْحِ لَاتَوَهَّمُوا وَلَوْ خَبَرُوا [راجع: ۱۷۲۲۵]

(۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف بہت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ مَوْلَى أَبِي دُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبُّ يَمِينٍ لَا تَضَعُ إِلَى اللَّهِ يَهْدِيهِ الْبَقْعَةَ قَرَأْتُ فِيهَا النُّعَاسِينَ بَعْدَ (۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قسم کے بہت سے مواقع ایسے ہیں جن میں انسان کی قسم زمین کے اس کلا سے بھی اوپر نہ چڑھ کر اللہ کے پاس نہیں پہنچتی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعد میں میں نے اس جگہ غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنے والوں کو دیکھا۔

(۸۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا قَوْلَ اللَّهِ مَا يُخْفِي عَلَى خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [صححه البعاری (۱/۱۸)، ومسلم (۱/۲۳)]، [انظر: ۸۷۵۶، ۸۸۶۴]

(۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمِيٍّ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ لُذَيْنٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَلِيلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [انظر: ۱۰۹۰۳]

(۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس

لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفت روزہ بھی رکھو۔

(۸۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الصَّلَاةَ الْفَضْلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَبْلَ أَيِّ الصِّيَامِ الْفَضْلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [صححه مسلم (۱۱۶۳)، وابن خزيمة: (۱۱۳۴)]. [انظر: ۸۳۴۰، ۸۴۸۸].

(۸۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا رات کے درمیان جسے میں پڑھی جانے والی نماز، پوچھا گیا کہ ماہ رمضان کے روزوں کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)

(۸۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَبْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَهُ يُشَاكِكْهَا إِلَّا تَغْفِرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [انظر: ۱۱۱۵۸]

(۸۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذا پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کائنات بھی چھوٹا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۸۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُؤَمِّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْقَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِطُ وَقَالَ مُؤَمِّلٌ مَنْ يُخَالِطُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۸۳۳)، الترمذی: ۲۳۷۸]. [انظر: ۸۳۹۸].

(۸۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر لینا چاہئے کہ تم کسے اپنا دوست بنارہے ہو؟

(۸۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَذَرُونَ مِنَ الْمُفْلِسِ قَالُوا الْمُفْلِسُ فَبَيَّا رَسُولُ اللَّهِ مَنْ لَا ذَرْهَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمِّيٍّ مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ عِرْمَانَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا فَلْيُعَذِّبْ قَبْلَ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ قَبِلَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْقُصَ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [انظر: ۸۳۹۵، ۸۳۹۶].

(۸۰۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا

یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگا لی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بھالایا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ إِنَّمَا تُحْطَعُ الْكُلِّي الْمَظْلُمُ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيَمُتُ كَافِرًا وَيَمُتُ كَافِرًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ [صححه مسلم (۱۱۸)، وابن حبان (۶۷۰۴)]، [انظر: ۸۸۳۵، ۷۸۲، ۱۰۷۸۲]۔

(۸۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے ”جو تار یک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے“ اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو کافروں اور شام کو کافر ہو گیا شام کو کافروں اور صبح کو کافر ہو گیا، اور اپنے دین کو دنیا کے تموز سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَوْسَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَهْدِيٍّ الْعَدَدِيُّ [انظر: ۹۷۵۹]۔

(۸۰۱۸) عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھرانہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے میدانِ عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ عِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْتَرْ الْلَحْمُ وَلَمْ يَخْتَرْ الطَّعَامُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَمُنْ أَتَى زَوْجَهَا [حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَسَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَالِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جِسِيَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَسَادَ أَتَمَّى عَلَى يَدَيِ عِلْمَةِ سَفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸]۔

(۸۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے محبوب ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تابعی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۳۸/۴)، (۱۸۶/۲)۔ [انظر: ۹۳۶۸، ۸۵۰۰۱]۔

(۸۰۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گزرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ فَلَمَّا اخْتَبَرَ قَالَ لِأَهْلِيهِ انْظُرُوا إِذَا آتَا مِثْ أَنْ يُحَرِّقُوهُ حَتَّى يَذْعُوهُ حُمَمًا ثُمَّ اطْحَنُوهُ ثُمَّ اذْرُوهُ فِي يَوْمٍ رِيحٍ فَلَمَّا مَاتَ قَالُوا ذَلِكَ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي بَيْعَةِ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ أَيُّ رَبِّ مِنْ مَعَاقِلِكَ قَالَ لَعَنَ لَهْ بِهَا وَلَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ [راجع: ۳۷۸۵]۔

(۸۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل بھی نہیں کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو باہر کر دیا وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر یہاں تک وہ کوئلہ بن جائے، پھر اسے خوب باریک کر کے پینا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا۔

اس کے مرنے کے بعد اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اسی لمحے وہ بندہ اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس حرکت پر کس چیز نے براہینہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرمادی حالانکہ اس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل بھی نہیں کیا تھا۔

(۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَيْعَتِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ صُجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ [راجع: ۷۸۴۹]۔

(۸۰۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ النَّعَاصِ مُؤْمِنَانِ عَمْرٍو وَهِنَانِ [انظر: ۸۶۲۶، ۸۶۲۷]۔

(۸۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عاص بن داحل کے دونوں بیٹے عوام اور عمرو بن عاص ہیں۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ الْعَلَائِيُّ قَالَ أَبُو النَّضْرِ سَعْدُ أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدِّهِ مَوْلَى أَمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا رَأَيْنَاكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ النَّخِيرَةِ وَإِذَا فَارَقْنَاكَ أَغْبَجَتْنَا الدُّنْيَا وَشَمَمَتَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ قَالَ لَوْ تَكُونُونَ أَوْ قَالَ لَوْ أَنْتُمْ تَكُونُونَ عَلَى كُلِّ حَالٍ عَلَى الْخَالِ الْيَبِيِّ أَنْتُمْ عَلَيْهَا عِنْدِي لَصَافَحْتُكُمْ الْمَلَائِكَةَ بِأَكْفِهِمْ وَلَزَأْتُكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَوْ

لَمْ تَذِيْبُوا لِحَاءَ اللَّهِ بِقَوْمٍ يُذَيَّبُونَ عَنِّي يَغْفِرُ لَهُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدَّثْنَا عَنْ النَّبِيِّ مَا بَنَّاُهَا قَالَ لَبَنَةٌ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ لُصْدَةٍ وَمَلَأَهَا النَّيْسُ الْكَافِرُ وَخَصَّ بِهَا اللُّؤْلُؤَ وَالْأَقْرُوتَ وَقَرَّبَهَا الرَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْتَعِمُ وَلَا يَنَاسُ وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوتُ لَا تَكُنْ يَبَابَةً وَلَا يَقْنَى شَبَابَةً ثَلَاثَةٌ لَا تُرَوَّدُ دَعْوَتُهُمْ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّانِمُ حَتَّى يَفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُعْمَلُ عَلَى الْفَقَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعَزَّيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۰۱)]. قال الألبانی: ضعيف ولكن صح الشطر الأول منه بلطف

((المسافر)) (ابن ماجة، ۱۷۵۲، الترمذی: ۳۵۹۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ. [انظر: ۸۰۳۱،

۱۰۱۸۶، ۹۷۴۲، ۹۷۴۱، ۹۷۲۳]

(۸۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب ہم آپ کی زیارت کرتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں اور ہم الٰہی آخرت میں سے ہو جاتے ہیں، اور جب آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہمیں دنیا اچھی لگتی ہے اور ہم اپنی عورتوں اور بچوں کو سوتھیتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم ہر وقت اسی کیفیت پر رہے گلو جو تمہیں میرے پاس حاصل ہوتی ہے تو فرشتے اپنے ہاتھوں سے تمہارے ساتھ معاف کرنے لگیں اور تمہارے گھروں میں تمہاری زیارت کو آنے لگیں، اور اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا گارا خالص منک ہے، اس کی کنگریاں سونی اور یا قوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعائیں رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آ نکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بدعواء وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت کی قسم! اس تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِبِ قُلْتُ لِرُوَيْهِمْ أَهْوَأُ الْمُجَاهِدِ قَالَ نَعَمْ قَدْ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُؤَدَّةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤَدِّيَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنَّا نَحْدِثُ [راجع: ۸۰۳۰]۔

(۸۰۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْطَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُمرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِي ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتِيَنَّكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخَلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ بِنْتَانِ رَجُلٍ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامٌ يَسِيرُ

لِيهِ تَمَالِيلُ لَمُرِّ بِرَأْسِ التَّنَالِ يُقَطِّعُ فَيُصَيِّرُ كَهَيْئَةِ الشَّخَرَةِ وَمُرٌّ بِالسُّنْبُرِ يُقَطِّعُ فَيُجْعَلُ مِنْهُ وَسَادَتَانِ تُوَطَّانِ وَمُرٌّ بِالْكَلْبِ فَيُخْرِجُ لِقَعْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا الْكَلْبُ جَرَّوْ كَانَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ تَحْتَ نَعْلَيْهِمَا لَهْمًا [صححه ابن حبان (۵۸۵۴)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۱۵۸، الترمذی: ۲۸۰۶). قال شعيب: صحيح دون قصة نضال الرجل. [انظر: ۱۰۱۹۶، ۹۰۵۱، ۸۰۶۵].

(۸۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، ”در اصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی“ اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کو کاٹنے کا حکم دیجئے جس کے دو ٹکے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں روندنا جائے، اور گھر سے کتے کو کاٹنے کا حکم دے دیجئے، نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا، پتہ چلا کہ ایک کتے کا پتہ تھا جو حضرات حسین رضی اللہ عنہ کی چار پائی کے پیچھے گھسا ہوا تھا۔

(۸۰۳۳) قَالَ وَمَا زَالَ يَوْمِي بِالنَّجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَوْ رَأَيْتُ أَنَّهُ سَيُورُهُ [صحیح اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۶۷۴)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۷۴۴].

(۸۰۳۲) اور فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ مغرب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۸۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْطَنِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَأْمُرُ الْمَلَائِكَةَ بِأَخْلِ عَرَائِي يَقُولُ انظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْنًا غَيْرًا [صححه ابن حبان (۳۸۵۲)، وابن خزيمة: (۲۸۲۹)، والحاكم في ((المستدرک)) (۱/۴۶۵)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اہل عرفات کو دیکھ کر اپنے فرشتوں کے سامنے نعرہ فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میرے ان بندوں کو کھوجو جو کھڑے ہوئے بالوں اور گردوغبار کے ساتھ آئے ہیں۔

(۸۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْطَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْغَيْبِ [صححه الحاكم (۴۱۰/۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۷۰، ابن ماجه: ۳۴۵۹، الترمذی: ۲۰۴۵). [انظر: ۱۰۱۹۷، ۹۷۵۰۰].

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرام ادویات کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَنَّمَهُ النَّجَمُ يَلْجَأُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: (۷۵۶۱)].
(۸۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلْ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَانَ كَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: (۸۰۰۱)].
(۸۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اس سے تناول فرمالیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي هَذِهِ الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتَنَبَتْ مِنْ قَوْمِي الْأَرْضَ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالُوا نَحْسِبُهَا الْكُمَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعُجُوَّةُ مِنَ الْحَبَةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ [راجع: (۷۹۸۹)].

(۸۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سب زمین سے اجمرتا ہے اور اسے قرآن میں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھسی تو ”من“ (جو نبی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوة کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہری شفاء ہے۔

(۸۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَفَا وَفَدُ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ حَسِبَ نَفْسِهِ لَيْسَ بِكُلِّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَا لَهُمْ [انظر: (۸۳۱۸، ۸۶۱۶)].

(۸۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے نفس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان باتوں میں فیض بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۰۳۹) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۳۰)، والحاكم (۵۴۱/۱)]. قَالَ الْأَلْبَانِي: صحيح (ابو داود):

(۸۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تیرا وفادہ، نکت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۰۴۰) قَالَ حَدَّثَنَا يَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَلَكًا يَبَازِي مِنَ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ الْيَوْمَ يُجْزَى غَدًا وَمَلَكًا يَبَازِي آخَرَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنِيفًا خَلَفًا وَعَجِّلْ لِمُعْسِكٍ تَلَفًا [البيهقي: ۱۴۴۲]، [مسلم: ۱۰۱۰]، [ابن حبان: ۳۳۳۳].

(۸۰۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آسمان کے ایک دروازے پر ایک فرشتہ مقرر ہے جو یہ کہتا ہے کہ کون ہے جو آج قرض دے اور کل اسے اس کا بدلہ عطا کیا جائے؟ اور دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۰۴۱) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا حَمَلَ مَعَهُ خَمْرًا فِي سَفِينَةٍ يَبِيعُهَا وَمَعَهُ قِرْدٌ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ الْخَمْرَ شَاهَبَ بِالنَّاءِ ثُمَّ بَاعَهُ قَالَ فَاتَّخَذَ الْفِرْدُ الْكَيْسَ فَصَعِدَ بِهِ فَوَقَّ الدَّقْلِي قَالَ فَجَعَلَ يَطْرَحُ دِينَارًا فِي الْبُحْرِ وَدِينَارًا فِي السَّفِينَةِ حَتَّى قَسَمَهُ [انظر: ۸۴۰۸، ۹۲۷۱].

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بونہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)۔

(۸۰۴۲) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَمَّامٌ وَتَحَدَّثُ فِي كِتَابِي عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ وَلَا أَظُنُّ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُمْسِكْ صَلَاتَهُ [صححه الحاكم (المستدرک): ۱/۲۷۴] قال شعيب: صحيح.

(۸۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے فجر کی ایک رکعت پڑھی مگر سورج نکل آیا تو اسے اپنی نماز مکمل کر لینی چاہیے۔

(۸۰۴۳) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْمَنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ لَيْمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۹۹۶۷، ۹۹۶۸].
(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ لَيْمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ
(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بْنُ خَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جَنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ لِأَنَّهُ امْرُؤٌ شَقِيمٌ أَوْ قَاتِلَةٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۹۹۴۸، ۹۹۵۰، ۱۰۵۰۹].

(۸۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کا حال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقْفَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ وَقَالَ عَقْفَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا وَقَالَ عَقْفَانُ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَوَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعَصِيَّتِنَا وَبِسِاطِنَا وَنَقْلُهُنَّ وَأَسْقَطَ فِي أَيْدِينَا لَقْلُنَا مَا نَصْنَعُ وَنَحْنُ مُخْرِمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقْلَانِ لَا بَأْسَ بِضَيْدِ الْبَحْرِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۸۵۴)، ابن ماجة: ۳۲۲۲، الترمذی: ۸۵۰]، وقال: غريب. قال شعيب: اسنادہ ضعیف جداً. [انظر: ۸۸۵۸، ۸۸۵۹، ۸۸۶۰].

(۸۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں نڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوزوں اور لاشیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو حرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کے فکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غِلَّانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَازَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ لَمَاتٍ لَمِيعَةً

(٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِيرُ الْفَرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلُ النَّاسَ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ بَشَرًا أَوْ قَالَ بَشْرَةً وَبَشْرَةً كُلُّهُمْ يَرَى أَنَّهُ يَنْجُو [صححه مسلم (٢٨٩٤)]. [راجع: ٨٣٧٠].

(٨٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُهْرَبِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ ذَنْبٌ إِلَى رَاغِي غَتَمٍ فَاتَّخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى انْتَزَعَهَا مِنْهُ قَالَ لَقِصِدَ الذَّنْبِ عَلَى تَلٍّ قَافَى وَاسْتَذْفَرَ فَقَالَ عَمِدْتُ إِلَى رِزْقِي وَرَزَقْنِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْتَزَعَتْهُ مِنِّي فَقَالَ الرَّجُلُ تَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ ذَنْبًا يَنْكَلِمُ قَالَ الذَّنْبُ أَعْجَبُ مِنْ هَذَا رَجُلٌ فِي السَّحَابَاتِ بَيْنَ الْحَرَّتَيْنِ يُخْبِرُكُمْ بِمَا مَضَى وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ وَكَانَ الرَّجُلُ يَهُودِيًّا فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَلَمَ وَخَبَرَهُ فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أَمَارَةٌ مِنْ أَمَارَاتِ بَيْنِ يَدَيِ السَّاعَةِ قَدْ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ فَلَا يَرْجِعَ حَتَّى تُحْدِثَهُ نِفْلَاهُ وَسَوْطُهُ مَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ

(۸۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھٹی یا بکریوں کے ایک ریلوے کے پاس آیا اور وہاں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا، چرواہے نے اس کا پیچھا کیا اور بکری کو اس سے جھڑپا، وہ بھٹی یا ایک نیلے چڑھ گیا اور لوٹ پوٹ ہو کر کہنے لگا کہ اللہ نے مجھے جو رزق دیا تھا، تو نے وہ مجھ سے چھین لیا؟ وہ آدمی حیران ہو کر کہنے لگا بخدا! میں نے آج جیسا دن پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ ایک بھٹی یا بکریاں کر رہا ہے، یہ سن کر وہ بھٹی یا کہنے لگا کہ اس سے زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ دو پتھر تلے علاقوں کے

درمیان درختوں میں ایک آدمی ہے جو ہمیں ماضی کی خبریں اور آئندہ کے واقعات بتا رہا ہے۔

وہ چہ واپا یہودی تھا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر اس نے نبی ﷺ کو سارا واقعہ سنایا، نبی ﷺ نے اسے سچا قرار دیا، اور فرمایا کہ یہ قرب قیامت کی علامات میں سے ایک علامت ہے، مغرب ایک آدمی اپنے گھر سے نکلے گا اور جب واپس آئے گا تو اس کے جوڑے اور کوڑے اسے یہ بتائیں گے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔ (۸۰۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الذِّبْيَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنَّمَا رَأَتْ مَلَكَائِلُ اللَّهِ مِنْ فَضْلِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهَاقَ الْخِمَارِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا قَهْقَرُوهُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (۳۳۰۳)، ومسلم (۲۷۲۹)]. [انظر: (۸۲۵۰، ۸۲۵۱، ۸۷۴۹)].

(۸۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۰۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْقَعْقَرِيَّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدٌ قُبْحَيْنِ وَضُوءَهُ وَبُسْبُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ مِمَّا يَبْشِشُ أَهْلَ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۴۹۱)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۸۰۰)]. [انظر: (۸۳۳۲، ۸۴۶۸، ۹۸۴۰، ۹۸۴۱)].

(۸۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَعْقِرْنَ جَارَةَ لِبَاحَتِهَا وَلَا فَرْسَنَ شَاةٍ [راجع، (۷۰۸۱)].

(۸۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوس اپنی پڑوس کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کمری ہو۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ اعْرِضْ جَنْدَهُ وَتَصَرَّ عُنْدَهُ وَعَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [صححه البخاری (۴۱۱۴)، ومسلم (۲۷۲۴)]. [انظر: (۸۴۷۱، ۱۰۴۱۱)].

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تنہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۰۵۴) حَدَّثَنِي هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَنْبَغِيُّ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي بِكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لَوْ جَلَبْتُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخْرَجُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَوْدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمْرُكُمْ أَنْ تَخْرُجُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يَغْلِبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [صححه البخاری (۳۰۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۸۴۴۲، ۹۸۴۳]۔

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دیا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلے گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دیا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دیا۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوُجْهَيْنِ يَأْتِي هَوْلَاءِ يَوْجُوْهُ وَهَوْلَاءِ يَوْجُوْهُ [صححه البخاری (۷۱۷۹)، ومسلم (۲۵۲۶)، وابن حبان (۵۷۵۴)]۔ [انظر: ۹۸۶۶]۔

(۸۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہوتا ہے جو دو غلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۸۰۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ وَالْخَزَاعِيُّ يَنْبَغِيُّ ابَا سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ مُغِيثٍ الْهَلَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَسْأَلُنِي عَنْ ذَلِكَ مِنْ أُمَّتِي لَمَّا رَأَيْتُ مِنْ جِزْءِكَ عَلَى الْعِلْمِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا يَهْتُمُّ مِنْ انْقِصَافِهِمْ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ أَهْمُ عَيْنِي مِنْ تِمَامِ شَفَاعَتِي وَشَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا بِصَدْقِ قَلْبِهِ لِسَانَهُ وَلِسَانَهُ قَلْبَهُ [انظر: ۱۰۷۲۴]۔

(۸۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے یہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص و دیکھ رہا

ہوں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، میرے نزدیک لوگوں کا سیلاب جنت کے دروازے پر آتا میری شفاعت کی تکمیل سے زیادہ اہم نہیں ہے، اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو غم و ملال کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَكَانَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَابِدٌ يَقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ فَاتَّبَعْتِي صَوْمَعَةً وَتَعَبْتُ فِيهَا قَالَ لَقَدْ كَرَّ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَوْمَ عِبَادَةِ جُرَيْجٍ فَقَالَتْ بَعْضُ مِنْهُمْ لَيْنَ شَيْئِمٍ لَأُصْبِيَنَّ لَقَالُوا لَقَدْ شِئْنَا قَالَ فَاتَّعَتْ لَقَتَرَضَتْ لَهُ لَكُم بِأَلْفَتِهَا قَالُوا لَقَدْ كُنْتُمْ لِنَفْسِهَا مِنْ رَاعٍ كَانَ يَأْوِي غَنَمَهُ إِلَى أَصْلِ صَوْمَعَةِ جُرَيْجٍ فَحَمَلَتْ قَوْلَهُمْ غَلَامًا لَقَالُوا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ قَاتُوهُ فَاسْتَزَلُّوهُ فَشَتَمُوهُ وَضَرَبُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا إِنَّكَ زَيْتٌ يَهْدِي الْبُيُوتَ لَقَوْلَهُمْ غَلَامًا قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالُوا هَا هُوَ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى وَدَعَا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْغَلَامِ فَطَعَنَهُ بِأَصْبَعِهِ وَقَالَ بِاللَّهِ يَا غَلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَنَا ابْنُ الرَّايِضِ قَالُوا إِلَى جُرَيْجٍ فَجَعَلُوا يَقْتُلُونَهُ وَقَالُوا تَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهَا ذَلِكَ أَبُوهَا مِنْ بَطْنٍ كَمَا كَانَتْ قَالَ وَبَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِي حِجْرِهَا ابْنٌ لَهَا تُرَضِعُهُ إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ ذُو شَاوَرَةٍ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذَا قَالَ فَتَرَكَ نَذْبَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّايِضِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَنِي مِثْلَهُ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى نَذْبِهَا بِمَضْطَّةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَالُوا أَنْظِرْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْجِي عَلَى صَبِيحِ الصَّبِيِّ وَوَضَعَهُ إِصْبَعَهُ فِي لَبِئِهِ فَبَجَعَلَ يَمْضُهَا ثُمَّ مَرَّ بِأُمِّهِ تَضْرِبُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَتَرَكَ نَذْبَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى أَبِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَلَذَلِكَ حِينَ تَرَأَوْا الْجَنَابِ فَقَالَتْ خَلَقَنِي مَرَّ الرَّايِضِ ذُو الشَّوَارَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَنِي مِثْلَهُ وَمرَّ بِهِدِهِ الْأُمِّ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ يَا أُمَّتَاهُ إِنَّ الرَّايِضَ ذُو الشَّوَارَةِ جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمِّهَ يَقُولُونَ زَنْتٌ وَلَمْ تَزِنْ وَسَرَقَتْ وَلَمْ تَسْرِقْ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۸۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین لاکھوں کے علاوہ گہوارے کے اندر اور کسی نے کلام نہیں کیا۔ ① حضرت یحییٰ علیہ السلام ② وہ لاکھ جو جرج سے بولا تھا، جرج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گزار شخص کا نام تھا، اس نے اپنا گرجا بنا رکھا تھا اور وہاں عبادت کرتا تھا، ایک دن بنی اسرائیل کے لوگ اس کی عبادت کا تذکرہ کر رہے تھے جسے سن کر ایک فاحشہ عورت نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں اسے فتنے میں مبتلا کر سکتی ہوں؟ لوگوں نے کہا کہ یہ تو ہماری خواہش ہے۔

چنانچہ ایک روز جرج اپنے عبادت خانہ میں تھا کہ وہ عورت اس کے پاس آئی اور جرج سے کار برآری کی خواہش رکھتی ہوئی، جرج نے انکار کیا تو اس عورت نے جا کر ایک چرواہے کو اپنے نفس پر قابو دیا جو جرج کے گرجے کے نیچے اپنی بکریاں رکھتا

تھا، اور چرواہے کے غلطہ سے اس کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، لیکن اس نے یہ اظہار کیا کہ لڑکا جرج کے پاس ہے، لوگ جرج کے پاس آئے (اور غصہ میں) اسے نیچے اتارا، اسے گالیاں دیں، مارا پٹا اور اس کا عبادت خانہ ڈھا دیا، جرج نے پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ تم نے اس فاحشہ کے ساتھ بدکاری کی ہے اور اس کے یہاں بچہ بھی پیدا ہو گیا ہے، جرج نے پوچھا کہ وہ بچہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا یہ ہے، چنانچہ جرج نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور پھر اس بچہ کے پاس آ کر اسے اٹکی چھانکر دریافت کیا اسے لڑکے تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) اسے چومنے اور کہنے لگے، ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا بنائے دیتے ہیں، جرج نے جواب دیا مجھے اس کی ضرورت نہیں، پہلی کی طرح صرف مٹی کا بنا دو۔

⑤ بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً دوسرے ایک سوار زر دوزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو اس کی طرح کر دے، بچہ نے ماں کی چھاتی چھو کر سوار کی طرف رخ کر کے کہا الہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد دوسرے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا الہی! میرے بچہ کو ایسا نہ کرنا، بچہ نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الہی! مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچہ سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچہ نے جواب دیا وہ سوار خالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ کہتے ہیں کہ تو نے رنا اور چوری کی ہے حالانکہ اس نے یہ فعل نہیں کیے اور وہ کہتی رہی کہ مجھے اللہ کافی ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَنْكُحْهُ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَبِيٌّ كَانَ فِي زَمَانِ جُرْجِجٍ وَصَبِيٌّ آخَرُ فَلَمْ تَكُ الْحَدِيثُ قَالَ وَأَمَّا جُرْجِجٌ فَكَانَ رَجُلًا عَابِدًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَتْ لَهُ أُمٌّ وَكَانَ يَوْمًا يُصَلِّي إِذْ اشْتَاقَتْ إِلَيْهِ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرْجِجُ فَقَالَ يَا رَبَّ الصَّلَاةَ خَيْرٌ أَمْ أُمِّي آتِيهَا ثُمَّ صَلَّى وَدَعَاهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَصَلَّى فَاشْتَدَّ عَلَى أُمِّهِ وَقَالَتْ اللَّهُمَّ ارْجُرْجِجَا الْمُؤْمِسَاتِ ثُمَّ صَعِدَ صَوْمَعَةً لَهُ وَكَانَتْ زَانِيَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَلَمْ تَكُ نَحْوَهُ

(۸۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گہوارے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② وہ بچہ جو جرجج کے زمانے میں تھا ③ ایک اور بچہ، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جرجج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گزار آدمی تھا، اس کی ایک ماں تھی، ایک دن وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں اس سے ملنے کے شوق میں اس کے پاس آئی اور اس کا نام لے کر اسے پکارا، اس نے اپنے دل میں کہا کہ پروردگار! نماز بہتر ہے یا ماں کے پاس جانا؟ پھر وہ نماز پڑھتا رہا، اس کی ماں نے تین مرتبہ اسے پکارا، پھر اس کی طبیعت پر سخت گرائی ہوئی اور وہ کہنے لگی کہ اے اللہ! جرجج کو فاحشہ عورتوں کا چہرہ دکھا..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْفَلَحُ بْنُ سَعِيدٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ قُبَاَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَائِدٍ مَوْلَى أَمِّ

سَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَ بَلَكَ مُدَّةٌ أَوْ شَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَتَعَدُّونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرْوَحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيَدِيهِمْ مِثْلَ أَذْنَابِ الْبَقَرِ [صححه مسلم (۲۸۵۷)، والحاكم (۴/۱۳۵)]. [انظر: ۸۲۷۶].

(۸۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو غمگین نہ رہو ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی نازاقتی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دوسوں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْهَرَسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُخْشِيَ عَلَيْكُمْ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أُخْشِيَ عَلَيْكُمْ الشَّكَاوَةَ وَمَا أُخْشِيَ عَلَيْكُمْ الْعَطَاءَ وَلَكِنْ أُخْشِيَ عَلَيْكُمْ الْعُمْدَ [صححه ابن حبان (۳۲۲۲)، والحاكم فی (المستدرک) (۳۵۴/۲)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۰۹۷۱].

(۸۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلٹی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر جان بوجہ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْطِبُ النَّاسَ فِدَاكَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنَ الْفَضْلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلًا غَيْرَ مُذْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ كَمَا قَالَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ أَيْضًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُذْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدِّينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَأَلَنِي بِذَلِكَ [انظر: ۸۲۵۳].

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ ﷺ نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ بتائیے کہ اگر میں راہِ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آپ کے پیڑھار ہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرمادے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی ﷺ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوَكِّلُ فِي الصَّلَاةِ فَيَجْهَرُ وَيُخَافُ لَمْ يَجْهَرْنَا فِيمَا جَهِرَ فِيهِ وَخَافْنَا فِيمَا خَافَتْ فِيهِ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۷۴۹۴]۔

(۸۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی ﷺ فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْأَخْوَلاَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰]۔

(۸۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص چھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُتَبِّعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفْعَلُ صَلَاةٌ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَتِهِ مَا الْحَدَّثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فَسَاءَ أَوْ ضَرَاظٌ [صححه البخاری (۱۳۵)، ومسلم (۲۲۵)، وابن خزيمة: (۱۱۱)]۔ [الظفر: ۸۲۰۶]۔

(۸۰۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو ”حدث“ لائق ہو جائے، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وضو کر لے، حضرموت کے ایک آدمی نے یہ سن کر پوچھا اے ابو ہریرہ! ”حدث“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بگلی یا زوردار آواز میں ہوا خارج ہوتا۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ صَوْتَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَالَ إِنَّ فِي النَّبِيِّ يَسْتَرَاهِي الْحَائِطُ فِيهِ تَمَائِيلٌ فَافْعَلُوا رُتُوسَهَا فَاجْعَلُوا بِسَاطًا أَوْ سَائِدَةً فَادْكُوهَا فَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَائِيلٌ [راجع: ۸۰۳۲]۔

(۸۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی ﷺ کے پاس آئے، اور انہیں سلام کیا، نبی ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا، دراصل گھر میں ایک پردہ ہے جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی ہے، اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے جس کے دو ٹکے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں روندنا جائے، کیونکہ ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویریں ہوں۔

(۸۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا الْحَبَشَةُ يُلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ قَاهُوِي إِلَى الْحَصْبَاءِ يَخْصِمُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهُمْ يَا عُمَرُ [صححه البخاری (۲۹۰۱) ومسلم (۸۹۳) وابن حبان (۵۸۶۷)].

[انظر: ۱۰۹۸۰].

(۸۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں کچھ حبشی اپنے تیزوں سے کرب دکھا رہے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آگئے، وہ انہیں مارنے کے لئے ننگریاں اٹھانے لگے لیکن نبی ﷺ نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو۔

(۸۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الَّذِينَ عِنْدَ الثَّوْبَةِ لَذَهَبَ رَجُلٌ مِنْ قَارِسٍ أَوْ أَتَيْنَاهُ قَارِسَ حَتَّى يَسْتَأْذِنَهُ

(۸۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوتا تو ایسا قارِس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۸۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْبِئُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَحَاءَ بِقَوْمٍ يُذْبِئُونَ

فَيَسْتَفْهِرُونَ اللَّهَ كَيْفَ يُفْرِقُهُمْ [صححه مسلم (۲۷۴۹)، والحاكم (۲۴۶/۴۴)].

(۸۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قد رت میں میری جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو ملے آئے گا جو گناہ کرے گی پھر اللہ سے معافی مانگے گی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

(۸۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُعْمَرٌ (ح) وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبِرُونَ فَمَا لَعَنَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْأَمْرُ بِالْأَصْبَاحِ فَاحْلُكُمَهَا أَحَبُّ إِلَيْنَا قَالَ مُعْمَرٌ كَانَ الزُّهْرِيُّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ [راجع: ۱۷۲۷۲]

(۸۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو، امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیاہ خضاب بہت پسند ہے اور عمر کہتے ہیں کہ امام زہری رحمہ اللہ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

(۸۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُنْعَمُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُنْعَمَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [راجع: ۷۱۸۳].

(۸۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد کد کس روکی جاسکے۔

(۸۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْلِ لِبْعِضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْمُكَيَّرُونَ إِلَّا مَنْ

قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا فَكَانَتْ مَرَاتٍ حَتَّى يَكْفِيَهُ عَنْ بَيْمِهِ وَعَنْ بَسَارِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ مَضَى

سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَذْكَتُكَ عَلَى كُنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ مَشَى سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ وَمَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ أَنْ يُعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَحَقُّ عَلَيْهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [صححه الحاكم في (المستدرک) (۵۱۷/۱)] قال شعيب:

استاده صحيح]۔ [انظر: ۱۰۷۴۷، ۸۰۸، ۱۰۹۳۱]۔

(۸۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل جیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے پیچھے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلے گئے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو "لا حول ولا قوۃ الا باللہ، ولا ملجأ من اللہ الا اللہ" پھر کچھ دیر چلے گئے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کر لیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۸۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَرًا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنٌ فَيَزِدَ إِحْسَانًا وَإِمَّا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتَبَ [صححه البخاری (۵۶۷۳)]۔ [انظر: ۱۰۶۷۹]۔

(۸۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۸۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ فَقَالَ لِي خَلِيفَةُ وَاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَى أَقَامَرْتُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ [صححه البخاری (۴۸۶۰)] و مسلم (۱۶۴۷) وابن حبان (۵۷۰۵) وابن خزيمة (۴۵)]۔

(۸۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس میں یوں کبر و دے "لات کی قسم" تو اسے دوبارہ کلمہ پڑھنا چاہئے، اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ! جو اکیلے ہیں تو اسے صرف اتنی بات کہنے پر کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔

(۸۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ فَقَالَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يُحْسَنَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَهُوَ اخْتَصَرَهُ يُعْنِي مَعْمَرًا [صححه ابن حبان (۴۳۱۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴-۲۱)، الترمذی: (۱۵۳۲)، النسائی: (۷-۳۰).

(۸۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور ساتھ ہی "ان شاء اللہ" کہہ لے، تو وہ اپنی قسم میں حاشی نہیں ہوگا۔

(۸۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِيِّ قَالَ أَشْهَدُ الثَّلَاثَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْبَلَدَةِ بِسُوءٍ يُعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَذَابَهُ اللَّهُ تَحْمًا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۸۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ يُعْنِي لِرَجُلٍ يَدْعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا خَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ فَتَالًا شَدِيدًا فَاصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ قَتِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُتِلَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ فَتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ لَكَاذَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ فَيَنْتَسِبَ هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنْ بِهِ جِرَاحٌ شَدِيدٌ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَبْصُرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِأَنَّا لَا نَقْدِ فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ [صححه البهاری (۳۰۶۲)، ومسلم (۱۱۱)]. [انظر: ۸۰۷۷].

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ خیبر کے موقع پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، نبی ﷺ نے ایک مدی اسلام کے متعلق فرمایا کہ یہ جہنمی ہے، جب ہم لوگ لڑائی میں شریک ہوئے تو اس نے خوب بہادری کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا، اور اسے کئی زخم آئے، کسی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے جس آدمی کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے، اس نے تو آج بڑی بہادری سے جنگ میں حصہ لیا ہے اور فوت ہو گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ جہنم میں پہنچ گیا، اس پر قریب تھا کہ بعض لوگ شک میں پڑ جاتے کہ اسی دوران کسی نے کہا کہ وہ ابھی مرانہیں ہے، البتہ اس کے زخم انتہائی کاری ہیں، رات ہوئی تو وہ اپنے زخموں کی تاب نہ لاسکا اور اس نے خودکشی کر لی، نبی ﷺ کو جب اس کی خبر ملی تو نبی ﷺ نے "اللہ اکبر" کہہ کر فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

پھر نبی ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ جنت میں صرف مسلمان آدمی ہی داخل ہو سکے گا اور اللہ

تعالیٰ اپنے اس دین کی مدد بعض اوقات کسی فاسق و فاجر آدمی سے بھی کروا لیتا ہے۔

(۸۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبِيرٌ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَمْنُ مَعَهُ يَدْعِي بِالْإِسْلَامِ إِنَّ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَفَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَدَّ عَلَى رِجَالٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ وَقَدْ انْتَحَرَ فَلَانَ فَقَتَلَ نَفْسَهُ [راجع: ۸۰۷۶]۔

(۸۰۷۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْلَمُونَ الشَّهِيدَ فَيَكْفُمُ قَالُوا مَنْ قِيلَ لِي سَبِيلَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ شَهِيدًا أَتَى إِذَا قَلِيلُ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِادَةٌ وَالْبُطْنُ شَهِادَةٌ وَالْعُرْقُ شَهِادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ شَهِادَةٌ وَالطَّاعُونَ شَهِادَةٌ [انظر: ۱۰۷۷۲]۔

(۸۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ”شہید“ کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو مارا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد کی تکمیل اللہ میں مارا جائیگا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، اور یا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور نفاس کی حالت میں عورت کا مرنا بھی شہادت ہے۔

(۸۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَظَلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَلَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا عَشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطُّ عَنْهُ عَشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ جَلِّ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطُّ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [راجع: ۷۹۹۹]۔

(۸۰۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تین گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اہی طرف سے الحمد للہ رب العالمین کہے، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تین گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۸۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي آخِرُ الزَّمَانِ يَظْهَرُ ذُو السُّوَيْفَتَيْنِ عَلَى الْكُفَّةِ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فَيَهْدِيهِمَا

(۸۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں دو چھوٹی چھوٹی ہڈیوں والا ایک آدمی خانہ کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور اسے منہدم کر دے گا۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذْ مِنْ أَمْنِي خَمْسَ خِصَالٍ فَيَعْمَلْ بِهِنَّ أَوْ يَعْلَمَهُنَّ مَنْ يَعْمَلْ بِهِنَّ قَالَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَخَذَ يَبْدِي فَقَدْ هُنَّ فِيهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَأَرْضَ بِنَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنَ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَاحِبًا لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكَيِّرِ الصَّحِيحَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الصَّحِيحِ تُبْهِمُ الْقُلُوبَ

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کون آدمی ہے جو مجھ سے پانچ باتیں حاصل کرے اور ان پر عمل کرے یا کم از کم کسی ایسے شخص کو بتا دے جو ان پر عمل کرے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کروں گا، نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہیں شمار کرنے لگے۔

- ① حرام کاموں سے بچو، سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔
- ② اللہ کی تقسیم پر راضی رہو، سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔
- ③ پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو، مومن بن جاؤ گے۔
- ④ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو، مسلمان بن جاؤ گے۔
- ⑤ کثرت سے نہ ہنسا کرو، کیونکہ کثرت سے ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةَ عَيْنَا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ فَأَنْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ نَزَلُوا ذِكْرُوا لِحَيٍّ مِنْ هَذِلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَبِعَوْهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامَ فَاغْتَصُوا أَثَارَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا مَنْزِلًا نَزَلُوهُ فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَى تَمْرِ تَوَدُّوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا مِنْ تَمْرِ يَنْزِلُ فَاغْتَصُوا أَثَارَهُمْ حَتَّى لِحَقُّوهُمْ فَلَمَّا أَحْسَنَهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَصْحَابُهُ لَحِقُوا إِلَى لَذْدِذٍ وَقَدْ جَاءَ الْقَوْمُ فَأَخَاطُوا بِهِمْ وَقَالُوا لَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمَا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ قَالَ فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ وَبَقِيَ خَبِيبُ بْنُ عَبْدِ وَرَيْدٍ وَرَيْدُ بْنُ الدَّيْنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَغْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِثَاقَ إِنْ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمَكُّوا مِنْهُمْ خَلُّوا أَوْتَارَ فَيَسِيهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوَّلُ الْعُدْرِ قَالُوا أَنْ بَصَحَبَهُمْ فَجَرَّوهُ قَالُوا أَنْ يَجْعَلَهُمْ قَضَرُوا عُنُقَهُ

فَانْطَلَقُوا بِخَبِيبِ بْنِ عَدِيِّ وَزَيْدِ بْنِ الدِّينَةِ حَتَّى بَاغَوْهُمَا بِمَكَّةَ فَأَشْتَرَى خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ بِنَ تَوْفَلٍ وَكَانَ قَدْ قُتِلَ الْحَارِثُ يَوْمَ بَدْرٍ فَهَكَكَ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَجْمَعُوا قَتْلَهُ اسْتَعَارَ مُوسَى مِنْ إِحْدَى بَنَاتِ الْحَارِثِ لِيَسْتَجِدَّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ فَكَانَتْ فَفَعَلْتُ عَنْ صَبِيٍّ لِي فَمَرَجَ إِلَيْهِ حَتَّى أَنَاةَ فَكَانَتْ فَاحْذَرَهُ فَوَضَعَهُ عَلَيَّ فِجْعِيهِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ فَرَعْتُ فَرَعًا عَرَفَهُ وَالْمُوسَى فِي يَدِهِ فَقَالَ اتَّخَشِنُ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ قَدْ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ مِنْ طِفْلِ عَسَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ نَمْرَةٌ وَإِنَّهُ لَمُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا كَانَ إِلَّا رَزَقًا رَزَقَهُ اللَّهُ يَاأَيُّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فَقَالَ دَعُونِي أَصْلِي رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَرَوْا مَا بِي خَرَجُوا مِنْ الْعَوْبِ لَزِدْتُ قَالَ وَكَانَ أَوَّلُ مَنْ سَرَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا مَا أَبَالِي خَيْرِ أَقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَيَّ أَحَى شَيْئًا كَانَ لِلَّهِ مُصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يَبَارِكْ عَلَيَّ أَوْصَالِ شَيْئٍ مَمْرَعٍ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَفَعَلَتْ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ إِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتُوا بَشِيرًا مِنْ جَسَدِهِ يَغُفِّرُ لَهُ وَكَانَ قَتْلُ عَظِيمًا مِنْ عَظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَهَكَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الظِّلِّ مِنَ الدَّائِرِ فَحَقَّتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ۱۷۹۱۰].

(۸۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہذہ میں جو عصفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنو لیمان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سو تیرا انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے مجھ پر بیڑہ کرکھائی تھیں جو بطور زادراہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی مجھوڑیں ہیں پھر وہ مجھوڑوں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہوئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتر آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الہی ہمارے نبی ﷺ کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن وینہ اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و امین دھن کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ خبیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے۔

توحیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استرا مانگا میں نے دے دیا۔ ضییب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھالیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ ضییب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بعد ازاں میں نے ضییب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انعمور کا ایک خوش ہاتھ میں لیے کھارہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں سیوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خدا داد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے ضییب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار ضییب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر لے چلے تو قتل ہونے سے قبل ضییب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دور کثمت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چوڑ دیا ضییب نے دور کثمت پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا نہ تھا کہنے لگے اے الہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

”اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پروا نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ رازا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کہنے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا“ اس کے بعد حارث کے بیٹے نے ضییب کو قتل کر دیا۔ حضرت ضییب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ ﷺ کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور ﷺ نے صحابہ ثلاثہ سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تاکہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زنبور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرمادیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَاحِقَةَ رُفْقَةً فِيهَا تَكَلِّبُ أَوْ تَجْرَسُ (راجع: ۷۰۶۱)۔

(۸۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتایا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۰۸۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمُ النَّاسُ أَشْرُ النَّفَاقَةِ (صحیحہ الحاکم ۱۰/۴)۔ قال الألبانی: صحیح (ابو داؤد: ۳۹۶۳)۔

(۸۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زنا کی پیداوار تین آدمیوں کا شر ہوتا ہے۔

(۸۰۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السَّحْمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَعَانِ بِالْيَعَارِ مِنْ بَيْنَهُمَا مَا لَمْ يَنْفَرَقَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا فِي خِيَارٍ (انظر: ۱۰۹۳)

(۸۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا یا یاع یا یاع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیچ خیار ہو۔

(۸۰۸۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعٍ آخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَنْشُرُطُ الْمَرْأَةُ حُلَاقِ أُنْثِيهَا لِيَسْتَفْرِغَ صَفْحَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا (انظر: ۱۰۳۵۱)

(۸۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے بیع پر اپنا بیع نہ بیچ دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اسے وہ لے کر رہے گا جو اللہ نے اس کے لئے لکھ دیا ہوگا۔

(۸۰۸۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقُرَجِيُّ بْنُ قُضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الْجُمَيْصِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمْرُكُمْ مَا عِشْتُ حَيًّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَطْعَمُ شُكْرَكَ وَأَكْثِرُ دُخْرَكَ وَأَتَّبِعْ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ (انظر: (ابو سعد المدنی) ابو سعد الحمصی: ۱۰۱۸۲)

(۸۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، اکثریت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۸۰۸۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا الْقُرَجِيُّ بْنُ قُضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْتَ شَيْءٌ سَمِعْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لَأَنْ فِيهَا طَبِيعَتُ أَبِيكَ آدَمَ وَفِيهَا الصُّغْفَةُ وَالْبَغْتَةُ وَفِيهَا الْبُطْنَةُ وَفِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا اسْتَجِيبَ لَهُ

(۸۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ جس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کو جس آدمی نے تسمیہ کیا ہے وہی آدمی، اسی دن صور بھونکا جائے گا، اسی میں مردے دوبارہ زندہ ہوں گے، اسی میں بکڑ ہوگی اور اس دن کی آخری تین ساعتیں ایسی ہیں کہ ان میں جو شخص اللہ سے دعا کرے، اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

(٨٨٩) حَقَّقْنَا يَحْيَىٰ بْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ وَحَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [إرواحه: ٧٧١٣].

(۸۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے پارہ و دگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیق نہیں کرتا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو قتل کرے۔

(٨٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى الْمُعْنَى وَاللَّفْظُ لَفْظُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيفٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَأَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَاسْتَنْجَيْتُمْ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ بِهِ

إسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابوداود: ٤٥٥، ابن ماجه: ٣٥٨، ٤٧٣، الضائي: ٤٥٠/١) انظر: ٨٩٠، ٩٨٦، ٩٨٧.

(۸۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، میں ایک برتن لے کر حاضر ہوا جس میں پانی تھا، نبی ﷺ نے استنجاء کیا، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رکھ کر اسے دھویا، پھر میں ایک دوسرا برتن لایا، نبی ﷺ نے اس سے وضو فرمایا۔

(٨٨٠٠) قَالَ أَبِي قَالَ أَسُوذُ يُعْنِي شَذَانٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا دَخَلَ الْعَلَاءُ اتَّبَعَهُ بِمَا فِي تَوْرٍ أَوْ فِي رَكْوَةٍ وَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۸۰۹۰م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا خَرِيفٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثَ أَمْرَيْنِ بِرُكْعَتَيِ الضُّحَى كُلَّ يَوْمٍ وَالْوَبْرَ قَبْلَ الْغُيُومِ وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَهَانِي عَنْ نَقَرَةِ كَنْفَرَةِ الذَّهَبِ وَالْقَعَاءِ الْكُكْلِ وَالْيَقَاتِ كَالْيَقَاتِ الثَّمَلِ [راجع: ٧٥٨٥].

(۸۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے غلیل غلام نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز و تہ پڑھنے کی، ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی، ③ اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور نماز نماز میں اذانیں دیکھنے، ہند کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوٹھیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۸.۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَقْرَبَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ. [انظر: ۹۲۲۳].

(۸۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ ایسی نعمتوں کے آثار اپنے بندے

پڑھئے۔

(۸۰۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جُمُوعَةٍ فَتُحْرَقَ بِهَا هَتَّى تَفْضَى إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ [صححه مسلم (۹۷۱)، وابن حبان (۳۱۶۶)]. [انظر: ۹۰۳۶، ۹۷۳۰، ۱۰۸۴۴].

(۸۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۸۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَبَّرُ بِكُنْيَتِي وَمَنْ أَكْتَسَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [انظر: ۹۸۶۳، ۹۸۶۴، ۹۹۳۵، ۹۸۹۵].

(۸۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۸۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ اذْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالِ دَخَلُوا رُخْفًا وَقُولُوا حِطَّةً قَالِ بَدَلُوا فَقَالُوا حِطَّةً لِي شِعْرَةً [صححه البخاری (۴۴۷۹)، ومسلم (۳۰۱۵)]. [انظر: ۸۲۱۳].

(۸۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد باری تعالیٰ "ادخلوا الباب سجدا" کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سریتوں کے بل گھٹتے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں "حطہ" (الہمی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے "حطہ لی شعیرہ" (گندم درکار ہے جو کے ساتھ)

(۸۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ [انظر: ۸۸۵۶، ۸۱۶۸].

(۸۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اذْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالِ دَخَلُوا رُخْفًا وَقُولُوا حِطَّةً قَالِ بَدَلُوا فَقَالُوا حِطَّةً لِي شِعْرَةً [صححه البخاری (۳۰۲۹)، ومسلم (۱۷۴۰)]. [انظر: ۸۱۳۸].

(۸۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جنگ کا نام "چال" رکھا ہے۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَازَكٍ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَضِيرِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ خَضِرًا لِأَنَّهُ جَلَسَ عَلَى قُرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَحْتَهُ تَهْتَزُّ خَضِرَاءَ | صححه البحار (۲- ۳۴) . [انظر: ۸۲۱۱].

(۸۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ انہیں ”خضر“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس برہنہ تھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر لہلہا نہ لگی۔

(٨٩٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرَّحْمَنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكََةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَجِيءُ الْحَبَشَةَ فَيَخْرَبُونَهُ خَرَابًا لَا يَبْنَعُ بَعْدَهُ أَبَدًا هُمْ الَّذِينَ يَسْتَعْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ٧٨٩٧].

(۸۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ جیسی آئیں گے اور اسے اسی طرح دیران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

صحیفہ ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ

(٨١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْأَحْرُورُ السَّائِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ أَهْلِهِمْ أَوْثَرُ الْكِتَابِ مِنْ قِلْتَانِ وَأَرْبَعِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي قَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ لِيُخْلَفُوا فِيهِ قَهْدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ بَعْجُ الْيَهُودِ عَدَا وَالتَّصَارَى بَعْدَ عَدِ [رواه: ٧٣٠٨].

(۸۱۰۰) امام بن مہدیؑ کہتے ہیں کہ یہ روایات ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہم سے بیان کی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمادی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا برسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(٨١:٦) وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا

وَأَجْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَيْلَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطْلُقُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبَنِيَانُ يَقُولُونَ
آلَا وَصَعَتْ هَاهُنَا لَيْلَةً فَيَسْمِعُ بَنِيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا اللَّيْلَةُ

(۸۱۰۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۸۱۰۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَظِلِي كَمَنَظِلِ زُجَلٍ اسْتَوْفَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَّاشُ وَهَذِهِ الدَّرَابُ الَّتِي يَقَعْنَ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجِزُهُنَّ وَيُعَلِّبُهُنَّ فَتَقَعْنَ فِيهَا قَالَ فَلَمَّا كُنْتُ مَنَظِلِي وَتَمَلَّكْتُمُكُمُ أَنَا أَحَدٌ بِحُجْرَتِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ فَنَقْلُوبُنِي فَتَقَعْنَ فِيهَا

(۸۱۰۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں ٹھنسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آ جائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۸۱۰۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنُّمُ وَالظُّلَّ فَإِنَّ الظُّلَّ الْكَذِبُ الْحَدِيثُ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۸۱۰۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھنا کہ تم اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، باہم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے مسابقت نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے قطع رحمی نہ کرو، اور ہندوگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۱۰۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ يَسْأَلُ رَبَّهُ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ (۸۱۰۳) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۸۱۰۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ يَتَعَالَوْنَ فِيكُمْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَقَالَ يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يُعْرَجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ كَيْفَ تَرَكْتُمُ عِبَادِي فَقَالُوا تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ وَآتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ [صححه مسلم (۶۲۲)۔]

(۸۱۰۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو باری باری تمہارے پاس آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کو آتے ہیں اور کچھ دن کو آتے ہیں، یہ فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے

درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۱۰۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَضَلَّةِ الْيَدَى صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحَدِّثِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه مسلم (۶۴۹)]۔ [انظر: ۸۲۲۹]۔

(۸۱۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نمازی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعا و مغفرت کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۸۱۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ قَبِلُوا إِلَيْهِ إِحْدَاهُمَا الْآخَرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه مسلم (۴۱۰)]۔

(۸۱۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہے اور فرشتے بھی اس پر آمین کہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۱۰۸) وَقَالَ بَشَاءُ وَجَلَّ يُسُوفُ بَذَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلَّتْ أَرْكَبُهَا قَالَ بَذَنَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيَلَّتْ أَرْكَبُهَا [صححه مسلم (۱۳۲۲)]، وابن حبان (۴۰۱۴)۔

(۸۱۰۸) اور نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو اُک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۸۱۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحَحْتُكُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه البخاری (۶۶۳۷)]۔

(۸۱۰۹) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آدھ بکام کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۸۱۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَئِبِ الْوُجْهَ [صححه البخاری (۲۵۵۹)]۔

(۸۱۱۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۱۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُكُمْ هَذِهِ مَا يُوقَدُ بِهِيَ آدَمُ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ تَكُنَّا لَكَايِفَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّهُا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِسَبْعٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا [صححه مسلم (۲۸۴۳)]۔

(۸۱۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے سوا اجزاء میں سے ایک جزء ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۸۱۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْكَ غَضَبِي

(۸۱۱۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو اپنی کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۱۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَّامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ وَلَا يَرْفُثْ فَإِنْ أَمَرُوْا قَاتِلَهُ أَوْ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

(۸۱۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی یہودیگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا کالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۱۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَذُرُّ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جِرَائِ فَالصَّيَّامُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

(۸۱۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا اور خواہش پر عمل کرنا ترک کر دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۸۱۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِالنَّارِ فَأَحْرَقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَاوْخَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةٌ وَاحِدَةٌ اصْصَحْهُ مَسْلَمٌ

(۲۲۴۱)، وابن حبان اثر الحديث (۵۶۴۷)۔

(۸۱۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انیس کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے بنانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وہی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۸۱۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنِ اشْتَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيُعْبَرُنِي وَلَا تَلْبِيبُ

أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَفْعُدُوا بَعْدِي [صحیح مسلم (۱۸۷۶)].

(۸۱۱۶) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راو خدا میں نکلنے والے کسی سریر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ انہیں سواری مہیا کر سکوں اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹے لیکن۔

(۸۱۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ تُسْتَجَابُ لَهُ وَأُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُوْحَىٰ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۸۱۱۷) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۱۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ لَمْ يُحِبَّ لِقَاءَ اللَّهِ لَمْ يُحِبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۸۱۱۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۸۱۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يُعَصِّينِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يُعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

(۸۱۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۸۱۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونُ بَيْنَكُمْ الْمَالُ وَيَبْيَضَ حَتَّى يُهْمَ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَتُهُ (۸۱۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم میں مال کی ریل جیل نہ ہو جائے، یہاں تک کہ مالدار آدمی ان لوگوں کو تلاش کرنے میں مگرمند ہوگا کہ جو اس کے مال کا صدقہ قبول کر لیں۔

(۸۱۲۱) وَقَالَ وَيَبْيَضُ الْعِلْمُ وَيَقْرِبُ الزَّمَانُ وَتُظْهِرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا الْهَرْجُ أَيُّهَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

(۸۱۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب علم اٹھایا جائے گا، زمانہ قریب آ جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۸۱۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتِيلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَيْنِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخاری (۳۶۰۹)، ومسلم (۱۵۷)، وابن حبان (۶۷۳۴)].

(۸۱۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم فتنوں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خونریزی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۸۱۲۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعِثَ دَجَالُونٌ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البخاری (۳۶۰۹)، ومسلم (۱۵۷)].

(۸۱۲۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۸۱۲۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا عَلَنَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [صححه البخاری (۴۶۳۶)، ومسلم (۱۵۷)].

(۸۱۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نئی نکتہ نہ لگائی ہو۔

(۸۱۲۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأَذُّبَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأَذُّبُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا قُوبَ بِهَا أَذْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوْبُّبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولُ لَهُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَنْكَلِ الرَّجُلُ إِنْ يَذْدَرِي كَيْفَ صَلَّى [صححه مسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۱۶۶۳)، وابن عزيمة (۳۹۲)].

(۸۱۲۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کرتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۸۱۲۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَمِينَ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَخْصُفُهَا نَفَقَةٌ سَحَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مِنْهُ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْصُفْ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرَفْتُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى

الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ [صححه البخاری (۷۶۱۹)، ومسلم (۹۹۳)، وابن حبان (۷۲۵)].

(۸۱۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا دانا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اس نے جب سے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے، کتنا خرچ کیا ہے لیکن اس کے دامن ہاتھ میں جو کچھ ہے، اس میں کوئی کمی نہیں آتی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں 'قبضہ' ہے جس سے وہ بلند کرتا اور جھکا رہا ہے۔

(۸۱۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَنْ يَرَانِي ثُمَّ لَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

(۸۱۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۸۱۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ كَسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كَسْرَى بَعْدَهُ وَقَبْضَرُ كَبِيلِكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَبْضَرُ بَعْدَهُ وَلَقَسْمُنْ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۳۰۲۷)، ومسلم (۲۹۱۸)].

(۸۱۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قبضہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قبضہ نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۸۱۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

(۸۱۲۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۱۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَوَكَّلْتُكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلُكُمُ الَّذِينَ مِنْ قَلْبِكُمْ بِسُؤْلِهِمْ وَأَخِيْلِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَبِذَا هُبْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتِمُّوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

(۸۱۲۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء ﷺ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۱۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَأَخَذْتُمْ حُجُبَ فَلَا يَصُحُّ يَوْمَئِذٍ

(۸۱۳۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب فجر کی نماز کے لئے اذان ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص جنبی ہو تو وہ اس دن کا روزہ نہ کرے۔

(۸۱۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَيَسْعُونَ أَسْمَاءً مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مِنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرَى يُحِبُّ الْوُفْرَ [راجع: ۷۶۱۲]۔

(۸۱۳۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سولہ یعنی نانوے اسماء مائے ایک کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۸۱۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَفَرُوا أَخَذَكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ فِيمَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ

(۸۱۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والا نظر آئے تو یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہئے۔

(۸۱۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهِّرُوا إِنَاءَ أَخِيكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يُغَسِّلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۵)]۔

(۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۸۱۳۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعْلُوا لِي بِعُزْمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ أُمُرَ رَجُلًا يَصَلِّيُ لِلنَّاسِ ثُمَّ نُحَرِّقُ بَيُوتًا عَلَى مَنْ فِيهَا [صححه مسلم (۶۵۲)]۔

(۸۱۳۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ میرے لئے لکڑیاں جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پر حادے، پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۸۱۳۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالزُّعْبِ وَأَوْرَيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ [صححه مسلم (۵۲۳)]۔

(۸۱۳۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا عرب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ معیشت کیا گیا ہے۔

(۸۱۳۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ نَعَلَ أَخِيكُمْ أَوْ شَرَاكَهُ فَلَا يَمْسُ بِهِ إِحْدَاهُمَا يَنْعَلُ وَالْآخَرَى حَالِيَةً يُنْعَلُفُهُمَا جَمِيعًا أَوْ يَنْعَلُهُمَا جَمِيعًا

(۸۱۳۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسم نوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی کر کے چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۸۱۳۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ أَكُنْ قَدَرْتُهُ لَهُ وَلَكِنَّهُ يَنْفِيهِ النَّذْرُ بِمَا قَدَرْتُهُ لَهُ يَسْتَعْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ يُلْزِمُنِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ أَتَانِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

(۸۱۳۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی،

البتہ اس منت کے ذریعے میں کجوس آدمی سے پیرہ نکلا لیتا ہوں، وہ مجھے منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے کل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۱۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِي أَنِيقُ أَنِيقُ عَلَيْكَ (صحیح مسلم ۹۹۳) (۸۱۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (اے ابن آدم!) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

(۸۱۳۸) وَاسْمَى الْفَعُورَ خَذَعَةَ [راجع، ۸۰۹۷]۔

(۸۱۳۸) اور نبی ﷺ نے جبک کا نام ”چال“ رکھا ہے۔

(۸۱۳۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَبْتَ عَنِّي

(۸۱۳۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطا کا رقرار دیتا ہوں۔

(۸۱۴۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَوْثِقُكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَا أَمْنُكُمْ مَوْءٍ إِلَّا خَايَرُ أَنْصَحُ حَيْثُ أَمِرْتُ

(۸۱۴۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں کچھ نہیں دیتا اور نہ ہی روکتا ہوں، میں تو خازن ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے وہاں رکھ دیتا ہوں۔ (۸۱۴۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَ بِهِ فَلَا تُخْلِفُوا عَلَيْهِ وَإِذَا كُفِّرُوا وَكَفِّرُوا وَإِذَا رُكِعَ فَأَرْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَاصْلُوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

(۸۱۴۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے تم امام سے اختلاف نہ کرو، جب وہ بخیر کہے تو تم بھی بخیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سميع اللہ لئن حمده کہے تو تم اللہم ربنا لك الحمد کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۱۴۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمُّ الصَّلَاةِ الْيُ الْإِمَامَةُ الصَّافِي مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ (۸۱۴۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں صفیں سیدھی رکھا کرو، کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۸۱۴۳) وَيَأْسَنَادُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَصْطَفَاكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَلُوْنِي عَلَى أَمْرٍ كَانَ لَكَ حَيْبٌ عَلَى أَنْ أَعْلَمَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اَخْلَقَ قَالَ فَحَاجَّ اٰدَمَ مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ

(۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں ہر چیز کا علم عطا فرمایا اور تمہیں اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۸۱۴۴) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيْ اَيُّوْبُ بَغْيَسِلُ عُرْمَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَعْبٍ فَجَعَلَ اَيُّوْبُ يَخْنِيْ فِيْ قُوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا اَيُّوْبُ اَلَمْ اَكُنْ اُغْنِيْكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى لِيْ عَنْ بَرَكَتِكَ (۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر ”جبکہ وہ کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے“ سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سینے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیوں نہیں پروردگار! لیکن آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۱۴۵) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقْتُ عَلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْفِرَاقَةُ وَكَانَ يَأْمُرُ بِدَائِيْهِ فُتْسَرَجُ وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ اَنْ تُسْرَجَ دَائِيْهِ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ اِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ

(۸۱۳۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام پر قرأت کو بلکا بھلکا کر دیا گیا تھا، چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسے کا کھم دیتے اور زین کسے جانے سے پہلے اپنی کتاب (زبور) پڑھ لیا کرتے تھے اور وہ صرف اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

(۸۱۴۶) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوِيَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ جُزْءًا مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [صححه مسلم (۲۲۶۳)]

(۸۱۳۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھ یا پانچ اجزاء ہے۔

(۸۱۴۷) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَلَمْ الضَّعِيْفُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارِدُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيْرِ (۸۱۳۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور حقور نے زیادہ افراد کو سلام کریں۔

(۸۱۴۸) وَيَبَاسُنَادِيْهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَزَالُ اَقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوْا مَتْنِيْ اَمْوَالَهُمْ وَاَنْفُسَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَجَسَدَهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ لا ایلہ الا اللہ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، ہوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۱۴۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لِقَابَتِ النَّارِ أُورِثَتْ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ لِمَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا مُعْتَقَاءُ النَّاسِ سَفَلْتُهُمْ وَغَرَّتْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَةٌ أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أَعْدَبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مَلَاَمَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِجْلَهُ فَقُولُ قَطُ قَطُ قَطُ أَيْ حَسْبِي فَهَذَا تَمْتَلِي وَيُزَوَّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا [صححه البخارى (٤٨٥٠)، ومسلم (٢٨٤٦)، وابن حبان (٧٤٤٧)].

(۸۱۴۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا تصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اور جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا تصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھروسہ کروں گا، جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جا تا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سب کرایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۸۱۵۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُزِرْ (اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص چھڑوں سے استجماء کرے، تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۱۵۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَفْعَلَ حَسَنَةً فَلَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَفْعَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَلَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِعَشْرَةِ امْتَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَفْعَلَ سَيِّئَةً فَلَا أَغْفِرُهَا مَا لَمْ يَفْعَلَهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَلَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا

(۸۱۵۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو میں اسے ایک نیکی لکھتا ہوں، پھر اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اسے دس نیکیاں لکھ لیتا ہوں اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے نہیں لکھتا، اگر وہ گناہ کر مگر نہ کرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھتا ہوں۔

(۸۱۵۲) وَيَا سَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَوَّطَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ آسمان اور زمین سے بہتر ہے۔

(۸۱۵۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعِدِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ تَمَنٍّ وَتَمَنَّى يَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَيْتَ يَقُولُ نَعَمْ يَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

(۸۱۵۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کا مرتبہ یہ ہوگا کہ اس سے کہا جائے گا کہ تو اپنی خواہشات بیان کر، وہ اپنی تمنائیں بیان کرے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تیری ساری تمنائیں پوری ہو گئیں؟ وہ کہے گا جی ہاں، تو حکم ہوگا کہ تو نے جنتی تمنائیں ظاہر کیں، وہ بھی تجھے عطا ہوں گی اور اتنی ہی مزید عطا ہوں گی۔

(۸۱۵۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهَجْرَةُ كُنْتُ امْرَأًا مِّنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ يَنْدِفِعُ النَّاسُ فِي شُعْبَةٍ أَوْ لِي وَإِذِ الْوَيْلُ لِلْأَنْصَارِ فِي شُعْبَةٍ لَا تَنْدَفِعُ فِي شُعْبِهِمْ

(۸۱۵۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۸۱۵۵) وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَالِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْضِرَ الْخُمْرُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخْنُ أَنْثَىٰ زَوْجَهَا الذَّهْرَ

(۸۱۵۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو زخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۱۵۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَىٰ صُوْرَتِهِ طَوْلُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا قَلَمًا خَلَقَهُ قَالَ لَهُ أَذْهَبْ لَسَلَّمَ عَلَىٰ أَوْلِيكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ وَاسْتَمِعْ مَا يُحْيِيوْنَكَ فَإِنِّي أَنَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَلَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَزَادُوهُ رَحْمَةً اللَّهُ قَالَ كُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَىٰ صُوْرَةِ آدَمَ وَطَوْلُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا قَلَمٌ يَزُلُ بِنَقْصِ الْخَلْقِ بَعْدَ حَتَّىٰ الْآنَ

(۸۱۵۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم ﷺ کی تخلیق اپنی صورت پر فرمائی، ان کا قد ساٹھ گز لمبا رکھا اور تخلیق کے بعد ان سے فرمایا اس جماعت کے پاس ”جو فرشتوں پر مشتمل ایک جگہ بیٹھی ہوئی تھی“ جاؤ اور انہیں سلام کرو، اور وہ جو جواب دیں اسے توجہ سے سنو، کیونکہ وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا باہمی ملاقات کے وقت افتتاحی کلام ہوگا، چنانچہ حضرت آدم ﷺ نے وہاں جا کر السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، فرشتوں نے جواباً کہا ”السلام علیک ورحمة اللہ“ گویا انہوں نے وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کر دیا، اب ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا، وہ حضرت آدم ﷺ کی شکل و صورت پر ہوگا اور اس کا قد ساٹھ گز لمبا ہوگا، دنیا میں البتہ حضرت آدم ﷺ کے بعد مخلوق کا قد مسلسل مختار رہا یہاں تک کہ اس صورت حال پر پہنچا (جو ہم دیکھ رہے ہیں)

(۸۱۵۷) وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَالِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَىٰ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّنَكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَىٰ عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ فَقَالَهَا قَالَ لَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَىٰ عَبْدِكَ لَا يَرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَا عَيْنِي قَالَ لَرَدَّ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَرْجِعْ إِلَىٰ عَبْدِي فَقُلْ الْحَيَاةُ تَرِيدُ لِإِنْ كُنْتُ تَرِيدُ الْحَيَاةَ فَصَحَّ يَدُكَ عَلَىٰ مَنِّي قُلْ قَلَمًا تَوَارِثَ يَدَيْكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ

ثُمَّ قَالَ قَدْ تَمَوْتُ قَالَ فَلَا تَنْ مِنَ قُرَيْبٍ قَالَ رَبِّ أَذْنِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ زُمَيْةً يَحْجَرُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَنْبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكُجَيْبِ الْأَحْمَرِ (۸۱۵۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا ملک الموت کو حضرت موسیٰ ﷺ کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ ﷺ نے ایک مہانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اور اس نے میری آنکھ بھی پھوڑ دی، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر ایک زندگی کے خواہاں ہیں تو ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ ﷺ نے پوچھا کہ اسے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ ﷺ نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر بھیجنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو جہیں راستے کی جانب ایک سرخ نیلے کے نیچے حضرت موسیٰ ﷺ کی قبر دکھاتا۔

(۸۱۵۸) وَيَأْتِيهِمْ قَالٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاءَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوَاءِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَخَذَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ أَذَرُ قَالَ فَلَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَقَرَأَ الْحَجَرُ بِقُرْبِ مُوسَى قَالَ فَجَمَعَ مُوسَى يَأْمُرُهُ يَقُولُ قَوْلِي حَجَرُ قَوْلِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوَاءِ مُوسَى وَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى مِنْ بَأْسِ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدَ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ فَاخَذَ ثَوْبَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّ بِالْحَجَرِ نَذْبًا سِتَّةً أَوْ سَبْعَةً ضَرْبُ مُوسَى بِالْحَجَرِ

(۸۱۵۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ ﷺ تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ کہنے لگے بخدا! انہیں ہمارے ساتھ غسل کرنے میں صرف اس وجہ سے رکاوٹ ہوتی ہے کہ ان کے غدد پھولے ہوئے ہیں، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ ﷺ غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ ﷺ اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی نظر حضرت موسیٰ ﷺ کی شرمگاہ پر پڑ گئی اور وہ کہنے لگے کہ واللہ! موسیٰ میں تو کوئی عیب نہیں ہے، وہیں وہ پتھر بھی رک گیا، حضرت موسیٰ ﷺ نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ ﷺ کی ماری کی وجہ سے چھ سات نشان پڑ گئے تھے۔

(۸۱۵۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ عُمْرَةِ الْفَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ

(۸۱۵۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا مادرِ ماری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مادرِ ماری تول کی مادرِ ماری ہوتی ہے۔
(۸۱۶۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الظُّلُمِ مِثْلَ الْغَيْثِ وَإِذَا اتَّبَعْتَ أَخَذْتُكُمْ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَتَّبِعُوا (راجع: ۷۰۳۲)۔

(۸۱۶۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مادرِ آدمی کا نال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مادر کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۱۶۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغِيْظُ رَجُلًا عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخِيْثُهُ وَأَغِيْظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسَمِّي مَلِكًا الْأَمْلَاقَ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (صحیحہ مسلم ۲۱۴۳)۔

(۸۱۶۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہِ خداوندی میں سب سے حقیر اور ناپسندیدہ نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلاتا ہے، حالانکہ اصل حکومت تو اللہ کی ہے۔

(۸۱۶۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَتَخَتَّرُ فِي بُرْدَيْنِ وَقَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ خُسِفَتْ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا حَتَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ (صحیحہ مسلم ۲۰۸۸)۔

(۸۱۶۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے تاز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے آپ پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۸۱۶۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ عَلِّيٍّ عُبَيْدِي (انظر: ۹۷۴۸)۔
(۸۱۶۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(۸۱۶۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيَهُ وَيَنْصَرَانِيَهُ كَمَا تَنْجُوْنَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُوْنَ فِيهَا جَذْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدُوْنَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ (صحیحہ البخاری ۶۵۹۹) و مسلم (۲۶۵۸)۔

(۸۱۶۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی کٹھا محسوس کرتے ہو؟ الیہ کہ تم خود ہی اس کی ناک کاٹ دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ بچے جو بچپن میں ہی مر جاتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۸۱۶۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يَرْكَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ قَالَ عَظْمُ الذَّنْبِ

(۸۱۶۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جسمِ انسانی میں ایک ہڈی ایسی ہے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی، اس سے انسان کو قیامت کے دن

جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون سی ہڈی ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا ریڑھ کی ہڈی۔

(۸۱۶۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنْمْ وَالْوَصَالُ إِنَّا كُنْمْ قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَنْتُمْ فِي ذَاكُمْ مِنْكُمْ إِنِّي أَبِيتُ بِطُعْمِي رُبِّي وَسَقِيْنِي فَأَكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ [صححه البخاری (۱۹۶۶)، وابن حبان (۳۵۷۵)].

(۸۱۶۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دوسرے فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۱۶۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْوُضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا إِنَّهُ لَا يَذْهَبُ أَحَدُكُمْ إِلَيْنَ بِأَنْتَ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)].

(۸۱۶۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے وضو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۸۱۶۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سَلَامَةٍ مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلُّ يَوْمٍ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى ذَاتِهِ تَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ مَنَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَقَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَقَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتَمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۲۷۰۷)، وابن حبان (۳۲۸۱)، ومسلم (۱۰۰۹)، وابن عزيمة: (۱۴۹۴)]. [راجع: ۱۸۰۹۶].

(۸۱۶۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا انسان کے ہر عضو پر صدقہ ہے، اور یہ حکم روزانہ کا ہے جب تک سورج طلوع ہوتا رہے، نیز فرمایا کہ دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا بھی صدقہ ہے، کسی کو جانور پر سوار ہونے میں مدد فرما کرنا یا اس پر کسی کا سامان لادنا بھی صدقہ ہے، اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے۔

(۸۱۶۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبَّ النَّعِيمِ لَمْ يَعْطِ حَقَّهَا تَسَلَّطَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحِيطٌ وَجْهَهُ بِأَحْقَاقِهَا [صححه البخاری (۶۹۵۸)].

(۸۱۶۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو بکریوں کا مالک ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، قیامت کے دن ان بکریوں کو اس پر مسلط کر دیا جائے گا جو اس کے چہرے کو اپنے کمرؤں سے روندتی ہوں گی۔

(۸۱۷۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزٌ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعًا قَالَ وَيَوْمَ مِنْهُ

(۸۱۷۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک کے تھنوں میں پانی ڈال کر اسے اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔

(۸۱۸۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدًا عِنْدِي ذَهَبًا لَأَخْبَيْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَنِي عَلَى ثَلَاثِ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّي لَيْسَ خَيْرًا مِنْ صَدَقَةٍ فِي ذَنْبِي عَلَى

(۸۱۸۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے رک لوں۔

(۸۱۸۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَانَكُمْ الصَّانِعُ بِطَعَامِكُمْ فَلَا تُغْنِي عَنْكُمْ عَنَاءُ حَرِّهِ وَذَخَائِهِ فَادْعُوهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَكُمْ وَإِلَّا فَلَلْقَمُوهُ فِي يَدِهِ

(۸۱۸۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں گرمی سردی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۸۱۸۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ أَسَى رَيْتَكَ أَطِيعَ رَيْتَكَ وَطَرْدَ رَيْتَكَ وَلَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ دَبِيَّ وَلَا يَقْبَلُ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمِيئِي وَلَا يَقْبَلُ فَتَايَ فَتَايَ وَغُلَامِي

(۸۱۸۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پاؤ، اپنے رب کو کھانا کھلاؤ، اپنے رب کو وضو کرو، اسی طرح کوئی شخص اپنے آقا کو ”میرا رب“ نہ کہے، بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امی“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۸۱۸۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمَرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَنْصُقُونَ وَلَا يَنْفُلُونَ فِيهَا وَلَا يَتَخَفَطُونَ فِيهَا وَلَا يَتَقَوَّطُونَ فِيهَا آيَتُهُمْ وَأَمْسَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَمَجَامِيرُهُمُ الْكَافُورَةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يَرَى مَخَّ سَاقِيَهُمَا مِنْ زَوَّاءِ اللَّحْمِ مِنْ الْحَمَنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبٍ وَاحِدٍ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بِكُرَّةٍ وَعَشِيًّا صَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ

(۳۳۲۷)، ومسلم (۲۸۳۴)، وابن حبان (۷۴۳۶)/۱۶]]۔

(۸۱۸۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، یہ لوگ پیہشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں اور برتن سونے کے ہوں گے، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا حسن کی وجہ سے گوشت سے پہرہ نظر آئے گا، ان کے درمیان کوئی اختلاف اور بغض

نہیں ہوگا، ان سب کے دل قلب واحد کی طرح ہوں گے، اور وہ صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہوں گے۔

(۸۱۸۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَتَى الْمُؤْمِنِينَ آذِنَتُهُ أَوْ شَفَعَتُهُ أَوْ جَلَدَتُهُ أَوْ لَعَنَتُهُ فَأَجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تَقْرَبُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۱۸۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے طے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنادے۔

(۸۱۸۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْفَنَائِمُ لِمَنْ قَبْلَنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَعَنَ بَيْنَنَا [انظر: ۸۲۲۱]۔

(۸۱۸۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لئے مال غنیمت کو استعمال کرنا حلال قرار نہیں دیا گیا، لیکن اللہ نے جب ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا تو اسے ہمارے لیے حلال قرار دے دیا۔

(۸۱۸۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ النَّارَ امْرَأَةً مِنْ جَزَاءِ هِرَّةٍ لَهَا رَتَلُهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَرْقُمُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزَلًا [صححه مسلم (۲۲۴۳)]۔

(۸۱۸۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے ہاندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا یا اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کپڑے کو کھائے۔

(۸۱۸۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ سَارِقٌ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي زَانٌ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ يَعْنِي الْخَمْرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ وَلَا يَنْتَهَبُ أَحَدُكُمْ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهَبُهَا مُؤْمِنٌ وَلَا يَحِلُّ أَحَدُكُمْ حِينَ يَحِلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِنَّا نَكْفِيكُمْ بِهَا نَكْمًا

(۸۱۸۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے تم میں سے کوئی شخص کوئی عمدہ چیز "جس کی طرف لوگ نگاہیں اٹھا کر دیکھیں" لوٹنے وقت مؤمن نہیں ہوتا، اور تم میں سے کوئی شخص خیانت کرتے وقت مؤمن نہیں رہتا اس لئے ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۸۱۸۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا يَبُودُ دَعْوِي وَلَا نَصْرَائِي وَمَاتَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ

(۸۱۸۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اس امت میں یا کسی

یہودی اور عیسائی کو میرا لکھ پیچھے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔
(۸۸۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلْقَوْمِ وَالصَّفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [صححه مسلم (۴۲۲)]
(۸۱۸۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد متقدمیوں کے لئے ہے اور اتنی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۱۹۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عِلْمٍ يَكْتُمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَنْجِعُو دَمًا لَوْلَا لَوْلَا اللَّهُمَّ وَالْعَرُفُ عَرُفُ الْمُسْلِمِ قَالَ أَبِي بَعْنِي الْعَرُفُ الرِّيحُ [صححه البخاری (۲۴۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۰) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کی شخص کو کوئی رخصت گناہ ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تردد تازہ ہو گا جیسے رخصت گناہ کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہو گا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۱۹۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ النَّمْرَةَ سَاطِعَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْكَعُهَا لِأَكْلُهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأَلْقِيهَا وَلَا أَكْلُهَا [صححه البخاری (۲۴۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! جب میں اپنے گھر واپس جاتا ہوں اور مجھے اپنے بستر پر یا گھر کے اندر کوئی کھجور گری پڑی نظر آتی ہے تو میں اسے کھانے کے لئے اٹھا لیتا ہوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہیں یہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے ایک طرف رکھ دیتا ہوں۔

(۸۱۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُونَ تَسْتَفْتُونَ حَتَّى يَقُولَ أَحَدُكُمْ هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ تم میں سے بعض لوگ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کس نے پیدا کیا؟
(۸۱۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلْجَأَ أَحَدُكُمْ بِمِجْنَةٍ إِلَى أَهْلِهِ أَنْتُمْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَقَارِئَةِ النَّبِيِّ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: (۷۷۲۹)].

(۸۱۹۳) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کا گناہ ہے "جس کا اسے حکم دیا گیا ہے" زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۸۱۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُكْرِهَ الْإِنْسَانُ عَلَى التَّجَمُّعِ وَأَسْتَحْبَّهَا فَلْيُسْتَحَبَّهَا عَلَيْهِمَا
(۸۱۹۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب دوا دمیوں کو قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اور دونوں قسم کھانا چاہیں تو قرعہ اندازی کر لینی چاہئے۔

(۸۱۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَخَذْتُمْ اشْتَرَى لِفَعَةٍ مُصْرَاةً أَوْ شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنَّمَا يَرْحَى وَإِلَّا فَلْيُرْ دَهَا وَصَاعًا مِنْ تَعْمُرٍ (۸۱۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (جو کے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع بھجور بھی دے۔

(۸۱۹۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْخُ عَلَى حُبِّ النَّسَبِ طُولِ الْحَيَاةِ وَخُفْرَةِ الْعَمَالِ (۸۱۹۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا بڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت پید ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔
(۸۱۹۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسَّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَخَذَ لَعْلَ الشَّيْطَانِ يَنْزِعَ لِي يَدِهِ فَيَقَعُ لِي خُفْرَةٌ مِنْ نَارٍ [صححه البخاری (۷۰۷۲) و مسلم (۲۶۱۷) وابن حبان (۵۹۴۸)] (۸۱۹۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ہو سکتا ہے شیطان اس کے ہاتھ سے اسے جھین لے اور وہ آدمی جہنم کے گڑھے میں جا کرے۔

(۸۱۹۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْمٍ لَقِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَنِينٌ يُشِيرُ إِلَى رَبِّهِ [صححه البخاری (۴۰۷۳) و مسلم (۱۷۹۳)] (۸۱۹۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوا جنہوں نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے ساتھ ایسا کیا، اس وقت نبی ﷺ اپنے سامنے کے چار دانتوں کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔

(۸۱۹۸) وَقَالَ اخْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي سَبِيلِ اللَّهِ (۸۱۹۸) اور فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو۔
(۸۱۹۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحِبُّ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيئُهُ مِنَ الزَّانَا أَذْوَكَ لَا مَعَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنْهَاطُ النَّظَرِ وَيَصْدَفُهَا الْأَغْرَاضُ وَاللِّسَانُ زِنْهَاطُ النُّطْقِ وَالْقَلْبُ التَّمَنَّى وَالْفَرْجُ يَصْدُقُ مَا لَمْ يَمُحَّدُ (۸۱۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لاعمال پاکر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا لٹس تنہا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۲۰۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قُرْبَى اتَّبَعُوا قَالَقْنُمُ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَإِنَّمَا قُرْبَى عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ حُمُسَهَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ (۸۲۰۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس بستی میں تم داخل ہوئے اور وہاں کچھ عرصہ اقامت کی، اس کی حق کے بعد مال غنیمت میں تمہارا حصہ ہے، اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے، تو اس کا ٹکس اللہ اور اس کے رسول کا ہے، پھر تمہارا ہے۔

(۸۲.۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَثْنَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعِشْرَتِهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ (۸۲.۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے اسلام میں حسن پیدا ہو جائے تو ہر وہ نیکی جو وہ کرتا ہے، اس کے بدلے میں دس سے لے کر سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے اور ہر وہ گناہ جو اس سے سرزد ہوتا ہے، وہ صرف اتنا ہی لکھا جاتا ہے تا آنکہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(۸۲.۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ وَفِيهِمُ السَّقِيمَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ (۸۲.۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تم نماز پڑھا کرو تو جتنی مرضی طویل کر لیا کرو۔

(۸۲.۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا لَا تُكْتَبُهَا لَهُ بِعِشْرَتِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَاتُكْتَبُهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَايَ (۸۲.۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا فرشتے عرض کرتے ہیں پروردگار! آپ کا فلاں بندہ گناہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے، اللہ ”بادو بدکے اسے خوب دیکھ رہا ہوتا ہے“ فرشتے سے فرماتا ہے کہ اس کی نگرانی کرتے رہو، اگر یہ گناہ کر بیٹھے تو صرف اتنا ہی لکھنا جتنا اس نے کیا اور اگر گناہ چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دینا کیونکہ اس نے گناہ میری وجہ سے چھوڑا ہے۔

(۸۲.۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَكْذِبُنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَتَشْتَمِينِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَكُذِّبْتُ بِمَا يَأْتِي أَنْ يَقُولَ قُلْنَ يُعِيدُنَا كَمَا بَدَأْنَا وَأَمَّا شَنْعُهُمْ إِيَّائِي يَقُولُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفْرًا أَحَدٌ (۸۲.۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرتا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہتا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صمد (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جتنا اور نہ اسے کسی نے جنم دیا اور نہ ہی کوئی میرا ہمسرہ ہے۔

(۸۲.۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْرُدُوا مِنَ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فِتْنٍ جَهَنَّمِ صَحْحٌ (۸۲.۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی فتن کی طرح کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو خنڈا کر کے پڑھا کرو۔

مسلم (۶۱۵)۔

(۸۲۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو ”حدیث“ لاحق ہو جائے، اللہ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وضو کر لے۔
(۸۲۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَلْتَوَهَّأُوا وَانْتُمْ تَمْسُونَ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا [صحیح مسلم (۶۰۲)۔]

(۸۲۰۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے پکارا جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۲۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْحَلُ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقْتُلُ هَذَا فَسَلِّحُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْآخَرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يَجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُشْهِدُ [صحیح مسلم (۱۸۹۰)۔]

(۸۲۰۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کس طرح؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی تو شہید ہو کر جنت میں داخل ہو گیا، پھر اللہ نے دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر اسے بھی اسلام کی طرف ہدایت دے دی، اور وہ بھی راہِ خدا میں جہاد کر کے شہید ہو جائے۔

(۸۲۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ (۸۲۰۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیج دے۔

(۸۲۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِي وَاحِدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ يَا أَبَا بَكْرٍ أَفْضَلُ بَعْضُ هَذَا الْحَدِيثِ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ حُسْنُ هَذَا الْحَدِيثِ وَجَوْدَتُهُ قَالَ نَعَمْ (۸۲۱۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۸۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْمَ خَصِيراً إِلَّا أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى قُرْوَةٍ بَيْضَاءٍ فَوَإِذَا هِيَ تَهْتَزُّ خَضِرَاءُ الْقُرْوَةِ الْحَشِيشُ الْبَيْضُ وَمَا يُشِيهُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّ هَذَا تَفْسِيرًا مِنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(۸۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت خضر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ انہیں ”خضر“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر لہلہانے لگی۔

(۸۲۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى الْمُسْبِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۸۲۱۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ شخصوں سے نیچے خلوار لٹکانے والے پر نظر نہیں فرمائے گا۔

(۸۲۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَيْسَ إِسْرَائِيلَ اذْخُلُوا الْبَابَ سُحَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرَ لَكُمْ

عَطَايَاكُمْ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلُوا الْبَابَ يُزْخَفُونَ عَلَى أَسْطَاهِهِمْ وَقَالُوا حَتَّىٰ هِيَ شَعْرَةٌ

(۸۲۱۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد باری تعالیٰ اذْخُلُوا الْبَابَ سُحَّدًا کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھستے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں "حِطَّة" (الہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے حَتَّىٰ هِيَ شَعْرَةٌ (جو کے دانے درکار ہیں)

(۸۲۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَجْعَمَ الْقُرْآنَ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَنْدِرْ مَا يَقُولُ فَلْيَضْحَكْ

(۸۲۱۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو اور اس کی زبان پر قرآن نہ چڑھ رہا ہو اور اسے یہ پتہ ہی نہ چل رہا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے (نیز کا اتنا اثر ہو) تو اسے دوبارہ لیٹ جانا چاہئے۔

(۸۲۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ ابْنُ آدَمَ يَا عِيبَةَ الدَّهْرِ إِنِّي آتَا الدَّهْرُ أُرْسِلُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِيَا إِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

(۸۲۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس سمیٹ لوں گا۔

(۸۲۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ مَا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يَتَوَكَّى بِحُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ وَصَحَابَةِ سَيِّدِهِ نِعْمًا لَّهُ

(۸۲۱۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ اسے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے۔

(۸۲۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَا يَضُكُّ أَمَامَهُ فَإِنَّهُ مَنَاجٍ إِلَيْهِ مَا دَامَ فِي مَضَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكَ وَلَكِنْ لِيَضُكُّ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

(۸۲۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو سامنے کی طرف نہ تھو کے کیونکہ جب تک وہ اپنے مصلیٰ پر رہتا ہے، اللہ سے مناجات کرتا رہتا ہے اور نہ ہی دائیں جانب تھو کے کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھو کرنا چاہئے، اور بعد میں اسے مٹی میں ملا دے۔

(۸۲۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ لِلنَّاسِ انْصَبُوا وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ فَقَدْ أَتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(۸۲۱۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۸۲۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَاَيْكُمْ مَا تَرَكَ ذِيْنًا اَوْ صَبْعَةً لَا ذُعُوْنِيْ فَاَنَا وَابْنُكُمْ مَا تَرَكَ مَا لَا فَلَْيُرِثْ مَا لَهٗ عَصِيْتُهُ مَنْ كَانَ

(۸۲۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں کتاب اللہ کے مطابق تمام مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں لہذا تم میں سے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی ادا بھی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔

(۸۲۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِيْ لِتَعْرِضَ الْمَسْأَلَةَ اِنَّهٗ يَفْعَلُ مَا شَاءَ لَا مُكْرَهَ لَهٗ

(۸۲۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، یا مجھے رزق دے دے، بلکہ چٹکی اور یقین کے ساتھ دعا کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۸۲۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنَ النَّبِيِّۦ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتَّبِعْنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بَضْعٌ اِمْرًا وَّهُوَ يَرِيْدُ اَنْ يَّبْنِيْ بِهَا وَلَمْ يَبْنِ وَلَا اَحَدٌ قَدْ بَنَى بُنْيَانًا وَلَمَّْا يَرْفَعْ سُقْفَهَا وَلَا اَحَدٌ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا اَوْ خِلْفًا وَهُوَ يَنْتَظِرُ اَوْ لَا ذَهَابًا فَقَزَا فِدَنًا مِنَ الْقَرْيَةِ حِيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اَوْ قَرِيْبًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اَنْتِ مَأْمُوْرَةٌ وَاَنَا مَأْمُوْرٌ اَللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَعَبَسَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَجَعَلُوْا مَا غِيْمُوا فَاَقْبَلَتْ النَّارُ لِنَاكَلِهٖ فَلَا بُدَّ اَنْ تَطْعَمَ فَقَالَ فَيُكْمُ غُلُوْلٌ فَلْيَبَايَعْنِيْ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ رَّجُلٌ قَبَايَعُوْهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فَيُكْمُ الْغُلُوْلُ فَلْيَبَايَعْنِيْ قَبِيْلَتِكَ قَبَايَعَتْهُ قَبِيْلَتُهُ قَالَ فَلَصِقَ بِيَدِ رَجُلَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فَيُكْمُ الْغُلُوْلُ اَنْتُمْ غَلَلْتُمْ فَاَخْرَجُوْا لَهٗ مِثْلَ رَاسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوْهُ فِي الْعَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيْدِ فَاَقْبَلَتْ النَّارُ فَكَانَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْعَنَانُ لِحَدِيْ مِنْ قَبْلِنَا ذٰلِكَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَاٰى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَبَّحَهَا لَنَا رَاجِعًا: ۱۸۱۸۰]

(۸۲۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی جہاد کے لئے روانہ ہوئے، انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے ساتھ وہ آدمی نہ جائے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہو، ابھی تک رخصتی نہ ہوئی ہو اور وہ اب رخصتی چاہتا ہو، یا وہ آدمی جس نے کوئی عمارت تعمیر کی ہو، مگر ابھی تک اس کی چھت نہ ڈالی ہو، یا وہ آدمی جس نے بکریاں یا امید کی اونٹیاں خریدی ہو اور وہ ان کے یہاں بچے پیدا ہونے کا منتظر ہو، یہ کہہ کر وہ روانہ ہوئے اور نماز عصر کے وقت یا اس کے قریب قریب اس بستی میں پہنچے (جہاں انہوں نے دشمن سے جنگ کرنا تھی)۔

انہوں نے سورج سے کہا کہ تو بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے اور میں بھی اللہ کے حکم کا پابند ہوں، اے اللہ! اسے کچھ دیر کے لئے اپنی جگہ پر مجبوس فرما دے، چنانچہ سورج اپنی جگہ ٹھہرا رہا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں فتح سے ہمکنار کر دیا، انہوں نے مال

نہیت اکھا کیا، آگ اسے جلانے کے لئے آئی لیکن اسے جلایا نہیں، پیغمبر وقت نے فرمایا تم میں سے کسی نے مال نہیت میں خیانت کی ہے، اس لئے ہر قبیلہ کا ایک ایک آدمی آکر میرے ہاتھ پر بیعت کرے، سب لوگوں نے بیعت کی تو ایک آدمی کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے ساتھ چپک گیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے قبیلہ میں سے کسی نے خیانت کی ہے اس لئے تمہارے قبیلہ کے لوگ آکر میرے ہاتھ پر بیعت کریں۔

چنانچہ اس آدمی کے قبیلہ والوں نے آکر بیعت کی، ان میں سے دو تین آدمیوں کے ہاتھ ان کے ساتھ چپک گئے، انہوں نے فرمایا کہ تم ہی نے مال نہیت میں خیانت کی ہے، چنانچہ انہوں نے گائے کی سری کے برابر سونا نکالا اور اسے مال نہیت میں ڈال دیا جو ایک چوہرے پر جمع تھا، آگ آئی اور اسے کھا گئی، ہم سے پہلے کسی کے لئے مال نہیت کو استعمال کرنا حلال نہ تھا، یہ تو اللہ نے ہماری کمزوری اور عاجزی دیکھی تو ہمارے لیے اسے حلال کر دیا۔

(۸۲۲۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أُمَّيْ أُنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقَى النَّاسَ فَاتَّابِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرِفَهُ حَتَّى نَزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعُفٌ قَالَ فَاتَّابِي ابْنُ الْخَطَّابِ وَاللَّهِ بَغْفِرُ لَهُ فَأَخَذَهَا مِنْي فَلَمْ يَنْزِعْ رَجُلٌ حَتَّى قَوْلَى النَّاسِ وَالْحَوْضُ يَنْفَجِرُ

(۸۲۲۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے بعد کسی آدمی کو ڈول کھینچنے کی نوبت نہیں آئی، یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو کر چلے گئے، اور حوض میں سے پانی ابھی بھی ابل رہا تھا۔

(۸۲۲۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرُومُ السَّاعَةَ حَتَّى تَقَاتِلُوا خُورَ وَكُرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمْرُ الْوُجُوهِ فَطَسَ النَّوْفَ صَغَارَ الْأَغْنَى كَانَ وَجُوهُهُمْ الْمَمَانُ الْمُطْرَقَةُ

(۸۲۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم خور اور کرمان ”جو بھٹیوں کی ایک قوم ہے“ سے جنگ نہ کرو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چمپی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چمپی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۸۲۲۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرُومُ السَّاعَةَ حَتَّى تَقَاتِلُوا أَفْرَامًا يَعْالَهُمُ الشَّعْرُ (۸۲۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۸۲۲۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَاءُ وَالْفَخْرُ لِي أَهْلُ الْخَيْلِ وَالْيَبِلُ وَالسَّكِينَةُ لِي أَهْلُ الْغَنَمِ

(۸۲۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا: کبر اور فخر کوڑے اور کوٹ والوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے۔
(۸۲۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِهِمْ

(۸۲۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۸۲۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ ذَكَيْنُ الْأَيْلِ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدِهِ صَغِيرِهِ وَأَوْدَعَاهُ عَلَى زَوْجِهِ ذَاتِ يَدِهِ [صححه مسلم (۲۰۲۷)۔]

(۸۲۲۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۸۲۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنِ الْوَضْمِ [صححه البخاری (۵۷۴۰)، ومسلم (۲۱۸۷)، وابن حبان (۵۰۰۳)۔]

(۸۲۳۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا نظر لگتا برحق ہے اور اور نبی ﷺ نے جسم گدوانے سے منع فرمایا ہے۔
(۸۲۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا تَكُنْتَ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ إِلَّا أَنْ يَنْظُرَ مَا [راجع: (۸۱۰۶)۔]

(۸۲۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شام کیا جاتا ہے، نماز کا انتظار ہی اسے مسجد میں روک کر رکھتا ہے۔

(۸۲۳۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ
(۸۲۳۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتدا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۸۲۳۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأَوَّلَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عِلَالٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

(۸۲۳۷) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں دین و آخرت میں حضرت عیسیٰ ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہوں صحابہ۔ جہنم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء ﷺ باپ شریک بھائی ہیں، اور ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہی ہے، میرے اور حضرت عیسیٰ ﷺ کے درمیان کوئی نبی (نبی) نہیں ہے۔

(۸۲۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا آتَانِيْمٌ أَوْ يَتٌ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوْضِعَ فِي يَدَيَّ بَدَاؤَانِ

مِنْ ذَنْبٍ كَبِيرًا عَلَيَّ وَاعْمَامِي فَاَوْجِبْ اِلَيَّ اَنْ اَنْفَعَهُمَا فَتَفْعَلَهُمَا فَلَذَبَا قَاَوَّلَهُمَا الْكَذَابَيْنِ اللَّذَيْنِ اَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبٌ صَفْعَاءُ وَصَاحِبُ الْبِمَاثِمَةِ [صححه البخارى (۴۳۷۵)، ومسلم (۲۲۷۴)].

(۸۲۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سورہا تھا، اسی دوران میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے، اور میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، مجھے وہ بڑے گراں گز رہے چنانچہ مجھ پر وحی آئی کہ انہیں پھونک مار دو، چنانچہ میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کی جن کے درمیان میں ہوں یعنی صفعاء والا (اسود بنی) اور بيماء والا (مسیر کذاب)

(۸۲۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ لِّسَ وَاحِدٌ بِمَنْجِيهِ عَمَلُهُ وَلَكِنْ سَدُّوْا وَقَارِبُوْا قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالْ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَّعَمِدَنِی اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَقَضَلَ

(۸۲۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکا، البتہ سیدھے اور قریب رہو، صحابہ کرام رحمہم اللہ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۲۳۴) وَقَالَ نَهَى عَنْ بَنَاتَيْنِ وَبَنَاتَيْنِ اَنْ يَحْتَسِبَ اَحَدُكُمُ لِي الثَّوْبَ الْوَاحِدَ لِّسَ عَلَيَّ فَرَجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَاَنْ يَسْتَجِلَّ لِي اِذَا رَاَهُ اِذَا مَا صَلَّيْ اِلَّا اَنْ يَخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَيَّ عَارِيقِهِ وَنَهَى عَنِ اللَّمْسِ وَالتَّجَشُّسِ

(۸۲۳۴) اور نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گھٹا مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ڈرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیچ ملاصہ اور تجسس سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیچ ملاصہ کا مطلب یہ ہے کہ خریدار یہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگئی اور تجسس سے مراد دھوکہ ہے۔

(۸۲۳۵) وَقَالَ الْعَصْمَاءُ جَرَحَهَا جَبَّارٌ وَالْبُرُّ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَلِي الرِّكَازِ الْمُعْصُ

(۸۲۳۵) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رانیکاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیکاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیکاں ہے، اور وہ دنیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں نفس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۲۳۶) حَدَّثَنَا عَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُو اَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُتَعَمِّرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَنَا اَنْفَعَهُمْ صَلَاةَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَكْبُرُ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ [صححه البخارى (۷۹۵)، [انظر: (۹۸۳۶)].

(۸۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اعتبار سے میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہ ہوں، نبی ﷺ جب

سَمِعَ اللَّهُ لَعْنُ حِمْدُهُ كَيْتَ تَوَرَّيْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ كَيْتَ، جب رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھاتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے۔

(۸۲۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمْسُهُ الشَّيْطَانُ يَبْاضِعُهُ إِلَّا مَرَّتَمَ وَابْنَهَا [راجع: ۷۸۶۶]۔

(۸۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے بچو کے لگاتا ہے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۸۲۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸]۔

(۸۲۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۸۲۳۹) وَيَأْتِيهِمْ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُنَّهِنَّ رِجَالٌ مِنْ حَوْلِ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْإِعْشَاءَ أَوْ لَأَخْرُكَنَّ حَوْلَ بَوَائِهِمْ بِعَزْمِ الْحَطَبِ [انظر: ۷۷]۔

(۸۲۳۹) اور گذشتہ سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا مسجد کے ارد گرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے ٹکڑے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۸۲۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ جِهِنَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَالْآخَرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [انظر: ۱۰۲۰۶، ۹۵۷۲]۔

(۸۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۸۲۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بِنْتُ الرِّبَاطِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْوَرِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ مَعَ ذَلِكَ إِنْ لَكُمْ أَنْ تَخْبُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقُمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَشْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْسُؤُوا أَبَدًا قَالَ يَتَنَادَوْنَ بِهَلِهِ الْأَرْبَعَةُ [انظر: ۱۱۳۵۲]۔

(۸۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی

کردی جائے گی کہ تم زندہ رہو گے، کبھی نہ مرؤ گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، ہمیشہ نوجوانوں میں رہو گے، کبھی غم نہ دیکھو گے یہ چار انعامات منادی کر کے سنائیں جائیں گے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي أَبُو تَيْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ لَنَا وَاللَّهِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَخْبَنِي قُلْتُ وَمَا عَلِمْتُكَ بِذَلِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ أُمِّي كَانَتْ أُمْرَأَةً مُشْرِكَةً وَإِنِّي كُنْتُ أَذْغُوهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْتِي عَلَيَّ فَدَعَوْنَهَا يَوْمًا فَاسْمَعْنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَذْغُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْتِي عَلَيَّ وَابْنِي دَعَوْنَهَا الْيَوْمَ فَاسْمَعْنِي فِيكَ مَا أَكْرَهَ فَادْعُ اللَّهُ أَنْ يُهَيِّدَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجَتْ أَغْدُو أَبْشُرَهَا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اتَّيْتُ الْبَابَ إِذَا هُوَ مُجَابِبٌ وَسَمِعْتُ خَصْخَصَةَ الْمَاءِ وَسَمِعْتُ خَشْفَ رَجُلٍ يَنْتَبِهُ وَقَعَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَمَا أَنْتَ ثُمَّ فَتَحَتِ الْبَابَ وَقَدْ لَبَسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَقَالَتْ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ كَمَا بَكَيْتُ مِنَ الْحُزْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ فَقَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَائَكَ وَقَدْ هَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ اللَّهُ أَنْ يُخَبِّتَنِي آتَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُخَبِّتَهُمْ إِلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عَبْدَكَ هَذَا وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْهُمْ إِلَيْهِمَا فَلَمَّا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي أَوْ يَرَى أُمِّي إِلَّا وَهُوَ يُخَبِّتُنِي

(۸۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخدا! اللہ جس مومن کو پیدا کرتا ہے اور وہ میرے متعلق سنتا ہے یا مجھے دیکھتا ہے تو مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے، راوی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا دراصل میری والدہ شرک عورت تھیں، میں انہیں اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا لیکن وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، ایک دن میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو نبی ﷺ کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، میں روتا ہوا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا اور وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، آج میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو آپ کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، آپ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا فرمادے۔

نبی ﷺ نے دعاء فرمادی کہ اے اللہ! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما، میں دوڑتا ہوا نکلتا تھا کہ اپنی والدہ کو نبی ﷺ کی دعاء کی بشارت دوں، جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ اندر سے بند تھا، مجھے پانی گرنے کی آواز آئی اور پاؤں کی آہٹ محسوس ہوئی، والدہ نے اندر سے کہا کہ ابو ہریرہ! تھوڑی دیر کے رہو، تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو وہ اپنی قمیص پہن چکی

تھیں اور جلدی سے دوپٹا اوڑھ لیا تھا، مجھے دیکھتے ہی کہنے لگیں اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یہ سنتے ہی میں نبی ﷺ کی خدمت میں دوبارہ خوشی کے آنسو لیے حاضر ہوا جیسے پہلے غم کے مارے رو رہا تھا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! مبارک ہو، اللہ نے آپ کی دعاء قبول کر لی، اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت نصیب فرمادی۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ اپنے مؤمن بندوں کے دل میں میری اور میری والدہ کی محبت پیدا فرما دے اور ان کی محبت ان دونوں کے دلوں میں ڈال دے، چنانچہ نبی ﷺ نے دعاء فرمادی کہ اے اللہ! اپنے مؤمن بندوں کے دل میں اپنے اس بندے اور اس کی والدہ کی محبت پیدا فرما اور ان کی محبت ان کے دلوں میں پیدا فرما، اس کے بعد اللہ نے جو مؤمن بھی پیدا کیا اور وہ میرے بارے میں بتایا مجھے دیکھتا ہے یا میری والدہ کو دیکھتا ہے تو وہ مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے۔

(۸۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ يَسِيْعٌ عُرْوَةُ أَنَّ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ سَالًا أبا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ فَقَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَةَ الْعُدُوِّ ظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يَقَابِلُونَ الْعُدُوَّ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ رَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامَ مُقَابِلَةِ الْعُدُوِّ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعُدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعُدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ تَقَابِلُ الْعُدُوَّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ قَبِعَهُ ثُمَّ كَانَ التَّسْلِيمَ فَلَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَتَانِ رُكْعَتَانِ

(۸۲۴۳) ایک مرتب مردان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مردان نے پوچھا کہ؟ انہوں نے فرمایا غزوہ تبوک کے سال اور وہ اس طرح کہ نبی ﷺ نماز عصر کے لئے کھڑے ہوئے، ایک گروہ آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور دوسرا دشمن کے مد مقابل، جس کی پشت قبلہ کی طرف تھی، نبی ﷺ نے تکبیر کہی اور سب لوگوں نے ”جو نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک تھے یا دشمن سے قتال کر رہے تھے“ تکبیر کہی، پھر نبی ﷺ نے ایک رکوع کیا، پیچھے والے گروہ نے بھی رکوع کیا، پھر سجدہ کیا تو پیچھے والے گروہ نے بھی سجدہ کیا، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا۔

پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ساتھ والا گروہ بھی کھڑا ہو گیا، یہ لوگ دشمن سے جا کر لڑنے لگے اور دشمن کے مد مقابل جو

گروہ لڑ رہا تھا وہ یہاں آ گیا، انہوں نے سب سے پہلے رکوع سجدہ کیا اور نبی ﷺ کھڑے رہے، جب وہ کھڑے ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی اور انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع سجدہ کیا، پھر دشمن کا مقابلہ گروہ بھی آ گیا اور اس نے پہلے رکوع سجدہ کیا، نبی ﷺ اور دیگر مقتدی بیٹھے رہے، پھر سلام پھیر دیا گیا، نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو سب نے اسے ہی سلام پھیر دیا، اس طرح نبی ﷺ کی بھی دو رکعتیں ہوئیں اور ہر گروہ کی بھی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۸۲۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ اَخْبَرَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعِي الْحَارِثَ مِنَ الْقِيَابِ فَيَنْزِعُهُ (۸۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رشتی کپڑوں کا پتھر کرتے تھے اور انہیں اتار دیتے تھے۔

(۸۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْيُوبِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَتْ عَلَيْهِ سِتُّونَ سَنَةً فَقَدْ أَعَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمْرِ (راجع: ۷۶۹۹).

(۸۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۸۲۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِثْرِ عَنْ أَبِي يَحْيَى سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شَيْءٌ خَالِعٌ وَجَبْنِ خَالِعٌ (راجع: ۷۹۹۷).

(۸۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے مہرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے۔

(۸۲۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْيُوبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرِضَ عَلَيْهِ طَيْبٌ فَلَا يَذُوقُهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيْبُ الرَّابِعَةِ (۸۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے خوشبو پیش کی جائے، اسے وہ رد نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس کا بوجھ بگڑا اور مہک عموماً ہوتی ہے۔

(۸۲۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَيْمِيمٍ الْجَشَشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِذِكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَجَعَلَ مِنْ عُلُقِهَا وَحَمَلَ فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ أَبَ يَقْبِرَ أَكْبَنَ مِنَ الْأَجْرِ كُلِّ قَبْرٍ أَوْ مِثْلُ أَكْبَنٍ (انظر: ۸۸۷-۱).

(۸۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کدھادے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے قیراط واحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۸۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ كِتَابِهِ قَالَ قَتْنَا سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْأَيْبِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو النَّمَافِرِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي نُعْمَةَ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَسْلَمٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَى مَا لَمْ أَكُلْ فَلَيْسَ بِمَقْعَدَةٍ مِنَ النَّارِ وَمَنْ اسْتَشَارَهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدٍ فَقَدْ خَانَهُ وَمَنْ أَقْبَىٰ بَغْيًا غَيْرَ تَبٍّ فَلَيْسَ بِإِنَّمَةٍ عَلَىٰ مَنْ أَفْتَاهُ

(۸۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیتا چاہئے، جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی، اور جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے۔

(۸۲۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَدَّاجٍ عَنْ أَبِي هَانِيءٍ وَهَمْدَانَ عَنْ أَبِي هَانِيءٍ وَالتَّوَلَّابِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَسْلَمٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَكُونُوا فِي آخِرِ الزَّمَانِ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُحَدِّثُونَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوا بِهِ أَنْتُمْ وَلَا آهَؤُلَاكُمْ فَلْيَاكُمْ وَلِيَاكُمْ

(۸۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عترتِ نبویہ آخر زمانے میں میری امت میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے نہ سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا۔

(۸۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَدَّاجٍ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ أَصْوَاتَ الدَّيْبِ فَانْهَارُوا رَأَتْ مَلَكَ فَاَسْأَلُوا اللَّهَ وَارْغَبُوا إِلَيْهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهَاقَ الْحَمِيرِ فَانْهَارُوا شَيْطَانًا فَاسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ [راجع: ۸۰۰]۔

(۸۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم (رات کے وقت) مرغ کی باجگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب (رات کے وقت) گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۲۴۲) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۰۰]۔

(۸۲۴۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

(۸۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو ہم پر تیر اندازی کرے، وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۸۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّلَيْدِ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ بَيْتٌ خِصَالٍ أَنْ يُسَلَّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُسَمِّنَهُ إِذَا عَظَسَ وَإِنْ دَعَاهُ أَنْ يُجِيبَهُ وَإِذَا مَرَّ مِنْ أَنْ يَمُودَهُ وَإِذَا مَاتَ أَنْ يُشْهَدَهُ وَإِذَا غَابَ أَنْ يُنْصَحَ لَهُ

(۸۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② چھٹکے تو اس کا جواب دے ③ دعوت دے تو قبول کرے ④ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑤ جائے تو جنازے میں شرکت کرے ⑥ پیٹھ پیچھے اس کی خیر خواہی کرے۔

(۸۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّلَيْدِ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى سُلَيْمَانَ الْخَيْرَ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُرِيدُ أَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ تَسْأَلُهُنَّ الرَّحْمَنُ تَرْغُبُ إِلَيْهِنَّ فِيهِنَّ وَتَدْعُو بِهِنَّ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَالَ أَلَمْ تَكُنْ صَاحِبَ إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي خُلُقِي حَسَنٍ وَتَبْتَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ يَغْنِي وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَاقِبَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا قَالَ أَبِي وَهَنْ مَرْفُوعَةً فِي الْكِتَابِ يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَاقِبَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

(۸۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو ”جو مسلمان الخیر کے نام سے مشہور تھے“ وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے نبی تمہیں چند کلمات کا تحفہ دیتا چاہتے ہیں جن کے ذریعے تم رحمان سے سوال کر سکو، اس کی طرف اپنی رغبت ظاہر کر سکو اور رات دن ان کلمات کے ذریعے اسے پکارا کرو، چنانچہ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی درستی کی درخواست کرتا ہوں، ایمان کے ساتھ حسن اطلاق اور ایسی کامیابی ”جس میں دارین کی فلاح آجائے“ چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا طلب گار ہوں۔

(۸۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُبْصَحْ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَضَلَانَا

(۸۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس منجانبش ہو اور وہ پھر بھی قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیادت کے قریب بھی نہ آئے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ لِيَهْدَا الْأَمْرُ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى

الْعَقَى وَلَا يَصْرُهُمْ خِلَافَ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ

(۸۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچائے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو خَيْرَةَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ ذَكَوَرٍ أُنْثَى فَلَا يَدْخُلُ الْحِمَامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ وَمَنْ كَانَتْ تَوْمُنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ إِنَاثٍ أُنْثَى فَلَا تَدْخُلُ الْحِمَامَ

(۸۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کے مردوں میں سے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ تہبند کے بغیر حمام میں نہ جایا کرے، اور میری امت کی عورتوں میں سے جو خاتون اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، وہ حمام میں بالکل نہ جایا کرے۔

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُبَّاسِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثِينَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [راجع: ۱۷۹۶۲]

(۸۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی، حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورہ ملک ہے۔

(۸۲۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلِ الشَّامِيَّ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يَقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتَشْهَدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَفَهُ نَعْمَةً فَعَرَفَهَا فَقَالَ وَمَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قُتِلْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فُيَسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أَلْقَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ لِيُعَرَفَهُ نَعْمَةً فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتَ فِيكَ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتَهُ وَقَرَأْتَ فِيكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ لِيُقَالَ هُوَ عَالِمٌ فَقَدْ قِيلَ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فُيَسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أَلْقَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَفَهُ نَعْمَةً فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَعَلْتَ ذَلِكَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فُيَسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أَلْقَى فِي النَّارِ

(۸۲۶۰) سلیمان بن یسار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مجلس درس ختم ہوئی اور لوگ چھٹ گئے تو

ناقل شامی نام کے ایک شخص نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت! ہمیں کوئی ایسا حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کا فیصلہ ہوگا وہ تین قسم کے لوگ ہوں گے، ایک تو وہ آدمی جو شہید ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس پر اپنے انعامات گنوائے گا، وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے آپ کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ میں شہید ہو گیا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے اس لئے قاتل کیا تھا کہ تجھے ”بہادر“ کہا جائے سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے چہرے کے بل ٹھینے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

دوسرا وہ آدمی جس نے علم سیکھا اور سکھایا ہوگا اور قرآن پڑھ رکھا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کروائے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے علم حاصل کیا اور تیری رضا کے لئے دوسروں کو سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے علم اس لئے حاصل کیا تھا کہ تجھے ”عالم“ کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا تھا کہ تجھے ”قاری“ کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل ٹھینے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

تیسرا وہ آدمی ہوگا جس پر اللہ نے کثادگی فرمائی اور اسے ہر قسم کا مال عطا فرمایا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کروائے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے ان میں کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے کوئی ایسا موقع نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا آپ کو پسند ہو اور میں نے اس میں خرچ نہ کیا ہو، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے یہ کام اس لئے کیا تھا کہ تجھے برا بھلا کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل ٹھینے ہوئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

(۸۲۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُنَا عَذَابٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا قَتَعَ اللَّهُ الْخُفْيَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

(۸۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کل ہم ان شاء اللہ فتح ہونے کی صورت میں خیف بن کنانہ میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش کے لوگوں نے کفر پر ایک دوسرے کے ساتھ قسمیں کھائی تھیں۔

(۸۲۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلْوَطِيِّ إِنْهُ أَوْى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

(۸۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام کی مغفرت فرمائے، وہ ایک ”مضبوط ستون“ کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۲۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَانِ لَهُمَا جَاءَ الذَّنْبُ فَأَخَذَ أَحَدُ الْإِثْنَيْنِ فَتَحَاكَمَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِكُلِّبْرِى فخرَجْنَا فَدَعَاهُمَا سَلِيمَانُ فَقَالَ هَاتُوا السَّكِّينَ أَشْفَقَهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغرى يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا لَا تَشْفَقْ فَقَضَى بِهِ لِلصُّغرى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ عَلِمْنَا مَا السَّكِّينُ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةِ [صححه البخارى (٣٤٢٧)، ومسلم (١٧٢٠)]. [انظر: (٨٤٦١)].

(۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرمادیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے انہیں بلالیا، اور فرمانے لگے کہ چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبکہ! جمہری کے لئے عربی میں ”سکین“ کا لفظ ہمارے علم میں اسی دن آیا، اس سے پہلے ہم اسے ”مدیہ“ کہتے تھے۔

(۸۲۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَذَّاءٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَنْتُمْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ بَعْدَمَا آتَى عَلَيْهِ ثَمَانُونَ سَنَةً وَاخْتَنَنْتُمُ الْفَقْدُومَ مُحَقَّقَةً

(۸۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے غنتے کے جس جگہ غنتے کے اس کا نام "قدوم" تھا۔

(٨٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَزْءَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَاتَصَدَّقَنَّ الْمَلِكَةَ صَدَقَةً فَاخْرُجْ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَاصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ الْمَلِكَةُ عَلَى زَانِيَةٍ وَقَالَ لَاتَصَدَّقَنَّ الْمَلِكَةَ بِصَدَقَةٍ فَاخْرُجْ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَاصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ الْمَلِكَةُ عَلَى سَارِقٍ ثُمَّ قَالَ لَاتَصَدَّقَنَّ الْمَلِكَةَ بِصَدَقَةٍ فَاخْرُجْ الصَّدَقَةَ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَيِّبٍ فَاصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ الْمَلِكَةُ عَلَى غَيِّبٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَارِقٍ وَعَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَيِّبٍ قَالَ كَأَنِّي لَأَقِيلُ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تَقَبَّلْتُ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا يَغْنَى أَنْ تُسَعِّفَ بِهِ وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَغْنَى بِهِ وَأَمَّا الْغَيِّبُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَتَعَبَّرَ فَيَنْفِقَ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ [النظر: ٨٥٨٦].

(۸۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انعام نے میں ایک زانیہ عورت کے ہاتھ میں دے دیا آج کل لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات

ایک زانیہ عورت کو خیرات ملی، وہ شخص کہنے لگا کہ آج رات میں پھر صدقہ دوں گا چنانچہ دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ دیا، صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، اس شخص نے کہا کہ میں آج پھر صدقہ دوں گا چنانچہ (تیسری رات کو) وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مال دار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ الہی تیرا شکر ہے کہ چور کو زانیہ کو اور دولت مند شخص کو (میرا صدقہ کا مال دلویا، ہاتھ کے ذریعہ) اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے ہیصحت حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ نے جو مال اس کو عطا فرمایا ہے اس کو راہ خدا میں خرچ کرے۔

(۸۲۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ فَإِنَّهُ مِنْهُ خَلِقَ وَمِنْهُ يُرْكَبُ
(۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریزہ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۸۲۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرٌو عَلَى الصَّدَقَةِ لَقِيلَ مَنْعَ ابْنِ جَبَلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا نَفَعَمُ ابْنُ جَبَلٍ إِلَّا أَنَّهُ أَنْ كَانَ فَيُفَرِّقُ فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا فَقَدْ احْتَبَسَ أَذْرَاعَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِنْهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صَنُو أَبِيهِ (المنظر: ۸۲۶۸)۔

(۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، کسی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ ابن جمل، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور نبی ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ ادا نہیں کی، نبی ﷺ نے فرمایا ابن جمل سے یہی چیز تو ناراض کرتی ہے کہ وہ پہلے حکم دست تھے، پھر اللہ نے انہیں مال و دولت عطا فرمایا (اور اب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کر رہے) باقی رہے خالد، تو تم ان پر ظلم کرتے ہو کیونکہ انہوں نے تو اپنی زرچیں بھی راہ خدا میں وقف کر رکھی ہیں، اور باقی رہے عباس رضی اللہ عنہ تو وہ میرے ذمے ہیں، پھر فرمایا کیا یہ بات تمہارے علم میں نہیں کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے مرتبے میں ہوتا ہے۔

(۸۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو النَّسَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ
(۸۲۶۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ يُعْنِي مِنْ بَيْنِهِ إِلَّا يَبْذُرُ رَايَةً يَبْذُرُ مَلِكٌ وَرَايَةً يَبْذُرُ شَيْطَانٌ فَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اتَّبَعَهُ الْمَلِكُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلِكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُسْخِطُ اللَّهُ اتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب بھی کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں، ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی رضا والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر لوٹنے تک فرشتے کے جھنڈے تلے ہوتا ہے، اور اگر وہ اللہ کی ناراضگی والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر واپس آنے تک شیطان کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ الْمُجِلَّ وَالْمَحْلُلَ لَهُ

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خدا روں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، (۸۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يُعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَذَّنَ الْحَقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى تَقَادَ الشَّاةُ الْجَمَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَرَنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۷۲۰۳]

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خدا روں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی تعاص دلوا دیا جائے گا۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [صحیح مسلم (۲۹۵۶)، وابن حبان (۶۸۷)]، [انظر: ۱۰۲۹۳، ۱۹۰۴۳]

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۸۳۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْمُفْرَدُونَ قَالَ الَّذِينَ يَهْتَرُونَ لِي ذِكْرِي اللَّهُ

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”مفردون“ سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

(۸۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي وَطُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَا أَذْرَى حَدَّثَنَا بِهِ أُمُّ لَا

(۸۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے (میرے والد صاحب کی کتاب میں یہ بھی تھا کہ "حضرت آدم علیہ السلام کا قد ساٹھ ہاتھ تھا" اب مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے ہم سے یہ بیان کیا تھا یا نہیں؟)۔

(۸۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَمْعَمٍ بْنِ جَوْسٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا يَمَامِيُّ لَا تَقُولَنَّ لِرَجُلٍ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّ هَذِهِ لَكَلِمَةٌ يَقُولُهَا أَخَذَنَا لِإِخِيهِ وَصَاحِبِهِ إِذَا غَضِبَ قَالَ فَلَا تَقُلْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ كَانَ أَحَدُهُمَا مُجْتَبًى فِي الْعِبَادَةِ وَكَانَ الْآخَرُ مُسْرِفًا عَلَى نَفْسِهِ فَكَانَا مَتَابِعَيْنِ فَكَانَ الْمُجْتَبَى لَا يَزَالُ يَرَى الْآخَرَ عَلَى ذَنْبٍ يَقُولُ يَا هَذَا أَفْصَرَ فَقِيلَ خَلِي وَرَبِّي أَتَيْتُ عَلَى رَقِيبًا قَالَ إِنْ رَأَى يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَغْفَرَهُ فَقَالَ لَهُ وَيَحْكَ أَفْصَرَ قَالَ خَلِي وَرَبِّي أَتَيْتُ عَلَى رَقِيبًا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ قَبِضَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَبَقِضَ أَرْوَاحَهُمَا وَاجْتَمَعَا فَقَالَ لِلْمَلَكِ اذْهَبْ فَأَدْخِلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ أَكُنْتَ بِي عَالِمًا أَكُنْتَ عَلَى مَا فِي بَيْدِي خَازِنًا أَذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ قَوْلَ الَّذِي نَفَسَ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَتَكَلَّمَنَّ بِالْكَلِمَةِ أَوْ بَقِيَ دُنْيَاهُ وَآخِرَتُهُ {انظر: ۱۸۷۳۴}۔

(۸۲۷۵) صمعہ بن جوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے یمامی! کسی آدمی کے متعلق یہ ہرگز نہ کہنا کہ بخدا! تیری بخشش کبھی نہیں ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا، میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! یہ تو ہم میں سے ہر شخص غصہ کے وقت اپنے بھائی اور ساتھی سے کہہ دیتا ہے؟ فرمایا لیکن تم پھر بھی نہ کہنا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گزار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گزار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آ جا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے، کیا تو میرا گناہ بنا کر بھیجا گیا ہے؟ عبادت گزار نے یہ کہہ دیا کہ بخدا! تیری کبھی بخشش نہ ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا۔

اللہ نے ان دونوں کے پاس ملک الموت کو بھیجا اور اس نے دونوں کی روح قبض کر لی، اور وہ دونوں اللہ کے حضور اکٹھے ہوئے، اللہ نے گناہگار سے فرمایا کہ تو میرے رحم و کرم سے جا اور جنت میں داخل ہو جا، اور دوسرے سے فرمایا کہ تو میرے

فیصلوں کو جانتا تھا؟ کیا تو میرے قبضے میں موجود چیزوں پر قادر ہو گیا تھا؟ اسے جہنم میں لے جاؤ، نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوالقاسم (ﷺ) کی جان ہے، اس نے صرف ایک کلمہ ایسا بولا جس نے اس کی دنیا و آخرت کو تباہ و برباد کر دیا۔

(۸۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْفَلَحُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكُمْ مُدَّةُ أَوْشَكِ أَنْ تَرَوْا قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخِطِ اللَّهِ وَيَرْوَحُونَ فِي لُعْنَةِ اللَّهِ فِي آبِدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ

(۸۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو غریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صیغ اللہ کی ناراضگی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دوسوں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرِضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَسْأَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقُ سَاقِهِ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۷۹۰۸]

(۸۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۸۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مُبِمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَكَرِهْتُ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ أَنْبِئْنِي بِأَمْرِ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفِيضَ السَّلَامِ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَصَلِّ وَالنَّاسُ يَنَامُ ثُمَّ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۹۱۹]

(۸۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل شہنشاہی ادا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے کہ اگر میں اسے تمہاں لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سلام پھیلادو، طعام کھاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۸۲۷۹) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُبِمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَكَرِهْتُ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَلَمْ تَكُنْ مَعْنَاهُ [راجع: ۷۹۱۹]

(۸۲۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي خَذَرٍ الْمَسْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ أَوْ تَنَحَّمَ أَوْ تَنَعَّعَ فَلْيَحْفِرْ فِيهِ وَلْيَبْعِدْ فَلْيَدْفِنْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَبِي قَوْمِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجَ بِهِ [راجع: ۷۵۲۲]۔

(۸۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو کر ناک صاف کرنا یا تھوکانا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے اور اسے دفن کر دے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُكَلِّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بَغْيًا حَقٌّ فَقِيلَ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۲۹]۔

(۸۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کا مال ناحق اس سے چھیننے کی کوشش کی جائے اور وہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ تَمَرٍ فَجَعَلْتُهُ فِي مِثْكَلٍ لَنَا فَلَمَّاقْنَا فِي سَفْفِ النَّبِيِّ فَلَمْ نَزَلْ نَأْكُلْ مِنْهُ حَتَّى كَانَ آخِرُهُ أَصَابَهُ أَهْلُ الشَّامِ حَيْثُ أَغَارُوا عَلَى الْمَدِينَةِ

(۸۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے کچھ کھجوریں عطا فرمائیں، میں نے اسے ایک حیل میں رکھ لیا، اور اس حیل کو اپنے گھر کی چھت میں لٹکالیا، ہم اس میں سے کھجور نکال کر کھاتے رہے (لیکن وہ کم نہ ہوتیں) لیکن جب شام والوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا تو وہ ان کے ہاتھ لگ گئی۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّايِي الْمَجْلُودُ لَا يَنْجَحُ إِلَّا مِثْلَهُ

(۸۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوڑوں سے پٹا ہوا زانی اپنے ہی جیسے رشتے سے نکال کرتا ہے۔

(۸۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْحُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَقَمْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَنَةً فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ وَتَحَنُّنٌ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا لَنَا نِيَابَ إِلَّا الْبَرَاءُ الْمُفْقَةُ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي عَلَى أَحَدِنَا الْيَأْمُ مَا يَجِدُ طَعَامًا يُقِيمُ بِهِ صَلْبَهُ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَأْخُذُ الْحَجَرَ فَيَشُدُّهُ عَلَى أَحْمَصِ بَطْنِهِ ثُمَّ يَشُدُّهُ بِقَوْيِهِ لِيُقِيمَ بِهِ صَلْبَهُ فَتَنَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَنَا تَمَرًا فَأَصَابَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا سَبَّحَ تَمَرَاتٍ فِيهِنَّ خَشْفَةً لَمَّا سَرَّيْنَا أَنْ لِي مَكَانَهَا تَمْرَةٌ جَيِّدَةٌ قَالَ فُلْتُ لِمَ قَالَ تَشُدُّ لِي مِنْ مَضْيَعِي قَالَ فَقَالَ لِي مِنْ آتِنِ الْهَلْتُ فُلْتُ مِنَ الشَّامِ قَالَ فَقَالَ لِي هَلْ رَأَيْتَ حَجَرَ مُوسَى فُلْتُ وَمَا حَجَرُ

مُوسَى قَالَ إِنَّ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ قَالَ لِمُوسَى قَوْلًا تَحْتَ يَدَيْهِ فِي مَذَابِجِهِ قَالَ قَوْضَعُ يَدَيْهِ عَلَى صَخْرَةٍ وَهُوَ يُنْقِصِلُ قَالَ فَسَعَتْ يَدَايِهِ فِي آثَرِهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا حَجَرُ أَتَى يَدَايِ حَتَّى أَتَتْ بِهِ عَلَى نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ قَوْلًا مُسْتَوِيًّا حَسَنَ الْخُلُقِ فَلَجَبَتْ فَلَا تَلَجَبَاتٍ قَوْلًا لَدَى نَفْسِ أَبِي هُرَبُورَةَ بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُ نَظَرْتُ لَرَأَيْتُ لَجَبَاتٍ مُوسَى فِيهِ

(۸۲۸۳) عبد اللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفاقت میں رہا ہوں، ایک دن جب کہ ہم حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب تھے، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ میں نے اپنے آپ پر وہ وقت بھی دیکھا ہے کہ ہمارے پاس سوائے پٹنی پرانی چادروں کے کوئی دوسرے کپڑے نہ ہوتے تھے، اور ہم پر کئی کئی دن ایسے گزر جاتے تھے کہ اتنا کھانا بھی نہ ملتا تھا جس سے کمر سیدھی ہو جائے، حتیٰ کہ ہم لوگ اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتے تھے اور اس کے اوپر کپڑا باندھ لیتے تھے تاکہ اسی کے ذریعے کمر سیدھی ہو جائے۔

ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کچھ مجبوریں تقسیم فرمائیں اور ہم میں سے ہر ایک کے حصے میں سات سات مجبوریں آئیں جن میں ایک مجبور گدہ بھی تھی، مجھے اس کی جگہ عمدہ مجبور ملنے کی کوئی تمنا نہ پیدا ہوئی، میں نے پوچھا کیوں؟ فرمایا مجھے چپانے میں دشواری ہوتی، پھر مجھ سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا شام سے، فرمایا کیا تم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پتھر دیکھا ہے؟ میں نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کیا پتھر؟

فرمایا کہ ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کے متعلق انتہائی نازیبا باتیں کہیں، ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کرنے کے لیے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے، وہ ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے دے دے، اے پتھر! میرے کپڑے دے دے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تو بالکل تندرست ہیں اور ان کی جسامت بھی انتہائی عمدہ ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فحش میں آ کر اس پتھر پر تین ضربیں لگائیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، اگر میں اسے دیکھ پاتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضربوں کے نشان بھی نظر آ جاتے۔

(۸۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قُرْقُدٌ عَنْ أَبِي الْغَلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ الصَّوَاعِقُونَ وَالصَّبَاغُونَ

(۸۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر جو لوگ رگڑیں اور زگرہ ہوتے ہیں۔

(۸۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ تَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَادَرُوا بِالْأَعْمَالِ سَيَأْتِي طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَاللَّذَّجَالُ وَاللَّذَّحَانُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَخَوِيصَةُ أَحَدِكُمْ وَأَمَرَ الْعَامَّةَ قَالَ عَفَّانٌ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا قَالَ وَأَمَرَ

الْعَامَّةِ قَالَ وَأَمْرَ السَّاعَةِ [النظر: ٩٦٢٧].

(۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عُمَرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَخْبَرَنِي
جَدِّي سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَلَاكُ
أُمَّتِي عَلَى يَدِ عِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَرْوَانُ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْحُلُقَةِ قَبْلَ أَنْ يَلْحِقَ شَيْئًا فَلَقَعْنَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عِلْمَةً
قَالَ وَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ أَنَا أَقُولُ بَنُو فَلَانٍ وَبَنُو فَلَانٍ لَفَعَلْتُ قَالَ فَقُمْتُ أَخْرَجُ أَتَا مَعَ أَبِي وَجَدَنِي إِلَى مَرْوَانَ
بَعْدَمَا مَلَكُوا لِإِذَا هُمْ يَبَايَعُونَ الصَّيَّانَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَبَايِعْ لَهُ وَهُوَ فِي غِرْفَةٍ قَالَ لَنَا هَلْ عَسَى أَصْحَابُكُمْ
هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا الَّذِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ أَنَّ هَذِهِ الْمُلُوكُ يُشَبِّهُ بَعْضُهَا بَعْضًا (صححه البحارى ۱/۳۶۰)

(۸۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی، یہ حدیث سن کر مروان نے ”جو ہمارے ساتھ درس حدیث کے قلعے میں بیٹھا ہوا تھا اور ابھی گورنر نہیں بنا تھا“ کہا کہ ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا اگر میں چاہوں تو ان کے قبیلوں کے نام تک بتا سکتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ جب مروان گورنر بن گیا تو میں اپنے والد اور دادا کے ساتھ روانہ ہوا، وہ لوگ بچوں سے بھی بیعت لے رہے تھے اور جس کے لئے بیعت لے رہے تھے وہ ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا، اس نے ہم سے کہا کہ شاید تمہارے ان ساتھیوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بادشاہوں کے متعلق ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہو کہ یہ ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔

(٨٢٨٨) حَدَّثَنَا وَزُّوحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ خُمْسَةُ الْمُطْعَمُونَ وَالْمُطْبُونُونَ وَالْفَرَقُ وَصَاحِبُ الْأَهْدَمِ وَالشَّهيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ غَرْ وَجَلَّ | صححه البخاري (٥٣)، ومسلم (١٩١٤) |. انظر: (١٠٩١٠).

(۸۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شہداء پانچ طرح کے لوگ ہیں، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، مگر کرنا بھی شہادت ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(٨٢٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا نَعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِمِجْنِهِ فَإِنَّ

الشَّيْطَانُ بِأَكْلُ بِشْمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [احرجه النسائي في الخبى (٦٧٤٥)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين. [انظر: ٨٥٧٤].

(٨٢٨٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٨٢٩٠) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكُفَاءَ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جَلْبَرِي الْأَرَضِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْحَنْتِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ٣٤٥٥، الترمذی: ٢٠٦٨)]. قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. ثم هو منقطع. [راجع: ٧٩٨٩].

(٨٢٩٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سٹ زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور مجھ کو مجبور جنت کی کجگور ہے اور وہ زہری شفاء ہے۔

(٨٢٩١) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَأْخُذَ أَشْيَى مَا أَخَذَ النَّعَمَ وَالْقُرُونَ قَبْلَهَا شِرًّا يَشِيرُو وَفَرَاغًا يَفِرُّو قَالَوَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ وَهَلِ النَّاسُ إِلَّا أَوْلَئِكَ [صححه البخارى (٧٣١٩)]. [انظر: ٨٣٢٢، ٨٤١٤، ٨٧٩١، ٨٧٩٢].

(٨٢٩١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں باشت باشت بھراؤ گرگز بھر جلتا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(٨٢٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَا قَتَا سَلِيمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرَّجُلِ قَالَ [الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٠٩٨)].

(٨٢٩٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کا لباس پہننے والے مردوں اور مردوں کا لباس پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۲۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِقَوْلَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُ لَهَذَا الْفَارِضِ وَهَوْنٌ عَلَيْهِ السَّفَرُ اصْحَحْهُ ابْنُ حِبَانَ (۲۶۹۲)، والحاكم (۹۸/۲)، وحسنه الترمذی، قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۴۴۵، ابن ماجہ: ۲۷۷۱)۔
[النظر: ۱۰۱۶۸، ۹۷۲۲، ۸۳۶۷]۔

(۸۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمادیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو پیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔
(۸۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹]۔

(۸۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔
(۸۲۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدًا أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْلَمْ الرَّابِّبُ عَلَى النَّمَاسِيِّ وَالْمَاسِي عَلَى النَّقَاعِيِّ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [صححه البیہاقی ۶۲۳۳]، ومسلم (۲۱۶۰)۔ [النظر: ۱۰۳۳۲]۔
(۸۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۸۲۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا تَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زُفَرٍ بْنِ صَفْصَعَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْعَدَاةِ يَقُولُ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ الْيَلَّةَ رُؤْيَا إِنَّهُ لَيْسَ يَنْفَى بَعْدِي مِنَ النَّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ
(۸۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب فجر کی نماز سے فارغ ہو کر صحابہ کرام کی طرف رخ کر کے بیٹھتے تو فرماتے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ میرے بعد نبوت کا کوئی بڑا سوائے اچھے خوابوں کے باقی نہیں رہا۔

(۸۲۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَنْطَبٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي جِبْرِيلُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ

(۸۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جبریل نے مجھ بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے کا حکم پہنچایا ہے کیونکہ تلبیہ شاعرِ حج میں سے ہے۔

(۸۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ لَمْ تُخْبَسْ لِبَشَرٍ إِلَّا لِيُوشَعَ لِيَالِي سَارَ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ

(۸۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے حضرت یوشع علیہ السلام کے اور کسی کے لئے سورج کو مجبوس نہیں کیا گیا، ان کے ساتھ یہ واقعہ ان دنوں میں پیش آیا تھا جب انہوں نے بیت المقدس کی طرف پیش قدمی کی تھی۔

(۸۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَوْلَى اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى يَمُوتَ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (رواه: ۱۷۴۲۱)

(۸۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص حصولِ علم کے راستے پر چلتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے۔

(۸۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَعَزَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزْرًا فَأَتَتْهَا النَّاسُ فَتَادَى مُتَادِيَهُ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنِ النَّهْيَةِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا أَخَذُوا فَخَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

(۸۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک اونٹ ذبح کیا، لوگ اسے چھین چھین کر لے گئے، اس پر نبی ﷺ کے متادی نے یہ متادی کر دی کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں لوٹ مار سے منع کرتے ہیں، چنانچہ لوگوں نے جو گوشت لیا تھا وہ سب واپس لے آئے اور نبی ﷺ نے اسے ان کے درمیان تقسیم فرمادیا۔

(۸۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْشُرِ الْمَرْأَةَ الْمَرْءَةَ وَلَا الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۸۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۸۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا تَمَامُ بْنُ عَمِيلٍ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ مُؤَدِّيًا تَحَنُّنًا يَوْمَئِذٍ لَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ الشَّيْطَانِ وَإِمَارَةِ الصَّيْبَانِ

(۸۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۳.۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوُّذُوا بِاللَّهِ مِنْ زَأْسِ السَّيِّعِينَ وَمِنْ إِمَارَةِ الصَّيَّانِ

(۸۳.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۳.۳) وَقَالَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكُفِّ ابْنِ لُكَيْمٍ

(۸۳.۳) اور فرمایا دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کینہ ابن کینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(۸۳.۴) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَعَارُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعَارُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ غَيْرِهِ نَهَى عَنْ الْقَوَاحِشِ

(۸۳.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا آپ بھی غیرت کھاتے ہیں؟ فرمایا بخدا! میں سب سے زیادہ غیرت کھاتا ہوں، اور اللہ مجھ سے زیادہ باغیرت ہے، اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کاموں سے منع کیا ہے۔

(۸۳.۵) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ وَأَبُو الْمُظْبِرِّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ قَالَ قَامَا كَامِلٌ قَالَ قَامَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكُفِّ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَتَّى

تَصِيرَ لِلْكُفِّ ابْنِ لُكَيْمٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لِلْكُفِّ ابْنِ لُكَيْمٍ وَقَالَ الْأَسْوَدُ يَعْنِي الْمُتَّهَمَ ابْنَ الْمُتَّهَمِ (راجعہ: ۳۸۰۳ھ)

(۸۳.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کینہ ابن کینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(۸۳.۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْشِرِينَ هُمُ الْآرْذُلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ كَامِلٌ بِيَدِهِ عَنْ بَيْتِهِ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ | النظر: ۸۶۸۳، ۹۴۱۷ |

(۸۳.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل بیل والے لوگ ہی ذلیل ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے پیچھے کریں۔

(۸۳.۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا أَغْلَمَ شَكَّ مُوسَى قَالَ ذَرَايُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْجَنَّةِ يَكْفُلُهُمْ

إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

(۸۳.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں مسلمانوں کے بچوں کی کفالت حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۸۳.۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَادَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طَبَّتْ وَتَبَوَّاتٌ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [صححه ابن حبان (٢٩٦١)]. وقال الترمذي: حسن غريب قال الألباني:

حسن (ابن ماجة: ١٩٤٣، الترمذی: ٢٠٠٨). [انظر: ٨٥١٧، ٨٦٣٦].

(۸۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا پیار پر کسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

(٨٣٠) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَذَافَةَ السَّهْمِيَّ قَامَ يُصَلِّي فَجَهَرَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ حَذَافَةَ لَا تُسْمِعْنِي وَأَسْمِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ [إسراجه البيهقي: ١٦٢/٢. إسناده ضعيف].

(۸۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن حذافہؓ بھی چوتھا نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو اس میں اونچی آواز سے قراءت کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابن حذافہ! مجھے نہ سناؤ، اپنے پروردگار کو سناؤ۔

(٨٣٧) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ خِرَاجُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بَيْنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ عَطَسْنَا وَدَعَا اللَّهُ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَهُ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الْيُسْرِ وَالْيُسْرَ عَلَى الْيَمِينِ

(۸۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ نماز استسقاء کے لئے باہر نکلے، اور بغیر اذان و اقامت کے ہمیں دور کھینچیں پڑھائیں، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ سے دعا کرتے رہے، اور اپنا چہرہ قبیلے کی جانب پھیر لیا، اٹھ بلند کر لیے، تھوڑی دیر بعد آپ ﷺ نے اپنی چادر پلٹ لی اور دائیں کونے کو بائیں کندھے پر اور بائیں کونے کو دائیں کندھے پر رکھ لیا۔

(٨٣١) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشُّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قَالَ رَبِّ ارْبِنِي كَيْفَ تُنْصِي الْمَوْتَى قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لَوْطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنِي شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السَّجْنِ مَا لَبِثْتُ يَوْفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ [صححه البخاري (٣٣٨٧)، ومسلم (١٥١)].

(۸۳۱۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے ہم حقدار ہیں، کیونکہ انہوں نے فرمایا تھا کہ پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کیا تم ایمان نہیں لاتے؟ عرض کیا کیوں نہیں، لیکن میں اپنے دل کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں، نیز نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں حضرت لوط

عزیز، وہ ایک "مضبوط ستون" کی پناہ و محوثر ہے تھے، اور اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام نے رہے تو میں آنے والے کی پیشکش کو قبول کر لیتا۔

(۸۳۱۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ قَتَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يَدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّقُمَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ وَهْبٌ يَقْبِضُهَا وَيُسْطُهَا [راجع: ۷۲۰۲]۔

(۸۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۸۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبُؤْسِ (وَحَكَى التِّرْمِذِيُّ فِي (الْعِلَلِ الْمَغْرُودَةِ) عَنِ الْبُخَارِيِّ: أَنَّهُ حَدِيثٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابن ماجه: ۳۴۸)۔ [انظر: ۹۰۴۷، ۹۰۲۱]۔

(۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر چھپشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (۸۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهِزَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ بِالسَّمَاءِ يَغْنِي ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز میں سورہ بروج اور سورہ طارق کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۸۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى نَبِيِّ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمَادٍ السُّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُهِزَمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يَقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ (۸۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز میں لفظ سماء سے شروع ہونے والی سورتوں کی تلاوت کا حکم دیتے تھے۔

(۸۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَرَّ لَكُمْ ثَلَاثًا وَرَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لِرِوَاةِ الْأَمْرِ وَتَجَرَّ لَكُمْ قِيلٌ وَقَالَ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ إِصْحَابُ الْمَسْئَلِ (۱۷۱۵)۔ [ابن حبان: ۳۳۸۸]۔ [انظر: ۸۷۸۵، ۸۷۰۳]۔

(۸۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو پسند اور تین باتوں کو پسند

کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مغبوطی سے تمہارے رکھو، اور حکمرانوں کے غیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ لَانِمًا وَعَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَهُ فِي حَائِطِهِ [راجع: ۷۱۵۳، ۷۱۵۴]۔

(۸۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے، مٹکیزے سے منہ لگا کر پانی پینے سے اور پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے روکنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شَهْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَلَدُ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِبُ نَفْسِهِ لِيَشْرَبَ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَأَ لَهُمْ [راجع: ۸۰۳۸]۔

(۸۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے قس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں فیض بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَاحِكَةَ وَفَقَّهَ فِيهَا حَجْرٌ [راجع: ۷۵۵۶]۔

(۸۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹]۔

(۸۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (عشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

(۸۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [صحیح مسلم ۲۶۱۲]۔ [النظر: ۸۴۲۲، ۹۷۹۸]۔

(۸۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۳۲۲) حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُفْلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَبِعَنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شَبْرًا بِشَبْرٍ وَفِرَاعًا بِفِرَاعٍ وَتَابَعًا لِبَاقِعَا حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرًا ضَبَّ لَدَخَلْتُمُوهُ

قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ الْكِتَابِ قَالَ قَمَنَ [راجع: ۸۲۹۱]۔

(۸۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھراؤ گزر کر بھرتلا ہو جاؤ گے جتنی کہ اگر وہ کسی گاوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ اہل کتاب؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اور کون؟

(۸۲۳۳) حَدَّثَنَا خُضَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى يَامَ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ الْجِبَالَ فِيهَا يَوْمَ الْأَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ فِيهَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الْثَلَاثِ وَخَلَقَ النَّوْرَ يَوْمَ الْارْبَعَاءِ وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخُلُقِي فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ [صححه ابن حبان (۶۱۱۱)]، ومسلم (۲۷۸۹)۔ وقال ابن كثير: هذا الحديث من غرائب ((صحيح مسلم))، وقد تكلم عليه ابن المديني والبخاري۔

(۸۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا فرمایا، اتوار کے دن پہاڑوں کو، پیر کے دن درختوں کو، منگل کے دن ناپسندیدہ امور اور بدھ کے دن نور کو پیدا کیا اور جمعرات کے دن اس میں جانداروں کو بسایا، جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی، یہ آخری تخلیق تھی جو جمعہ کی آخری ساعتوں میں عصر اور رات کے درمیان وجود میں آئی۔

(۸۲۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عِمْسِيُّ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَدُونَهُمْ دَارٌ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْنِي دَارِكُمْ تَخَلُّبُوا قَالُوا فَإِنِ فِي دَارِهِمْ سِتُورٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السُّتُورَ سَبْعٌ

(۸۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری کے گھر تشریف لے جاتے تھے، ان کے پیچھے بھی ایک گھر تھا، ان لوگوں پر یہ بات گراں گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ فلاں کے گھر تو تشریف لاتے ہیں، ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے، وہ کہنے لگے کہ ان لوگوں کے گھر میں بھی تولی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جلی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)

(۸۲۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَلْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُبْرَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَرِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا ثَلَاثًا قَالَ فَقَامَ أَغْرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الثُّقْبَةَ تَكُونُ بِمَشْفَرِ الْبَعِيرِ أَوْ بِعَجَاجِهِ فَتَشْمَلُ الْإِبِلَ جَوْبًا قَالَ فَسَكَّتْ سَاعَةً

فَقَالَ مَا أَغْدَى الْوَلَدُ لَا غَدَوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةً خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَمَوْتَهَا وَمُصِيبَاتَهَا وَدَرَجَاتَهَا | أخرجه الحميدي (۱۱۷)۔ قال شعب: صحيح |

(۸۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، ایک دہائی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوڑیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارش اونٹ شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی ﷺ نے کچھ دیر خاموش رہ کر اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟ کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، مگر کامیہینہ سنوس نہیں ہوتا اور کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، اللہ نے ہر انسان کو پیدا کیا ہے، اور اس کی زندگی موت، مصیبت اور رزق سب لکھ دیا ہے۔

(۸۳۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرَمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أَمَّاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ | [صححه البخاری (۵۹۷۱)، ومسلم (۲۵۴۸)] | انظر: ۹۰۷۰، ۹۲۰۷۔

(۸۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟

(۸۳۲۷) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ يَوْمَ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَعَرُضُ جِلْدِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَقَلْعُهُ مِثْلُ وَرْقَانٍ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ مِثْلُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الرَّبْدَةِ | [صححه الحاكم في (۱۰۹۰۴)] | (المستدرک) ۵۹۰۴۔

قال شعب: إسناده حسن | (۸۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران "ورقان" پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ میرے اور ربذہ کے درمیان فاصلے جتنی ہوگی۔

(۸۳۲۸) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخَرِ فَقَعَسَ الشَّرِيفُ فَلَمْ يُحَمَّدْهُ اللَّهُ فَلَمْ يُسَمِّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ فَحَمَّدَ اللَّهُ فَسَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ الشَّرِيفُ عَطَسْتُ عَنْكَ فَلَمْ تُسَمِّني وَعَطَسَ هَذَا عَنْكَ فَسَمَّاهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللَّهُ فَذَكَرْتُهُ وَإِنَّكَ نَسِيتَ اللَّهَ فَنَسِيتُكَ

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ایک مجلس میں دو آدمیوں کو چمیک آئی، ان میں سے ایک دوسرے کی نسبت زیادہ معزز تھا، لیکن اس نے پھینکنے کے بعد ”الحمد للہ“ نہیں کہا لہذا نبی ﷺ نے اسے جواب نہیں دیا، اور دوسرے نے الحمد للہ کہا، لہذا نبی ﷺ نے اسے جواب دے دیا، وہ آدمی کہنے لگا کہ مجھے چمیک آئی تو آپ نے جواب نہیں دیا اور اسے چمیک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے اللہ کو یاد کیا تھا چنانچہ میں نے بھی اسے یاد رکھا اور تم نے اسے بھلا دیا لہذا میں نے بھی تمہیں بھلا دیا۔

(۸۳۲۹) حَدَّثَنَا رُوْحُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمُصَدِّقَ يَقُولُ هَلَاكَ أَمِيئِي عَلَى رُؤُوسِ عِلْمَاءِ أُمَّةٍ سَفَهَاءَ مِنْ قُرْبَشٍ [راجع: ۷۸۵۸]۔

(۸۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابو القاسم ”جو کہ صادق و مصدوق تھے“ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۸۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتٍ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ثُمَّ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُلْدَى بِالْحَرَامِ فَاتَى بِسُجَابٍ لَذْلِكَ

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگو! اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیزوں ہی کو قبول کرتا ہے، اور اس نے عام مسلمانوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو پیغمبروں کو دیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے ”اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو، میں تمہارے اعمال کو جانتا ہوں“ اور فرمایا ”اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھایا کرو۔“

پھر نبی ﷺ نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے آیا ہو، اس کے بال کھمرے ہوئے ہوں مگر دغاوار سے وہ آتا ہوا ہو، اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا غما کر ”یارب، یارب“ کر رہا ہو، جبکہ اس کا کھانا بھی حرام کا ہو، پینا بھی حرام کا ہو، لباس بھی حرام کا ہو اور اس کی غذا بھی حرام کی ہو، تو اس کی دعا کہاں سے قبول ہو؟

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سَلَمٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [انظر: ۱۰۸۱۱، ۱۰۸۱۲]

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیسے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔

(۸۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوْعَظُ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ لَا يُوْعَظُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّخَ اللَّهُ بِهِ حَتَّى يَخْرُجَ كَمَا يَبْشَخُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۰۵۱].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان مسجد کو اپنا وطن بنائے اور اس کا مقصد صرف ذکر کرنا اور نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ (ح) وَإِسْحَاقُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبَايِعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَجِلَّ الْيَتِ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَعْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْخَبَشَةَ فَيَخْرُبُونَهُ خَرَابًا لَا يَبْقَى بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۱۷۸۹۷].

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس مان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ جیسی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَائِمِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُنْعَثُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَيْخُ الدَّرَاعِينَ أَهْدَبَ أَشْفَاةِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ يُقِيلُ جَمِيعًا وَيَذُبُّ جَمِيعًا بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَابًا فِي الْأَسْوَاقِ [النظر: ۱۹۷۸۶].

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھٹی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ ﷺ پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ شخص کو یا جکلف بے حیاء نہ بننے دیتے تھے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۸۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ تَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَبْدَ الْمَمْلُوكَ لِيَحْسَبَ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ نَقَصَ مِنْهَا حَيْثَا قِيلَ لَهُ نَقَصْتَ مِنْهَا يَقُولُ يَا رَبِّ سَلَطْتَ عَلَيَّ مَلِيكًا شَغَلَنِي عَنْ صَلَاتِي يَقُولُ قَدْ رَأَيْتَكَ تَسْرِقُ مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِكَ فَهَلَا سَرَقْتَ لِنَفْسِكَ مِنْ عَمَلِكَ أَوْ عَمَلِهِ قَالَ فَيَتَّخِذُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِجَّةَ

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب عبدملوک سے نماز کا حساب ہوگا اور اس میں کچھ کمی واقع ہوگی تو اس سے پوچھا جائے گا کہ تو نے اس میں کوتاہی کیوں کی؟ وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! تو نے مجھ پر ایک مالک مسلط کر رکھا تھا جس نے مجھے نماز سے روک رکھا، اللہ فرمائے گا کہ میں نے تجھے اس کے مال میں سے اپنے لیے کچھ چوری کرتے ہوئے دیکھا تھا تو کیا اپنے لیے اس کا مکمل نہیں چوری کر سکتا تھا؟ اس طرح اس پر بھرت تمام ہو جائے گی۔

(۸۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ سَلَامَةٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ حِينَ يُصْبِحُ فَتَقُوتُ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سَلَامَتَكَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَإِنْ أَمَرْتُكَ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهَيْتُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَحَدَّثَ أَشْيَاءُ مِنْ تَحْوِ هَذَا لَمْ أَحْفَظْهَا [النظر: ۱۹۷۸۶]۔

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کے ہر جوڑ پر صبح کے وقت صدقہ واجب ہوتا ہے، مسلمانوں کو یہ بات بڑی مشکل معلوم ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا اللہ کے بندوں کو سلام کرنا بھی صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا بھی صدقہ ہے، اس کے علاوہ بھی کچھ چیزیں بیان فرمائیں جو مجھے یاد نہیں رہیں۔

(۸۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَنْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا يَرْجُو أَنْ يَنْبَسَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّمَا يَنْبَسُ الْحَرِيرُ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْفَعُهُمْ هَذَا عَنْ نَبِيِّهِمْ فَيَجْعَلُونَ حَرِيرًا فِي ثِيَابِهِمْ وَفِي يَوْمِهِمْ

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا میں تو وہی شخص ریشم پہنتا ہے جسے آخرت میں اسے پہننے کی امید نہ ہو، اور دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ تَرَى وَالْقَلْبُ يَرَى قِرْنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَرِنَا الْقَلْبِ التَّمَنَّى وَالْفَرَجُ بِصَدَقٍ مَا هَذَا أَوْ يَكْذِبُهُ

(۸۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مروی ہے کہ آنکھ بھی دیکھتی ہے اور دل بھی، آنکھوں کا زندا دیکھتا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ صَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَتَمَّ إِلَّا عَلَى وَثَرٍ وَالْفَسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸]۔

(۸۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے ظلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں

مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔ ① مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۸۲۴۰) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى الصَّلَاةَ أَفْضَلَ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَالَ فَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمُ [راجع: ۸۰۱۳]۔

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا رات کے درمیان صبحے میں پڑھی جانے والی نماز، سائل نے پوچھا کہ ماہ رمضان کے روزہ کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)۔

(۸۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ السَّلَاحَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا [قال الالبانی: صحيح (بن ماجة: ۲۵۷۵)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد جيد]

(۸۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَنْجَلُهُمْ فِطْرًا [راجع: ۷۲۴۰]

(۸۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو انظار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ انظار کرنے میں جلدی کرے۔

(۸۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ مَا يَصُومُ الْإِنْسِيَّ وَالْخَمِيسَ قَالَ فَيَقِيلُ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ كُلُّ النَّسِيْنِ وَالْخَمِيسِ أَوْ كُلُّ يَوْمٍ الْإِنْسِيَّ وَالْخَمِيسَ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَوْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ إِلَّا الْمُتَهَاَجِرِينَ فَيَقُولُ آخِرُهُمَا [راجع: ۷۶۲۷]۔

(۸۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اکثر پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی ﷺ نے فرمایا پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بخش دیتے ہیں، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۸۳۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ قُرُوحٍ الضَّمْرِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ يُخْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينِ أَمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكَ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ | صححه البحاكم (۲۹۷/۴) . قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۳۲۶) . [النظر: ۱۰۷۲۲] .

(۸۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک ترسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(۸۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ أَبِي آتِسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرُكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا وَرَضِيَ مِنْهَا آخَرَ | صححه مسلم (۱۶۶۹) .

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان مرد کسی مسلمان عورت سے نفرت نہ کرے، کیونکہ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری عادت پسند بھی تو ہوسکتی ہے۔

(۸۳۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَمْلِكُ لَهُ جَهَنَّمُ | صححه مسلم (۲۹۱۱) ، وقال الترمذی: حسن غریب .

(۸۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دن اور رات کا پھر اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک سواری میں سے "عجاء" نامی ایک آدمی نکل کر ان نہ بن جائے۔

(۸۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي بِكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّ صِغَاكَ التَّجَارِ حَرَجَتْ فَاسْتَأْذَنَ التَّجَارُ مَرْوَانَ فِي بَيْعِهَا فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَدْنَتْ فِي بَيْعِ الرِّبَا وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْتَرَى الطَّعَامُ ثُمَّ يَبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ سُلَيْمَانُ قَرَأْتُ مَرْوَانَ بَعَثَ الْحَرَسَ فَجَعَلُوا يَنْتَرِعُونَ الصَّكَّاءَ مِنْ أَيْدِي مَنْ لَا يَنْتَحَرِجُ مِنْهُمْ | صححه مسلم (۱۵۲۸) . [النظر: ۸۵۷۳، ۸۵۲۱] .

(۸۳۳۷) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجارت کے درمیان چپک کارواج پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ تم نے سووی تجارت کی اجازت دے دی جبکہ نبی ﷺ نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیج سے منع فرمایا ہے؟ سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو غیر مزاحم لوگوں کے ہاتھوں سے چپک چھینے لگے۔

(۸۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَثْبَتَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ لِإِسَامٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَّارٍ فَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخَرَتَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ مِنْ وَسْطِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعَدَاةِ بِطَوَالِ الْمُفْصَلِ قَالَ الضَّحَّاكُ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَثْبَتَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْقَسَى يُعْنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ الضَّحَّاكُ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ يُصْنَعُ مِثْلُ مَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَّارٍ [إرجع: ۱۷۹۸].

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی ﷺ کے سب سے مشابہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز بھی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۸۳۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَى سَعِيدُ أَبُو الْحُبَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ قَامَتْ الرَّجُمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْغَايَةِ مِنَ الْفُطُوعَةِ قَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ أَلَمْ تَرَوْا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو ”رحم“ نے کھڑے ہو کر عرشِ رحمن کے پائے پکڑ لیے اور کہا کہ قطعِ خلقی سے پناہ مانگنے والے کا یہ مقام ہے، اللہ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھے جوڑے میں اس سے جڑوں اور جو تجھے توڑے میں اس سے اپنا ناطہ توڑوں؟ اگر تم چاہو تو اس کی تقدیر کے لئے یہ آیت پڑھ لو فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۵۰) أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ قَالَ لَنَا تَكْبِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ قَيْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَخْلُوفٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَتَى عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ رَمَضَانَ وَلَا أَتَى عَلَى الْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ مِنْ رَمَضَانَ وَذَلِكَ لِمَا يُعَدُّ الْمُؤْمِنُونَ فِيهِ مِنَ الْقُوَّةِ لِلْعِبَادَةِ وَمَا يُعَدُّ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ مِنْ غَفَلَاتِ النَّاسِ وَعَوَارِثِهِمْ هُوَ غَنَمٌ وَالْمُؤْمِنُ يُغَنِّمُهُ الْفَاجِرُ اسنادہ ضعیف۔

صحیحہ ابن عزیمة: (۱۸۸۴)، وقال البخاری: فيه نظر. [انظر: ۸۸۵۷، ۱۰۷۹۳].

(۸۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ قلم نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں۔

(۸۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَذَكُمْ إِذَا تَمَنَّاهُ فِي الصَّلَاةِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَأَبَسَ بِهِ كَمَا يَأْبَسُ الرَّجُلُ بِدَائِيهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ أَضْرَطَ بَيْنَ أَيْتِهِ لِيَفْتِنَهُ عَنْ صَلَاتِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَخَذَكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا لَا يُشْكُ فِيهِ

(۸۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آ جاتا ہے تو وہ اس کی دونوں سریٹوں کے درمیان ہوا خارج کر دیتا ہے تاکہ اسے نماز سے بہکا دے، اس لئے تم میں سے کوئی شخص اگر ایسی کیفیت محسوس کرے تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہونے لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(۸۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَذَكُمْ إِذَا تَمَنَّاهُ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَأَبَسَ بِهِ كَمَا يَأْبَسُ الرَّجُلُ بِدَائِيهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ زَنْقَهُ أَوْ أَلْجَمَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنْتُمْ تَرَوْنَ ذَلِكَ أَمَّا الْمَزْنُوقُ فَتَرَاهُ مَائِلًا كَذَا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ وَأَمَّا الْمَلْجُومُ فَلَمَّا تَمَّ فَاهُ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آ جاتا ہے تو وہ اس کا جیزا باندھ دیتا ہے یا منہ میں لگام دے دیتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی وجہ سے تم پہلے آدمی کو دیکھو گے کہ وہ ادھر ادھر ڈول رہا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کر رہا، اور دوسرے آدمی کو دیکھو گے کہ اس کا منہ کھلا ہوا ہے اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کر رہا۔

(۸۳۵۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنَ الْأَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُذِيرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ لَكَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُذِيرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ

مُغْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَا قَالَ نَعَمْ إِلَّا الَّذِينَ فَإِنْ جَبُرَ بِلَ سَارَتِي بِذَلِكَ [راجع: ۸۰۶۱]۔

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ ﷺ نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑے ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیچھے نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما دے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی ﷺ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۳۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ الْمَمْلُوكِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبُرْأَتِي لَأَخْبَيْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [صححه البخاری (۲۵۴۸)، ومسلم (۱۶۶۵)]۔ [نظر: ۹۲۱۳]

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دو اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۸۳۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّاطُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِبَاهِلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِيهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَذْهِبِ اللَّهِ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلْتُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ كَمَا سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ إِنَّ الْمَدِينَةَ مُشْتَبِكَةٌ بِالْمَدَائِنِ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا لَا يَدْخُلُهَا الطَّاغُوتُ وَلَا الذُّجَّالُ قَمَنْ أَرَادَهَا بِسُوءِ آذَانِهِ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمَلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۱۵۹۳]۔

(۸۳۵۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! اہل مدینہ کے لئے ان کا مدینہ مبارک فرما، اور ان کے صارع اور مدینہ میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ابراہیم آپ کے بندے اور خلیل تھے، اور میں آپ کا بندہ اور رسول ہوں، ابراہیم نے آپ سے اہل مکہ کے لئے دعاء مانگی تھی، میں آپ سے اہل مدینہ کے لئے ویسی ہی دعاء مانگ رہا ہوں، جیسی ابراہیم نے اہل مکہ کے لئے مانگی تھی اور اتنی ہی اور بھی۔

پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ ملائکہ کے جال میں جکڑا ہوا ہے، اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر

ہیں، یہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے، جو اس کے ساتھ کوئی ناپاک ارادہ کرنے لگا، اللہ اسے اس طرح پھلادے گا جیسے نمک پانی میں پھل جاتا ہے۔

(۸۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵]۔

(۸۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُمْتَلِئَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱]۔

(۸۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُؤَدَّبَ قَالَ أَبِي وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبَ قَالَ أَبِي وَزَوَّي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابُو دَاوُدَ وَابُو كَامِلٍ قَالَ ثنا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ يَقُولُ اللَّهُ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ يَقُولُ اللَّهُ فَإِذَا أَحْسَسَ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ

(۸۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی کے پاس شیطان آتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے، وہ پوچھتا ہے کہ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے اللہ نے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جب تم میں سے کوئی شخص ایسے خیالات محسوس کرے تو اسے یوں کہہ لینا چاہئے آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا)

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَنَانٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدَّرَّاعَ [انظر: ۱۶۶۲۱]۔

(۸۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دسی کا گوشت پسند تھا۔

(۸۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ أَبِي اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ التَّقْفِيُّ ثَقَفٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ [راجع: ۷۱۱۹]۔

(۸۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۸۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عَمَرَ الشُّكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْإِقَامَةِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [صححه مسلم (۷۱۰)، وابن خزيمة: (۱۱۲۳)، وابن حبان (۲۱۹۰)]. واخرجه موقوفاً عبد الرزاق وابن ابی شيبه والطحاوي وابن عدی. وقال الترمذی: والمرفوع اصح عندنا. [انظر: (۹۸۷۴: ۷۰۹، ۱۰۸۸۶)].

(۸۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد قیٰ فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔
(۸۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْمَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوِّي مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَأَنْصَرَفَ وَأَنْصَرَفْتُ مَعَهُ فَجَاءَ إِلَى فَنَاءٍ فَاطِمَةُ فَتَأَذَى الْحَسَنُ فَقَالَ أَيْ لُكْعُ أَيْ لُكْعُ لُكْعُ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ قَالَ فَأَنْصَرَفَ وَأَنْصَرَفْتُ مَعَهُ قَالَ فَجَاءَ إِلَى فَنَاءٍ عَلَانَةً لَفَعَدَ قَالَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُنْتُ أَنَّ أُمَّهُ حَبَسَتْهُ لِتُجْعَلَ فِي عُنُقِهِ السَّخَابَ فَلَمَّا جَاءَ التَّرَمُّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّرَمُّهُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَجُتُّ فَاجِئِهِ وَأَجِبْ مَنْ يُجِئُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاری (۲۱۲۲)، ومسلم (۲۴۲۱)، وابن حبان (۶۹۶۳)]. [راجع: (۷۳۹۲)].

(۸۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کے کسی بازار میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، نبی ﷺ جب وہاں آئے تو میں بھی ان کے ساتھ وہاں آ گیا، نبی ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو آوازیں دینے لگے اوہ بچے! اوہ بچے! لیکن کسی نے کوئی جواب نہ دیا، اس پر نبی ﷺ وہاں سے واپس آ گئے اور میں بھی لوٹ آیا۔
نبی ﷺ وہاں سے آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھ گئے، اتنی دیر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں گلے میں لوٹک وغیرہ کا ہار پہنانے کے لئے روک رکھا تھا، وہ آتے ہی نبی ﷺ کے ساتھ چٹ گئے، نبی ﷺ نے بھی انہیں اپنے ساتھ چنا لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما۔

(۸۳۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا قَالَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلٍ تَمُرٍّ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْغُدَ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِمِثْنَيْهِ ثُمَّ يَرْبِّيْهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّيْ أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ [صححه البخاری (۱۴۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)، وابن خزيمة: (۲۴۲۵)]. [انظر: (۹۴۱۳: ۹۵۶۱، ۱۰۹۵۸)].

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک مجبور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم

میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پراز کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنَدْتَهُمْ مِثْلُ أَفْنَدَةِ الطَّيْرِ [صحیحہ سلہ (۲۸۴۰)]۔

(۸۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ الصَّوَابُ يَغْنِي لَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنَدْتَهُمْ مِثْلُ أَفْنَدَةِ الطَّيْرِ

(۸۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ يَتْلُوهُنَّ عَلَى وَتَرٍ وَالْعُسْلِيِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ إِنْ هَلَّ الْأَيْتَانِ: مَكْرَ بَذَكَرِ الْعُسْلِيِّ (النسائی: ۲۱۸/۴)۔

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۸۳۶۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا لِيُؤَدِّعَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْوِينِ عَلَى كُلِّ شَرْفٍ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ اطْلُ لَه الْبُعِيدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳]۔

(۸۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جاتا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمادیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۳۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا فَيَقِيلَ لَهُ وَهَلْ تَرَى ذَلِكَ كَانِيًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ

قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ قَالُوا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَنْتَهَكَ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَيَشُدُّ اللَّهُ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَحْشُرُونَ مَا بَيْنَهُمْ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَيَكُونَنَّ مَرَّتَيْنِ

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اس وقت کا کیا عالم ہوگا جب تم دینار اور درہم کے ٹکس اکٹھے نہ کر سکو گے؟ کسی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی ﷺ نے اس کی پیشین گوئی فرمائی ہے، لوگوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ توڑ دیا جائے گا، پھر اللہ بھی ذمیوں کا دل سخت کر دے گا اور وہ اپنے مال و دولت کو روک لیں گے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، ایسا ہو کر رہے گا۔ (یہ جملہ دومرتبہ فرمایا)

(۸۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ شاذَانٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَدَايِنُ النَّاسَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزَ عَنْكَ فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹]۔

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفَرَاتُ أَوْ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفَرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلُ عَلَيْهِ النَّاسُ فَيُقْتَلَ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ سَعَةً وَيَسْعُونَ بِأَبْنَى فَإِنْ أَذْرَكْتَهُ فَلَا تَكُونَنَّ مَعَهُ بَقَائِلٌ عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۴۸]۔

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے خانوے آدمی مارے جائیں گے، بیٹا! اگر تم وہ زمانہ پاؤ تو اس کی خاطر لانے والوں میں سے نہ ہونا۔

(۸۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْقُضَيْلِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ الْمَهْرِيُّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِيُّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْمُؤَمِّسَةِ وَعَنْ كَسْبِ غَسْبِ الْفُضْلِيِّ [مرحہ الدارمی (۲۶۲۷) قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف]۔ [انظر: ۹۳۶۱]۔

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سبکی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سائے کی حقنی بردی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا [راجع: ۱۷۹۷۶]۔

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، مثلاً عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا۔

(۸۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَرِيمَ ابْنَ الْكَرِيمِ ابْنَ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السَّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ جِئْتَنِي الدَّاعِيَ لَأَجْتَنِي إِذْ جَاءَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاحِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنْ رُبِّي بِكُنْهِنَّ عَلِيمٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى لَوْ طُيَ إِنْ كَانَ كَيَاوَى إِلَى رُكْنِي شَدِيدٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوَى إِلَى رُكْنِي شَدِيدٍ وَمَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا لِي تَرْوَوْا مِنْ قَوْمِهِ [صححه ابن حبان (۶۲۰۶)۔ قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۱۱۶)۔ قال شعب: صحيح۔ وهذا اسناد حسن]۔ [انظر: ۸۵۳۵]۔

۱۰۹۱۶، ۹۳۶۹، ۹۰۴۸، ۸۹۷۵]۔

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف، حضرت یوسف بن یعقوب بن ابراہیم خلیل اللہ ﷺ ہیں اور فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی بیشک ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، جب کہ ان کے پاس قاصد پہنچا تو انہوں نے فرمایا اپنے آقا کے پاس جا کر اس سے یہ تو پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب ان کے کمر سے خوب واقف ہے، اور حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی "مضبوط ستون" کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کاش! کہ میرے پاس تم سے مقابلہ کرنے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط ستون کا سہارا لے لیتا، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۸۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَالَ الْعَسَنَ وَيَكْرَهُ الطَّيْرَةَ

(۸۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اچھی فال کو پسند اور بدگھٹی کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۸۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلِكُلِّ بَغْضِكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنُّ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ لَمَنْ قَطَعَتْ لَهُ مِنْ حَقِّ أَحَدٍ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

(۸۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں، ممکن ہے کہ تم میں

قَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرُ بِهَا فَعَجِبْتُ بِالْمَكَارِهِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَغْدَذْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهَا وَإِذَا هِيَ قَدْ حَجَبَتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهَا قَالَ وَعِزَّتِكَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ إِلَى النَّارِ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَغْدَذْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ بِرُكْبٍ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ قَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ قَبْلَ دُخُولِهَا فَأَمَرُ بِهَا فَحَقَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُو مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [النظر: ۸۶۳۳، ۸۸۴۸]۔

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے تاجنہ یہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی "جو اس کے متعلق سنے گا" اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۳۸۰) وَيَا سَادَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ قُضَاعَةَ اسْلَمَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَشْهِدَا أَحَدُهُمَا وَأُخِّرَ الْآخَرُ سَنَةً قَالَ طَلَحَةُ بْنُ طَلْحَةَ بَنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ فَأَرَيْتُ الْجَنَّةَ قَرَأْتُ فِيهَا الْمُؤَخَّرَ مِنْهُمَا أَدْخِلَ قَبْلَ الشَّهِيدِ فَعَجِبْتُ لِذَلِكَ فَأُصْحَبْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذِكْرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَسَّ قَدْ صَامَ بَعْدَهُ رَمَضَانَ وَصَلَّى سِتَّةَ آلَافٍ رَكْعَةً أَوْ كَذَا وَكَذَا وَرَكْعَةً صَلَاةَ السَّنَةِ

(۸۳۸۰) گزشتہ سند ہی سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ قضاعہ کے ایک خاندان "بنی" کے دو آدمی نبی ﷺ پر ایمان لے آئے، ان میں سے ایک صاحبِ توبہ نبی ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور دوسرے صاحبِ ان کے بعد ایک سال مزید زندہ رہے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنی طبیعت موت مرنے والا اپنے دوسرے ساتھی سے کچھ عرصہ قبل ہی جنت میں داخل ہو گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی، نبی ﷺ نے فرمایا کہ کیا اس نے چھ ہزار رکعتیں نہیں پڑھیں اور ماہِ رمضان کے روزے نہیں رکھے، اور اتنی سنتیں نہیں پڑھیں؟

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي وَهْبٍ وَهَمَّ حَتَّى مِنْ قَضَاعَةَ فَلَذَكَرَهُ (قال البوصیری: هذا اسناد روحانه لغات وهو منقطع. قال الألبانی: صحیح ابن ماجه: ۳۹۲۵). قال شعبیہ: حسن وهذا الإسناد فيه انقطاع.]

(۸۳۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْدِيِّ قَالَ تَوَلَّى بَعْضُ كَتَّانِينَ مَرُوانَ فَشَهِدَهَا النَّاسُ وَشَهِدَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَعَهَا نِسَاءُ يَتِيمِينَ فَأَمَرَهُنَّ مَرُوانَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْنَهُ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً مَعَهَا بَوَالِغٌ فَتَهَرَّهْنَ عَمْرٌ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنَهُ فَإِنَّ النَّفْسَ مُضَابَّةٌ وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَهْدَ حَدِيدٌ [راجع: ۷۶۷۷]۔

(۸۳۸۲) عمرو بن ازرق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مروان کے خاندان میں کوئی خاتون فوت ہوگئی، لوگ جنازے میں آئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے، جنازے کے ساتھ روانہ ہوئی کچھ خواتین بھی تھیں، مروان انہیں خاموش کرانے کا حکم دینے ہی لگا تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسے روک دیا، اور فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا جس کے ساتھ کچھ رونے والیاں بھی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”اللہ ان پر رحم فرمائے“ انہیں جھڑکا تو نبی ﷺ نے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کیونکہ دل معصیت زدہ ہے، آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں اور زخم ابھی ہر رہا ہے۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَدْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرُوا عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ يَدْعُو بَطُونٌ قُرَيْشٍ بَطْنًا بَطْنًا يَا بَنِي فَلَانِ أَنْفَعُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ أَنْفَعِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ لَا أَتَمِلُكَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَابَلَهَا بِبَلَالِهَا [صححه مسلم (۲۰۴)، وابن حبان (۶۴۶)]۔ [انظر: ۸۷۱۱، ۱۰۷۳۸]۔

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ذرا پیچھے رکھو“ تو نبی ﷺ نے ایک ایک قریش کے بھڑوں کو بلایا اور فرمایا اے بنو نضال! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، حتیٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچے تو ان سے بھی فرمایا فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچا تا رہوں گا۔

(۸۲۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَتَّانٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَلَالٍ عِنْدَ صَلَاحِ الْقَهْرِ يَا بَلَالُ أَخْبِرْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ مُنْفَعَةٌ فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشَفَ ثَغْلِيكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي النَّجَةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي مُنْفَعَةٌ

مِنْ اَتَى لَمْ اَتَقَطَّ طُهُورًا تَامًا قَطُّ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ اِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ لِرَبِّي مَا كَتَبَ لِي اَنْ اُصَلِّيَ [صححه البخاری (۱۱۴۹)، ومسلم (۲۴۵۸) وابن حبان (۷۰۸۵)، وابن حزيمة (۱۲۰۸)] [انظر: ۹۶۷۰]

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانہ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا۔ جس کا ثواب ملے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو کہ میں نے دن یا رات کے جس جے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۸۳۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْينِي التَّوْقِلِيُّ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْضَى بَيْدَهُ إِلَى ذِكْرِهِ لَيْسَ دُونَهُ سِتْرٌ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

(۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ کی طرف لے جائے اور درمیان میں کوئی کپڑا نہ ہو تو اس پر وضو لازم واجب ہو گیا۔

(۸۳۸۶) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۳۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُكْبِرُوا مِنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا تَكُنُّ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

(۸۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ کی کثرت کیا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک اہم خزانہ ہے۔

(۸۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ يَقُلُ لَهُ ابْنُ نَفِيلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْجَرَبِ سَةِ حَرَامٌ وَأَكْلُهَا حَرَامٌ

(۸۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوری کی ہوئی بکری کی قیمت حرام ہے اور اسے کھانا بھی حرام ہے۔

(۸۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَارَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَتُخَطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [صححه مسند (۴۶۹)]

(۸۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان اللہ کی رضا مندی والی کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں اللہ اس کے درجات بلند کر دے گا اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ بولتا ہے جس کی وہ کوئی پرواہ بھی نہیں کرتا، لیکن قیامت کے دن وہ اسی ایک کلمے کے نتیجے میں جہنم میں لڑھکارتا ہے گا۔

(۸۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَارٍ كَشَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ [انظر: ۸۶۷۶]۔

(۸۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَوِرِ أَنَّهُ رَفِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَ فِي عَصَدِيهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمْرِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ الْفَرُّ الْمُحْجَلُونَ مِنْ أَثَارِ الرُّضْوَةِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُبْطِلَ غُرَّتَهُ فَلْيُفْعَلْ فَقَالَ نَعِيمٌ لَا أَدْرِي قَوْلُهُ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُبْطِلَ غُرَّتَهُ فَلْيُفْعَلْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه البخاری (۱۳۶)، ومسلم (۲۴۶)]، [انظر: ۹۱۸۴، ۱۰۷۸۸]۔

(۸۳۹۶) عیہ بن عبد اللہ ایک مرتبہ مسجد کی حجت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہیوں سے بھی اوپر تک دھویا ہوا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے (اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے)

(۸۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ الْغَلَاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا لَهُ دِرْهَمٌ وَلَا دِينَارٌ وَلَا مَنَاعٌ قَالَ الْمُفْلِسُ مِنْ أَمْرِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَأْتِي بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ خَسِمَ عَرْضُ هَذَا وَقَلَّتْ هَذَا وَاتَّكَلَ مَالَهُ هَذَا وَخَرَبَ هَذَا فَيُفْعَدُ فَيَقْتَصَّ هَذَا مِنْ خَسَايِهِ وَهَذَا مِنْ خَسَايِهِ فَإِنْ فِينَتْ خَسَايَتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ فَيَقْتَصَّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۱۶]۔

(۸۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیرہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا میری

امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر جہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے نکال دیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَطَعَ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَاخَمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ بَسْعَةٌ وَسِتُّونَ رَحْمَةً [صححه مسلم (۲۷۵۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۹۱۵۳، ۱۰۲۸۵].

(۸۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سرائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی تانویں رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۸۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي سَيْدٍ بِنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيبَهُ طَوْفًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْفًا مِنْ دَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوَّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ دَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُخَلَّقَ حَبِيبُهُ خَلْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُخَلِّقْهُ خَلْقًا مِنْ دَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفَضَى الْعَبُورِ بِهَا لِعَبَا الْعَبُورِ بِهَا لِعَبَا [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۲۳۶)، قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۸۸۹۷].

(۸۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنا دے، اور جو اسے آگ کے ننگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے ننگن پہنا دے، اور جو اسے آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنا دے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۸۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ [راجع: ۸۰۱۵].

(۸۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر لینا چاہئے کہ تم کسے اپنا دوست بنا رہے ہو؟

(۸۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَاتَّأَوَّلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَقْرَبُوا إِنْ شِئْنَمُ النَّبِيُّ أَوَّلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَهُمَا مُؤْمِنٌ هَلَكَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصْبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَإِنِّي مَوْلَاهُ [صحيحه البخاری (۲۳۹۹)۔]

(۸۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں دنیا و آخرت میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو "النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم" اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثہ کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔

(۸۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ عَقَابًا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاتَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ يَجْلِسَ فِي أَرْضِهِ أَلَيْسَ وَلَدُهُ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تُخْبِرُ النَّاسَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ اعْدَدَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُّوا الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ وَسْطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَلَوْ أَنَّ عَرِضَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرَ أَوْ تَنْفَجِرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ شَكَ أَبُو عَامِرٍ [انظر عبد الرحمن بن أبي عمرة أو عطاء بن يسار: (۸۴۰۰، ۸۴۰۱، ۸۴۰۲)۔]

(۸۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہِ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔ دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھرتی ہیں۔

(۸۴۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ فُلَيْحٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَدْ تَحَرَّرَ الْحَدِيثُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ وَقَالَ أَفَلَا تَنْبِئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ وَخُذْهُ ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ فَلَمْ يَشْكُ يَعْني فُلَيْحًا قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: (۸۴۰۰)۔]

(۸۴۰۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَهُ وَقَالَ وَقَوْفُهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَنْفَجُرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ | صححه البخاري

(٢٧٩٠)، والحاكم (٨٠/١). [راجع: ٨٤٠٠].

(۸۴۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٦.٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هَلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ يُكْبَرُ وَيَضَعُفُ جِسْمُهُ وَقَلِيلُهُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ طُولُ الْعُمُرِ وَالْقَمَالِ انظر:

1802, 1837

(۸۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان یوزہا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جو ان کو بوجھاتی ہے، ایسی زندگی ان کو انور مال و دولت کی فراوانی۔

(٨٦:٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرِجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاوُونَ فِيهَا قَالَ سُرِجٌ لَيَتَرَاوُونَ فِيهَا كَمَا تَرَاوُونَ الْكُوكَبَ الشَّرْقِيَّ وَالْكُوكَبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبُ فِي الْأَفْقِ الطَّالِعُ فِي تَفَاضُلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَفْوَامُ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ وَقَالَ سُرِجٌ أَفْوَامُ آمَنُوا بِاللَّهِ إِذَا التَّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (التِّرْمِذِيُّ: ٢٥٥٦). قَالَ شُعَيْبٌ: مَتَنٌ

الحديث صحيح. [انظر: ٨٤٥٢].

۸۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کے، مشرقی اور مغربی ستارے کو مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام رضی اللہ عنہم ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء رضی اللہ عنہم کی تہذیب کی۔

(٨٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحُلَةَ عَنْ غَطَايَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا حَزَنٍ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَدَى حَتَّى الشُّوْكَهَةِ يُشَاكِهَهَا إِلَّا أَكْثَرَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [النظر: ١١١٥٨].

(۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذا پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کاشمغی چھتے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(٨٤٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ نَبَاتٍ فَصَبَّرَ عَلَى لَأْوَاهِنَّ وَضَرَأَهُنَّ وَسَرَّاهِنَّ أَذَحَلَّهُ اللَّهُ

الْجَنَّةِ يَقْضِلُ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ لَيْتَانِ فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ وَاحِدَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ وَاحِدَةً [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱۷۶/۴ قال شعب: حسن لبره. وهذا اسناد ضعيف].

(۸۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی مشکلات، تکالیف اور خوشیوں پر صبر و شکر کرے، اللہ ان بچیوں پر اس کی مہربانی کے سبب اس شخص کو جنت میں اپنے فضل سے داخل عطا فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر دو بیٹیاں ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر ایک بیٹی ہو تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۴۰۷) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ أَذْلَكَ عَلَى عِلْمِي كُنْزٌ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ تَحْتَ الْعُرْشِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَبَدَأَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ أَنْ تَقُولَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَبُو بَلْجٍ وَأَحْسَبُ أَنَّكَ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرِو قَالَ أَبُو بَلْجٍ قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا فِي سُورَةِ الْكَهْفِ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۰۳]

(۸۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو "لا قوۃ الا باللہ" جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۸۴۰۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْعُمَرَ لِي سَفِينَةٍ وَكَانَ يَشُوهُ بِالْمَاءِ وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ لِرْدٌ قَالَ فَآخَذَ الْكَيْسَ وَفِيهِ الدَّنَائِيرُ قَالَ فَصَبَعَهُ الدَّرَوَ يَغْنِي الدُّقْلَ فَفَتَحَ الْكَيْسَ فَجَعَلَ يُلْقِي فِي الْبَحْرِ دِينَارًا وَلِي السَّفِينَةِ دِينَارًا حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِيهِ شَيْءٌ [راجع: ۸۰۴۱].

(۸۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، بندر نے اس کے پیسوں کا بڑا بڑا ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکے گا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(۸۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ [صححه مسلم (۴۴۰)، وابن خزيمة: (۱۵۶۱)، وقال الترمذی:

حسن صحيح]. [انظر: ٨٦٢٩، ٨٧٨٤].

(۸۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(٨٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّغِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِي ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِكُمْ قَالَ وَمَا انْجُرْتُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ قَالَ وَكَانَ يَمَامَةً فَذُرُوا مَا يَنْزِلُ الْمُؤَدَّنَ مِنَ الْمَنَارَةِ وَيَصِلَ إِلَى الصَّفِّ [انظر: ٨٨٧٥، ٩٦٣٥، ٩٩، ١٠٠، ٤٤٧.]

(۸۳۱۰) ابو خالد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ بھی اسی طرح آپ کو نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور انجہی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قیام صرف اتنا ہوتا تھا کہ مؤذن مینار سے نیچے اتر کر صف تک پہنچ جائے۔

(٨٤١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عَقَبُكَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَنْصُرْ بِهَا وَأَذْنَانُ بِهَا تَسْمَعُ بِهَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَقُولُ إِنِّي وَكُلْتُ بِثَلَاثَةِ بَيْتٍ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَبِكُلِّ مَنْ أَدْعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَالْمُصَوِّرِينَ
[قال الترمذی: حسن غریب صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ٢٥٧٤).]

(۸۳۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن جہنم سے ایک کھوپڑی برآمد ہوگی جس کی دو آنکھیں ہوں گی، جن سے وہ دیکھتی ہوگی اور دو کان ہوں گے جن سے وہ سنتی ہوگی اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولتی ہوگی اور وہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر سرکش ظالم پر، اللہ کے ساتھ دوسروں کو سجدو بنانے والوں پر اور تصویر بنانے والوں پر۔

(۸۷۱۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَإِنَّمَا مَعَكُمْ مِنْكُمْ (راجع: ۷۶۶۶)۔

(۸۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری دس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کاکہ فرو کرے گا۔

(٨٤١٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَنْ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَارٌ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ قِيلَ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شُرَّةٌ [راجع: ۷۸۶۵]۔

(۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مومن نہیں ہے، صحابہ کرام علیہ السلام نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ پڑوسی جس کے ”بوائق“ سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو کسی نے ”بوائق“ کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۸۵۱۶) حَدَّثَنَا غُفَّانُ بْنُ عَمَرَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَعْقِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرُمُ السَّاعَةَ حَتَّى تَأْخُذَ أَتَيْتِي أَخَذَ الْأَتَمَّ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ كَمَا قَعَلْتُ قَارِسٌ وَالرُّومُ قَالَ وَمَا النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ [راجع: ۸۲۹۱]۔

(۸۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھرا درگزر بھر جٹلا نہ ہو جائے، صحابہ کرام علیہ السلام نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گزرے ہیں؟

(۸۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْزَبٍ قَدْ شَوَّاهَا وَمَعَهَا صَنِيعُهَا وَأَذْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَتْ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْيَوْمَ الْفَرُّ [صححه ابن حبان (۳۶۵۰)، قال الألبانی: ضعيف (نسائی: ۲۲۲/۴)، قال شعيب: اسنادہ صحیح]، [انظر: ۸۵۴۱]۔

(۸۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چینی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیں، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ کرام علیہ السلام کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(۸۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَيَّفُ الْعُشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ شَهْرٍ وَمَضَانٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ تَعَيَّفَ عَشْرِينَ [صححه البخاری (۲۰۴۵)، وابن جریر (۲۲۲۱)]، [انظر: ۸۶۴۷، ۹۲۰۱]۔

(۸۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا استغفار فرمایا کرتے تھے اور جس سال

آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے میں دن کا احکاف کیا۔

(۸۱۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ يَمُرُّ الظُّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ اذْنُوا فَكُلَا قَالَا إِنَّا صَائِمَانِ قَالَ ارْجِعُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اْعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

(۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں مرالظہر ان نامی جگہ پر کھانا پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے فرمایا، آجے! کھانا کھائیے، دونوں حضرات نے عرض کیا کہ ہم روزے سے ہیں، نبی ﷺ نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اپنے دونوں ساتھیوں کے لئے سواری تیار کرو، اپنے ساتھیوں کے لئے محنت کرو۔

(۸۱۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَ قَبَائِلِ الْعَرَبِ قَنَاءُ قُرَيْشٍ وَبُؤْسُكَ أَنْ تَمُرَّ الْمَرْءُ بِالنَّعْلِ فَيَقُولَ إِنَّ هَذَا نَعْلُ قُرَيْشٍ

(۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبائل عرب میں سب سے جلدی قبیلہ قریش تھا، ہوگا، غریب ایک عورت جوتی لے کر گزرے گی اور کہے گی کہ یہ ایک قریشی کی جوتی ہے۔

(۸۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ ذَا الْوُجْهَيْنِ [صححه البخاری (۶۰۵۸)] . [انظر: ۱۰۴۳۲، ۹۱۶۰، ۱۰۴۳۲، ۹۱۶۰]

(۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤں کے جو دوغلا ہو۔

(۸۲۰) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَبْغِهِ وَلَوْ بَنَشْ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۶۵)] [استاد ضعیف] . [انظر: ۸۴۳۲، ۸۴۵۶، ۹۰۱۸]

(۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہنے کے اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَخَمْسِينَ عَرَجْتُ مَعَ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبْغِهِ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۸۳۴۷]

(۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بے سے قبل غلہ کی گلی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۸۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجَنِّبِ الْوُجْهَ [راجع: ۸۳۲۱].

(۸۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخُصْبِ فَأَعْطُوا الْبَيْلَ حَقَّهَا وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَذْبِ فَاسْرِعُوا السَّيْرَ وَإِذَا أَرَدْتُمْ التَّعْرِيسَ فَتَنَكَّبُوا عَنِ الطَّرِيقِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ (انظر: ۱۸۹۰۰ [صححه مسلم (۱۹۲۶)، وابن حبان (۲۷۰۳)، وابن عزيمة: (۲۵۵۷)]. [انظر: ۱۸۹۹۰].

(۸۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چنے چنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گزر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو۔

(۸۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بَيْوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْوِي مِنَ الْبَيْتِ إِنْ يَسْمَعُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تَقْرَأُ فِيهِ [راجع: ۱۷۸۰۸].

(۸۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَطَارِدًا تَجِيئُ كَانَ يَقِيمُ حَلَّةَ حَوْبٍ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَيْسَتْهَا إِذَا جَاءَكَ وَفُودُ النَّاسِ قَالَ لَقَالَ إِنَّمَا يَنْبَسُ الْغَيْرِ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ [راجع: ۱۸۳۳۷].

(۸۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عطار دھنسی کھڑا رہی طے بچ رہا ہے، اگر آپ ایک جوڑا خرید لیتے تو جب وفود آپ کے پاس آتے تو آپ بھی اسے پہن لیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَكْفَرُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْسُ فِي الرَّحْمَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لِيَدْعُوَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۸۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے قریب ہوں، ابوسلمہ کہتے ہیں

کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع اللہ لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(٨٤٧) حَدَّثَنَا مُنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالُ وَالذَّخَانُ وَالذَّائِقَةُ وَخَاصَّةُ أَحَدِكُمْ وَأَمْرُ الْعَامَةِ [صححه مسلم (٢٩٤٧)]. - [انظر: ٨٨٣٦].

(۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(٨٤٣٨) حَدَّثَنَا مُنْصُورٌ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصَّدِيقِ أَنْ يَكُونَ لَعَانًا [صححه مسلم (٢٥٩٧)]. [انظر: (٨٧٦٨)].

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ اخف کرنے والا ہو۔

(٨٤٣٩) حَدَّثَنَا مُتَّصِرٌ أَخْبَرَنَا سَلَمَانُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعُرٌ لَقَالِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ وَلِكُنِي لَارْجُو أَنَّ الْفَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لَأُخَذَ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ (انظر: ٨٨٣٩).

(۸۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ چیزوں کے نرخ مقرر کر دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا نرخ مہنگے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(٨٤٣.) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَوَّارَاتِ الْقُبُورِ [صححه ابن حبان (٣١٧٨)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ١٥٧٦، الترمذی: ١٠٥٦). [انظر: ٨٤٣٣، ٨٦٥٥].

(۸۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(٨٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدًا هَذَا يَحْتَبِئُ وَيَحْتَبِئُهُ (انظر: ٩٠١٣)

(۸۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: **احد پھاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔**

(۸۴۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَوَّقَ الْعَبْدُ قَبْعَهُ وَلَوْ بَشَرٌ يَغْنِي بِصُفٍّ أَوْ قَتْمًا انظر: (۸۴۲۰)۔
(۸۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۴۳۲) حَدَّثَنَا

(۸۴۳۳) کاتبین کی غلطی سے یہاں احادیث کی سند اور متن میں گڑبڑ ہو گئی ہے، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس نمبر پر کوئی حدیث درج نہیں ہے، بلکہ صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۸۴۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَوَيْرٌ يَغْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَنْزِلَنَّ الْمَجَالُ حُوزَ وَتَكْرَهَانِ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا وَجُوهَهُمْ كَالْمَجَالِ الْمَطْرَقَةِ

(۸۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہاں ستر ہزار آدمیوں کے ساتھ خوز اور کرمان میں ضرور اترے گا، ان لوگوں کے چہرے چمکی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۴۳۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعَبِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي خَرَجَ فِيهِ | صححه ابن حبان (۲۸۱۵) | وابن حزيمة: (۱۴۶۸)، والحاكم |۔

(۸۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب عیدین کے لئے نکلے تو واپسی پر دوسرے راستے کو اختیار فرماتے تھے۔
(۸۴۳۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ابْنَ الْمُتَحَابِّينَ بِجَلَالِي الْيَوْمِ أَطْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي | راجع: (۱۷۲۳۰) |۔

(۸۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جبکہ عطاء کروں گا۔

(۸۴۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْخَ قَالَ يُونُسُ أَطْلَهُ قَالَ يَهْرَمُ وَيَضْعَفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابَ عَلَى حُبِّ النَّبِيِّ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ | راجع: (۸۴۰۳) |۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْسًا يَزِي الثَّانِيَةَ كَانَ فِي يَدَيْ سِوَايَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَتَقَبَّحْتُهُمَا فَرَفَعَا فَأَوَلْتُ أَنْ
أَخَذَهُمَا مُسْطَلِمَةً وَالْآخَرُ الْغَنِيُّ [انظر: ۸۰۱۱].

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں
پر سونے کے دو ٹکڑے رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں چھو کر ماری اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی
یعنی اسوئسی اور سیلہ کذاب۔

(۸۴۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِوَجَلَتَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمُرُكُمْ أَنْ تَخْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ
النَّارَ لَا يَعْذِبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵۴].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا
نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلے گئے تو
نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف
اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۴۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمَرُ الرَّجُلُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَكِنْ الْمَسْحُوعُ يَمْسَحُ اللَّهُ لَكُمْ
[انظر: ۱۰۲۷۱].

(۸۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی
پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۸۴۴۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَصْبُعٍ عَلَيْهَا تَمَرٌ وَسَمْنٌ فَقَالَ كُلُوا فَإِنِّي آتَاكُمَا

(۸۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ سات عدد گوشت پیش کی گئیں، جن پر کھجوریں
اور تھی بھی تھیں، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم لوگ اسے کھاؤ، میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

(۸۴۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ
بِسَخْلَةٍ جَرَبَاءَ قَدْ أَخْرَجَهَا أَهْلُهَا فَقَالَ اتَرُونَ هَذِهِ هَبْنَةَ عَلَى أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِلذُّبْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک بکری کے پاس سے گزرے جس کی کھال اتری ہوئی تھی اور وہ خارش زدہ تھی، اسے اس کے مالکوں نے نکال پھینکا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہارا خیال ہے کہ یہ اپنے مالکوں کی نظر میں حقیر ہوگئی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اللہ کی نگاہوں میں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنی یہ بکری اپنے مالکوں کی نگاہ میں حقیر ہے۔

(۸۴۴۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُبِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ لَهُ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱]۔

(۸۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ کھا لیتے تھے تاہم اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیجئے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۴۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَعَدَلَّتِ الصُّفُوفُ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مَضَلَّةٍ وَانْتَظَرْنَا أَنْ يَكْبُرَ انْصَرَفَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ بَيْتَهُ وَمَكُنَّا عَلَى هَيْئَتِنَا حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَنْطِفُ وَقَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۷۲۲۷]۔

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، ہم نبی ﷺ کی تکبیر کے منتظر تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ نہیں ٹھہرو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، ہم لوگ اسی طرح کھڑے رہے، نبی ﷺ جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے۔

(۸۴۴۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِقَائِهِ إِذَا أَتَيْتُ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹]۔

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی عسکری سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)۔

(۸۴۴۹) حَدَّثَنَا قُرَاطَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَقَدْ كَانَ لِيَمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِنْ النَّاسِ أَنْ يُحَدِّثُوا وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذَا مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

(۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گزشتہ امتوں میں سے کچھ لوگ محدث (ملہم من اللہ) ہوتے تھے، اگر میری امت میں کوئی شخص ایسا ہے تو وہ عمر بن خطاب ہیں۔ رضی اللہ عنہ۔

(۸۴۰) وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَرِهَ مُرْسَلًا

(۸۴۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۸۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأَتْ إِلَى جَنْبِ قَصْرِ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَقَدْ كُرِّتَ غَيْرُكَ قَوْلَيْتَ مَذْبُوحًا وَعُمَرُ رَجِمَهُ اللَّهُ حِينَ يَقُولُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَهُ مَعَ الْقَوْمِ فَبَكَى عُمَرُ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلَيْكَ يَا بَابِي أَنْتَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [صحة البخاری ۳۲۴۲]، ومسلم (۲۳۹۵)۔

(۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہاں ایک عورت ایک محل کی جانب وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے، مجھے تمہاری غیرت یاد آگئی اور میں واپس پلٹ آیا، جس وقت نبی ﷺ یہ بات فرما رہے تھے، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ”اللہ ان پر رحمتیں نازل فرمائے“ لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے، یہ سن کر رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ (ﷺ)! میرے باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا؟

(۸۴۲) حَدَّثَنَا قَزَاوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالٍ يُعْنَى ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ أَوْ تَرَوْنَ الْكُتُبَ الذَّرَائِيَّ الْغَارِبَ فِي النَّاسِ وَالْكَلَّاحَ فِي تَفَاضُلِ الذَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَأَنْفُؤَامُ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ [راوی: ۱۸۴۰۴]۔

(۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام رضی اللہ عنہم ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء رضی اللہ عنہم کی تصدیق کی۔

(۸۵۵۳) حَدَّثَنَا قَزَارَةُ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ وَسُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ بِكَبَرٍ وَيَضَعُفُ جِسْمُهُ وَلَقَبُهُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ الْتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ وَلَقَدْ سُرَيْجٌ حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ [راجع: ۸۴۰۳].

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۵۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

(۸۳۵۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بال ملانے والی اور ملوانے والی پر، جسم گونے والی اور گدوانے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۸۵۵۵) حَدَّثَنَا قَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجِرٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ أَلَيْسَ أَوْ لَدَيْهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَسَبُ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ أَلْفٍ السَّمَاءِ وَالْأَرْضُ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُّوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهَا أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۴۰۰].

(۸۳۵۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہِ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے، دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں بہتی ہیں۔

(۸۵۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قُهَيْدٍ بْنِ مُطَرِّفٍ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدَيْ عَلَى مَالِي قَالَ فَاَنْشُدُ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَا عَلَى قَالَ فَاَنْشُدُ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَا عَلَى قَالَ فَاَنْشُدُ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَا عَلَى قَالَ فَقَالَ فَإِنْ قِيلَتْ فَيُفَى الْجَنَّةِ وَإِنْ قِيلَتْ فَيُفَى النَّارِ [انظر: ۸۴۰۷، ۸۷۰۹].

(۸۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، چوتھی مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(٨٤٥٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَرَّ الْحَدِيثُ

[راجع: ٨٤٥٦].

(۸۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٥٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَمْعَى مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعَا مُصْعَبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ مَشَقَّةُ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا تَقَرَّجُوا قَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ يَرْفَعُهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَكَمَّ السُّجُودَ وَأَعْيَا [النظر: ٩٣٩٢].

(۸۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ کرام نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کشاہد ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

راوی حدیث ابن عجلان کہتے ہیں کہ جب سجدہ طویل ہو جائے اور آدمی تھک جائے تو اپنی کہنیاں ٹھنوں پر رکھ لے۔

(٨٤٥٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ يَصْرَفُ اللَّهُ عَنِّي لَعْنُ قُرَيْشٍ وَشَتَّتَهُمْ يَسُونُ مَذْمُومًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

(۸۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے اللہ قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیتا ہے؟ وہ کس طرح ”ذم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد (ذم نہیں)

(٨٤٦٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ عَمَلَانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَصْرُ أَحَدُهُمَا مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّ الْمُسْلِمُ أَوْ قَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ عَبْدٍ غَيْرٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدَخَانَ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدِ الْإِيمَانِ وَالشُّحُّ [صححه مسلم وصححه ابن حبان (٤٦٠٦)، والحاكم (٧٢/٢)]. قال الألباني: حسن.

(النسائي: ١٢/٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي. [راجع: ٧٥٦٥].

(۸۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد جسے حارستہ اختیار کر لے اور ایک مسلمان

کے متون میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور کفر اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸۶۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرَاتَانِ وَمَعَهُمَا صَبِيَّانِ فَقَعَا الذَّنْبُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَأَخَذْنَا يَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي فَأَخْتَصَمْنَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَكْنَا عَلَى سُلَيْمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكُمْتُ أَمْرُكُمَا فَقَضَيْنَا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ انْتَوَيْتُمَا بِالسَّحْنِ أَشَقُّ الْعُلَامَ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى أَتَشْفُقُ قَالَ نَعَمْ فَلَا تِ لَا تَفْعَلْ حَتَّى يَمُتَ لَهَا فَقَالَ هُوَ ابْنُكَ فَقَضَى بِهِ لَهَا

(۸۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرمایا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے انہیں بلالیا، اور فرمانے لگے کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ انہوں نے اپنا واقعہ بیان کیا، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(۸۶۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ لِإِنَّكَ تَدَايَعَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ النُّرْمَذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (النُّرْمَذِيُّ: ۱۹۹۰) قَالَ شُعَيْبٌ: اسنادہ قوی (انظر: ۸۷۰۸)

(۸۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۶۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُونَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَاتَلَ هَكَذَا وَهَكَذَا

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قیامت کے دن نچلے درجے میں ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۶۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ الْعُجْلَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ أَنَا وَالَّذِينَ مَعِيَ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْآثَرِ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْآثَرِ ثُمَّ كَأَنَّهُ وَقَضَى

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، اس کے بعد وہ لوگ جو ہمارے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد نبی ﷺ نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۸۶۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷]۔

(۸۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچائے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

(۸۶۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الدُّبَابَ لِي أَحَدٌ جَنَاحُهُ ذَاؤٌ وَلِي الْأَخَرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي إِثْنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَنْفِئْهُ فَإِنَّهُ يَنْفِي بِالَّذِي فِيهِ الذَّاءُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کبھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کبھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اسے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس کبھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)۔

(۸۶۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولَئِكَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أُولَئِكَا

(۸۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۶۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدُكُمْ فَيُخَمِّسُ وَضْوءَهُ وَيُسَبِّحُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَسْبِئْشَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ كَمَا يَتَسْبِئْشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعِهِ [راجع: ۸۰۵۱]۔

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے

اپنے کمر بچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۶۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَخِيهِ عَمَادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْآرَاتِجِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [صححه الحاكم ۱/ ۱۰۴]. قال الألبانی: صحيح (باو داود: ۱۵۴۸)، ابن ماجه: ۲۸۳۷، النسائي: ۲۶۱۳/۸]. [انظر: ۸۷۶۵، ۲۸۳، ۹۸۲۸].

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے ظلم سے جو قطع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور شوش سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۶۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَاهُرَ لَيْلَةً إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۸۶۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَغْرَزَ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عِبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۵۳].

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تمنا غالب آگیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۶۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْيَسْرُ وَإِنَّمَا كَانَ الْإِلَهِيُّ أَوْهَيْتَ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۴۹۸۱)، ومسلم (۱۵۲)]. [انظر: ۹۸۲۷].

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۸۶۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْفَعُ نَفْسِهِ مِنْ بَيْنِ جَنَّتَيْهِ [النظر: ۸۷۱۶]۔

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندہ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرتے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(۸۷۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً [راجع: ۷۷۸۰] (۸۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۸۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، وَابْنُ أَبِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مُسْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ مُضَاعَفَةً وَمَنْ تَلَاهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن کی ایک آیت سنا ہے، اس کے لئے بڑھا چڑھا کر نیکو کس جاتی ہے اور جو اس کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس کے لئے قیامت کے دن باعث نور ہوگی۔

(۸۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ النَّجْمُ ذَا صَاحٍ رُفِعَتْ الْقَاهَةُ [النظر: ۹۰۲۷]۔

(۸۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو (کھیتوں کی) مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔

(۸۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّدْلِ يَحْنِي فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱]۔

(۸۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کپڑا لٹکانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ إِلَهَ الْحَقِّ [صححه ابن خزيمة: ۲۶۲۳ و ۲۶۲۴]۔

والحاكم (۱/۴۴۹)۔ قال البوصيري: لا أعلم أحداً أسنده عن ابن فضل إلا عبد العزيز. وقال: رواه اسماعيل بن

امية مرسلًا. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۲۰، الترمذی: ۱۶۱/۵)۔ [النظر: ۸۶۱۴، ۱۰۱۷۴]۔

(۸۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا "لہیک اللہ الحق" (۸۷۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِحَدِيدٍ شَوْلٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لَأَمِطَنَّ هَذَا الشُّرْكَ عَنِ الطَّرِيقِ أَنْ لَا يُغْفَرَ رَحْلًا مُسْلِمًا قَالَ لَغْفَرَ لَهُ [صححه البخاری (۶۵۲)، ومسلم (۱۹۱۴)، وابن حبان (۵۴۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ۷۸۲۸].

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے گزرتے ہوئے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، تاکہ کوئی مسلمان زخمی نہ ہو جائے، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔ (۸۸۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِيهِ أَتْرَجَةً [صححه مسلم (۲۰۳۵)].

(۸۳۸۰) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس حصے میں برکت ہے۔ (۸۸۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي لَأُحِبُّهُ فَلَمَّا لَاحِظَهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ قَالَ ثُمَّ يَدْأِي فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ لَأُحِبُّ فَلَمَّا لَاحِظَهُ قَالَ فَيُحِبُّونَهُ قَالَ ثُمَّ يَضَعُ اللَّهُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ لِذَا أَهْبَضَ لِيَسْلُ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۱۴].

(۸۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے بلا کر کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَأُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجَ وَفُتِلَ هَذَا وَعَقِدَ وَهْبٌ بِسَمْعَيْنِ [صححه البخاری (۳۳۴۷)، ومسلم (۳۸۸۱)]. [انظر: ۱۰۸۶۵].

(۸۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن فرمایا آج سزا جوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراج ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بتا کر دکھایا۔

(٨٤٣) حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ يُؤْتَمَرُ بِهِ إِذَا كَثُرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تَكْبُرُوا حَتَّى يَكْبُرَ وَإِذَا رَفَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْفَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَيْدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [صححه مسلم (٤١٥)، وابن خزيمة: (١٥٧٥)]. [انظر: ٩٦٨٠، ٩٤٢٨].

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اس کے تکبیر کہنے سے پہلے تکبیر نہ کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، اس کے رکوع کرنے سے پہلے رکوع نہ کرو، جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِقَنَ خَمِئَةً کہے تو تم وَبَنَّا وَكَذَٰلِكَ الْفَحْمَدُ کہو، جب وہ عجدہ کرے تو تم بھی عجدہ کرو، اور اس کے عجدہ کرنے سے پہلے تم عجدہ نہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٨٤٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْفِتْمَةِ بَيْدَ أَنْ كُلَّ أُمَّةٍ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْيَانَا مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمَ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ قَعْدَةٌ لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عِدِّ لِلنَّصَارَى فَكُنْتُ فَقَالَ حَقٌّ اللَّهُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يُغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ [صححه البخارى (٨٩٦) و(٢٣٨)، ومسلم (٨٤٩) و(٨٥٥)، وابن خزيمة: (١٧٢٠ و ١٧٦١)]. [راجع: ٧٣٠٨].

(۸۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں توبہ سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جو کاذب اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے، پھر کچھ دیر خاموش رہ کر فرمایا یہ مسلمان برا اللہ کا حق ہے کہ ہر سات دن میں تو انیس اور جسم دھوا کرے۔

(٨٤٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفَّاهُ وَالظَّنُّ لِيَنَّ الظَّنَّ الْكَذِبَ الْحَدِيثُ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَغَاطَسُوا وَلَا تَذَاهَبُوا وَلَا تَتَفَاسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه البعary (٦٧٢٤)]. [انظر: ١٠٩٦٢].

(۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔ کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بند کلاں خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَاعَنِي فَقَدْ أَكَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي [راجع: ۷۳۳۰].

(۸۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے۔

(۸۷۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يُونُسُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتِّينَ جُزْءًا مِنَ النَّبِيِّ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر واں جزو ہے۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّالَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُعَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَغْرُوضَةِ صَلَاةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمُ [راجع: ۸۰۱۳].

(۸۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نمازرات کے درمیان جسے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم حرم کہتے ہو۔

(۸۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْأَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْإِنْسَانَ لَا يَتَمَلَّ بِهَا قَالَ عَاصِمٌ قَالَ أَبِي لِحَدَّثَنِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي أَنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ رَأَيْتُهُ قُلْتُ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ إِي وَاللَّهِ قَدْ ذَكَرْتُهُ وَنَعْتُهُ فِي مَشِيئَتِهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ كَانَ يُشَبِّهُهُ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۸۷۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَالِسًا وَعِنْدَهُ غُلَامٌ فَقَامَ الْغُلَامُ فَقَعَدْتُ فِي مَقْعَدِ الْغُلَامِ فَقَالَ لِي أَبِي قُمْ عَنْ مَقْعَدِهِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَتَانَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ غَيْرَ أَنْ سَهَّلَا قَالَ لَنَا الْأَمَنِيُّ تَقَاعَصَتْ لِي نَفْسِي [راجع: ۷۰۰۸].

(۸۳۹۰) سہیل بن ابی صالحؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک غلام بھی بیٹھا ہوا تھا، وہ غلام کھڑا ہوا اور میں اس کی جگہ جا کر بیٹھ گیا، والد صاحب نے مجھ سے کہا کہ اس کی جگہ سے اٹھو، کیونکہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں بتایا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۸۴۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَجْلَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكْلَفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [راجع: ۷۳۵۸]۔

(۸۳۹۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۸۴۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّيِّئَةَ لَيْسَ بِأَنْ لَا يَكُونَ فِيهَا مَقْرٌ وَلَكِنَّ السَّيِّئَةَ أَنْ تُعْطِيَ السَّمَاءَ وَلَا تَنْتِثَ الْأَرْضُ [صححه مسلم (۲۹۰۴)، وابن حبان (۹۹۵)]۔ [انظر: ۸۶۸۸، ۸۷۳۹]۔

(۸۳۹۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارش تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۴۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَجِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ شَيْءٌ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ وَلَا يَجْتَمِعُ عُقَابٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ غَيْرِهِ قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ أَخَذَهُمَا الْقَعْقَاعُ بْنُ اللَّجْلَجِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّجْلَجُ بْنُ الْقَعْقَاعِ [راجع: ۷۴۷۴]۔

(۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور نکل اکٹھے نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک مسلمان کے ہتھوں میں جہاد کی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸۴۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ فَبِئْسَ الْوَحْيُ [صححه ابن حبان (۶۰۷۸)، والحاكم (۴۱۰۴)]۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۵۷، ابن ماجہ: ۳۴۷۶)۔ قال شعيب: صحيح

لغيره وهذا اسناد حسن۔ [انظر: ۹۴۶۶]۔

(۸۳۹۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے

کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ سبکی گوانے میں ہے۔

(۸۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكَهُمْ [راجع: ۷۶۷۱]۔

(۸۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۸۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو خَيْثَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتَهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ خَيْرًا وَتَقِيْمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا خَيْرًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ لَكُمَا وَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَعَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [صححه البعاری (۱۳۹۷) ومسلم (۱۴)]۔

(۸۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے جس پر عمل عیسا ہونے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، شرک مت کرو، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، وہ دیہاتی کہنے لگا بخدا! میں اس میں اپنی طرف سے کبھی کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھتا چاہتا ہے، وہ اسے دیکھ لے۔

(۸۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا حِشَامٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَا وَايَ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۸۵۲]۔

(۸۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور غمیتوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرْعَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْعَبَةِ السَّوْدَاءِ لِإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۲۸۰]۔

(۸۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں (موت کے علاوہ) ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۸۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْخُذْمَاءِ [راجع: ۸۰۰۴]

(۸۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ يَغَارُ وَمَنْ غَيَّرَ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ شَيْئًا حَرَّمَ اللَّهُ لِيُصَحِّحَ الْبَحَارَى (۵۲۲۳) وَمُسْلِمٌ (۳۷۶۱) [النظر: ۱۰۶۶، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹]

(۸۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۸۵۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُوذِي أَهْلَ الطَّرِيقِ فَفُطِمَتْهَا رَجُلٌ فَتَحَاوَا عَنْ الطَّرِيقِ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۲۶]

(۸۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گزرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ لِقَاءَ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اغْتِيَابِهِمْ يَنْصِفُ يَوْمٌ وَهُوَ خُمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۷۹۳۳]

(۸۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قراءِ فہم میں مومنین والد اس مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۸۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ اَعْمَلْ كَأَنَّكَ تَرَى وَعَدُ نَفْسِكَ مَعَ الْعَوْنِ وَإِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

(۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن آدم! یہ سوچ کر عمل کیا کر کہ تجھے کوئی دیکھ رہا ہے، اپنے آپ کو مردوں میں شمار کیا کر اور مظلوم کی بددعا سے بچا کر۔

(۸۵۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ جَاءَ فَلَانٌ مِنْ سَاعَةٍ كَذَا جَاءَ فَلَانٌ مِنَ الْإِمَامِ يَخُطُبُ جَاءَ فَلَانٌ فَادْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَذْرُكِ الْجُمُعَةَ إِذَا لَمْ يَذْرُكِ الْعُطْبَةَ [النظر: ۱۰۳۶۵]

(۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نمازی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۸۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِغَيْرِ ابْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ مُرَدًّا بِضْعًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَهْنَاءَ ثَلَاثٍ وَتَلَايِينَ عَلَى خَلْقٍ آدَمَ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۱۷۹۲۰]۔

(۸۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نعر ہوں گے، گورے چنے رنگ والے ہوں گے، ہتھکریالے بال، سر میں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۸۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَبِيصٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَبِيَ كُلُّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ لَهَا اسْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُكُمْ وَمَا اخْفَى عَلَيْهَا اخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴]۔

(۸۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (ہجر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی جہیں سنائیں گے اور جس میں سر اقرأت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سر اقرأت کریں گے۔

(۸۵۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ آدَمُ حَقٌّ مِنَ الرِّثَاةِ فَالْعَيْنَانِ تَرِثَانِ وَرِثَتُهُمَا النَّظَرُ وَالْيَدَانِ تَرِثَانِ وَرِثَتُهُمَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلَانِ تَرِثَانِ وَرِثَتُهُمَا الْمَشْيُ وَالْقَمَمُ يَرِثُ وَرِثَتَاهُ الْقَبْلُ وَالْقَلْبُ يَهُوِي وَيَتَمَعَّى وَالْفَرْجُ يَصْلُقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [صححه مسلم (۲۶۵۷)]۔ [انظر: ۸۹۱۹، ۱۰۹۳۳]۔

(۸۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا ہے، اور شرکاء اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ فَقَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ قَرَعًا [راجع: ۷۸۴۷]۔

(۸۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گذرا، نبی ﷺ کھڑے ہو گئے، کسی

نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۸۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْصَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً يَهَيَّا كَلْبٌ أَوْ جَوْشَسٌ

(۸۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھوڑا ہو۔

(۸۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَنْتَجِبُهُ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّذَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ [صححه مسلم (۲۸۱۶)]، [انظر: ۱۰۰۱۱، ۱۰۴۳۰]۔

(۸۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، لا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا بَرَى النَّائِمُ كَأَنَّهُ يَدِي سِوَايَيْنِ فَلَفَّحَتْهُمَا لِرُفْعَا قَاوَلْتُ أَنَّ أَحَدَهُمَا مُسْلِمَةٌ [راجع: ۸۴۴۱]۔

(۸۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تحییر و کذابوں سے کی یعنی اسوئسی اور سیلر کذاب۔

(۸۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ أَخْبَرَنَا وَهْبٌ قَالَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَ أَحَدُكُمْ وَلِي يَدِهِ عَمْرٌ قَاصَابُهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

(۸۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چنٹائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملات کرے (کہ کیوں ہاتھ دھ کر نہ سویا)

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَلِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ لَيْ دُبْرَهَا [راجع: ۷۶۷۰]۔

(۸۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ

پر نظر کر کم نہیں فرمائے گا۔

(۸۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمِهِ لِحُكْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُلْحِمُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (راجع: ۱۷۵۶۱) (۸۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَوْ الْقُرْآنِ صَلَاةُ اللَّيْلِ (راجع: ۸۰۱۳)۔

(۸۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان صبحے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۵۱۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ وَنَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ قَالَ وَذَكَرَ لِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ مِثْلَهُ عَنْ جَابِرٍ وَعُمَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ إِلَّا أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنْهُمَا أَنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الشَّقَاعَاتِ وَمَنْ يُخْرِجُ مِنَ النَّارِ (انظر: ۸۸۹۸)۔ [صححه البخاری (۶۵۴۵)، وابن حبان (۱۶۷۴۹)]۔

(۸۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتَ وَطَابَتْ مَعَاذُكَ وَكَوْنَتْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا (راجع: ۸۳۰۸)۔

(۸۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پر کسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، تیرا چھلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا مکان بنالیا۔

(۸۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَبَّحَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَلَمَّا أَتَى أَبُو رَافِعٍ بَنِي قَيْلٍ لَهُ مَا يَبْكِيكَ قَالَ كَانَ لِي أَجْرَانِ فَلَذَهَبَ أَحَدُهُمَا

(۸۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ جب ابو رافع کو آزاد کیا گیا تو وہ رونے لگے، کسی نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ مجھے دو اجر ملتے تھے، اب ان میں سے ایک ختم ہو گیا۔

(۸۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَإِذَا عَزَجَتْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ آيِنِ جَنَّتُمْ فَيَقُولُونَ جَنَّاتُكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ آتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجَنَّاتُكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَإِذَا عَزَجَتْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ آيِنِ جَنَّتُمْ فَيَقُولُونَ جَنَّاتُكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ آتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجَنَّاتُكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ

(۸۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرضتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، جب دن کے فرضتے آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ آپ سے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے، پھر جب رات کے فرضتے آسمانوں پر چڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے بھی پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آ رہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں، جب ہم ان کے پاس گئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس سے آئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُبَّانُ تَزَيَّانَ وَالْيَدَّانِ تَزَيَّانَ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ [انظر: ۱۰۸۴۱، ۱۰۹۲۴، ۱۰۸۴۱] (۸۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي عَمَلًا يُعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدًا فَتَقْرَأَ لَا تَقْرَأُ وَتَصُومَ لَا تَقُطِرُ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ قَوْسَ الْمُجَاهِدِ يَسْتَنْ لِي طَوْلِيهِ فَيَكْتَسِبُ لَهُ حَسَنَاتٍ [صححه البخاری

(۸۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسا کوئی عمل نہیں ملا، کیا تم اس بات کی طاقت رکھتے ہو کہ جس وقت کوئی مجاہد روانہ ہو تو تم مسجد میں داخل ہو کر قیام کر لو اور اس میں کوئی بات نہ کرو، اور اس طرح روزہ رکھو کہ بالکل اظہار نہ کرو؟ اس نے کہا کہ میرے اندر اتنی طاقت نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجاہد کا گھوڑا جتنی دیر تک دوڑتا ہے، اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں۔
(۸۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمَيٍّ أَبُو حَبِيبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ فِيهَا وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنشَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ بَعْدِي فِتْنَةً وَأَخْيَلًا أَوْ قَالَ أَخْيَلًا وَفِتْنَةً لَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ لَقَدْ لَبِثْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَمِينِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُبَشِّرُ إِلَى عُثْمَانَ بِذَلِكَ

(۸۵۲۳) ابو حبیبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوئے، ان دنوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گفتگو کرنے کی اجازت طلب کر رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میرے بعد فتنوں اور اختلافات کا سامنا کرو گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا کون ذمہ دار ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے اوپر امن اور اس کے ساتھیوں کی ہمرائی کو لازم پکڑنا، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۸۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ زَوْجَتَانِ مِنْ حُورٍ الْعَيْنِ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُونَ حَلَّةً يَرَى مَعَ سَاقِيهَا مِنْ زُرَّاءِ النَّبِيِّ [راجع: ۷۱۵۲]۔

(۸۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت میں سے ہر ایک کی دودھ پیو یاں ہوں گی، ہر ایک کے اوپر ستر جوڑے ہوں گے، اور جن کی پندلیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آجائے گا۔

(۸۵۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتَّبِعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً [صحیحہ ابن حبان (۵۸۷۴)]۔ قال الکلبانی: حسن۔

(۸۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو اکابر کی بڑی کے چپے بھاگتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ ایک شیطان، دوسری شیطانہ کا چپچہا کر رہا ہے۔

(۸۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هَرِيقَةُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُعْبِدُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَحَسَبَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن حزم: (۲۲۴۸)، والحاكم (۳۸۷/۱)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۸۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کا اقرار نہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اس کے بعد سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۵۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَلَّاسِ عُفْبَةُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ شُمَّاحٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ مَعَ الْإِدَى قُلْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جَنَّتَا شَفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا

(۸۵۲۷) عثمان بن شُمَّاح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مردان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۸۵۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّكُمْ وَالْوَصَالُ مَرَّتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِنْكُمْ إِنِّي آيْتُ بَطْنِي رَمِي وَتَسْفِينِي فَلَا تَكْفُرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ حَافَّةٌ [راجع: (۸۱۶۶)]

(۸۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھانا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبَةً لَيْسَ بِحَلَبٍ زُرْعٌ وَلَا صَبْدٌ وَلَا مَاشِيَةٌ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهُ كُلِّ يَوْمٍ فَيَرَاكُ قَالَ سَلِيمٌ وَأَحْسَبُهُ قَدْ كَانَ وَالْفَقِيرَ طُ بَيْنَ أَحَدٍ [راجع: (۷۶۱۰)]

(۸۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی (اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے)۔

(۸۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّامٌ حَدَّثَنَا قُرْتُبٌ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَخَذَبَ أَوْ مِنْ أَخَذَبِ النَّاسِ الصَّابِغِينَ وَالصَّوْغِينَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً إِنْ مِنْ أَخَذَبٍ [راجع: ۷۹۰۷]

(۸۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑھ کر جو نے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ ابْنُ أَبِي لُبَيْدٍ فِي قُبُورٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ قُبُورَهُمْ [راجع: ۷۵۹۵]۔

(۸۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے پتھر ہیں؟

(۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ لَابِتًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّالِمِ قَرُوحَةً فِي الدُّنْيَا عِنْدَ الْفُطَارَةِ وَقَرُوحَةٌ فِي الْآخِرَةِ [انظر: ۱۰۶۳۹، ۱۰۵۱۲]۔

(۸۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موتوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی۔

(۸۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱]۔

(۸۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی میت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا حَنِيْفٌ يَعْنِي ابْنَ عِرَالٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْمٍ وَقَدْ اسْتَخْلَفَ بِنَاعُ بْنُ عُرْلُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ لَأَنْتَ هَبْتَ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّحْمَةِ الْأُولَى بَ كَهِمَصَ وَفِي الثَّانِيَةِ وَيْلٌ لِلْمُطْلَفِينَ قَالَ لَقُلْتُ لِنَفْسِي وَيْلٌ لِفُلَانٍ إِذَا أَكْثَلَ بِالْوَالِي وَإِذَا كَالَ بِالنَّاصِرِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّي زَوَدْنَا شَيْئًا حَتَّى أَتَيْنَا خَيْبَرَ وَقَدْ فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ فَكَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ فَأَخْبَرَكُونَا فِي سَهَامِهِمْ

هُرَيْرَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا لَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّمَا هَالِكٌ مَنْ هَلَكَ فِيمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ فَهَلْ تَعْرِى لِمَ ذَلِكَ إِذَا خَشَرَ جَ الصَّدْرَ وَطَمَحَ الْبَصَرَ وَافْتَشَرَ الْجِلْدَ وَتَشَنَّجَتِ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ أَبْغَضَ لِقَاءَ اللَّهِ أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ [صححه مسلم (۲۶۸۵)].

(۸۵۳۷) شرح ابن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں تھا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے، یہ سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حوالے سے جو بات ذکر کی ہے، اگر وہ صحیح ہے تو ہم ہلاک ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہلاک تو وہی ہوتا ہے جو نبی ﷺ کے ارشاد کے مطابق ہلاک ہو، بات کیا ہے؟ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہوئی روایت ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے بھی نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ایسا کیوں ہے؟ جب دل دھنکے، آنکھیں چکا چوند ہو جائیں، جسم کی کھال کاٹنے لگے، اور انگلیوں میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جائے (موت کا وقت قریب آجائے) اس وقت جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

(۸۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفٌ رَغِمَ أَنْفٌ رَغِمَ أَنْفٌ رَجُلٍ أَذْرَكَ وَالَّذِي أَخَذَهُمَا أَوْ كَلَاهُمَا عِنْدَهُ الْكِبَرُ لَمْ يَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ [إسرحه البخاری فی الأدب المفرد (۲۱) و مسلم: ۵/۸]

(۸۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں پر اس کی موجودگی میں بڑھاپا آیا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کر سکیں (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۸۵۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلَ مِنْهُ

(۸۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْثِقُ أَنْ يُحْسِرَ الْفَرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَنْقِيلُ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يَقْتُلَ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ سَعَةً وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۷۵۴۰].

(۸۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے، اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۸۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْزَبٍ قَدْ شَوَّاهَا وَمَعَهَا صِنَابُهَا وَأَدْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُمْ يَأْكُلُ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ لِقَالِ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ أَيَّامَ الْفَرِّ [راجع: ۸۱۶۰].

(۸۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چٹنی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لاکر نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیں، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ کرام کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(۸۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي إِلَى الشَّامِ فَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَمْرُؤُونَ بِأَهْلِ الصَّوَامِعِ فَيَسْلُمُونَ عَلَيْهِمْ فَيَسْمِعُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْدُؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَأَضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَصْحَابِهِ [راجع: ۷۵۰۷].

(۸۵۴۲) کمال بن ابی صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوا، (میں نے دیکھا کہ) شام کے لوگ جب کسی گرجے کے لوگوں پر گذرتے تو انہیں سلام کرتے، میں نے اس موقع پر اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے کہ انہیں سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور نہ کرو۔

(۸۵۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَبِيصٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوْلَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ اللَّذَانِ يَهُودَانِيَهُ وَيَنْصَرَانِيَهُ كَمَا تَنْبَغُونَ

أَنْعَمَكُمْ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَذَعَاءُ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْذَعُونَهَا قَالَ رَجُلٌ وَأَيْنَ هُمْ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كُنْتُمْ عَامِلِينَ قَالَ قَيْسٌ مَا أَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا كَانَ لَقْدَرِيًّا [راجع: ۷۷۸۲].

(۸۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً سلیم پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے تمہارے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی کھٹا محسوس کرتے ہو؟ بعد میں تم خودی اس کی ناک کاٹ دیتے ہو، ایک آدمی نے پوچھا کہ یہ بچے کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۸۵۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نِعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا (۸۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردہ لوگوں کی جوتیوں کی آہٹ تک سنتا ہے، جب وہ واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۸۵۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَالِرُ امْرَأَةً تَسِيرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (۸۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۸۵۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَغْتَقَ شِفَصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَاجْتَاَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِظْفَهُ وَغَرَمَهُ بِعِقَّةٍ لَعْنِهِ [راجع: ۷۴۶۲]. (۸۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیا، نبی ﷺ نے اس آزادی کو نافذ فرمادیا اور اسے بقیہ قیمت کا ضامن مقرر فرمادیا۔

(۸۵۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَنَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِغَيْرِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صحیح مسلم (۱۵۰۹)]۔ [انظر: ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷

جائزۃ [صححه البخاری (۲۶۲۶)، ومسلم (۱۶۲۵)]. [انظر: ۱۰۰۵۱، ۱۰۰۳۵، ۱۰۱۴۸۱].

(۸۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(۸۵۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَغَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَسَىٰ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَجْعَلُ لِأَحَدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخَذَ شِقَاقَهُمَا فَقَطَّ [راجع: ۷۹۲۳].

(۸۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (یا انسانی کرتاہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ گرہن چکا ہوگا۔

(۸۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَسَىٰ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْطِرُ أَوْ تَسَاقَطُ عَلَى الْيُوبِ فَرَأْسُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَجْعَلُ يَلْتَقِطُ قُلُوبَهُ إِلَى اللَّهِ إِلَهِي يَا أَيُّوبُ أَقْلَمُ أَوْ شَعْرٌ عَلَيْكَ قَالَ بَلَىٰ وَلَكِنِّي لَا غِنَىٰ لِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۸۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ کو سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں بتا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَسَىٰ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بِعَيْنِي مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً نَمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَىٰ [صححه ابن خزيمة: ۹۸۶]، وابن حبان (۱۵۸۱)، والحاكم (۲۷۴/۱). قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۰۷۶۱].

(۸۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۸۵۵۲) حَدَّثَنَا غَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خُلُوفٌ قِيمُ الصَّائِمِ أَحَبُّ أَوْ قَالَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۸۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۵۵۳) قَالَ وَأَخْبَسَهُ قَالَ عَنْ يَمِينِ الْعُرْشِ مَنَادٌ يَنَادِي لِي السَّمَاءُ السَّابِعَةُ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَأَعْطِ أَوْ عَجَلُ لِمُمْسِكٍ تَلْفًا

(۸۵۵۳) اور غالباً یہ بھی فرمایا عرض کے دائیں جانب ساتویں آسمان پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو

اس کا بدل عطاء فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۵۵۴) قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَكْسِبِ الْمُحْتَمَامِ وَتَكْسِبِ الْأَمَةِ رَاجِعٌ: (۱۷۸۳۸)

(۸۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تنگی لگانے والے اور باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ رَجُلٍ يَقُولُ لَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَوْ صَائِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرِي

(۸۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی ہے کہ وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں۔

(۸۵۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْتَمِصِيُّ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ

حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْتَنِبْ

الْوُجْهَ [صححه مسلم (۲۶۱۲)]. [انظر: ۹۹۶۳، ۱۰۷۴۳]

(۸۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے

سے اجتناب کرے۔

(۸۵۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ قَالََا حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ وَأَجْهَدَ نَفْسَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ أَنْزَلَ أَوْ لَمْ

يُنْزَلْ [راجع: ۷۱۹۷]

(۸۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے

اور کوشش کرے تو اس پر فسل واجب ہو گیا خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۸۵۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي خَبِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْلَمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ حِسَامَهُ فَلْيُصِمْ

[راجع: ۷۱۹۹]

(۸۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس

فصل کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لیتا چاہیے۔

(۸۵۵۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِسْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبَانُ بِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [راجع: ۷۱۷۰]

(۸۵۵۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ

سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(٨٥٦.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَمَّامٌ حَدَّثَنَا غَامِرٌ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَوَضَّأَ لِمَضْمَضٍ لِّلَّاءِ وَاسْتَنْشَقَ لِّلَّاءِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ لِّلَّاءِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ لِّلَّاءِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَوَضَّأَ قَدَمَيْهِ

(۸۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کیا، تو اس میں تین مرتبہ گلی کی، تین مرتبہ ناک میں

پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے۔

(٨٥٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

[قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٤٣٥). قال شعيب: صحيح..... لكنه منقطع]. [راجع: ٤٧٢، ٥٢٧].

(۸۵۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(٨٥٦٢) حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهْجُرْ امْرَأَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا إِلَّا لَعْنَتُهَا مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٧٤٦٥].

(۸۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر

(دوسرے بستر پر) رات گذارنی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں (تا آنکہ وہ واپس آ جائے)۔

(٨٥٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَى الْأَعْمَالِ

أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوٌ

خطايا تلك السنة [راجع: ٧٥٠٢].

(۸) سرکارِ ابو بکرؓ کے سروں سے نہایت ادا کیے چڑھایا رسول اللہؐ سب کے اس ن خون سا

خداوند نے ان کو جو کچھ چاہا اسے دیا اور ان کے لئے جو کچھ چاہا وہ کر دیا۔

(٨٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَسَنٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ لَهُنَّ لَا شَكَّ لِهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ

الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ٧٥٠١].

(۸۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی

قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(٨٥٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى عَنْ عَجَاذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السُّدْلِ [راجع: ٧٩٢١].

(۸۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں پڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ قسمی ہیئت

پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَثُرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷]۔

(۸۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو صحابہ ثلاثہ نے نبی ﷺ کے پیچھے پیس باندھ لیں، نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار کبیرات کہیں۔

(۸۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي غَطَّاءُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَوْا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ جِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُوَّةِ جَهَنَّمَ

(۸۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۸۵۶۸) فِي كُلِّ صَلَاةٍ لِرَأَاةٍ لَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۱۹۴]۔

(۸۵۶۸) اور ہر نماز میں قرأت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قرأت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قرأت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قرأت کریں گے۔

(۸۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْغُصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ [راجع: ۷۱۵۱]۔

(۸۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح طلع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۸۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ أَحَدَكُمْ مِنْ تَوْبِهِ فَلْيُغْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۲۸۰]۔

(۸۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ تین مرتبہ دھو لے۔

(۸۵۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَجْمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسَلِّفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ الْبَنِيُّ بِشَهَادَةِ أَهْلِهِمْ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ ذَهَبًا قَالَ الْبَنِيُّ بِكَفِيلٍ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ صَدَقْتَ لَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَعَرَّجَ إِلَى الْبَحْرِ لَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ التَّمَسَّ

مَرْكَبًا يَمْدُمُ عَلَيْهِ لِلْجَلِي الَّذِي كَانَ اَجَلُهُ فَلَمَّ يَجِدْ مَرْكَبًا فَاَخَذَ خَشَبَةً فَتَقَرَّهَا وَاَدْخَلَ فِيهَا اَلْفَ دِينَارٍ وَصَحِيفَةً مَعَهَا اِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ رَجَعَ مُوَجِّعًا ثُمَّ اَتَى بِهَا الْبَحْرَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ اَنِّي اسْتَلَفْتُ مِنْ لَدُنْ اَلْفَ دِينَارٍ لِّسَالِي كَيْفِيًّا فَقُلْتُ كَفَى بِاللّٰهِ كَيْفِيًّا فَرَجَعَنِي بِكَ وَمَا لِيْ شَيْهًا فَقُلْتُ كَفَى بِاللّٰهِ شَيْهًا فَرَجَعَنِي بِكَ وَاِنِّي قَدْ جَهِدْتُ اَنْ اَجِدَ مَرْكَبًا اَتَيْتُ اِلَيْهِ بِالَّذِي لَهُ فَلَمَّ اَجِدْ مَرْكَبًا وَاِنِّي اسْتَوْدَعْتُهَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيْهِ ثُمَّ اَنْصَرَفَ يَنْظُرُ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ يَطْلُبُ مَرْكَبًا يَخْرُجُ اِلَى تَلْدِهِ فَاَخْرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ اسْتَلَفَهُ يَنْظُرُ لَعَلَّ مَرْكَبًا يَبْعِيْ بِمَالِهِ لِذَا بِالْخَشَبَةِ الَّتِي فِيْهَا الْمَالُ فَاَخَذَهَا بِاُخْلِيْ حَطْبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدِمَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ تَسَلَّفَ مِنْهُ قَاتَا بِالْفِ دِينَارٍ وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرْكَبٍ لَّا يَنْتَكِ بِمَالِكَ لَمَّا وَجَدْتُ مَرْكَبًا قَبْلَ الَّذِي اَتَيْتُ فِيْهِ قَالِ هَلْ كُنْتَ بَعَثْتَ اِلَيَّ بِشَيْءٍ قَالَ اَلَمْ اُخْبِرْكَ اَنِّي لَمْ اَجِدْ مَرْكَبًا قَبْلَ هٰذَا الَّذِي جِئْتُ فِيْهِ قَالِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَدَّى عَنْكَ الَّذِي بَعَثْتَ بِهِ فِي الْخَشَبَةِ فَاَنْصَرَفَ بِالْفِكَ رَاحِدًا

(۸۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے، اس شخص نے گواہ طلب کیے، قرض مانگنے والا کہنے لگا کہ خدا تعالیٰ شہادت کے لیے کافی ہے وہ کہنے لگا کہ اچھا تمہاری ضمانت دے دو۔ قرض مانگنے والے نے جواب دیا کہ خدا ہی ضمانت کے لیے کافی ہے۔ اس نے کہا کہ تم حج کہتے ہو یہ کہہ کر ایک مہینہ مدت کے لیے اس نے اسے ایک ہزار اشرفیاں دے دیں۔ روپیہ لینے والا روپیہ لے کر بحری سفر کو نکلا اور اپنا کام پورا کر کے واپس ہونے کے لیے جہاز کی تلاش کی تاکہ مقررہ مدت کے اندر قرض ادا کر دے، لیکن جہاز نہ ملا۔ مجبوراً ایک (کوٹھلی) لکڑی کے اندر اس نے اشرفیاں بھریں اور قرض خواہ کے نام ایک خط بھی اس میں رکھ کر خوب مضبوط منہ بند کر کے دریا میں لکڑی ڈال دی اور کہنے لگا کہ الہی تو اوقف ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ہزار اشرفیاں قرض مانگی تھیں اور جب اس نے ضمانت مانگی تھی تو میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا تعالیٰ ضمانت کے لیے کافی ہے وہ تیری ضمانت پر راضی ہو گیا تھا پھر اس نے گواہ طلب کیے تھے اور میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا ہی شہادت کے لیے کافی ہے اس نے تیری شہادت پر رضامند ہو کر مجھے روپیہ دے دیا تھا اب میں نے جہاز کی تلاش میں بہت کوشش کی تاکہ روپیہ اس کو پہنچا دوں لیکن جہاز مجھے نہ ملا اب میں یہ اشرفیاں تیرے سپرد کرتا ہوں یہ کہہ کر اس نے وہ لکڑی سمندر میں ڈال دی اور لکڑی پانی میں ڈوب گئی لکڑی ڈال کر وہ واپس آ گیا اور وہی شخص بھی جہاز کی جستجو کرتا رہا تاکہ اپنے شہر کو پہنچ جائے۔

اتفاقاً ایک روز قرض خواہ دریابریہ دیکھنے کو گیا کہ شاید کوئی جہاز میرا مال لایا ہو (جہاز تو نہ ملا وہی اشرفیاں بھری ہوئی لکڑی نظر پڑی) یہ گھر کے اندھن کے لیے اس کو لے آیا، لیکن اسے توڑنے کے بعد مال اور خط برآمد ہوا کچھ مدت کے بعد قرض دار بھی آ گیا اور ہزار اشرفیاں ساتھ لایا اور کہنے لگا خدا کی قسم میں برابر جہاز کی تلاش میں کوشش کرتا رہا تاکہ تمہارا مال تم کو

پہنچا دوں لیکن اس سے پہلے جہاز نہ ملا، قرض خواہ نے دریافت کیا کہ تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ قرض دار کہنے لگا کہ ہاں جتنا ہوں چونکہ اس سے پہلے مجھے جہاز نہ ملا تھا اس لیے میں نے نکڑی میں بھر کر روپیہ بھیج دیا تھا، قرض خواہ کہنے لگا تو بس جو مال تم نے نکڑی میں بھر کر بھیجا تھا وہ خدا تعالیٰ نے تمہاری طرف سے مجھے پہنچا دیا لہذا تم کامیابی کے ساتھ اپنے یہ ہزار دینار واپس لے جاؤ۔

(۸۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُوَلَّى شَدَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ صَالَةً فَلْيَقُلْ لَهُ لَا أَذَاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ يَبْنِ لِهَذَا [صحیح مسلم (۵۶۸)، وابن خزيمة: (۱۳۰۲)، وابن حبان (۱۶۵۱)]. [انظر: ۹۴۳۸].

(۸۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گشہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مسجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئی۔

(۸۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُخَزُومِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنِي الصَّحَّاحُ يُعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِعُرْوَانَ أَخْلَنْتُ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ أَبُو حُرَيْرَةَ أَخْلَنْتُ بَيْعَ الصُّكُوكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَسْتَوْفَى قَالَ فَعَطَبَ النَّاسُ مَرْوَانَ فَتَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَتَنَزَّهْتُ إِلَى حَرَسِ مَرْوَانَ فَأَخْلَفْتُهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ [راجع: ۸۳۴۷].

(۸۵۷۴) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجارت کے درمیان چیک کا رواج پڑ گیا، تاجروں نے مردان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور) فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی مردان نے کہا کہ میں نے تو انہیں نہیں کیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے چکیوں کے ذریعے تجارت کی اجازت دے دی ہے جبکہ نبی ﷺ نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیج سے منع فرمایا ہے؟ چنانچہ مردان نے لوگوں سے خطاب کیا اور انہیں اس سے منع کر دیا، سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مردان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو لوگوں کے ہاتھوں سے چیک چھیننے لگے۔

(۸۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَعْمَانُ يُعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ الْجَزَوِيَّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِبَيْمِهِ وَشَرَبَ بِبَيْمِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۸۲۸۹].

(۸۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ

سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۸۵۷۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو يُوسُفَ سَلَمَةَ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَتَى زَوْجَهَا الذُّهْرَ [صححه مسلم (۱۴۷۰)]. [انظر: (۸۵۸۱)].

(۸۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ الْأَرْيَافُ قِيَابِي نَاسٌ إِلَى مَعَارِفِهِمْ فَلْيَهْبُونْ مَعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ قَالَتْهَا مَرَّتَيْنِ

(۸۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب سرسبز و شاداب زمینیں فتح ہوں گی، لوگ اپنے اپنے ساز و سامان کو لے کر یہاں منتقل ہو جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔ یہ جملہ آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا۔

(۸۵۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَالْكَفَرُ إِلَى قَلْبٍ أَمْرِيءٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الصَّدْقُ وَالْكَذِبُ جَمِيعًا وَلَا تَجْتَمِعُ الْخِيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ جَمِيعًا

(۸۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی کے دل میں ایمان اور کفر جمع نہیں ہو سکتے، جھوٹ اور سچ ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے، اور خیانت اور امانت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُقْرِئِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْمَلُ بِطَاعَةٍ وَلَا يَتَوَكَّلُ لِلَّهِ مَعْصِيَةً

(۸۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں صرف وہی داخل ہوگا جو ”شقی“ ہوگا، کسی نے پوچھا کہ ”شقی“ کون ہے؟ فرمایا جو تنگی کا کوئی کام کرے نہیں اور گناہ کا کوئی کام چھوڑے نہیں۔

(۸۵۷۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ أَنَّ أَحَدَكُمْ هَذَا ذَهَبًا أَتَيْقُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ لِمَعْرَبِي ثَلَاثَةً وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصَدُهُ لِدِينِي

(۸۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۵۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَانُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ذَجَالُونَ كَذَابُونَ يُحَدِّثُونَ نَكْمَ يَبْدَعُ مِنَ الْخَلِيلِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قَالَا كَيْفَ لَمْ يَخْتَرُوا نَكْمَ

(۸۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب میری امت میں کچھ دجال اور کذاب لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا، کہیں وہ تمہیں فتنے میں جتنا نہ کر دیں۔

(۸۵۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سَلَمٌ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ لَا خَوَاءُ لَمْ تَعْنُ أُمَّتِي ذَوُجَهَا [راجع: ۸۰۷۰]۔

(۸۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر حضرت خواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ آدَمَ أَصَابَ مِنَ الزَّوَا لَا مَعَالَةَ فَالْعَيْنُ زَانَاةُ النَّظَرُ وَالْيَدُ زَانَاةُ اللَّمَسِ وَالنَّفْسُ نَهْوَى وَتَحَدِّثُ ذَلِكَ وَيَحْدِثُهُ الْفَرْجُ

(۸۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لاعمالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ کا زنا چھونا ہے، انسان کا لمس تنہا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا [انظر:

(۸۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو

اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیک نہ نکالی ہو۔

(۸۵۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَہِیْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفَلُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا يُطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَذْوَمُهُ وَإِنْ قُلَّ

(۸۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے اوپر اتنے عمل کا بوجھ ڈالو جس کی تمہارے اندر طاقت ہو، کیونکہ بہترین عمل وہ ہوتا ہے جو دائی ہو، اگرچہ مقدار میں تھوڑا ہی ہو۔

(۸۵۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَہِیْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِیْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأَسْأَلُابِیَ مَا شِئْتُمَا يَا بَنِي عَبْدِ صَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأَسْأَلُابِیَ مَا شِئْتُمَا اِجْرَحْہُ

البخاری: ۲۲۴/۴، ومسلم ۱/۱۳۲

(۸۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد المطلب سے فرمایا کہ اسے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، ام زہیر! اور اے فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے (مال و دولت) مانگ سکتی ہو۔

(۸۵۸۶) وَيَأْسَنَادُہُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ لَأَتَصَدَّقَ اللَّيْلَةَ بِمَالِي فَخَرَجَ بِهِ فَوَضَعَهُ فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَى فُلَانَةِ الزَّانِيَةِ ثُمَّ خَرَجَ بِمَالِي فَقَالَ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَى فُلَانِ السَّارِقِ وَخَرَجَ بِمَالِي أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ غَرِيبٍ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ لَا يَدْخُرِي حَيْثُ وَضَعَهُ وَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى نَفْسِهِ فَأَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّ صَدَقَتِي قَدْ قُبِلَتْ أَنَا الزَّانِيَةُ فَلَمَّا تَعَفَّ عَنْ زَنَاهَا وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَمَّا عَلَّمَ أَنْ يُغْنِيَهُ عَنِ السَّرِقَةِ وَأَمَّا الْغَرِيبُ فَلَمَّا عَلَّمَهُ يَغْنِيَهُ فِي مَالِهِ (راجع: ۸۲۶۵)۔

(۸۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں بدکار عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک بدکار عورت کو خیرات ملی، دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، تیسری رات کو وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں ایک دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مال دار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ چور کو زانیہ کو اور دولت

مندفعش کو میں نے صدقہ کا مال دے دیا، پھر اس نے خواب دیکھا کہ اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔

(۸۵۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنِ الْمُعْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيُعَلِّمَهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لَغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّازِلِ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [قال الحاكم: هذا حديث صحيح. ولا أعلم له علة. وقد أعله الدارقطني. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۷). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ۱۰۸۶۲، ۹۴۰۹].

(۸۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھنے کھانے کے لئے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۸۵۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سَلِيمُ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي جَنَّتِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تَطْوِي لَهُ إِنَاءً لِحَجَّتِهِ أَنْفَسًا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرَبٍ [انظر: ۸۹۲۰].

(۸۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ حسین کی کوئیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے لیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی ﷺ کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی ﷺ پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۵۸۹) وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْطُوا الْعَامِلَ مِنْ عَتَلِهِ فَإِنَّ عَامِلَ اللَّهِ لَا يَجِبُ (۸۵۸۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری دے دیا کرو، کیونکہ اللہ کا مزدور رسوائی نہیں ہوتا۔

(۸۵۹۰) وَيَأْتَانِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ لَوْ طَافَتْ قَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى دُمْنِي شَدِيدٍ (۸۵۹۰) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت لوط رضی اللہ عنہ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی مضبوط ستون کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۵۹۱) وَيَأْتَانِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْفَرُحُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ بِخَلْفَتَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ قَاتِبَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَيَخْرُجُ بِهِمَا إِلَى أَهْلِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ خَلْفَتَيْنِ

(۸۵۹۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس دو حاملہ اونٹیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی دو آیتیں لے کر اپنے گھر لوٹا ہے، اس کے لئے وہ دو آیتیں دو حاملہ اونٹیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۸۵۹۲) وَيَا سِنَادِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّي أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِي أَنْ يَأْتِيَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَفَّقَ بِعَمَلِهِ فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا (۸۵۹۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، اللہ یہ کہ اسے اپنے اعمال پر بہت زیادہ ہی مجبور ہو کہ وہ یہ کہہ سکے کہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مؤمن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۵۹۴) وَيَا سِنَادِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ نَفْسٍ كُتِبَ عَلَيْهَا الصَّدَقَةُ كُلُّ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ فَمِنْ ذَلِكَ أَنْ يُعْدِلَ بَيْنَ الْإِنْسَيْنِ صَدَقَةٌ وَأَنْ يُعَيِّنَ الرَّجُلُ عَلَى ذَاتِهِ فَيَحْمِلَهَا عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيَرْفَعُ مَنَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيُمِيطَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خَطْوَةٍ يَمْشِي إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [صححه ابن عزيمة: ۱۴۹۳] قال شعيب: [صحيح]

(۸۵۹۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص پر ہر اس دن میں "جس میں سورج طلوع ہو" صدقہ کرنا لازم قرار دیا گیا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے، کسی آدمی کی مدد کر کے اسے سواری پر بٹھا دینا اور اس کا سامان اسے پکڑا دینا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا کر بھی صدقہ ہے، اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور نماز کے لئے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔

(۸۵۹۵) وَيَا سِنَادِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْمَلَائِكَةِ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ أَوْ يُسَلِّتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنَ أَصْحَابِ النََّارِ [صححه مسلم: ۱۵۳] (۸۵۹۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اس امت میں یا کسی یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پہنچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔

(۸۵۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْنُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ كَذَّبَنِي عُبَيْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ لِيُكْذِبَنِي وَشَتَمَنِي عُبَيْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَتَمِي فَأَمَّا تَكْذِيبِي إِنِّي يَقُولُ لَنْ يُعَذِّبَنِي كَذَّابِي بَدَائِي وَلَيْسَ آخِرُ الْعَلَفِي أَهْوَنُ عَلَيَّ أَنْ أُعَذِّبَهُ مِنْ أَوَّلِهِ فَقَدْ كَذَّبَنِي إِنْ قَالَتْهَا وَأَمَّا شَتْمُهُ إِنِّي يَقُولُ أَتَخَذُ اللَّهَ وَلَدًا؟ أَنَا اللَّهُ أَخَذَ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ [راجع: ۸۲۰۴]

(۸۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے

حالات کا اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، بلکہ یہ تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح بھی پیدا نہیں کرے گا، حالانکہ میرے لیے دوسری مرتبہ پیدا کرنا پہلی مرتبہ سے زیادہ آسان نہیں ہے (دونوں برابر ہیں) اور برا بھلا کہتا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صدر (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جتنا اور نہ اسے کسی نے جنم دیا۔

(۸۵۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَعْقُبُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُكْتَحِلْ وَتَوَّأْ وَإِذَا اسْتَجَمَرَ فَلْيَسْتَجِمِرْ وَتَوَّأْ [انظر: ۸۸۲۵، ۸۶۶۲]

(۸۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سر نہ لگائے تو طاق عدد میں سلامتی اپنی آنکھوں میں پھیرے، اور جب پتھروں سے استیفاء کرے تب بھی طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۸۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُكْتَحِلْ وَتَوَّأْ

(۸۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سر نہ لگائے تو طاق عدد میں سلامتی اپنی آنکھوں میں پھیرے۔

(۸۵۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ جَمِيعًا فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِثْنَانِ دُونَ الثَّلَاثِ

(۸۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک کو چھوڑ کر صرف دو آدمی سرگوشتی نہ کریں۔

(۸۵۹۹) وَيَأْتِيهِمْ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ عِكَاشَةُ بْنُ مَعْصُومٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ لَقَدْ سَبَقَكَ بِهَا عِكَاشَةُ

(۸۵۹۹) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کرو دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے دعا کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کہڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۶۰۰) وَيَأْتِيهِمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْقَوْمَ الْآزِدَ حَتَّى أَفْوَاهَهُمْ بَرَّةَ إِيْمَانِهِمْ نَفِثَ قُلُوبُهُمْ

(۸۶۰۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ ازد کے لوگ کتنی بہترین قوم ہیں، ان کے منہ پاکیزہ، ایمان عمدہ اور دل صاف سحرے ہوتے ہیں۔

(۸۶۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي لَمْ يَرَفَعُهُ قَالَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَقَالَ أَجِبْ رَبِّكَ فَلَكُمْ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ مَلَكِ الْمَوْتِ فَقَعَاكَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي إِلَى عَبْدِكَ لَكَ لَا يَرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ لَقَا عَنِي قَالَ لَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَنْهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ لَهُ الْحَيَاةُ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَنْ تَوَرَّ فَمَا دَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَبْعُثُ لَهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالآنَ يَا رَبِّ مِنْ قَرِيبٍ

(۸۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے پہنچے اور ان سے کہا کہ اپنے رب کی پکار پر لبیک کہیے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک جہانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اسے پروردگار پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی۔

(۸۶۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْفَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اخْتَصَرَ حُكْمَةَ يُرِيدُ أَنْ يَغْلِبَ بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ خَاطِئٌ

(۸۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسلمانوں پر گرائی کی نیت سے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، وہ گناہگار ہے۔

(۸۶۰۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآبَعْدُ فَلَا يُبْعَدُ الْفَضْلُ أَجْرًا عَنْ الْمَسْجِدِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۵۶، ابن ماجہ: ۷۸۲)، قال شعيب: حسن لغیره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۵۲۷].

(۸۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ قاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۸۶۰۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبِيعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ هَذَا الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا

اسْتَحْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةَ لِتُخْرِبُونَهُ خَرَابًا لَا يَبْقَى بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۱۷۸۹۷]۔

(۸۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس ہاں پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ جیسی آئیں گے اور اسے اس طرح دہران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۶۰۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ وَحَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَتِ النُّعْمَرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَدِيمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ النُّعْمَرُ وَيَأْكُلُونَ النُّعْمِيرَ فَمَسَّأُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُكَ عَنْ النُّعْمَرِ وَالنُّعْمِيرِ فَلْيُفِيهِمَا إِيَّاهُ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِنَّمَهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ النَّاسُ مَا حَرَّمَ عَلَيْنَا إِنَّمَا قَالَ لِيُفِيهِمَا إِيَّاهُ كَبِيرٌ وَكَانُوا يَشْرَبُونَ النُّعْمَرُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ مِنَ الْأَيَّامِ صَلَّى رَجُلٌ مِنَ الْمُتَاهِرِينَ أَمَّ أَصْحَابَهُ فِي الْمَغْرِبِ خَلَطَ فِي لَوَائِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهَا آيَةً أَغْلَطَ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَكَانَ النَّاسُ يَشْرَبُونَ حَتَّى يَأْتِيَ أَحَدُهُمُ الصَّلَاةَ وَهُوَ مُضَيِّقٌ ثُمَّ أُنْزِلَتْ آيَةٌ أَغْلَطَ مِنْ ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا النُّعْمَرُ وَالنُّعْمِيرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ لَا جُنُبَوهُ لَعَلَّكُمْ تَقْلِحُونَ فَقَالُوا انْتَهَيْنَا رَبَّنَا فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَاسٌ قِيلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَانُوا يَشْرَبُونَ النُّعْمَرُ وَيَأْكُلُونَ النُّعْمِيرَ وَقَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ رَجَسًا وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ لَقَرَكُمُوهَا كَمَا تَرَكْتُمْ

(۸۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شراب کی حرمت تین مختلف درجوں میں ہوئی ہے، نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیہہ بھی کھاتے تھے، انہوں نے نبی ﷺ سے ان چیزوں کے متعلق سوال کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”یہ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ ان دونوں میں گناہ بہت زیادہ ہے، اور لوگوں کے کچھ متاع بھی ہیں“ لوگ کہنے لگے کہ اس آیت میں شراب حرام تو نہیں قرار دی گئی، اس میں تو اللہ نے صرف یہ فرمایا ہے کہ ان میں گناہ بہت زیادہ ہے، چنانچہ وہ شراب پیتے رہے۔

حتیٰ کہ ایک دن مہاجرین میں سے ایک صحابی نے مغرب کی نماز میں لوگوں کی امامت کی تو (نفس کی وجہ سے) انہیں قراءت میں اشتباہ ہو گیا، اس پر اللہ نے پہلے سے زیادہ سخت آیت نازل فرمائی کہ ”اے اہل ایمان! نشے کی حالت میں نماز کے

قریب بھی نہ جایا کرو، تا آنکہ جنہیں یہ سمجھ آنے لگے کہ تم کیا کہہ رہے ہو، لوگ بھر بھی شراب پیتے رہے، البتہ نماز کے لئے اس وقت آتے جب اپنے ہوش و حواس میں ہوتے، اس کے بعد تیسرے درجے میں اس سے بھی زیادہ سخت آیت نازل ہوئی کہ ”اے اہل ایمان! شراب، جوا، بت اور پانے کے تیر گندی چیزیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بچو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“ اس آیت کے نازل ہونے پر لوگ کہنے لگے کہ پروردگار! اب ہم باز آ گئے، پھر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ جو راہ خدا میں شہید ہوئے یا طبعی طور پر فوت ہو گئے اور وہ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیرہ بھی کھاتے تھے (ان کا کیا بے گام) جبکہ اللہ نے ان چیزوں کو گندی اور شیطانی کام قرار دے دیا ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کے لئے ان چیزوں میں کوئی حرج نہیں جو وہ پہلے کھاتے، پھرتیکہ اب متقی اور ایمان والے رہیں“ اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر ان کی موجودگی میں شراب حرام ہوتی تو وہ بھی تمہاری طرح اسے چھوڑ ہی دیتے (اس لئے گھبرانے کی کوئی بات نہیں)

(۸۶.۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَمَضَانَ وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ وَمَنْ صَامَ تَطَوُّعًا وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ فَإِنَّهُ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ حَتَّى يَصُومَهُ

(۸۶.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ماور رمضان کو پائے اور اس پر گزشتہ رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جنہیں اس نے قضاء نہ کیا ہو تو اس کا موجودہ روزہ قبول نہ ہوگا، اور جو شخص نفلی روزے رکھنا شروع کر دے جبکہ اس کے ذمے رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جن کی وہ قضاء نہ کر سکا ہو تو اس کا وہ نفلی روزہ قبول نہ ہوگا تا آنکہ وہ فرض روزے مکمل کر لے۔

(۸۶.۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ لِلصَّائِتِ لِيَسْتَبْرِئَ لِنَفْسِهِ الشَّيْطَانَ يَبِيتْ عَلَى خِيَاشِيمِهِ [صححه البخاری (۳۲۹۵)، ومسلم (۲۳۸)، وابن خزيمة: (۱۴۹)].

(۸۶.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو ناک کو اچھی طرح صاف کر لے، کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانے پر رات گزارتا ہے۔

(۸۶.۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عِيَّاسُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتَابِيُّ عَنْ أَبِي قَيْمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُبِيتَ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْبَيِّتُ

(۸۶.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وہی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۸۶.۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ هَارُونُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ

أَخْبَرَنِي عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَقِبُ الْيَمِينُ قَدَامَ بِلَالٍ يَبْدِي قَلْبًا سَمَحَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ هَذَا يَقْبَلُ دَعْوَةَ الْجَنَّةِ

(۸۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ یمن کے کسی بالائی حصے میں تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لئے کھڑے ہوئے، جب وہ اذان دے کر خاموش ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بلال کے کہے ہوئے کلمات کی طرح یقین قلب کے ساتھ یہ کلمات کہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

فائدہ: سند کے علاوہ متن کے اعتبار سے بھی یہ روایت ناقابل فہم ہے کیونکہ سیرت کی کتابیں نبی ﷺ کے سفر یمن سے خاموش ہیں۔ (۸۶۱۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسْتَظِرُّ الصَّلَاةِ مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ تَخْفَافٍ اسْتَدْبَهَ قَرَسُهُ لِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى كُشْبِيِّهِ صَلَّى عَلَيْهِ تَكْرِجُكُمُ اللَّهُ مَا لَمْ يُخْدِثْ أَوْ يَقُومُ وَهُوَ لِي الرِّبَاطُ الْأَكْبَرُ

(۸۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے والا آدمی اس مجاہد کی طرح ہوتا ہے جس کا گھوڑا اور خدا میں اپنے پہلو پر تیار کھڑا ہو، اس کے لئے اللہ کے فرشتے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے، یا وہاں سے کھڑا نہ ہو جائے، اور وہ ”رباط اکبر“ سب سے اہم چوکیداری میں شمار ہوگا۔

(۸۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّا نَكُونُ بِهَذَا الرَّمْلِ فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ وَنَكُونُ بَيْنَ الْحَائِضِ وَالْجَنَبِ وَالنَّفْسَاءِ فَيَأْتِي عَلَيْنَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لَا تَجِدُ الْمَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالْأَرْبَاعِ يَعْنِي التَّيَمُّمَ (راجع: ۱۷۷۳۳)

(۸۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور جنبی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں کو اپنے اوپر لازم کر لو (یعنی تیمم کر لیا کرو)۔

(۸۶۱۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَبِلَ لِلْأَمْرَاءِ وَبِلَ لِلْعُرَفَاءِ وَبِلَ لِلْأَمْنَاءِ لِيَتَمَنَّى الْهَوَامُ يَوْمَ الْيَوْمَةِ أَنَّ ذَوَابَّهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالْفَرْيَاءِ يَتَذَبَذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُونُوا عَمِلُوا عَلَى شَيْءٍ (انظر: ۱۰۷۶۹، ۱۰۷۶۸)

(۸۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امراء، چودہویں اور حکومتی البکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تنہا کریں گے کہ ان کی چوٹیاں شریا ستارے سے لگی ہوتی اور یہ آسمان و زمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۸۶۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِتَمْرَاتٍ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِنَّ بِالتَّرَكَةِ قَالَ فَصَفَّهَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا فَقَالَ لِي اجْعَلْنَنِي فِي مِرْوَدٍ وَأَدْخِلْ يَدَكَ وَلَا تَنْفِرْهُ قَالَ فَحَمَلْتُ مِنْهُ كَذًا وَكَذَا وَسَقَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَأَكَّلُ وَنُعْطِمُ وَكَانَ لَا يَفَارِقُ حَقْوِي قَلَمًا قِيلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْقَطَعَ عَنْ حَقْوِي فَسَقَطَ [صححه ابن حبان (۶۵۳۲)]. وقال الترمذی: حسن غريب قال الألبانی: حسن الإسناد (الترمذی: ۳۸۲۹).

(۸۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں کچھ کھجوریں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا کہ ان میں برکت کی دعا کر دیجئے، نبی ﷺ نے انہیں کھجور کا اپنے ہاتھ پر رکھا اور دعا کر کے فرمایا کہ انہیں اپنے توشہ دان میں ڈال لو اور ہاتھ ڈال کر اس میں کھجوریں نکالتے رہنا، اسے التا کر کے حجاز نہائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس میں سے کتنے ہی وقت نکال نکال کر راہ خدا میں دیئے، ہم خود بھی کھاتے کھلاتے رہے، اور میں اس تھیل کو اپنے سے کبھی جدا نہ کرتا تھا، لیکن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد وہ کہیں مگر کریم ہو گئی۔

(۸۶۱۴) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجَشُونُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸۴۷۸].

(۸۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا "لبيك الله الحق" (۸۶۱۵) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ أَبُو عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرَكَ الْكُذْبَ فِي الْمَرْأَةِ وَيَتْرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [انظر: ۸۷۵۱].

(۸۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کمال مومن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کا باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۶۱۶) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ لَهُ أَخُوهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قِيلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بِأَلْسِنَتِكُمْ [صححه البخاری (۶۲۲۴)].

(۸۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کے، دوسرا مسلمان بھائی اس کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سن کر اسے یَزْحَمُکَ اللّٰہُ کہے، پھر چھینکے والا یہدیٰ یُکَمُّ اللّٰہُ و یُصْلِحُ بَالِکُمْ کہے۔
(۸۶۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّرْبِ مِنْ قِمِ السَّقَاءِ [راجع: ۷۱۵۳]۔

(۸۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منکیزے کے منہ سے نہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔
(۸۶۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ النَّبَّاسِ بْنِ قُرُوحٍ الْجُبَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ تَصَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَأَمْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ يَغْتَبِقُونَ اللَّيْلَ أَكْلًا يَصْلِي هَذَا ثُمَّ يَرْقُطُ هَذَا وَيُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يَرْقُطُ وَيُوقِظُ هَذَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ تَصُومُ قَالَ إِنَّمَا أَنَا فَاصُومُ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ قَدًّا فَإِنْ حَدَثَ لِي حَدِيثٌ كَانَ آخِرُ شَهْرِي قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا قَاصِيَتِي سَبْعَ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَنْفَةٌ وَمَا فِيْهِنَّ شَيْءٌ أَغْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا أَنَّهُمَا شَذَتْ مَطَاغِي [راجع: ۷۹۵۲]۔

(۸۶۱۸) ابو عثمان نہدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، انہوں نے اپنی بیوی اور خادم کے ساتھ رات کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا، پہلے ایک آدی نماز پڑھتا، پھر دوسرے کو جگا دیتا، وہ نماز پڑھ لیتا تو تیسرے کو جگا دیتا، ایک دن میں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! آپ روزہ کس ترتیب سے رکھتے ہیں؟ فرمایا کہ میں تو مہینے کے آغاز میں ہی تین روزے رکھ لیتا ہوں اور اگر کوئی مجبوری پیش آجائے تو مہینے کے آخر میں رکھ لیتا ہوں، اور میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان کچھ مجبوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات مجبوریں ملیں، جن میں سے ایک مجبور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے بچانا پڑ رہا تھا (اور میرے سوزھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)

(۸۶۱۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ أَوْ رَجُلًا كَانَ يَقُمُ الْمَسْجِدَ فَقَفَّهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ فَقَالَ أَلَا كُنْتُمْ أَذْنَعُونِي بِهِ قَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَهْلًا قَالَ فَقَالَ دَلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَلَدُّوهُ فَاتَّقَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه البخاری ۴۵۸]، ومسلم (۹۵۶)، وابن خزيمة: (۱۲۹۹)۔ [انظر: ۹۰۲۵، ۹۲۶۱]۔

(۸۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر صفائی سہرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی ﷺ کو وہ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ وہ ایک عام آدمی تھا (اس لئے

آپ کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ ثلاثہ نے بتادی، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

(۸۶۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدَاً إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ [راجع: ۱۷۲۳۹]۔

(۸۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے (یوم النحر سے اگلے دن گیارہ ذی الحجہ کو) جبکہ ابھی آپ ﷺ منیٰ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، میں پڑاؤ کریں گے۔

(۸۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ أَبَا بَكْرٍ وَعَمْرٌو تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا لَهَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَا أَوْرَثُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۶۰۸ و ۱۶۰۹)]۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔ [راجع: ۷۹]۔

(۸۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی میراث طلب کرنے آئیں تو ان دونوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری وراثت میرے مال میں جاری نہ ہوگی۔

(۸۶۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ بَعْدَهُ [راجع: ۷۵۶۵]۔

(۸۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ مسلمان جہنم میں دوسرے کے ساتھ اسی طرح اکٹھا نہیں ہو گا کہ کسی کے لئے نقصان دہ ہو جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۸۶۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّلَ عَنْ عِلْمٍ فَكُتِمَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُلْجِمُ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱]۔

(۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۶۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَنْجِلِسُ فَيَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ يَمْتَلِكُ رَجُلٌ آتَى رَاغِبًا فَقَالَ يَارَاعِي اجْزُرْ لِي شَاةٌ مِنْ عَمَلِكَ قَالَ أَذْهَبَ فَعُدَّ بِأَذْنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَاتَّخَذَ بِأَذْنِ كَلْبٍ الْغَنَمِ [و تكلم فی اسنادہ ابو صیری قال الألبانی: ضعيف (ابن حاجة: ۱۷۲۲)]۔ [انظر: ۱۰۶۱۱، ۱۰۶۲۹]۔

(۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے جن جن کلمات غلط باتیں ہی سناے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۸۶۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمُعْتَنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنَّنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ لَيْلَةً أُسْرِيَ بِي لَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَتَكَلَّمْتُ فَوْقَ قَالَ عَفَّانُ فَوَقَّيْ فَإِذَا أَنَا بِرَعْدٍ وَبَرْقٍ وَصَوَاعِقٍ قَالَ فَاتَّيْتُ عَلَى قَوْمٍ يَطْوُونَهُمْ كَالْمَيْمُونِ فِيهَا الْحَيَاتُ تَرَى مِنْ خَارِجٍ يَطْوُونَهُمْ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا فَلَمَّا نَزَلْتُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا نَظَرْتُ أَسْفَلَ مِنِّي فَإِذَا أَنَا بِرَمْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَابٍ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الشَّيَاطِينُ يَحْجُونَ عَلَى أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْ لَا ذَلِكَ لَوَارُوا الْعُجَالِبَ [وقد ضعف اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجہ: ۲۲۷۳)]. [انظر: ۸۷۴۲]۔

(۸۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کواٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور زلزلہ تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کمدوں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان و زمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگوں کو بڑے عجائبات نظر آتے۔

(۸۶۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى وَأَبُو حَمَلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُلْفَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ يَعْنِي هِشَامَ وَعَمْرُو [راجع: ۸۰۲۹]۔

(۸۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے حشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹]۔

(۸۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (حشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سواروں کی ہوگی اور ایک قسم چروں کے تل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چروں کے تل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلائی ہے وہ انہیں چروں کے تل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پہلن اور کانٹے سے اپنے چروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۶۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْفَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَتَنَظَّرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ خَفَّهَا بِالْمَكَاوِرِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَتَنَظَّرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ لَا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ فَلَمَّا خَلَقَ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَتَنَظَّرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَخَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَتَنَظَّرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ لَا يَبْقَى اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹]۔

(۸۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے جنت کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اسی طرح جب اللہ نے جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ اسے جبریل! جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کر دو مزانیں دیکھ کر آؤ، وہ وہاں پہنچے اور دیکھ کر واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی "جو اس کے متعلق سنے گا" اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۶۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [صححه ابن حبان (۹۶۵)، وحسنه الترمذی، قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۶۸، ابن ماجہ: ۳۸۶۸، الترمذی: ۳۳۹۱)]۔ [انظر: ۱۰۷۷۳]۔

(۸۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے

ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آتے ہیں۔

(۸۶۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَضِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْمِيدٌ وَكَابِبُ النَّبَايِ وَصَالِحٌ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَخْبِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأُطِيبَ [انظر: ۹۲۴۳].

(۸۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۸۶۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَسَانَ عَنْ عُفَّانِ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَاوَةَ قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتُ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاتُ مَنَازِلِي إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ عَفَّانُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنَازِلًا قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْهُ عَفَّانُ [راجع: ۸۳۰۸].

(۸۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پر کسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، تیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

(۸۶۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَوَّضْتُمْ قَابِدُؤُا وَأَبَايَاكُمْ وَقَالَ أَحْمَدُ بِمَا يَمِينُكُمْ

(۸۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم لباس پہنا کرو یا وضو کیا کرو تو دائیں جانب سے ابتدا کیا کرو۔

(۸۶۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَعَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُسُودَانِ الصَّمْرُ وَالْمَاءُ وَاللَّهُ مَا كُنَّا نَرَى سَمَرَاتِكُمْ هَذِهِ وَلَا نَدْرِي مَا هِيَ وَإِنَّمَا كَانَ لِبَاسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّمَارُ يَعْنِي بُرْدَ الْأَعْرَابِ

(۸۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ہمارا کھانا صرف دو کالی چیزیں ”کھجور اور پانی“ ہوتے تھے، بخدا ہم نے تمہارے یہ گیہوں بھی دیکھے تھے اور نہ ہمیں اس کا پتہ تھا، اور نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ہمارا لباس دیہاتیوں کی چادریں ہوا کرتی تھیں۔

(۸۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَنَّبِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْغَلَاءِ قَالَ زَعَمَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَدُّوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّيِّئِينَ وَإِمَارَةِ الصَّيِّبَانِ [راجع: ۸۳۰۲]۔

(۸۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۶۴۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمُتِلَىءَ جَوْفٌ أَحَدَكُمْ قِيَحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُتِلَىءَ شِعْرًا [راجع: ۱۷۸۶۱]۔

(۸۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۸۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سَكِينٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَشَهِيدٌ لَوْفَدَ عَبْدُ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَهَاكُمُ أَنْ يَشْرَبُوا فِي هَذِهِ الْأَذْيَةِ الْعَنَتِ وَالذَّبَابِ وَالْمَرْقَاتِ وَالنَّعِيرِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ لَا ظُرُوفَ لَهُمْ قَالَ فَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَهَيَّأُ لِلنَّاسِ قَالَ فَقَالَ اشْرَبُوا مَا حَاطَبَ لَكُمْ فَإِذَا غَبَّتْ فَلْزُرُوهُ

(۸۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بنو عبد القیس کے وفد کا مینی شاہد ہوں، وہ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں حنم، دباہ، محرت اور تھمر نامی برتنوں میں شراب پینے سے منع فرمایا، اس پر ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں؟ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو ایسا محسوس ہوا کہ آپ کو لوگوں پر افسوس ہو رہا ہے، پھر فرمایا اگر یہ برتن صاف ہوں تو ان میں پی لیا کرو، اور اگر گندے ہوں تو چھوڑ دیا کرو۔

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ ذَاةٌ وَفِي الْآخَرِ قِوَاءٌ [راجع: ۱۷۵۶۲]۔

(۸۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کبھی مگر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کبھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس کبھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)۔

(۸۶۴۳) قَالَ حَمَّادٌ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۰۲۴]۔

(۸۶۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِثٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَرَى أَنْ تَبْلُغَ حَيْثُ تَبْلُغُ يَهْرِي بِهَا إِلَى النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: (۷۲۱۴)].

(۸۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کو کوئی بات کرتا ہے، اور اسے اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ بات اس حد تک پہنچ سکتی ہے لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لاکھڑا رہے گا۔

(۸۶۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ قَتَلَ الزَّوْعَ فِي الصَّرْبَةِ الْأُولَى فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةٌ وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةٌ وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ سَهْلٌ الْأُولَى أَكْثَرُ [صححه مسلم (۲۲۴۰)].

(۸۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص پہلی ضرب میں ہی پھچکلی کو مار ڈالے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، جو دوسری ضرب میں مارے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، اور جو تیسری ضرب میں مارے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔ سہل کہتے ہیں کہ ہر پہلی مرتبہ نیکیوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

(۸۶۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ أَنَّ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا ذَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ تَقُولُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: (۷۹۵۳)].

(۸۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، جس نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

(۸۶۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُوَكِّدْ زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهُ مَالَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعًا أَفْرَعُ لَهُ زَيْبَتَانِ يَأْخُذُ بِلَهْزُمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالِكٌ أَنَا كُنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لَا يَخْسِفُ النَّارُ الَّذِينَ يَسْخُلُونَ بِمَا أَنَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: (۷۷۴۲)].

(۸۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے مال و دولت دیا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ "جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا چچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور اس سے کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی "وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنا فضل عطا فرما رکھا ہو اور وہ اس میں نکل کرتے ہیں، وہ

مت سمحیں.....

(۸۶۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَنْعَبِي ابْنُ عَنَاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْقَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اشْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ۸۴۱۶]۔

(۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر سال رمضان کے آخری دس دنوں کا احکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے میں دن کا احکاف کیا۔

(۸۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصُلُونِ بَكُمُ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَلُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [صححه البخاری (۶۹۴)]۔ [انظر: ۱۰۹۴۳]۔

(۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۸۶۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهَوْا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَفَعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه مسلم (۱۳۳۷)]۔ [انظر: ۱۰۴۳۴]۔

(۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۷۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَا أَرَاهُمَا بَعْدَ نِسَاءِ تَحَابِسَاتٍ غَارِبَاتٍ مَا يَلَاتُ مُمِيلَاتٍ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ مِثْلُ أُسَيْمَةَ الْبُخْتِ الْمَالِيَةِ لَا يَرَيْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِبْعَهَا وَرَجُلًا مَعَهُمْ أَسْوَاطُ كَاذِبٍ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [انظر: ۹۶۷۸]۔

(۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کر دیں گی، ان کے سروں پر سختی اونٹوں کی کوبانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت دیکھ سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دوسوں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۸۶۵۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَدَّةٍ اَوْ حَاطِطٍ مَائِلٍ فَاسْرَعَ الْمَشْيَ لِقَبِيلٍ لَهُ فَقَالَ اِنِّي اُكْرَهُ مَوْتَ الْقَوَايِ

(۸۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گزر ایک ایسی دیوار کے پاس سے ہو جو گرنے کے لئے
جھک گئی تھی، نبی ﷺ نے اپنی رفتار تیز کر دی، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں ناکہانی موت نہیں مرنا چاہتا۔

(۸۶۵۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَمُوتَ عَمًا اَوْ هَمًّا اَوْ اَنْ اَمُوتَ غَرَقًا اَوْ اَنْ

يَنْخَبِطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ اَوْ اَنْ اَمُوتَ لِدَيْفَا

(۸۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غم یا پریشانی کی موت سے، یا دریا
میں ڈوب کر مرنے سے یا موت کے وقت شیطان کے حملے سے یا کسی زہریلے جانور کے ڈنگ سے مرنے سے آپ کی پناہ میں
آتا ہوں۔

(۸۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَعْجُوزَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ وَالْكَفْمَةِ مِنَ الْمَنِّ وَمَا زُهَا

شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹]۔

(۸۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے اور کھنسی

بھی ”من“ (جو نبی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

(۸۶۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَعْبَةَ عَنْ اَبِي اَلْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي اَلْمَحْبَسِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَحْرُومُ مِنْ حَرَمٍ غَيْبَةً كُلِّبَ

(۸۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ شخص محروم ہے جو تہلیلہ کلب
کے مال غنیمت سے محروم رہ گیا۔

(۸۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَاژَاتِ الْقُبُورِ [راجع: ۷۴۳۰]۔

(۸۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت
فرمائی ہے۔

(۸۶۵۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَقَ عَبْدٌ اَحَدَكُمْ فَلْيَبِغْهُ وَلَوْ بَيْسًا [راجع: ۸۴۲۰]۔

(۸۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا قلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْفِرُوا لِلنَّاسِ وَغُفِرَ لَكُمْ وَغُلُُّوا الشُّرَابَ وَغَرُّوا شَبِيبَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى [راجع: ۷۱۳۲]۔

(۸۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص خوب تراش کر وادھڑی کو خوب بڑھایا کرو اور اپنے بالوں کا سفید رنگ تبدیل کر لیا کرو، البتہ یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۸۶۵۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِأَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِقَمَوَالِي عَصِيَّتِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِعَاعًا أَوْ شَكْلًا فَلَانَا وَلَيْتَهُ فَلَا دَاعِيَ لَهُ [صححه البیہاری (۶۷۴۵)]۔

(۸۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۸۶۵۹) وَ قَالَ اسْوَدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَزُفْتُ وَلَا يَتَغَسَّلُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَالِحٌ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۸۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۸۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْفَاطِسِ إِذَا خَمِيتُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸]۔

(۸۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکے والے کو ”بجہ وہ اللہم! اللہم! کہے“ چھینک کا جواب (یوحسبك اللہ کہہ کر) دینا۔

(۸۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَأَنَا ابْنُ لِهَيْعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لِهَيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لِهَيْعَةَ بْنِ عُفَّةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ قَالَ إِسْحَاقُ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالْخَيْلُ الْمُتَقَلَّةُ لِإِنَّهَا إِن تَلَقَى تَفَرَّ وَإِنْ نَعَسَتْ تَعَلَّ (انظر: ۹۲۰).

(۸۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر موئے ہونے والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۸۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَتَانَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْحَضَلْ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْحَضِلْ وَتَوَرَّأْ إِذَا اسْتَجَمَرَ فَلْيَسْتَجِمِرْ وَتَوَرَّأْ (راجع: ۸۵۹۶).

(۸۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سر مبارک کے توطاقِ عدو میں سلائی اپنی آنکھوں میں پھیرے، اور جب پتھروں سے استنجاء کرے تب بھی طاقِ عدو میں پتھر استعمال کرے۔

(۸۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَغْرَابِيًّا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَأَصَابَهُ مِنْ سَهْمَيْهَا دِينَارَانِ فَأَخَذَهُمَا الْأَغْرَابِيُّ فَجَعَلَهُمَا فِي عِبَائِهِ وَخَوَّطَ عَلَيْهِمَا وَلَفَّ عَلَيْهِمَا لَمَاتِ الْأَغْرَابِيُّ فَوَجَدُوا الدِّيَّارَيْنِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَتَمْتَانِ

(۸۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے غزوہ خیبر میں نبی ﷺ کے ساتھ شرکت کی، اسے دو دینار اپنے حصے میں سے ملے، اس نے انہیں لے کر اپنی عباد میں رکھ کر سی لیا، جب وہ فوت ہوا تو لوگوں کو وہ دو دینار ملے، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جہنم کے دو انکارے ہیں۔

(۸۶۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَتَانَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرُ لِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا قَبْلَ الْفِرَاقَةِ وَخَمْسًا بَعْدَ الْفِرَاقَةِ

(۸۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عیدین میں سات تکبیرات قراءت سے پہلے (پہلی رکعت میں) ہیں، اور پانچ تکبیرات قراءت کے بعد دوسری رکعت میں ہیں۔

(۸۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ رَضِعُوهُمْ الْيَمْلُكَ وَوَقَدُوهُمْ الْكَلْوَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ لَهِيْعَةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا الْكَلْوَةُ قَالَ الْكَلْوَةُ الْهِنْدِيُّ الْمَجْدُودُ

(۸۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل جنت کا پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا، اور ان کی آنکھیں میں عود ہندی ڈالا جائے گا (جس سے ہر چار سو فضا معطر ہو جائے گی)

(۸۶۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ بَرِيْدَةَ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شُهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَكَّرُوا الْكُمَامَةَ فَقَالُوا هِيَ جَدْرِي الْأَرْضِ وَمَا تَرَى أَكْثَلَهَا

يُضْلِحْ كَيْفَكَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُفَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعُجُوزَةُ مِنَ الْجَنَةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ٧٩٨٩].

(۸۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے اور اسے قرار نہیں ہوتا۔ چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھسکی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھسکی تو ”من“ (جو نبی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ہے، اور عجبہ مجبور جنت کی مجبور ہے اور وہ زہر کی شفا ہے۔

(۸۶۶۷) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقُرْأَ عَلَيْهِ أَنِّي أُمُّ الْقُرْآنِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهَا إِنَّهَا السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيَ (انظر: ۹۳۳۴)

(۸۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تورات، انجیل اور زبور بلکہ خود قرآن میں بھی اس جیسی دوسری سورت نازل نہیں ہوئی، یہ وہی سب مثنائی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا ہوا ہے۔

(٨٦٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَى الْمُنْبَرِ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّابِئَةُ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ النَّابِئَةُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّابِئَةُ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ النَّابِئَةُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَعَمْ وَإِنْ رَهِمَ أَنْفَ أَبِي الدَّرْدَاءِ [قَالَ شُعَيْبٌ: اسْتَدَاهُ صَاحِبٌ].

(۸۶۶۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دورانِ وعظ نبی ﷺ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ "جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جہتیں ہیں" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خواہ وہ زنا اور چوری ہی کرے پھر؟ نبی ﷺ نے پھر وہی آیت پڑھی کہ "جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جہتیں ہیں" تین مرتبہ اسی طرح سوال جواب ہوئے، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا یاں! اگرچہ ابودرداء کی تاک خاک آلودہ ہو جائے۔

(۸۶۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمْضَانَ فَتَحَّتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُعِدَتِ الشَّيَاطِينُ [راجعہ: ۷۷۶۷]۔

(۸۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماورضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۶۷۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتَاهُ الْمُنَافِقُ ثَلَاثَ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُوْتِيَ خَانٌ [صححه البخاری (۳۳)، ومسلم (۵۹)].

(۸۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۸۶۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمَرَى لِمَنْ أُعِيرَ خَيْنًا فَهُوَ لَهُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۳۷۹، النسائی: ۲۷۷۶)].

(۸۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، جس شخص کو ایسی چیز دی گئی ہو، وہ اس کی ہوگئی۔

(۸۶۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَمْعٍ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِيُّ يَصْحُبُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ آذَانَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمَلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۸۶۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِبَادَةُ الْعَرَبِضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَتَشْيِيتُ الْقَاطِطِ إِذَا حَمِدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۳۷۸].

(۸۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی پیار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکے والے کو ”بجہ وہ الحمد للہ“ کہنے، چھینک کا جواب (وَحَمْدُكَ اللَّهُ) کہہ کر دینا۔

(۸۶۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَتَى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يَكْتُبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ [انظر: ۹۰۱۲].

(۸۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا نکلا گیا ہے۔

(۸۶۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۹۷۷]

(۸۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے قاصطے پر دور کر دیتا ہے۔

(۸۶۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ مَوْلَى مُسْعِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْقُمَيْرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الْكُتُبِ كِتَابُ يَدَى غَايِلٍ إِذَا نَصَحَ [راجع: ۸۳۹۳]

(۸۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین کتاب کمالی مزدور کے ہاتھ کی کتابی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَمْعَى بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يَخْلُطُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصَمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصَمَهُ خَصَمْتُهُ وَجَلَّ أَغْلَى بِي ثُمَّ عَزَّرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَكَانَ كَمَنْهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوَلَى مِنْهُ وَلَمْ يُوَفِّهِ أَجْرَهُ [صحیح البخاری (۲۲۲۷)، وابن حبان (۷۳۳۹)]

(۸۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تین قسم کے آدمی ہیں قیامت کے دن جن کا خصم میں ہوگا اور جس کا خصم میں ہوں، میں اس پر غالب آ جاؤں گا، ایک تو وہ آدمی جو میرے ساتھ کوئی وعدہ کرے، پھر مجھے دھوکہ دے (وعدہ خلافی کرے) دوسرا وہ آدمی جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھا جائے اور تیسرا وہ آدمی جو کسی شخص سے مزدوری کروائے، مزدوری تو پوری لے لیکن اس کی اجرت پوری نہ دے۔

(۸۶۷۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ السَّيِّئِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا سَبْقَ إِلَّا لِي عَفَّ أَوْ خَافِي [انظر: ۷۴۷۶]

(۸۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف اونٹ یا بھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قُوتَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَدَّعَ أَحَدًا قَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَالِيمَ عَمَلِكَ [وقد تكلم في استاده البوصیری. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۲۸۲۵). قال شعب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۹۲۱۹].

(۸۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی کو رخصت کرتے تو یوں فرماتے کہ میں تمہارا دین، امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۸۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلٍ حَدَّثَنِي مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَّيْتُ قَاتِلَتَهُ بِوَصْوِئِهِ فَاسْتَجَبِي ثُمَّ أَذْخِلِي يَدَهُ فِي الثَّرَابِ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خَدَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلًا كَمْ تَغْسِلُهَا قَالَ إِنِّي أَذْخَلْتُهَا وَمَا طَاهَرْتَانِ

(۸۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا کہ مجھے وضو کراؤ، چنانچہ میں وضو کا پانی لایا، نبی ﷺ نے پہلے استنجہ کیا، پھر اپنے ہاتھ منی میں ڈال کر ان پر منی ملی، پھر انہیں دھویا، پھر مکمل وضو کیا، آخر میں موزوں پر بھی مسح فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے پاؤں نہیں دھوئے؟ فرمایا میں نے وضو کی حالت میں یہ موزے پہنے تھے۔

(۸۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ زَائِدَةَ بْنِ نَسِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ تَقَرَّغْ لِي بَابِي أَمَّا صَدْرُكَ غِنَى وَأَسَدُ فَفَرِّكَ وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَفَرِّكَ [صححه ابن حبان (۳۹۳)]. وقال الترمذی: حسن

غريب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴۱۰۷، الترمذی: ۲۴۶۶). قال شعب: اسنادہ محتمل للتحسين.

(۸۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لے، میں تیرے سینے کو مالداری سے مجرودوں کا اور تیرے گھر کے آگے بند باندھ دوں گا، اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے میں مصروفیات مجرودوں کا اور تیرا گھر زائل نہ کروں گا۔

(۸۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبِ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكَعْبِ ابْنِ لُكَيْمٍ [راجع: ۸۴۳۰].

(۸۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کینہ ابن کینہ کے ہاتھ میں نہ جائے۔

(۸۶۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْبِرِينَ يَعْنِي هُمُ الْأَقْلَوْنَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا [راجع: ۸۳۰۶].

(۸۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل تیل والے لوگ ہی نکت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے پیچھے کریں۔

(۸۶۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ التَّائِبِينَ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْعَالِ [صححه مسلم (۱۰۴۶)، والحاكم (۳۲۸/۴)]. [انظر: ۹۷۷۵، ۹۷۱۸، ۹۱۱۲].

(۸۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، ایسی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۶۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخُلُقَ كَتَبَ لِي بِكِتَابٍ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي [راجع: ۷۲۹۷].

(۸۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۶۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيحَةُ تَغْلُو بِأَجْرِ وَتَرُوحُ بِأَجْرِ وَمَنِيحَةُ النَّالَةِ كَمَنِيحَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنِيحَةُ الشَّاةِ كَمَنِيحَةِ الْأَسْوَدِ

(۸۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو نہ و شام اجر کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آ زاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ دام کو آ زاد کرنے کی طرح ہے۔

(۸۶۸۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جِهْدُ الْمُقِلِّ وَابْتِدَاءُ يَمَنٍ تَقُولُ [صححه ابن حبان (۳۳۴۶)، والحاكم (۴۱۴/۱)، وابن خزيمة: (۲۴۴۴ و ۲۴۵۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۷۷).

(۸۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مالی طور پر قلت کے شکار آدمی کا محنت کر کے صدقہ نکالنا (سب سے افضل ہے) اور (یاد رکھو!) صدقہ میں ابتداء ان لوگوں سے کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہیں۔

(۸۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

(۸۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب تہبند باندھے تو تہبند کے ورے سے آپ ﷺ کی پٹلی کی محفل نظر آتی تھی۔

(٨٦٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَوْلَهُ أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُثْرِ فَاسْتَزِدْتُ فَرَأَيْتُ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعِينَ أَلْفًا فَقُلْتُ أَيُّ رَبِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ هَؤُلَاءِ مَهْجُورِي أَتَيْتُ قَالَ إِنْ أَكْمَلْتَهُمْ لَكَ مِنَ الْأَعْرَابِ

(۸۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے درخواست کی تو اس نے مجھ سے وعدہ کر لیا کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا و بھکتا جنت میں داخل کرے گا، میں نے اپنے پروردگار سے اس میں مزید اضافہ کی درخواست کی تو اس نے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار کا اضافہ کر دیا، میں نے پوچھا پروردگار! اگر یہ لوگ میری امت کے مہاجر نہ ہوئے تو؟ (اگر مہاجرین کی تعداد کم ہوئی تو؟) اللہ نے فرمایا کہ پھر میں یہ تعداد دہیہاتوں سے بڑی کر دوں گا۔

(٨٦٩٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ تَغْنِي الْعَالِيَةَ حَدَّثَنَا حَنْدَلَةُ بْنُ مُوسَى السُّلَمِيُّ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ تَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَنَّ عِبَادِي اطَّاعُونِي لَأَمْلَأَهُمُ الْخَيْرَ وَالْأَمْلَأْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَكِنَّا أَسْمَعُهُمْ صَوْتَ الرَّغِيدِ

(۸۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرے بندے میری اطاعت کرنے لگیں تو میں رات کو انہیں بارش سے سیراب کروں، دن میں ان پر سورج کو روشن کروں، اور انہیں بالوں کی گرج نہ بناؤں۔

(۸۶۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ (راجع: [۷۹۴۳]) (۸۶۹۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(٨٦٩٥) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّدُوا إِيمَانَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ نَجَدُّدُ إِيمَانَنَا قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۸۶۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کر سکتے ہیں؟ فرمایا لا إله إلا الله کی کثرت کیا کرو۔

(٨٦٩٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَصَمَ لَهْ أَعْلَمَ اللَّهُ لَهُ ظِلَّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی تنگدست مريض کو مہلت دے دے یا معاف کر

دے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔

(۸۶۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْكَلٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامٍ أَوْ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يَفْتَحُ بِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ أَتَمُّ أَوْ قَالَ أَفْطَحُ [صححه ابن حبان (۱)، وذكره أبو داود والمنذرى رواية بأرساله، وأخرجه النسائي مسنداً ومرسلًا، قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۴۸۴۰، ابن ماجه: ۱۸۹۴)].

(۸۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ کام یا کلام جس کا آغاز اللہ کے ذکر سے نہ کیا جائے، وہ دم برید رہتا ہے۔

(۸۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُعَدَّائِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُبَّانِ بْنِ عُوفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنُؤْبَانَ كُنْهْتَ أَنْتَ يَا نُؤْبَانُ إِذْ تَدَاعَتْ عَلَيْكُمْ أَلُمَمٌ تَخَذَعِيكُمْ عَلَى قِصْعَةِ الطَّعَامِ يُعْصُونَ مِنْهُ قَالَ نُؤْبَانُ يَا أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ آمِينَ فَلَقِيَ بَنًا قَالَ لَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ تَكْثِرُ وَلَكِنْ يَلْقَى فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ لَاؤُوا وَمَا الْوَهْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حُبُّكُمْ الدُّنْيَا وَكَرَاهَتُكُمْ الْآخِرَةَ

(۸۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ثوبان! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تمہارے خلاف دنیا کی قومیں ایک دوسرے کو ایسے دعوت دیں گی جیسے کھانے کی میز پر دعوت دی جاتی ہے؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا اس وقت ہماری تعداد کم ہونے کی بناء پر ایسا ہوگا؟ فرمایا نہیں، بلکہ اس وقت تمہاری تعداد بہت زیادہ ہوگی، لیکن تمہارے دلوں میں ”وہن“ ڈال دیا جائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہن کیا چیز ہے؟ فرمایا دنیا سے محبت اور جہاد سے نفرت۔

(۸۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عُبَادُ بْنُ مُعَمَّدٍ بَنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ

(۸۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ قبول فرمائیے تھے، اپنی ذات کے لئے صدقہ قبول نہ فرماتے تھے۔

(۸۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عُبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتَ الْكَبَائِرُ [صححه مسلم (۲۳۳)].

(۸۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۸۷.۱) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَيْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا فَلْيُتِمِّمْ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصَابَ مِنْ غَدَاءِ أَهْلِهِ فَلْيُتِمِّمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

(۸۷.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یوم عاشوراء کو نبی ﷺ نے روزہ رکھا تو صحابہ کرام سے فرمایا تم میں سے جس نے روزہ رکھا ہو، اسے اپنا روزہ مکمل کرنا چاہیے، اور جس نے صبح کے وقت کچھ ناشتہ کر لیا ہو تو وہ بقیہ دن کچھ نہ کھائے۔

(۸۷.۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شَيْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ صَامُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا مِنَ الصَّوْمِ قَالُوا هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي نَجَّى اللَّهُ مُوسَى وَآلَيْهِ إِسْرَآئِيلَ مِنَ الْغَرَقِ وَغَرَّقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ وَهَذَا يَوْمٌ اسْتَوَتْ فِيهِ السَّيْفَةُ عَلَى الْجُودِيِّ لَصَانُهُ نُوحٌ وَمُوسَى شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا آخِذٌ بِمُوسَى وَآخِذٌ بِصَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالصَّوْمِ

(۸۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گزر کچھ یہودیوں کے پاس سے ہوا، ان لوگوں نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ یہ کیسا روزہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو غرق ہونے سے بچایا تھا اور فرعون کو غرق فرمایا تھا، اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جو دی پہاڑ پر جا کر رک گئی تھی، تو حضرت نوح اور موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے روزہ رکھا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا میرا موسیٰ پر زیادہ حق بنتا ہے اور میں اس دن کا روزہ رکھنے کا زیادہ حقدار ہوں، چنانچہ نبی ﷺ نے صحابہ کو اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۷.۳) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شَيْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَرَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ حَبْنًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لِمَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلٌ وَقِيلٌ وَمَخْرَجَةُ السُّوَالِ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ [راجع: ۸۳۱۶]

(۸۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، تفرقہ بازی مت کرو اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل وقال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷.۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلْبِيرٌ مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ حِينَ يَصْبُحُ كُتِبَ لَهُ بِهَا مِائَةٌ حَسَنَةٍ وَمُحِىَ عَنْهَا مِائَةٌ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ عَذْلٌ رَكيَّةٌ وَحَفِيطٌ بِهَا يَوْمُئِذٍ حَتَّى يُمِيسَى وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُمِيسَى كَانَ لَهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ

[راجع: ۷۹۹۵]

(۸۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو یہ ایک غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اس تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور جو شخص شام کو یہ لے کر تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

(۸۷۰۵) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّجَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا تَحْتَ ثِيَابَةٍ لَفَتَ خَلْعَ عَلَيْنَا عَلِيَّ بْنُ الزُّبَيْدِ مِنْ الثِّيَابَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبِي هُرَيْرَةَ انْظُرْ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلِيُّ بْنُ الزُّبَيْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا

(۸۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ نکلے، جب حمیہ "لفت" کے نیچے پہنچے تو سامنے سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ طلوع ہوئے، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ دیکھو، یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اللہ کا کتا بنایا را بندہ ہے۔

(۸۷۰۶) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُورِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرْعِ الْجَنَّةِ (اسرحه

النَّاسِي فِي الْكِبَرَى (۲۸۸)۔ قال شعيب: اساده صحيح]۔ [انظر: ۹۸۱۱]

(۸۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۸۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِوٍّ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَغْفِرُهُ وَلَا يُخْذَلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ قَالِ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثًا حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْفَرُوا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۳]

(۸۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع تعلقی نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیخ پر اپنی بیخ نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو،

مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو کا مل احترام ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر کیجے۔

(۸۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤْخِذُوا بَيْنَ يَدَيَّ مَنْ دُونِي إِلَّا حَقًّا [راجع: ۸۴۶۲]۔

(۸۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی ﷺ نے فرمایا میں تو ہمیشہ جن بات ہی کہتا ہوں)، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ جن بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَضَاعِيُّ حَدَّثَنَا لُثَيْمُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ ابْنِ مُطَرِّفٍ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ عِدِيَّ عَلَى مَالِي قَالَ فَاَنْشُدْ اللَّهَ لَنْ أَهْوَاَ لِقَابِلٍ لَنْ أَقْبِلْتُ فِيهِ الْجَنَّةَ وَإِنْ قَبِلْتُ فِيهِ النَّارَ [راجع: ۸۳۵۶]۔

(۸۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست دراز کرے تو میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸۷۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُبْرِزْ وَإِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ لِي إِذَا أَحْبَبْتُكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعُ فُضْلُ مَاءٍ يَمْنَعُ بِهِ الْكَلْبُ وَمَنْ حَقَّ الْإِبِلُ أَنْ تُلْعَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وَرُدِّهَا [صححه البعاری (۲۳۷۸)]۔ [انظر: ۱۰۲۵۷]۔

(۸۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکنا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جا سکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تب اسے دہا جائے۔

(۸۷۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ مُوسَى بْنِ كَلْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ وَالَّذِينَ عَشِيرَتُكَ الْأَنْفَرِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَنَا قَعْمَ وَحَصَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قَوْمِنَا أَنْفِلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبٍ بَنِي لُؤَيٍّ أَنْفِلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ

النَّارِ يَا مَعْشَرَ تَبَىٰ عَذِبُ مَنْ أَقْبَلُوا أَنْفُسَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ تَبَىٰ هَاسِمٌ أَقْبَلُوا أَنْفُسَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا تَبَىٰ عَذِبُ الْمُطَّالِبِ أَقْبَلُوا أَنْفُسَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ أَقْبَلِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ لِقَائِي وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَابِلَهَا بِهَدَايَا

(۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ذرا بچے“ تو نبی ﷺ نے ایک ایک کافر قریش کے پہلوں کو بلایا اور فرمایا اے گروہ قریش! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لوی! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قربت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچنا ہمارا کام۔

(٨٧٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ كُلَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِأَنِّي لَا أَتَمِّكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ حَرًّا وَلَا نَفْعًا يَعْنِي قَاطِمَةً عَلَيْهَا السَّلَامَ [راجع: ٨٣٨٣].

(۸۷۱۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٨٧٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرُجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ امْتِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَبِي قَالُوا وَمَنْ يَا أبايَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى

(۸۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میرا ہر امتی قیامت کے دن جنت میں داخل ہو جائے گا سوائے انکار کرنے والوں کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہیں؟ فرمایا جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا، وہ انکار کرنے والا ہوگا۔

(۸۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرُجُ قَالََا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يُحَدِّثُ الْقَوْمَ فِي مَجْلِسِهِ خَدِيبًا جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ قَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ لِقَابُ الْقَوْمِ سَمِعَ فِكْرَةَ مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى خَدِيبُهُ قَالَ آيِنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ مَا آتَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا ضُبَّتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَوْ قَالَ مَا إِصَاعَتُهَا قَالَ إِذَا تَوَسَّدَ الْأَمْرُ غَيْرُ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ (عَالِ سُرُجٍ) إِذَا وَسَّدَ الْأَمْرَ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ.

(۸۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ السلام اپنی مجلس میں بیٹھے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ اسی اثناء

میں ایک دیہاتی آیا کیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے اس کی بات سن لی لیکن ناگوار گزری، اور کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے اس کی بات سنی نہیں تھی، حتیٰ کہ نبی ﷺ جب اپنی بات بھل کر چکے تو فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہ موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا جب امانت ضائع ہونے لگے تو قیامت کا انتظار کرو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! امانت ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جب معاملات نا اہلوں کے سپرد کیے جائیں لیکن تو قیامت کا انتظار کرو۔

(۸۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا قَطُّ فَكَانَ يُدْأِبُنَ النَّاسَ يَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَمَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسَرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أَذْأِبُنَ النَّاسَ فِئَادًا بَعَثَنِي يَقَاضِي فَلَمَّا خُذَ مَا تَمَسَّرَ وَاتْرُكْتُ مَا عَسَرَ وَتَجَاوَزْتُ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

(۸۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تھا جس نے کبھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا تھا، البتہ وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا، اور اپنے قاصد سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لینا اور جو تنگدست ہو، اسے چھوڑ دینا اور اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر فرمالے، جب وہ فوت ہوا تو اللہ نے اس سے پوچھا کہ تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب میں اپنے غلام کو قرض کا تقاضا کرنے کے لئے بھیجتا تھا تو اس سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لینا اور جو تنگدست ہو، اسے چھوڑ دینا اور درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر فرمالے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں نے تجھ سے درگزر کیا۔

(٨٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّارُورِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا
أَنْزَعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنَ جَنَّتَيْهِ [راحم: ٨٤٧٣].

(۸۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری لگا ہوں میں اپنے بندہ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (موتے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(٨٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَوْفَرَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْقَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْطَاةِ وَالْيَمِينِينَ كَالْمُعَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالْيَدِيِّ يَقُومُ

الْكَبَلُ وَيَصُومُ النَّهَارَ [صححه البخاری (۵۳۵۳)، ومسلم (۲۹۸۲)، وابن حبان (۴۲۴۵)].

(۸۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کی خدمت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یا اس شخص کی طرح ہے جو ساری رات قیام اور سارا دن صیام میں رہتا ہے۔

(۸۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْفَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ آذَانَهَا آذَاهَا اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ إِبْكَالَهَا اتَّلَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۲۳۸۷)]. [انظر: ۹۳۹۷].

(۸۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے ادا کروا دیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کر دیتا ہے۔

(۸۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَوَازِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهِبِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَقْضِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [صححه مسلم (۱۶۵۰)، وابن حبان (۴۳۴۹)].

(۸۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھالے، بعد میں اسی کام میں بدلائی نظر آئے تو اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور جس کام میں بھری ہو، وہ کر لے۔

(۸۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْدِيِّ أَنَّ الْمُعِيرَةَ بِنْتُ أَبِي بُرْدَةَ وَهِيَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا نَرَكُمُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا اقْتَسَوْضًا مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُّورُ مَاءُهُ الْجَلُّ مَبْتَهٌ [راجع: ۷۲۳۲].

(۸۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۸۷۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عِبَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَلَفَّحَهَا بِالْإِيمَانِ مُزْنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تَرَابٍ كَيْتَهُمْ أَقْوَامٌ فَخَرَّحَهُمْ بِرِجَالِهِمْ أَوْ لَيْكُونُ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ عَذَابِهِمْ مِنَ الْجَعْلَانِ الَّتِي تَذْلَعُ بِأَنْفِهَا التَّنَّ [انظر: ۸۷۷۸، ۱۰۷۹۱].

(۸۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے

آباد اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص متقی مسلمان ہوگا یا بد بخت گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی، لوگ اپنے آباد اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بد بو آنا شروع ہوگئی ہو اور وہ اسے اٹھانے کے لئے پیسے دینے پر تیار ہوں۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَذَى ذِكَاةَ مَالِهِ عَلَيْهِ يَهَا نَفْسُهُ مُحْتَسِبًا وَسَمِعَ وَأَطَاعَ فَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَخَمْسٌ لَيْسَ لَهُنَّ كَفَّارَةُ الشُّرُكِ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّفْسِ يَغْيِرُ حَقًّا أَوْ تَهَبُ مُؤْمِنٌ أَوْ الْفِرَاقُ يَوْمَ الرَّحْفِ أَوْ يَجِئَنَّ صَابِرَةً يَقْطَعُ بِهَا مَالًا يَغْيِرُ حَقًّا

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اپنے مال کی زکوٰۃ دل کی خوشی سے اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہو اور بات سن کر مانتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا کوئی کفارہ نہیں، اللہ کے ساتھ شرک، ناحق کسی کو قتل کرنا، کسی مسلمان پر بہتان باندھنا، میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنا اور جھوٹی قسم کھانا جس سے دوسرے کا مال ناحق حاصل کر لیا جائے۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ جَبْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَ بِمَا فِي الْأَرْضِ غَيْرَ لِلنَّاسِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا [صححه ابن حبان (۴۳۹۸)۔ قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۲۵۳۸)، النسائی: ۷۵۰/۸]۔ قال

شعب: اسنادہ ضعیف۔ [انظر: ۹۲۱۵]۔

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تمیں چالیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۸۷۳۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ جِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا أُنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ قَرِيبٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكُفُوبُ وَبِالْكَفُوبِ [صححه مسلم (۷۲)۔ انظر: ۸۷۹۷]۔

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو تو سہی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برسا ئیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی بددعا ہے۔

(۸۷۳۵) حَدَّثَنَا رَجُلٌ لَمْ يَسْمَاهُ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُولُنْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].
(۸۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کمرے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۷۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ الْغُرُّ الْمُحْجَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ لَعَنَ اسْتِطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ عُزَّتُهُ فَلْيَفْعَلْ

(۸۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن تم لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہو گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۸۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَتَى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ إِذْ ذَاكَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ أَيُّ يَا رَبِّ أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ الْإِسْلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ يَوْمَ الْيَوْمِ أَخَذُ وَبَكَ أَعْطَى فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي بِكَ نَبِيٍّ وَمَنْ يَنْبَغِي غَيْرُ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْأَخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ بْنُ رَاشِدٍ نَفَقَ وَلَكِنْ النُّحْسُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اعمال صالحہ بارگاہ خداوندی میں پیش ہوں گے، چنانچہ نماز آ کر کہے گی کہ پروردگار! میں نمازوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھلائی پر ہے، پھر زکوٰۃ آئے گی اور کہے گی کہ پروردگار! میں زکوٰۃ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، پھر روزہ آ کر کہے گا کہ پروردگار! میں روزہ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، اسی طرح سارے اعمال آتے جائیں گے اور اللہ فرماتے جائیں گے کہ تو بھلائی پر ہے، پھر اسلام آئے گا اور کہے گا کہ پروردگار! تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں، اللہ فرمائے گا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، آج میں تیری ہی وجہ سے سواغذہ کروں گا اور تیری ہی وجہ سے عطا کروں گا، ارشاد فرمائی ہے ”جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو تلاش کرتا ہے تو وہ اس کی جانب سے قبول نہ ہوگا، اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

(۸۷۲۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ نَحْسٍ التَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ مَوْلَى يَزِيدَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ تُعْطِ

الْفَضْلُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ نَسِيتُكَ فَهُوَ شَرُّ لَكَ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا تَلُومُ اللَّهَ عَلَى الْكَفَافِ وَاللَّهُ الْعَلِيمُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۸۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اگر تو اپنی ضرورت سے زائد چیز کسی کو دے دے تو وہ تیرے حق میں بہتر ہے، اور اگر اپنے پاس روک کر رکھے تو تیرے حق میں ہی برا ہے، اور ان لوگوں سے ابتدا کر جو تیری ذمہ داری میں ہیں، اور اللہ بقدر کفایت روکنے پر ملامت نہیں کرتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۲۹) وَيَأْتِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مَرَرْتُ بِأَمْرٍ وَلَا تَكْثُرُ عَلَيَّ حَتَّى أَغْفِلَهُ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ لَأَعَادَ عَلَيْهِ قَالَ لَا تَغْضَبْ [نظر: ۱۰۰۱۲]۔

(۸۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں، نبی ﷺ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔

(۸۷۳۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاغَوْهَا وَآكَلُوا أَمْصَانَهَا

(۸۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۸۷۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلِّيَ الْمَلَاحِجَةَ عَلَى نَائِحَةٍ وَلَا عَلَى مُرْبِقَةٍ

(۸۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی نوحہ کرنے والی یا آہ و بکاہ کرنے والی عورت کے لئے فرشتے دعا میں مغفرت نہیں کرتے۔

(۸۷۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ الْقَعْدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَنَاءُ الْجَنَّةِ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِصَّةٍ

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَعْبُودِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔

(۸۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّغِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْصَمُ بْنُ جُوَيْمٍ الْهَفَافِيُّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ لِي نَبِيٌّ إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا مُجْتَنِبٌ لِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ مُسْرِفٌ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَا مَتَاحِبَيْنِ لَكَانَ الْمُجْتَنِبُ لَا يَزَالُ يَرَى عَلَى الْآخَرِ ذَنْبًا فَيَقُولُ وَيُحَاكِمُ الْفَاسِقُ فَيَقُولُ الْمُذْنِبُ عَلَيَّ وَرَبِّي فَلَذَكَرَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ [راجع: ۸۲۷۵].

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گزار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گزار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آ جا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۸۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَابِ الْيَهُودِ آمَنُوا بِبِي كُلُّهُمْ [راجع: ۸۵۳۶].

(۸۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْجَلَسِ عَفْبَةُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ شَمَاحٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جَنَّتَا شَفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱].

(۸۷۳۶) عثمان بن شامخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ (میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ) اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۸۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَطْفَنُوا الشَّرَجَ وَأَغْلَقُوا الْأَبْوَابَ وَخَفَرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ

(۸۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کو سوتے وقت چراغ بجھا دیا کرو، دروازے بند کر دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ دیا کرو۔

(۸۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلَجٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَذْكَتُ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۸۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کہ ”لا قوۃ الا باللہ“۔

(۸۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ أَنْ لَا يَكُونَ مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمِطَرَ السَّمَاءُ وَلَا تَنْبُتِ الْأَرْضُ (راجع: ۸۷۹۲)۔

(۸۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۷۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْشَرُ النَّاسُ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفًا مُشَاةً وَصِنْفًا رُكْبَانًا وَصِنْفًا عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالَ إِنْ أَلْدَى أَمْسَاهُمْ عَلَى أَعْدَائِهِمْ قَالِدِرٌ عَلَى أَنْ يَمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُ يَتَّقُونَ بِكُلِّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ قَالَ عَفَّانُ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ (راجع: ۸۶۳۲)۔

(۸۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں گے، ایک تم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک تم سواروں کی ہوگی اور ایک تم چروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر حملیں اور کانٹے سے اپنے چروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ بَحْصِ بْنِ عَقْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَضِى الْعَلَقُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الْجُمَاءُ مِنَ الْقُرْآنِ وَحَتَّى الدَّرَّةُ مِنَ الدَّرَّةِ

(۸۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن مخلوقات کو ایک دوسرے سے قصاص دلایا جائے گا جتنی کہ بے سنگ بکری کو سنگ والی بکری سے اور چوٹی کو چوٹی سے بھی قصاص دلایا جائے گا۔

(۸۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ لَنَظَرْتُ قَبْلًا أَنَا قَوْلِي بِرَعْدٍ وَصَوَاعِقٍ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ يَطْوِيهِمْ تَحَاتُّوْبَ فِيهَا الْحَيَاتُ تُرَى مِنْ خَارِجٍ يَطْوِيهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَتِ الرِّيَّا لَكُمَا نَزَلْتُ وَانْتَهَيْتُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا قَبْلًا أَنَا بِرَهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَابٍ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ

الشَّيَاطِينُ يُخَوِّفُونَ عَلَى أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَوَاتَّ الْعُجَّالِبُ [راجع: ۸۶۲۵]۔

(۸۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شبِ معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کواٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کروں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول بھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان وزمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو انہیں بڑے عجاibat نظر آتے۔

(۸۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أَوْقِيَّةٍ كُلُّ أَوْقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ [صححه ابن حبان (۲۵۷۳)۔ قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۳۶۶۰)۔ قال شعب: حديث مضطرب سنداً ومتناً، فقد اختلف في رفعه ووقفه]۔ [انظر: ۱۰۶۱۸]۔

(۸۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک قطار میں بارہ ہزار اوقیہ ہوتے ہیں، اور ہر اوقیہ زمین و آسمان کے درمیان کی تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ أَنْ تَبَاعَ النَّمْرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

(۸۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کہنے سے پہلے چل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ قَائِدُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَسَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً قَالَ انْبَسِطُوا بِهَا وَلَا تَدْبُوا دَيْبَ الْيَهُودِ بِجَنَائِزِهَا

(۸۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی جنازہ سے شرکت کرتے تو فرماتے کشادگی کے ساتھ چلو، اس طرح مت چلیجے یہودی اپنے جنازوں کے ساتھ چلتے ہیں۔

(۸۷۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُحَبَّابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْثَمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْإِذَانُ فِي الْعَبَسَةِ وَالشُّرْعَةُ فِي

الْيَمَنِ وَقَالَ زَيْدٌ مَرَّةً يُحْفَظُ وَالْإِمَانَةُ فِي الْأَزْدِ

(۸۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حکومت کی صلاحیت قریش میں ہے، عہدہ قضا کی صلاحیت انصار میں ہے، اذان کی صلاحیت حبشہ میں ہے، اور تیز رفتاری الی یمن میں ہے (راوی حدیث زید نے ایک مرتبہ یہ بھی کہا کہ امانت الی ازومیں ہے)

(۸۷۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ لُؤْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۸۶۴]

(۸۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو صرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(۸۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ زَجَلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي ضَرْبَ لَوَائِيهِ يَتَذَهَّدُ فَتَسَمُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَطْرُقُ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَيَهْوِلُ لَهُ ثُمَّ يَغْدُو يُخَيِّرُ النَّاسَ

(۸۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے دیکھا کہ کسی نے میرے سر پر ضرب لگائی اور میں نے اسے لڑھکتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ مسکرانے لگے، پھر فرمایا کہ تم میں سے کسی کے سامنے رات کے وقت شیطان آتا ہے اور اسے ڈراتا ہے، پھر وہ آدمی صبح کو لوگوں کے سامنے یہ خبر بیان کرتا پھر تا ہے۔

(۸۷۴۹) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ بِمَكَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ نَهَاقَ الْحَمِيرِ بِاللَّيْلِ فَتَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ صُرَاخَ الدَّيَكَةِ بِاللَّيْلِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا [راجع: ۸۰۰۰]

(۸۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو اور جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو۔

(۸۷۵۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ يُعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهِزَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَزَائِدِ لَجَجِئَنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعَصِيَّتَا وَسِبَاطِنَا فَنَقِطُ إِلَى أَيْدِينَا وَقُلْنَا مَا صَنَعْتَ وَنَحْنُ مُحَرَّمُونَ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْمُحَرِّ [راجع: ۸۰۴۶]

(۸۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں

نڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لائیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو حرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس قدر کے کار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۷۵۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَذْنَهٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانُ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرَكَ الْكِبْدَ فِي الْمَزَاجِ وَالْأَمْرَاءَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [راجع: ۸۶۱۵]۔

(۸۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۷۵۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُثَيْبِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتُ بَسَّارٍ اَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَجٍّ أَوْ عُمُرَةٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي إِلَّا نَوْبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحْيِضُ فِيهِ قَالَ فَإِذَا ظَهَرَتْ فَاغْسِلِي مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَخْرُجْ الْقُرْهُ قَالَ يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ الْقُرْهُ [النظر: ۸۹۲۶]۔

(۸۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے وجہ کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۷۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ وَذَلِكَ قَبْلَ الْيَمْنَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَمْ يَحْدِثُ أَبِي عَنْهُ بَعْدَ الْيَمْنَةِ بِشَيْءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفَرُ الْحَاجِمِ وَالْمَحْجُومِ [قال البوصيري عن حديث ابن ماجة: هذا اسناد منقطع. قال الديلمي: صحيح (ابن ماجة: ۱۶۷۹). قال شعيب: صحيح لغيره]۔

(۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سنگی لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۸۷۵۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ الْمَيِّتُ تَحْفَرُهُ الْعَلَابِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالُوا اخْرُجِي أَيْتَهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيْدَةً وَأَنْبَرِي بَرُوْجَ وَرَبِّحَانِ وَرَبِّ غَيْرِ غَضْبَانٍ قَالَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ تَخْرُجَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا لِقَاءُ مَنْ

هَذَا لِقَالِ فُلَانٍ يَقُولُونَ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْعَلِيَّةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْعَلِيِّ إِذْ خَلِيَ حَمِيدَةً وَأَبْشَرِي بِرُوحِ وَرَبِّهَا وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانِ قَالَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالُوا اخْرُجِي أَنْفُسُ النُّفُوسِ الْغَيْبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْغَيْبِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشَرِي بِمَعِيهِمْ وَعَسَاقِي وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجَ فَلَا يَزَالُ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يَرْجِعَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْغَيْبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْغَيْبِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً لِأَنَّهُ لَا يَفْتَحُ لِكَ الْأَبْوَابِ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَيُقَالُ لَهُ يَنْدُلُ مَا قَبْلَ لَكَ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السَّوْءُ فَيُقَالُ لَهُ يَنْدُلُ مَا قَبْلَ لَكَ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ [صححه ابن حبان (۳۰۱۴) نحو. و صححه الحاكم (۳۵۲/۱) نحو. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴۲۶۲ و ۴۲۶۸)].

[انظر: ۲۰۶۰۳]

(۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! "جو پاکیزہ جسم میں رہا" یہاں سے نکل، قائل تعریف ہو کر نکل اور روح و ربمان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے "ملاں" آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قائل تعریف ہو کر داخل ہو جاؤ، اور روح و ربمان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پر دروازہ عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے غیثیت روح "جو غیثیت جسم میں رہی" نکل، قائل مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے وار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ "ملاں" وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس غیثیت روح کو جو غیثیت جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قائل مذمت و اہل لوث جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۸۷۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهَا رِزْقَةٌ لَكُمْ وَاسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا دَرَجَةٌ لِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لَا يَنْهَاهَا إِلَّا رَجُلٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [راجع: ۷۰۸۸].

(۸۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر درود بھیجا کرو کیونکہ یہ مجھارے لیے باعث تزکیہ ہے اور اللہ سے میرے لیے ”وسیلہ“ مانگا کرو، یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۸۷۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَحْيَى ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قَلْبِي هَاهُنَا مَا يَخْفَى عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْ خُشُوعِكُمْ وَرُكُوعِكُمْ [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میرا قلب یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع غفلت ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۷۵۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْبَرِ قَالَ أتى رجل أبا هريرة فقال أنت الذي تنهى الناس أن يصلوا وعليهم ينالهم قال لا ولكن هذه الحرمة لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصل إلى هذا المقام وعليه نعاله وانصرفت وهما عليه ونهى النبي صلى الله عليه وسلم عن صيام يوم الجمعة إلا أن يكون في أيام [ابو الاوبر، او مجهول، او رجل من

بنی الحارث، او زہاد الحارثی]: ۸۸۸۶، ۹۴۴۸، ۴۰۹۹، ۵۰۹۹، ۸۱۷، ۱۰۸۱۷، ۱۰۹۵۰۔

(۸۷۵۹) ابوالاوبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور وہاں جاتے دیکھا ہے، البتہ نبی ﷺ نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ وہ اس کے معمولات میں شامل ہو۔

(۸۷۶۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمُعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُمَيْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيْمَانُ امْرَأَةٍ تَطْلُبُ لِلْمُسْجِدِ لَمْ يُعْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ عَنْهَا اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۸۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۸۷۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ عَلَالَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَرَّمَ الرَّجُلُ دِينَهُ وَمَرُوءَتُهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خَلْقُهُ (۸۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کی سخاوت اس کا دین، اس کی مروءت اس کی عقل اور اس کا حسب اخلاق ہوتے ہیں۔

(۸۷۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَعْدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ خُرَّاسَانَ رَايَاتٌ مُوَدَّ لَا يَزِدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تَنْصَبَ بِبَابِلَاةَ (۸۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے، انہیں کوئی چیز لوٹانہ سکتی، یہاں تک کہ وہ بیت المقدس پر جا کر نصب ہو جائیں گے۔

(۸۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرُو بْنِ أَبِي نِعْمَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ جَلِيسِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَوَأَّ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَتَيْتُ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِنْهُ ذَلِكَ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ اسْتَشَارَ أَخَاهُ فَأَفَارَ عَلَيْهِ بِأَمْرٍ وَهُوَ يَرَى الرَّهْءَ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَدْ خَانَهُ (۸۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا مکان جہنم میں بتالیتا چاہے، جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے، اور جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی۔

(۸۷۶۲) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِغْمَةٍ (راجع: ۷۱۴۵) (۸۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۸۷۶۳) حَدَّثَنَا بَعْدَ ذَلِكَ يَحْيَى الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ (۸۷۶۳) حَدَّثَنَا بَعْدَ ذَلِكَ يَحْيَى الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ (۸۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۸۷۶۴) حَدَّثَنَا مُصَوِّرُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (۸۷۶۴) حَدَّثَنَا مُصَوِّرُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (۸۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّعَى [صححه مسلم (٢٦٠)] [انظر: (٨٧٧)]

(۸۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن جسے خوش تر اشا کرو اور دوزاڑی کو خوب بڑھایا کرو۔

(٨٧٦) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَمَّا سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْآرِثَةِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْعُرُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ٨٤٦٩].

(۸۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو فحش نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(٨٧٦٦) حَدَّثَنَا الْحَزْرَاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّلَيْدِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجِيرُ عَلَى أُمَّتِي إِذَا تَاهَمَ

(۸۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ایک ادنیٰ امتی بھی کسی کو امان دے سکتا ہے (اور پوری امت پر اس کی پابندی ضروری ہوگی)

(٨٧٧) حَدَّثَنَا الْخَزَائِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْتَهِي إِلَيَّ الْوُجْهَيْنِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا [أخرجه البخاري في الأدب المفرد (٣١٣). إسناده قوي]. [رواه: ٧٨٧٧].

(۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی دو غلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(٨٧٨) حَدَّثَنَا الْخَزَائِعِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَانَ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْتَهِي لِلصَّادِقِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا [راجع: ٨٤٢٨].

(۸۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ دولت و ثروت کرنے والا ہو۔

(٨٧٦٩) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَوْشَرُ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ (صححه مسلم (٢١١٤)، وابن عزيمة: (٢٥٠٤)، وابن حبان (٤٧٠٤)، والحاك (٤٤٥/١)). [انظر: (٨٨٣٨)].

(۸۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا جاتی ہے۔

(۸۷۷.) حَدَّثَنَا الْعُرَاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ عَمِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلُحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [صححه ابن حبان (۵۰۹۱)، والحاكم (۱۰۱/۴)، قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۳۰۹۴)].

(۸۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح نافذ ہوگی۔

(۸۷۷۱) حَدَّثَنَا الْمُزَاعِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُزُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّحَى وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ [راجع: ۸۷۶۴]۔

(۸۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجوس خپ خوب تراش کر دو اور داڑھی کو خوب پڑھایا کرو اور مجوسیوں کی مخالفت کیا کرو۔

(۸۷۷۲) حَدَّثَنَا الْمُزَاعِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْبَصْرُ فَلَا إِذْنَ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۵۱۷۳)]۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔

(۸۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب آنکھیں اندر داخل ہو گئیں تو اجازت لینے کی کوئی حیثیت نہ رہی۔

(۸۷۷۳) حَدَّثَنَا الْمُزَاعِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ عَمْرُوَ بْنَ عَامِرٍ يَمْرُؤُا فَصَبَّ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَبَّ السَّائِبَةَ وَبَعَثَ الْبُحَيْرَةَ [صححه البخاری (۳۰۲۱) ومسلم (۲۸۵۶)]۔ [راجع: ۷۶۹۶]۔

(۸۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خراپی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا اور بحیرہ بنانے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۸۷۷۴) حَدَّثَنَا الْمُزَاعِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳]۔

(۸۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۸۷۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَوْبَرٍ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَالْمُحْتَمَةِ وَالْعِمَارِ الْإِنْسِيَّ [حسن

الترمذی۔ قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۱۴۷۹ و ۱۷۹۵)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن۔

[انظر: ۹۴۱۲]

(۸۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی ﷺ نے کھلی سے شکار کرنے والے ہر دندے، تمسکی پر باندھ کر نشانہ سیدھا کیے ہوئے جانور اور پالتو گھوموں کو حرام قرار دے دیا۔

(۸۷۷۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْْنِي الْقَزَائِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجًا أَوْ قَالًا زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ أَرَاهُ قَالَ لِي سَبِيلَ اللَّهِ دَعْنَهُ خَزَنَةَ الْجَنَّةِ يَا مُسْلِمُ هَذَا خَيْرٌ هَلَمْ إِلَيْهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا رَجُلٌ لَا تُوَدَّى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَقْتَنِي مَالٌ قَطُّ إِلَّا مَالٌ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ وَهَلْ نَفَقْتَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَقْتَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَقْتَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ

(۸۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مال میں سے ایک یا دو جوڑے والی چیزیں اللہ کے راستے میں خرچ کرے، اسے جنت کے دار وند بلائے ہیں کہ اسے مسلمان! خیر ہے، اس کی طرف آگے بڑھ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس شخص پر کوئی جاتی نہیں آ سکتی، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے، اللہ نے مجھے آپ کے ذریعے فائدہ پہنچایا ہے (تین مرتبہ)۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ رِبْعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَالْفَضْلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ آخِرُهُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْتَزْ لِمَنْ عَلَيْكَ أَمْرٌ لَقُلْ لَكَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ لَإِنَّ اللَّوْ يَفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۶۶۱) وابن حبان (۵۷۲۲)] [انظر: ۸۸۱۵]

(۸۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک کی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی ترس کہ جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح تقدیر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گزرتا ہے، اور ”اگر مگر“ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ”اگر مگر“ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۷۷۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعَنَّ النَّاسُ فَخَوْهُمْ لِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لِيَكُونَنَّ الْإِنْفُسُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْخَنَازِيرِ [راجع: ۸۷۲۱]

(۸۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ گہریلے سے بھی زیادہ خیر ہوں گے۔

(۸۷۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَكْرَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَّبِعِي مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ قَالَتْ فَكُلُّ النَّاسِ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَفْقَهُ قَالَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا أَجْرَ لَهُ [راجع: ۷۸۸۷].

(۸۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز و سامان کا حصول ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گزری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی ﷺ سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سر بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔

(۸۷۸۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْرَابِيٌّ أَعْجَبَهُ صِحَّتُهُ وَجَلَدُهُ قَالَ لَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى أَحْسَسْتَ أَمْ يَلِدُكَ قَالَ وَأَيْ شَيْءٍ أَمْ يَلِدُكَ قَالَ الْحُمَّى قَالَ وَأَيْ شَيْءٍ الْحُمَّى قَالَ سَخَنَةٌ تَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعِظَامِ قَالَ مَا بِذَلِكَ لِي عَهْدٌ قَالَ فَتَسْتَأْخِذُ بِالضَّدَاعِ قَالَ وَأَيْ شَيْءٍ الضَّدَاعُ قَالَ ضَرْبَانِ يَكُونُ فِي الضَّدَعَيْنِ وَالرَّاسِ قَالَ مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ قَالَ فَلَمَّا فُلَّأَوْ وَلَّى الْأَغْرَابِيُّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْظَرَ إِلَيَّ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ

(۸۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحت مند دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کبھی تمہیں "ام ملام" نے اپنی گرفت میں لیا ہے؟ اس نے کہا کہ "ام ملام" کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا بخار، اس نے پوچھا بخار کیا ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان حرارت کا نام ہے، اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے جسم میں کبھی یہ چیز محسوس نہیں کی، پھر نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہیں کبھی "صداع" نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا کہ "صداع" سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ رگیں جو انسان کے سر میں چلتی ہیں (اور ان کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے) اس نے کہا کہ میں نے اپنے جسم میں کبھی یہ تکلیف محسوس نہیں کی، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جہمی کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۸۷۸۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجِّرْهُ عَلَى نَفْسِهِ

(۸۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مظلوم کی بدعا ضرور قبول ہوتی ہے، اگرچہ وہ قاس و قاجر ہی ہو، کیونکہ اس کے نفس و فجور کا تعلق اسی کی ذات سے ہے۔

(۸۷۸۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا لِي بِالْيَبُوتِ مِنَ النَّسَاءِ وَالذَّرِيَّةِ لَأَلَمْتُ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ بِتَيَانِي يُعْرِقُونَ مَا لِي بِالْيَبُوتِ بِاللَّيْلِ

(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نماز عشاء کھڑی کرنے کا حکم دے کر اپنے نوجوانوں کو حکم دیتا کہ ان گھروں میں جو کچھ ہے، اسے آگ لگا دیں۔

(۸۷۸۴) حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ عِنْدِي أَحَدًا ذَهَبًا وَبَعْرُ بِي ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَعْدَدْتُ لِعَرَبِي

(۸۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الادا قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولَئِكَ وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أُولَئِكَ [راجع: ۸۱۰۹]۔

(۸۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَأَنْ تَصَاحَبُوا مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَقَالَ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ [راجع: ۸۳۱۶]۔

(۸۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوط سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قتل و قاتل کی جائے

مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْيِطَةِ الْوُضُوءِ وَلِبَاسِ السَّعَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۸)، وصححه اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۱۱)]۔

(۸۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں رات کو سوتے وقت وضو کا پانی ڈھانپ دینے، مٹکیزے کا منہ باندھ دینے اور برتنوں کو اوندھا کر دینے کا حکم دیا ہے۔

(۸۷۸۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَنَا عَنْ حَدِيثٍ وَهُوَ مُتَكِبٌ فِي أَرْبَعِيهِ قَبُولُ اتَّلُوا عَلَيَّ بِهِ قُرْآنًا مَا جَانَكُمُ عَنِّي مِنْ غَيْرِ قُلْتُمْ أَوْ لَمْ أَقُلْ لَنَا أَوْلَهُ وَمَا أَتَاكُمْ عَنِّي مِنْ شَرِّ قُلْنَا لَا أَلَوْلُ الشَّرَّ [انظر: (۱۰۲۷۴)]۔

(۸۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسمری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خبر کی جو بات بھی پہنچے 'خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو' وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَارَاهُ ذَكَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْوُضُوءِ وَتَرْكِهِمْ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيْسَ بَيْنَهُمَا اللَّهُ أَبْصَارُهُمْ [راجع: (۸۳۸۹)] (۸۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ دوران نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے باز آ جائیں، ورنہ ان کی بساتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(۸۷۸۹) حَدَّثَنَا سُورِجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قَالَ بَرَبْرِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ عَنِّي قَالَ بِمَرْفَعِهِ هَكَذَا فَلَمَّا قَامَ عَنْهُ أَتَيْنَا عَلِيًّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ

(۸۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی مجلس میں ایک شخص شریک تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا کہ میں بربری ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ایمان ان لوگوں کے گلے سے بھی نیچے نہیں اترے گا۔

(۸۷۹۰) حَدَّثَنَا سُورِجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْدَعُوا قَبْرِي عِيدًا وَلَا تَجْعَلُوا بَيُوتَكُمْ قُبُورًا وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰۴۲)].

(۸۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے قبر کو جشن منانے کی جگہ نہ بنانا، اور اسے گھروں کو قبرستان نہ بنانا، اور جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درود پڑھتے رہنا، کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچتا رہے گا۔

(۸۷۹۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرُمُ السَّاعَةَ حَتَّى تَأْخُذَ أُنْتَبَى بِمَا عَزَدَ الْأَمَمُ وَالْقُرُونُ قَبْلَهَا يَشِيرُ بِشِيرٍ وَفِرَاعًا يَذْرَاعُ لَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ قَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلِ النَّاسُ إِلَّا أَوْلِيكَ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گزشتہ امتوں والے اعمال میں باشت بشت بھرا اور گز بھر جتلا نہ ہو جائے، صحابہ جملہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے قارِس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گزرے ہیں؟

(۸۷۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ يَعْنِي مِثْلَهُ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۷۹۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ صَدَاقُنَا إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ أَوَاقٍ وَطَقَّ بِبَيْتِهِ وَذَلِكَ أَرْبَعُ مِائَةٍ

(۸۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تک نبی ﷺ ہمارے درمیان موجود رہے، ہمارا ہر دس اوقیہ چاندی ہوتا تھا، اور انہوں نے اپنے ہاتھ جوڑ کر دکھائے، یہ کل چار سو درہم کی مقدار بنتی ہے۔

(۸۷۹۴) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبِ ابْنِ عَزْرٍ يَذْنُو نَمَّ أَخَذَهَا أَبُو بَكْرٍ فَتَزَعَّ بِهَا ذَنْوُهَا أَوْ ذَنْوَيْنِ فِيهِمَا صَفْعٌ وَاللَّهِ بَرَحْمُهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَإِنْ بَرَحَ يَنْزِعُ حَتَّى اسْتَحَالَتْ عَرَبًا ثُمَّ صَرَفَتْ بِعَظْمِي لَمَّا رَأَيْتُ مِنْ نَزْعِ عَقْرِي أَحْسَنَ مِنْ نَزْعِ عُمَرُ [راجع: ۸۲۲۲].

(۸۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ایک حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، اللہ ان پر رحم فرمائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، انہوں نے وہ دو ڈول لیا، اور وہ دو ڈول ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، لوگ اس سے سیراب ہو گئے اور میں نے

عمر سے اچھا ڈول کھینچنے والا کوئی عمری آدمی نہیں دیکھا۔

(۸۷۸۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَانِنَا وَصَاحِبِنَا وَكَفِّيرِنَا وَذَكِّرِنَا وَأَنْتَ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ (وصححه الحاكم (۳۵۸/۱). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۰۱، ابن ماجہ: ۱۴۹۸).

[الترمذی: ۱۰۲۴]۔ قال شعب: صحيح بطرقه وشواهدہ وهذا اسناد ضعيف۔

(۸۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، موجود اور غائب، چھوٹوں اور بڑوں، مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھ، اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے، ایمان پر موت دے۔

(۸۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَذِي أَيْسَ أَنْ يُعَبِّدَ بِأَرْضِكُمْ هَذِهِ وَلَكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِمَا تَحْقِرُونَ

(۸۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری اس سرزمین عرب میں دوبارہ اس کی پوجا کی جائے گی، البتہ وہ ایسی چیزوں پر ہی خوش ہو گیا ہے جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو۔

(۸۷۹۷) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عَبْدِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكُفْرُ كُفْبٌ وَالْكَوْكَبُ كُكْبٌ [راجع: ۸۷۲۴]

(۸۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو تو کسی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برساتیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(۸۷۹۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَعْنِي الصَّنَعَانِيَّ عَنِ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ قَالُوا عَادَهَا تَلَوْتُ مَرَاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ [انظر: ۸۹۰۷]۔

(۸۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنی

بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۷۹۹) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ أَخْبَرَنَا خُفْصُ بْنُ مَسْرُورَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي وَمَالِي وَإِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ قَالَتِي أَوْ لَيْسَ قَالَتِي أَوْ أُعْطِيَ قَالَتِي مَا يَسُوئُ ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [صححه مسلم (۲۹۵۹)، وابن حبان (۳۲۴۴)]، [انظر: ۹۳۲۸]۔

(۸۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فنا کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رو جائے گا۔

(۸۸۰۰) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ عَنْ عُمَرُو عَنْ بَكْرِ بْنِ مُرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَعَنَّ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ وَحَمْلُهَا لِقَبْرِهِ

(۸۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایسی عورت سے مباشرت نہ کرے جو کسی دوسرے سے حاملہ ہو۔

(۸۸۰۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ حَدَّثَنَا خُفْصُ بْنُ مَسْرُورَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ يَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحُضْنَيْهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْثَمَةٍ وَإِنِهَا أَلَمْ تَرَوْا إِلَى النَّصِيِّ جِئِن يَسْقُطُ كَيْفَ يَصْرُخُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَئِنْ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحُضْنَيْهِ

(۸۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان بچہ کے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہما السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، کیا تم اس بات کو دیکھتے نہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو کس طرح رورہا ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہی تو ہے جو شیطان اسے بچہ کے لگاتا ہے۔

(۸۸۰۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ أَخْبَرَنَا خُفْصُ بْنُ مَسْرُورَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكُفَّارُ وَقَلْبُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [صححه مسلم (۱۸۹۱)]، [انظر: ۹۳۳۱، ۹۱۵۲، ۸۹۰۸]۔

(۸۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۸۰۳) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ حَدَّثَنَا خُفْصُ بْنُ مَسْرُورَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ

الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يُطْلَعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يُقَالُ لَا تَتَّبِعْ كُلَّ أُمَّةٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَتَمَثَّلُ لِصَاحِبِ الصُّلْبِ

جائے گا، اور مسلمان اس پر بہترین گھوڑوں اور عمدہ شہسواروں کی طرح گزر جائیں گے اور کہتے جائیں گے ”سلم، سلم“، جہنمی رہ جائیں گے اور انہیں فوج در فوج جہنم میں پھینک دیا جائے گا، اور اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تو جہنمی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ اس میں ایک اور فوج پھینک دی جائے گی اور پھر یہی سوال جواب ہوں گے، حتیٰ کہ رحمان اس میں اپنا قدم رکھ دے گا اور جہنم کے حصے سز جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

پھر جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں، تو ”موت“ کو لا کر پہل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانگیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پہل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۸۸۰۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ الْمَجَالِسِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

[قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۴۳۳)]. [انظر: ۱۰۱۲۰].

(۸۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کفارہ مجلس یہ ہے کہ انسان مجلس سے اٹھتے وقت یوں کہہ لے ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“

(۸۸۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ بَيْتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ التَّوْبَةِ [صحح]

مسلم (۲۲۶۳)]. [انظر: ۹۶۵۴].

(۸۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھاپیسواں جزو ہے۔

(۸۸۰۶) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ

السَّلَام (راجع: ۸۶۳۱)۔

(۸۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا ابوموسیٰ اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سر عطا کیا گیا ہے۔

(۸۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَتَيْتُكُمْ بِأَهْلِ الْحَنَةِ هُمْ الضُّعَفَاءُ وَالْمُظْلَمُونَ وَلَا أَتَيْتُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ شَيْءٍ جَعَلْتُ رِيًّا (انظر: ۱۰۶۰۶)۔

(۸۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ جہنمی ہر بیوقوف اور شکیر آدی ہوگا۔

(۸۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَتَيْتُكُمْ بِشِرَارِكُمْ لَقَالُوا هُمُ الشَّرَّارُونَ الْمُتَحَدِّثُونَ لَا أَتَيْتُكُمْ بِخِيَارِكُمْ أَحَابِسُكُمْ أَخْلَافًا

(۸۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں بدترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ واعی جاہلی بکئے والے اور لوگوں کا مذاق اڑانے والے لوگ، کیا میں تمہیں بہترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو تم میں سے بہترین اخلاق والے ہوں۔

(۸۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غِلِيْلِيُّ الصَّادِقُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ بَغْتُ إِلَى السُّنْدِ وَالْهِنْدِ لَإِنَّا أَذَرْنَاهُ لَأَسْتَنْهَذْتُ لَكَ وَلَإِنَّا فَدَعَرْتُ حِلْمَةً وَجَعْتُ وَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُعَرَّرُ قَدْ اغْتَفَيْتُ مِنَ النَّارِ

(۸۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے میرے غلیل و صادق بن غریبہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ اس امت میں ایک لشکر سندھ اور ہند کی طرف بھی جائے گا، اگر میں نے وہ زمانہ پایا اور شہید ہو گیا تو بہت اچھا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں ابو ہریرہؓ کی طرح ہوں گا جو جہنم کی آگ سے آزاد ہو چکا ہوگا۔

(۸۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَدْعَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَلَتُؤْتِيَهُمَا بَنَاهُمَا لَا يَطْوِيَنِيهِ وَلَا يَنْبِكَايِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَلَفَدْ حَلَبَ لِقَعْتَهُ لَا يَطْعُمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَلَفَدْ رَقَعَ لِقَعْتَهُ إِلَى لِيهِ وَلَا يَطْعُمُهَا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَلْبِطُ حَوْضَهُ لَا يَنْقِي مِنْهُ [صححه البعاری (۶۰۰۶)، ومسلم (۲۹۴۳)، وابن حبان (۲۹۴۵)]۔

(۸۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان خرید و فروخت ہوگی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ابھی کچھ ان دونوں کے درمیان ہی ہوگا، انہوں نے اسے لپیٹا ہوگا اور نہ ہی خرید و فروخت مکمل ہوگی، اسی طرح ایک آدمی نے اپنے جانور کا دودھ دہا ہوگا لیکن ابھی پینے کی نوبت نہ آئی ہوگی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ایک آدمی نے لقمہ اٹھا کر اپنے منہ کے قریب کیا ہوگا، ابھی کھانے نہیں پایا ہوگا کہ قیامت قائم ہو جائے گی اور ایک آدمی اپنے حوض کی لپائی کر رہا ہوگا، اسے میراب نہ کر سکے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۸۸۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَأَنَا زَوْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مُوَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْبُوهُنَّ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنْهُنَّ شَتَمُ قُرَيْشٍ يَشْتُمُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَيَلْعَنُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ (راجع: [۷۳۲۷]).

(۸۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح ”مدمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مدمم نہیں)

(۸۸۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زَوْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مُوَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَسْلَمَنَّ وَغَفَارًا وَجْهَتُهُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةٍ أَوْ مُزَيْنَةٍ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةٍ خَوَّرَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَعَلِيٍّ وَغَطَفَانَ [صححه مسلم (۲۵۲۱)]، وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۸۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور عینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بخواسد، بوطی اور غطفان سے بہتر ہوگا۔

(۸۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي مُوَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَنْسُ وَلَا تَكَلَّى لِيَأْتَهُ وَلَا يَقْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَنْ زَانٍ وَلَا أَدْنَى سَعِيَتْ وَلَا عَطَرَ عَلَى قَلْبٍ يَنْسُ [صححه مسلم (۲۸۳۶)]، [انظر: (۹۲۵۸، ۹۳۸۰، ۹۹۵۸)].

(۸۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی قائم ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۸۱۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوَيْزَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ سَخَابَةٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هِيَ؟ قَالُوا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْقُنَّانُ وَرَوَّانَا الْأَرْضِ بَسُوهُ اللَّهُ إِلَى مَنْ لَا يَشْكُرُهُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَدْعُوهُ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ قُلْنَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الرَّفِيعُ مَوْجٌ مَكْفُوفٌ وَسَفَفٌ مَحْفُوفٌ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةٌ خَمْسِيَّةٌ عَامٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْبَيْتُ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ سَبْعٌ مَمَارِثٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَرْشُ قَالَ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةٌ خَمْسِيَّةٌ عَامٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا تَحْتَكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گزرتا ہے، اور "کرگزرت" سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ "کرگزرت" شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۸۱۶) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى آزِي بَهَا ضَئِيفَةَ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ لَا أَظُنُّهُ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ [راجع: ۷۲۱۲]۔

(۸۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا میں اس طرح ہاتھ پھیلاتے تھے کہ میں آپ ﷺ کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ لیتا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۸۸۱۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعْقَرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِ كُمٍ قَالَ لَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى يَمِينًا يَخْلِفُ بِهَا لَيْنٌ رَأَيْتُهُ يُعْقَلُ ذَلِكَ لَأَعَانَ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأَعْقَرَنَ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي رَعِمَ لِكَيْلًا عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا لَمَحَّاهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقْبَيْهِ وَيَنْقِي يَدَيْهِ قَالَ قَالُوا لَ مَا لَكَ قَالَ إِنَّ بَنِي وَبَنَتَهُ لَخَنَافًا مِنْ نَارٍ وَهُوَ لَا أَجْبِئَةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَخَطَفْتُهُ الْمَلَائِكَةُ عَضُوءًا عَضُوءًا قَالَ فَاتَزَلَّ لَا أَذْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٍ بَلَغَهُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكُفْئِي أَنْ رَأَاهُ اسْتَفْنَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ نَاصِيَةً كَآذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيُذِّعْ نَادِيَهُ قَالَ يَذْعُو قَوْمَهُ سَنَذُّعُ الزُّبَانِيَةَ قَالَ يَنْهَى الْمَلَائِكَةَ كَلًّا لَا تَطْعُمُهُ وَاسْجُدْ وَاقْرُبْ [صححه مسلم (۲۷۹۷)، وابن حبان (۶۵۷۱)]۔

(۸۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے سرداروں سے ابو جہل کہنے لگا کیا محمد (ﷺ) تمہاری موجودگی میں اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں، اس پر وہ کہنے لگا کلات اور عزنی کی قسم! اگر میں نے انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو ان کی گردن کا اپنے پاؤں تلے روند دوں گا اور ان کا چہرہ مٹی میں ملا دوں گا، یہ کہہ کر نبی ﷺ کی طرف آیا، آپ ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، وہ نبی ﷺ کی گردن پر اپنا ناک پاک پاؤں رکھنے کے لیے آگے بڑھا لیکن پھر اچانک ہی اگلے پاؤں واپس بھاگ پڑا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے بچنے لگا۔

سرداران قریش نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ وہ کہنے لگا کہ میرے دوران کے درمیان آگ کی ایک خندق حائل ہو گئی، اور مختلف ہاتھ میری طرف بڑھنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک مٹوا چک کر

لے جاتے اور اسی موقع پر سورہ علق کی یہ آخری آیات نازل ہوئیں "ان الانسان ليطغى" الی آخرہ۔

(۸۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قَلْبُج عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَعَابُونَ يَجْلِبِلِي النُّومَ أُظْلَهُمْ لِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰]۔

(۸۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جگہ عطا کروں گا۔

(۸۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهْبِلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرُمُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مَرْوُجًا وَنَهَارًا وَحَتَّى يَسِيرَ الرَّايِبُ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَمَكَّةَ لَا يَخَافُ إِلَّا ضَلَالِ الطَّرِيقِ وَحَتَّى يَكْثُرَ الْفُرُجُ قَالُوا وَمَا الْفُرُجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْفُضْلُ [صححه مسلم وصححه ابن حبان (۶۶۸۱)]۔ [انظر: ۹۲۸۴]۔

(۸۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک ایک سواری عراق اور مکہ کے درمیان سفر کرے اور اس سفر میں سوائے راہ بھٹکنے کے کوئی اور اندیشہ نہ ہو، اور جب تک کہ "ہرج" کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اقل۔

(۸۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهْبِلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي قُبْرِ كُلِّ صَلَاحٍ ثَلَاثًا وَتَلَّحِينَ وَحَمِدَ إِلَهَهُ ثَلَاثًا وَتَلَّحِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَتَلَّحِينَ فَلَنُكَبِّرَ بِسَبْعٍ وَتَسْبُحُونَ ثُمَّ قَالَ تَتَمُّمُ الْيَمَانَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ نَجْدٍ [انظر: (عطاء بن يسار أو عطاء بن يزيد): ۱۰۲۷۲]۔

(۸۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرے اور بتا نوے تک تسبیح کرسو کی تحمیل کے لئے اور آخر میں یہ کہ لیا کرے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۸۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهْبِلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَخَذَ قَالَ مِثْلُ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۶۹۲)] وابن حبان (۸۵۹)، والمحاكم (۵۱۸/۱).

(۸۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح وشام سو مرتبہ "سبحان اللہ وبحمدہ" کہہ لے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل والا نہیں آئے گا الا یہ کہ کسی اور نے بھی یہ کلمات اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ہوں۔

(۸۸۲۲) حَدَّثَنَا

(۸۸۲۲) کاتبین سے اس مقام پر غلطی ہوئی ہے اور انہوں نے ایک حدیث کی سند اور دوسرے کا متن غلط ملط کر دیا ہے، ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۸۸۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكِيمِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ قَابِطٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ جَنَاقًا وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ الْفِتَنِ وَمَا زَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا أَزَادَ مِنَ اللَّهِ بَعْدًا [انظر: (۹۶۸۱)].

(۸۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا مقرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۸۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يُمْسِيَ بِنَيْ يَدَى أَحِبِّهِ مُعْرِضًا وَهُوَ يَتَاجَعِي رَبَّهُ كَانَ أَنْ يَتَفَّ إِلَى ذَلِكَ الْمَكَانِ مِائَةَ عَامٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَغْطُو.

(۸۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرنے کی کیا سزا ہے تو اس کی نظروں میں وہاں سے گزرنے کی نسبت سو سال تک کمزار ہوتا زیادہ بھتر ہوگا۔

(۸۸۲۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ عَنِ الْحَصَنِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ جَمْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اجْتَحَلَ فَلْيُؤَيِّرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤَيِّرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجَ وَمَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيُسْتَبْرِ تَحَلَّلْ فَلْيَلْبِطْ وَمَنْ لَا يَلْبَسُ يَدَيْهِ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجَ وَمَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيُسْتَبْرِ

لَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَثِيرًا فَلَيْسَتْ بِزُورَةٍ لَإِنَّ الشَّيْطَانَ يُلْغِبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ قَعَلَ لَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحَ حَوَاجٍ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۱۴۱۰)، والحاكم (۱۳۷/۴)]، قال الألبانی: ضعیف (ابو دلود: ۳۰، ابن ماجہ: ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۴۹۸)۔

(۸۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص سر نہ لگائے، وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص پتھروں سے استبراء کرے وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص کھانا کھائے تو خلال کو چھیک دے اور جو زبان سے چالیا ہو، اسے نکل لے جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے، جو شخص بیت الخلاء آئے تو ستر کا خیال رکھے، اگر اسے ٹیلے کے علاوہ کچھ نہ ملے تو وہ اس کی طرف پست کر لے، کیونکہ شیطان بنی آدم کی شرمگاہوں سے کھلتا ہے، جو ایسا کر لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

(۸۸۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَغْنِي ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَمِعْنَا وَجْهَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا فَلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ أُرْسِلَ لِي بِهِتَمُّ مِثْلَ سَبْعِينَ حَرِيْقًا فَلَا تَنْتَهِيَ إِلَيَّ فَعَرَفْنَا [صححه مسلم (۲۸۴۴)]، وابن حبان (۷۴۶۹/۱۶)۔

(۸۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ایک دھماکے کی آواز سنی، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیسی آواز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جسے ستر سال پہلے جہنم میں لڑکھایا گیا تھا، وہ پتھر اب اس کی تہہ میں پہنچا ہے۔

(۸۸۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَغْنِي ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ يَوْمُ الْوُضُوءِ إِلَى ابْنِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ قَالَ يَا بَنِي قُرُوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا تَوَضَّأْتُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءُ إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيفَةَ يَقُولُ تَبْلُغُ الْحِلْفَةُ مِنَ الْعُلَمَاءِ إِلَى حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ [صححه مسلم (۲۵۰)]، وابن حبان (۱۰۴۵)، وابن خزيمة: (۷)۔

(۸۸۲۹) ابو حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا تھا، وہ وضو فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھ بغل تک دھو رہے تھے، میں نے پوچھا ابو ہریرہ! یہ کیا وضو ہے؟ انہوں نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے بنی قُرُوخ! تم یہاں؟ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم یہاں موجود ہو تو میں اس طرح کبھی وضو نہ کرتا (بہر حال! اب تمہیں پتہ چل ہی گیا ہے تو سنو کہ) میں نے اپنے غلیل ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کے اعضاء کی چمک وہاں تک پہنچتی ہے جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

(۸۸۳۰) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوَصِّ فَهَلْ يَحْكُمُ عَنْهُ أَنْ تَصَلِّيَ عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۶۳۰)، وابن خزيمة: (۲۴۹۸)].

(۸۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے، انہوں نے مال تو چھوڑا ہے لیکن کوئی وصیت نہیں کی، کیا میرا ان کی طرف سے صدقہ کرنا صحیح ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! صحیح ہے۔

(۸۸۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَذَرُونَ مِنَ الْمُفْلِسِ قَالُوا الْمُفْلِسُ لَيْسَ مِنْ لَادِهِمْ لَهُ وَلَا مَتَاعٌ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أَثَرِ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَبِثَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَبِثَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ عَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [راجع: (۸۰۱۶)].

(۸۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بھالایا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ کھل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۸۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَتْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللَّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ يَزْنِيَانِ وَالرُّجُلَانِ يَزْنِيَانِ يُحَقِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يَكْتُمُهُ [انظر: (۹۳۲۰)].

(۸۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تعذیب یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۸۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنبَأَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَنْدَعُوهُ لَهُ [صححه مسلم (۱۶۳۱)، وابن حبان (۳۰۱۶)، وابن خزيمة: (۲۴۹۴)].

(۸۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ اس کے سارے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، ایک تو صدقہ جاریہ، دوسرا نفع بخش علم، تیسرا ایک اولاد جو اپنے والدین کے لئے دعا کرے۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَّى الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَاجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ فَسَمِعْتُهُ وَإِذَا مَرَضَ فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبَعُهُ [صححه مسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲۴۲)، (انظر: ۹۳۳۰)].

(۸۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② دعوت دے تو قبول کرے ③ خیر خواہی چاہے تو اس کی خیر خواہی کرے ④ چھٹکے تو اس کا جواب دے ⑤ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑥ مر جائے تو جنازے میں شرکت کرے۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ سِتٌّ وَالْكَفْرُ قَبْلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْقَنْبِ وَالْفَخْرُ وَالزَّيْنَاءُ فِي الْقَدَّادِينَ وَالْعَبْلُ وَالْوَبْرُ [صححه مسلم (۵۲)]۔ (انظر: ۱۰۲۸۸، ۹۸۹۷، ۹۲۷۵)۔

(۸۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر و ریاکاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۸۸۳۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُنَّ الْمُعَفَّقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَقَادَ الشَّاةُ الْجَلْحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْفَرَنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳]۔

(۸۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خنڈاروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینک بکری کو سینک والی بکری سے "جس نے اسے سینک مارا ہوگا" بھی قصاص دلوا دیا جائے گا۔

(۸۸۳۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا لَنَا كَقِطْعِ اللَّبْلِ الْمُظْلِمِ يَضِيحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمَيِّسُ كَافِرًا وَيُمَيِّسُ مُؤْمِنًا وَيَضِيحُ كَافِرًا يَبِيعُ ذِبْنَهُ يَقْرَضُ مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ۸۰۱۷]۔

(۸۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان فتوں کے آنے سے پہلے "جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے" اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرلو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۸۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالَ وَالذَّخَانَ وَالذَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ [راجع: ۸۴۲۷]۔

(۸۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، وصال چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۸۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ آمَنَ النَّاسُ حِينَئِذٍ أَجْمَعُونَ وَيُؤْمِنُونَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (۱۰۷)].

(۸۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۸۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَحْرُ مَوَاصِيْرُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۶۹].

(۸۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آٹھنی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۸۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَرْفَعُ اللَّهُ وَيَخْفِضُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ قَالَ آخَرُ سَقَرٌ لَقَالَ ادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۴۲۹].

(۸۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! چیزوں کے نرغ مقرر کر دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا نرغ مہنگے اور ارز اس اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۸۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَاتِينَ قَالُوا وَمَا اللَّعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَعَلَّى فِي عَوْرَتِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلْمِهِمْ

(۸۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو لعنت زدہ کاموں سے بچو، صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! لعنت زدہ کام کون سے ہیں؟ فرمایا لوگوں کی گزرگاہ میں یا سایہ کی جگہ (آرام گاہ) میں اپنے پیٹ کا بوجھ ہلکا کرنا۔

(۸۸۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَىٰ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا [راجع: ۷۵۵۱].

(۸۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ بِنَجَارَةِ بَوَائِقِهِ

(۸۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی ایذا رسانی سے دوسرا پروسی محفوظ نہ ہو۔

(۸۸۳۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ حَقَّهُ مِنْ صَيَّامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ وَرُبَّ قَائِمٍ حَقَّهُ مِنْ قِيَامِهِ الشَّهْوُ

(۸۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے حصے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے حصے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(۸۸۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْثُ مِنْ خَيْرِ قُرُونٍ بَنَى آدَمَ قُرْنَا فْقُرْنَا حَتَّى يُعْثَ مِنَ الْقُرْنِ الْاِثْنَيْنِ كُنْتُ فِيهِ [صححه البخاری (۳۵۰۷)۔ (انظر: ۹۳۸۱)۔]

(۸۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں منتقل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں نبوت کر دیا گیا۔

(۸۸۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْعَدَ النَّاسَ بِشَقَاعِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عَسَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِلَّا يُسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلَ مِنْكَ لِمَا زَأَيْتُ مِنْ جِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدَ النَّاسَ بِشَقَاعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصَةً مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ [صححه البخاری (۹۹)۔]

(۸۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کے بارے میں زیادہ خوش نصیب کون ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اسکی گمان تھا کہ اس چیز کے حلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، جو شخص خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو۔

(۸۸۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْرَكَ شَيْخًا يُعْنِي بَيْنَ ابْنَيْهِ مَتْرُكًا عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ إِلَيْهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيَ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ (۸۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عمر رسیدہ آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ ان بزرگ کا کیا معاملہ ہے؟ (یہ سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟) اس کے بیٹوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ ﷺ انہوں نے منت مان رکھی تھی (اسے پورا کرنے کے لئے سوار نہیں ہو رہے) نبی ﷺ نے فرمایا بزرگو! سوار ہو جاؤ، اللہ آپ اور آپ کی منت سے بڑا نعمی ہے (وہ قبول کر لے گا)

(۸۸۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْرُبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قُدْرَةً لَهُ وَلَكِنَّ النَّذْرَ مُوَالِقُ الْقَدَرِ فَيُخْرِجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَحْلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَحْلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ [راجع: ۷۲۹۵]

(۸۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے کچھ آدمی سے چیرے کھلا لیے جاتے ہیں، وہ منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۸۴۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبَا اللَّهُ جَبْرِيلُ فَأَرْسَلَهُ إِلَى الْعَجَةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَغْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَاوِرِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَلَّا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ ثُمَّ أَرْسَلَهُ إِلَى النَّارِ فَقَالَ أَذْهَبُ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَغْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹]

(۸۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو) حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے پانچ سو بارہ اور ناکوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناکوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوتے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کرو ہزاراں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، وہاں آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی "جو اس کے حلق سے کا" اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَيْبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ أَبِي عُمَرُو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَاتَى النِّسَاءَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَا رَأَيْتُ مِنْ تَوَالِصٍ عُقُولٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِقُلُوبٍ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُمْ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَرَّبْنَ إِلَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْنَ وَتَكَانَ إِلَى النِّسَاءِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاتَتْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاخْبَرَتْهُ بِمَا سَمِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَتْ حِلْيًا لَهَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَابْنِ تَلْعَبِينَ بِهَذَا الْحُلِيِّ فَقَالَتْ اتَّقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ وَبَلَدِكَ هَلُمْنِي فَتَصَلِّيَ بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مُرْجِعٌ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى أَذْهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّعَتْ تَسْتَأِذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ زَيْبٌ تَسْتَأِذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَابِ هِيَ فَقَالُوا امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ انْذُرُوا لَهَا قَدْ خَلَّتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ مَقَالَةً فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَخَدَعْتُهُ وَأَخَذَتْ حِلْيًا اتَّقَرَّبُ بِهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ وَإِلَيْكَ رَجَاءُ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ تَصَلِّيَ بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مُرْجِعٌ فَقُلْتُ حَتَّى أَسْأَلَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَلِّيَ بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى نِسْوَةِ الْبَيْتِ لَهُ مُرْجِعٌ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ جِئْتُ وَكَلْتُ عَلَيْكَ مَا رَأَيْتُ مِنْ تَوَالِصٍ عُقُولٍ قَطُّ وَلَا دِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبٍ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُمْ فَالْتَمَسْتُ اللَّهَ فَمَا نَقَصَانِ دِينًا وَعُقُولًا فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نَقْصَانِ دِينِكُمْ فَالْحَبِصَةُ الَّتِي تُصَبِّحُكُمْ تَمْكُثُ إِحْدَاثُكُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَمْكُثُ لَا تُصَلِّيَ وَلَا تَصُومُ فَكَذَلِكَ مِنْ نَقْصَانِ دِينِكُمْ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نَقْصَانِ عُقُولِكُمْ فَشَهَادَتُكُمْ إِنَّمَا شَهَادَةُ الْعَرَاءِ بِنُصْفِ شَهَادَةِ

(۸۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نماز فجر پڑھ کر واپس ہوئے تو مسجد میں موجود خواتین کے قریب سے گذرتے ہوئے وہاں رک گئے اور فرمایا اے گروہ خواتین! بڑے بڑے علمداروں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق میں نے تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی، اور میں نے دیکھا ہے کہ قیامت کے دن اہل جہنم میں تمہاری اکثریت ہوگی، اس لئے حسب استطاعت اللہ سے قرب حاصل کرنے کے لئے صدقہ خیرات کیا کرو۔

ان خواتین میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی تھیں، انہوں نے گھر آ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ کا ارشاد سنایا اور اپنا زیور لے کر چلے گئیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کہاں لے جا رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کے ذریعے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنا چاہتی ہوں، تاکہ اللہ مجھے جہنیم میں سے نہ کر دے، انہوں نے فرمایا: "بھئی! یہ میرے پاس لاؤ اور مجھ پر اور میرے بچے پر اسے صدقہ کر دو، کہ ہم تو اس کے مستحق بھی ہیں، ان کی اہلیہ نے کہا بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا، میں اسے لے کر نبی ﷺ ہی کے پاس جاؤں گی۔

چنانچہ وہ چلی گئیں اور کاشانہ نبوت میں داخل ہونے کے لیے اجازت چاہی، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ زینب اجازت چاہتی ہیں؟ نبی ﷺ نے پوچھا کون سی زینب؟ (کیونکہ یہ کئی عورتوں کا نام تھا) لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو، چنانچہ وہ اندر داخل ہو گئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ سے ایک حدیث سنی تھی، میں جب اپنے شوہر ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس والہیں پہنچی تو انہیں بھی وہ حدیث سنائی اور اپنا زیور لے کر آنے لگی کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کروں اور امید یہ تھی کہ اللہ مجھے اہل جہنم میں شمار نہیں فرمائے گا، تو مجھ سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مجھ پر اور میرے بچے پر صدقہ کر دو کیونکہ ہم اس کے مستحق ہیں، میں نے ان سے کہا کہ پہلے میں نبی ﷺ سے اجازت لوں گی، نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ ان پر اور ان کے بچے پر صدقہ کر دو، کیونکہ وہ واقعی اس کے مستحق ہیں۔

پھر وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ ﷺ! یہ تو بتائیے کہ جب آپ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے تو میں نے ایک بات اور بھی سنی تھی کہ میں نے بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی تو یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے دین اور عقل میں نقصان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا تمہیں اپنے دین کا نقصان یاد نہیں ہے کہ وہ ایام جو تمہیں پیش آتے ہیں اور جب تک اللہ کی مرضی ہوتی ہے، تم رکی رہتی ہو، نماز روزہ نہیں کر سکتی ہو، یہ تو دین کا نقصان ہے اور جہاں تک عقل کے ناقص ہونے کی بات ہے تو وہ تمہاری گواہی ہے کہ عورت کی گواہی مرد کی گواہی سے نصف ہے۔

(۸۸۵۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِمِيزِنِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلْكُ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۶۵۱۹)، ومسلم (۲۷۸۷)].

(۸۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں ہوں یا شاہ، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟

(۸۸۵۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمُوحِ عَنْ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَجِيمَ لَيَنْصَبُ عَلَى رُؤُوسِهِمْ فَيَقْدُ الْحُمَحُمَةَ حَتَّى يَخْلَصَ إِلَى جَوْفِهِ فَيَسْلُتُ مَا لِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ [صححه الحاكم (۳۸۷/۲)]، وقال الترمذی: حسن صحيح

غریب، قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۲۵۸۲)۔

(۸۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جہنم کے سروں پر کھوتا ہوا پانی انڈا جائے گا جو ان کی کھوپڑی میں سوراخ کرتا ہوا پیٹ تک پہنچے گا اور اس میں موجود ساری آنتوں کو باہر نکال دے گا، یہاں تک کہ پیروں کے راستے باہر نکل آئے گا۔

(۸۸۵۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغُزْ وَلَمْ يَغُزْ نَفْسُهُ بِغُزٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ يَفَاقِي [صححه مسلم (۱۹۱۰)، والحاكم (۲/۷۹۰)]۔

(۸۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس سال میں مر جائے کہ جہاد کیا ہو اور نہ ہی اس کے دل میں کبھی جہاد کا خیال آیا ہو وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرا۔

(۸۸۵۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اخْتَبَسَ قَرَسًا لِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَتَصَدِّيقًا لِمَوْعِدِهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيثُهُ وَوَلَدُهُ وَزَوْجُهُ حَسَنَاتٍ لِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۲۸۵۳)، وابن حبان (۶۷۳)، والحاكم (۲/۹۲۲)]۔

(۸۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو راہِ خدا میں روکے رکھے اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اس کا کھانے سے سیراب ہونا، پینے سے سیراب ہونا، چیشاب اور لید قیامت کے دن اس شخص کے ترازو میں نیکیاں بن جائیں گی۔

(۸۸۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةً يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا قَالَ أَتَذَرُونَ مَا أَخْبَارُهَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ وَآمِدَ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا أَنْ تَقُولَ عَمِلْتَ عَلَى كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهَوَّ أَخْبَارَهَا

(۸۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”جس دن زمین اپنی ساری خبریں بیان کر دے گی“ اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ”زمین کی خبروں“ سے کیا مراد ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا زمین کی خبروں سے مراد یہ ہے کہ زمین ہر مرد و عورت کے متعلق ان تمام اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پشت پر رہ کر کیے ہوں گے، اور وہ کہے گی کہ تو نے فلاں دن فلاں عمل کیا تھا، یہ مراد ہے زمین کی خبروں سے۔

(۸۸۵۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَيْسَى النَّقَعِيُّ عَنْ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْلَمُوا مِنْ أَسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صَلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَفْرَافَةٌ فِي الْمَالِ مُنْصَافَةٌ فِي الْوَرَةِ

(۸۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنا سلسلہ نسب اتا تو سیکھ لو کہ جس سے صلہ رحمی کر سکو، کیونکہ صلہ رحمی سے اس شخص کے ساتھ محبت بڑھتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا ہے اور مصائب ٹل جاتے ہیں۔

(۸۸۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَلَافَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَلَافَةٌ [راجع: ۸۰۹۶]۔

(۸۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم نماز کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۸۵۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا لِمَجْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَرَّ بِالْمُؤْمِنِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَلَا بِالْمُنافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَتَوَائِلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَيَكْتُبُ إِصْرَهُ وَخَفَائِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعَدُّ فِيهِ الْقُوَّةُ لِلْعِمَادَةِ مِنَ النَّفَقَةِ وَيُعَدُّ الْمُنَافِقُ أَتْبَاعَ غَفْلَةِ النَّاسِ وَأَتْبَاعَ عَوْدِ أَهْلِهِمْ فَهُوَ غَنَمٌ لِلْمُؤْمِنِ بِغَنِيمَةِ الْفَاجِرِ [راجع: ۸۳۵۰]۔

(۸۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ لگن ہوا، پیغمبر خدا قسم کاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ لگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نازل کھتا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدعتی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے قیمت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۸۸۵۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ بِهِنَّ بَسِيطَاتِنَا وَعَصِمَاتِنَا فَفَقَلْنَهُنَّ فَسَقَطَ فِيهِ أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا تَصْنَعُ وَنَحْنُ مُخْرَمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَأْسُ [راجع: ۸۰۹۶]۔

(۸۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹہری دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرے گئے، ہم نے سوچا کہ ہم تو حرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا (مسند کے شکا

میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّغْتِ الْأَوَّلِ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعِجْبَةِ وَالصَّحْبِ لَاتَوَهَّمَا وَلَوْ خَبَرُوا (راجع: ۷۲۲۵)۔

(۸۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۸۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدْلُ عَشْرَةِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيتَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمِيسَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْهَا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَمْرٌ يَعْمَلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ (راجع: ۷۹۹۵)۔

(۸۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سونئیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۸۸۶۱) وَمَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْكَ يَأْتُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبُحَيْرِ (راجع: ۷۹۹۶)۔

(۸۸۶۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۸۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَهُوَ بِطَرِيقٍ إِذْ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بَنًا لَقَرَزَ لَهَا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ

فَإِذَا تَحَلَّبَ يَنْتَهَتْ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ بِمِثْلِ الَّذِي بَلَغَنِي فَتَنَزَّلَ الْبُيُوتَ لَمَّا خَفَ مَاءٌ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَمِينِهِ حَتَّى رَفَعَهُ يَدَيْهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ لِلَّهِ لَهُ لَفَقَرًا لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ ذَاتٍ عَجَبٍ وَطَبِخٍ أَجْرٌ [انظر: ۱۰۷۶۲، ۱۰۷۶۱].

(۸۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اتر آیا، اپنے سوزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر تر بھر رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۸۸۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا أَبُو أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَنًّا [انظر: ۱۰۴۹۶].

(۸۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین فرماتے تھے۔

(۸۸۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْفَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاغُوتُ [راجع: ۷۲۳۳].

(۸۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاغوت داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّوَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا قُلْتُ هَلَا مَا يَخْفَى عَلَيَّ خَشَوْكُمْ وَلَا رُكُوعَكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع غفلت ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۸۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنَا مَالِكٌ عَنْ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ذَاكَ قَوْمٌ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَكُمْ لَا يَحْقُونَ [راجع: ۱۷۹۸]

(۸۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قبرستان شریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کہ کیسے! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں۔

(۸۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لَعَلَّيْتُ فَشَرِبَ الْكَافِرُ جِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرِيَ فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرِيَ فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ جِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ جِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَعْمَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ بِأَكْلٍ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ بِأَكْلٍ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

(۸۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے یہاں ایک مہمان آیا جو کہ کافر تھا، نبی ﷺ کے حکم پر ایک بکری کا دودھ دہا گیا، اس نے وہ سارا دودھ پی لیا، نبی ﷺ نے دوسری بکری کو دہنے کا حکم دیا، وہ اس کا بھی دودھ پی گیا، اس طرح کرتے کرتے وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا، اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا، نبی ﷺ کے حکم پر اس کے لئے بکری کا دودھ دہا گیا، اس نے پی لیا، دوسری بکری کو دہنے کا حکم دیا تو وہ اسے پورا نہ کر سکا، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

(۸۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا بُعِثَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ لَدَغْنِي عَقْرَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ قُلْتُ حِينَ أُمْسِيْتُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ النَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرْكُ [صححه مسلم (۲۷۰۹)، وابن حبان (۱۰۶۱)].

(۸۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلۃ اہل سلم کے ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ آج رات جب میں سو رہا تھا تو مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم نے شام کو یہ جملے کہے ہوتے "اعوذ بکلمات اللہ النامات" تو وہ تمہیں کسی نقصان نہ پہنچاتا۔

(۸۸۶۸) حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَنبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ قُورَيْبِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَظِيمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاظِلُ الرَّجْمِ لَهُ أَوْ لَعْنُهُ أَوْ هُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْحَبَّةِ إِذَا اتَّقَى اللَّهَ وَأَخَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى [صححه مسلم (۲۹۸۳)].

(۸۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے یا کسی دوسرے کے جیم بچے کی پرورش کرنے والا، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، بشرطیکہ وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہو۔ امام مالک رحمہ اللہ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

بَنُو حَارِثَةَ وَإِنَّمَا هُمْ بَنُو حَارِثَةَ [راجع: ۷۸۳۱].

(۸۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری زبانِ مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد عواصہ کے کچھ لوگ آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر کل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، تم حرم کے اندر ہی ہو۔

(۸۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ ابْنًا إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ نَزَلَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قَرَأْتُهُ يَصَلِّي صَلَاةَ لَيْسَ بِالْمَغِيبَةِ وَلَا بِالْعُوبَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ نَحْنُ مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا هُرَيْرَةُ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ وَمَا أَتُكْرَتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ قُلْتُ خَيْرًا أَجَبْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَوْ وَجَزَ [راجع: ۸۴۱۰].

(۸۸۷۵) ابو خالد رضی اللہ عنہ ”جو مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مہمان تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو بہت مختصر تھی اور نہ بہت لمبی، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور انجینی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں ہی اس کے حلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۸۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ مَعْمَدُ بْنُ مَسْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ إِذَا تَكَبَّرَ لِكَبْرِهِ وَإِذَا قَرَأَ فَالْتَمِسُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَفَعَلُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْجِعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حِمْدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

(۸۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کرو، جب وہ قراوت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ ”سمع الله لمن حمده“ کہے تو تم ”ربنا ولك الحمد“ کہو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَشَعْتُ أَنْ أَمُرَ فَيُتَابَى فَيُجْمَعُوا حَقًّا ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ ثُمَّ أَخَالَفَ إِلَيَّ رَجُلًا يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَأُخْرِقُ عَلَيْهِمْ يَوْمَهُمْ وَأَمَرَ اللَّهُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّ لَهُ بِشَهْوَدَةٍ عَرَفًا سَمِعًا أَوْ مِرْمَاتِينَ لَشَهِدَتْهَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهَا لَاتَوَّاهَا وَلَوْ خَبَرُوا [صححه ابن خزيمة: (۱۴۸۲)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد

(۸۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ارادہ ہوا کہ میں اپنے جوانوں کو حکم دوں، وہ کھڑیاں جمع کریں، پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں جو لوگوں کی امامت کرے، اور میں پیچھے سے ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوتے اور ان پر ان کے گھر کو آگ لگا دوں، بخدا اگر ان میں سے کسی کو پتہ چل جائے کہ نماز میں آنے سے اسے ایک مولیٰ تازی بڑی یاد دہمہ مکر ملیں گے تو وہ ضرور اس میں شرکت کرے، حالانکہ اگر انہیں اس کے ثواب کا پتہ ہوتا تو وہ نماز میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔

(۸۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّطَهُّقُ لِلنِّسَاءِ [انظر: ۷۵۴۱]۔

(۸۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۸۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْتَسِمُ وَرَقِي وَدِنَارًا مَا تَرَكَهُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَتُونَةَ عَائِلِي بَعِي عَائِلٍ أَوْ جِهٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۳۰۱]۔

(۸۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثہ و دیار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۸۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعِيْقَهُ [راجع: ۷۱۴۳]۔

(۸۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۸۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِي قَالَ اللَّهُ الْكَبِيرُ بَاءً رَدَائِي وَالْعَظْمَةُ إِزَادِي فَمَنْ نَارَ عَيْنِي وَاجِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶]۔

(۸۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي

وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يُسْرِقُ السَّارِقُ جِئِن يَسْرِقْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ جِئِن يَشْرَبْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَالْوَيْلُ لِمَنْ مَرَّ وَهُوَ بَعْدَ [اصححه البخارى (٢٤٧٥)، ومسلم (٥٧)، وابن حبان (٤٤٥٤)]. [انظر: ١٠٢٢٠].

(۸۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور تو بدکار و دروازہ کھلا ہے۔

(۸۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ أَبِي دُكُوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُطَّلُ ظُلُمُ الْغَيْبِ وَمَنْ أُبِيعَ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَبْتَغِ [راجع: ۷۳۳۲].

(۸۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں والدِ آدمی کا نالِ مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی والدِ ار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس بنی کا چچا کہنا چاہیے۔

(۸۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ يَتَقَاعَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَحَسُّوا لَهُ مِثْلَ مَنْ بَصِرَهُ قَالَ فَالْتَحَسُّوا لَهُ كُلُّكُمْ يَجْعَلُوا إِلَّا لَوْقَ مَنْ بَصِرَهُ قَالَ فَأَعْطُوهُ لَوْقَ بَعِيرِهِ فَقَالَ الْأَغْرَابِيُّ أَوْلَيْتَنِي أَوْفَكَهَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً [صححه البخارى (٢٣٠٥)، ومسلم (١٦٠١)]. {انظر:

(۸۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تھنا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ جملہ سے فرمایا اس کے اونٹ بچتی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ جملہ نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطا و فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداء قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(٨٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَتَيْنَا سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْعَرُوا إِنْ لَمْ يَلِكِ السَّحُورُ بَرَكَةٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٤١/٤)]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ١٠٨٨].

(۸۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پھر کھائی کرو کیونکہ کھاری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

٨٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَيْبَانُ سُهَيْبَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهِ (راجع: [٨٧٥٧]).

(۸۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۸۸۸۷) حَدَّثَنَا اسودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَبَانَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرَدُوا بِالظَّهْرِ فَإِنَّ خَرَّهَا مِنْ قَبْحِ جَهَنَّمَ

(۸۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۸۸۸۸) حَدَّثَنَا اسودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ لِمَرْوَانَ هَذَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الْبَابِ قَالَ اَلَّذُوْا لَهٗ قَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا حَدِيثًا مَسْمُوعًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْشَكَ الرَّجُلُ اَنْ يَتَعَنَّى اَنَّهُ خَرَّ مِنَ الثَّرْيَا وَانَّهُ لَمْ يَقُولْ اَوْ يَلِ شَكَّ اَبُو بَكْرٍ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اِنْ هَلَكَ الْعَرَبُ بِبَيْدَى فَخَيْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ بَنَسْ وَاللَّهِ الْفَيْعَةُ هَؤُلَاءِ [انظر: ۱۰۷۴۸]

(۸۸۸۸) ایک مرتبہ مروان کو بتایا گیا کہ اس کے دروازے پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے غریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کہ اس کا کاش! وہ شیا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۸۸۸۹) حَدَّثَنَا اسودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَبَانَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ اِنِّي لَسْتُ مِنْكُمْ اِنِّي اَعْلَمُ عِنْدَ رَبِّي بِطَلْعِي وَبَسُقِي [راجع: ۷۴۳۱]

(۸۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عمری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ب خود ہی مجھے کھلا دیتا ہے۔

(۸۸۹۰) حَدَّثَنَا اسودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَبَانَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَاهُمْ عِزِينَ مَتَرَفِينَ قَالَ لَفَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا اَشَدَّ مِنْهُ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَمُرَّ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ ثُمَّ اتَّبَعْتُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ

فِي ذَوْرِهِمْ فَأَحْرَقَهَا عَلَيْهِمْ وَرَبَّمَا قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

[انظر: ۱۰۹۸، ۱۰۸۱، ۹۳۷۷]. [انظر: ۱۰۹۸، ۱۰۸۱، ۹۳۷۷].

(۸۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی ﷺ کو ایسا شدید غصہ آیا کہ ہم نے اس سے پہلے آپ ﷺ کو ایسے شدید غصے میں کبھی نہ دیکھا تھا، اور فرمایا بخدا! میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو لوگوں کی امامت کا حکم دوں اور جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلوں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (بعض اوقات راوی "نماز عشاء" کی قید بھی لگاتے تھے)

(۸۸۹۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِخَفَاءٍ وَحَسَابِهِمْ عَلَى اللَّهِ [صححه مسلم (۲۱)].

(۸۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو مجھ لیس کر انہوں نے مجھ سے اپنی جان و مال کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۸۹۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّاسُ هُمَا كَفَرُوا النَّبَاةَ وَالظُّعْنَ فِي النَّسَبِ [صححه مسلم (۶۷)]. [انظر: ۱۰۴۳۸، ۹۶۸۸].

(۸۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرتا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارتا۔

(۸۸۹۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْشَا أَمْلَحَ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُونَ هَذَا قَيْطَلَعُونَ خَائِفِينَ مُشْفِقِينَ قَالَ يَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا قَيْطَلَعُونَ نَعَمْ قَالَ فَيُذْبَعُ ثُمَّ يَقَالُ خُلُودٌ فِي الْجَنَّةِ وَخُلُودٌ فِي النَّارِ [راجع: ۷۰۳۷].

(۸۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو ایک مینڈھے کی شکل میں لاکر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی (پروردگار! یہ موت ہے)، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۸۸۹۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِيهِ يُؤْتَى بِهِ عَلَى الصَّرَاطِ فَيَذْبَحُ [انظر: ۱۰۶۶۶، ۹۴۶۳].

(۸۸۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۸۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ أَبَانَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيِّ وَلَا لِإِدْيِ مِرَّةٍ مَسْوِيٍّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۳۹، السامی: ۵/۹۹)]. [انظر: ۹۰۴۹].

(۸۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مالدار یا بے گھر شخص کو آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۸۸۹۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِيمَةَ وَاعْفُ رُفُودَ الْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۸۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۸۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَيْدٍ عَنْ أَبِي نَافِعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُمَيْلٍ عَنْ عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ الْغِفَارِيَّةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيَجْعَلْ لَهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَطُوقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيَطُوقَهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَلْيَعْبُوا بِهَا [راجع: ۸۳۹۷].

(۸۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنادے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے دل ہی بھلا لیا کرو، اور جو شخص اپنے دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنادے، اور جو اسے آگ کے کٹن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کٹن پہنادے۔

(۸۸۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ [راجع: ۸۵۱۶].

(۸۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس

میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۸۹۹) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ الْخَلَّاحِ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ الْمُعْبِرَةِ ابْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا نَبْعُدُ لَكَ الْبَحْرَ وَلَا نَحْمِلُ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا الْإِذَاوَةَ وَالْإِذَاوَتَيْنِ لَأَنَّا لَا نَجِدُ الصَّبْرَ حَتَّى نَبْعِدَ اقْتَصَاصًا بِمَاءِ الْبَحْرِ قَالَ نَعَمْ لِأَنَّهُ الْجِلُّ مَيْتُهُ الطَّهَوْرُ مَاوُهُ [راجع: ۷۲۳۲]۔

(۸۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تموز اسامی پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیا سے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچلی) حلال ہے۔

(۸۹۰۰) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْبٍ عَنْ أَبِي الْغُبَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَيَقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَيْتَكَ وَسَعْدَكَ فَيَقُولُ لَهُ رَبُّنَا أَخْرِجْ نَقِيبَ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَنَحْمُ فَيَقُولُ مِنْ كُلِّ مِائَةِ بَسْعَةٌ وَتَسْعِينَ فَنُفِّلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا أُجِلَّ مِئًا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ بَسْعَةٌ وَتَسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأَمَمِ هَكَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الْبَلْوِ الْأَسْوَدِ

(۸۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کو بلایا جائے گا، اس کے متعلق کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت آدم رضی اللہ عنہ عرض کریں گے کہ پروردگار! میں حاضر ہوں..... پروردگار! ارشاد ہوگا کہ جہنم کا حصہ اپنی اولاد میں سے نکالو، وہ پوچھیں گے پروردگار! کتنا؟ ارشاد ہوگا ہر سو میں سے نانوے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ جب ہر سو میں سے ہمارے نانوے آدی لے لیے جائیں گے تو بچے کیسے کا؟ نبی ﷺ نے فرمایا دوسری امتوں کے مقابلے میں میری امت کی مثال کالے تل میں سفید بال کی سی ہوگی۔

(۸۹۰۱) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَهْلٍ بَنِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهْلَ رَمَضَانَ غُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَصَفَّتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷]۔

(۸۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۹۰۲) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مُقَابِرَ وَإِنَّ أَلْبِثَ الَّذِي يَقْرَأُ فِيهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۷۸۰۸]۔

(۸۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۹۰۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى قَالَ لَيْسَ بِنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ كُنَّ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَبِيهِ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ لَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ أَوْ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ [راجع: ۷۳۵۱]۔

(۸۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کچھ انصاری خواتین سے فرمایا تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر ممبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۹۰۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى أَنْفَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاغُوتُ وَلَا الْمَدَجَالُ

(۸۹۰۶) اور گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۹۰۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَصِيبِ فَاعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا نَفِيقَهَا وَإِذَا عَرَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طَرِيقُ الدَّوَابِّ وَمَا وَى الْهَوَامَّ بِاللَّيْلِ [راجع: ۸۴۶۳]۔

(۸۹۰۸) اور گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گزر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو، کیونکہ وہ رات کے وقت چوپائوں کا راستہ اور کیزے کھڑوں کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

(۸۹۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثِ

(۸۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن کے بعد بھی قطع تعلق رکھنا صحیح نہیں ہے۔

(۸۹۱۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ مُجْلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ قَسَمْتُ لَكُمْ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أُخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ [راجع: ۸۷۹۸]۔

(۸۹۰۷) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۹۰۸) وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَافِرُ وَقَلْبُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا (راجع: ۸۸۰۲)

(۸۹۰۸) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ فرار اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں بھی جمع نہیں ہو سکتے۔
(۸۹۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (راجع: ۷۲۱۴)

(۸۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں مشرق سے مغرب تک کے درمیانی فاصلے میں جہنم میں لڑھکنا رہے گا۔

(۸۹۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَزِيرِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مَالِيَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

(۸۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا کی یہ آگ جہنم کی آگ کے سوا جزاء میں سے ایک جزو ہے۔
(۸۹۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ هَلْ يَبْقَى مِنْ ذَرِيَةِ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ ذَرِيَةِ شَيْءٍ قَالَ ذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهَا الْخَطَايَا [صححه البيهقي (۵۲۸)، ومسلم (۶۶۷)، وابن حبان (۱۷۲۶)] (انظر: ۸۹۱۲)

(۸۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل پکھیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کوئی میل پکھیل نہ رہے گا، نبی ﷺ نے فرمایا نماز پنجگانہ کی مثال بھی یہی ہے کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو محاف فرمادیتے ہیں۔

(۸۹۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ لَمْ يَقُلْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راجع: ۸۹۱۱)

(۸۹۱۲) گذشتہ حدیث ابی ہریرہؓ سے مروی ہے۔

(۸۹۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَيَتَوَنَّبُهَا أَرْفَعُهَا وَأَغْلَاهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَذْنَاهَا إِطَاعَةُ مَا أَدَّى عَنْ الطَّرِيقِ [انظر: ۹۷۴۶، ۹۷۰۸، ۹۳۵۰].

(۸۹۱۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کے چوتھے شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(۸۹۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّاسِ أَحْسِنُوا صَلَاحَكُمْ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ لِمَامِي [راجع: ۱۷۱۹۸].

(۸۹۱۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوں، اس لئے تم خوب اچھی طرح نماز ادا کیا کرو۔

(۸۹۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْذَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ [صححه البیہاقی: ۶۱۳۳]، ومسلم (۲۹۹۸)۔

(۸۹۱۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

(۸۹۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ وَالْفَقَّاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَقَى دِرْهَمٌ دِرْهَمَيْنِ قَالُوا وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ فَتَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا فَاَنْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضٍ مَالِهِ فَآخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

(۸۹۱۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک درہم دو درہموں پر سبقت لے گیا، صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیسے؟ فرمایا ایک آدمی کے پاس صرف دو درہم تھے، اس نے ان میں سے بھی ایک صدقہ کر دیا، دوسرا آدمی اپنے لیے چڑے مال کے پاس پہنچا اور اس میں سے ایک لاکھ دو درہم نکال کر صدقہ کر دیے۔

(۸۹۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ الْفَقَّاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ خِلَافٌ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷].

(۸۹۱۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر قائم ہوگی۔

(۸۹۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَآمُونٍ مَنْ آمَنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ (۸۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہوتا ہے جس کی طرف سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا امن ہو۔

(۸۹۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ كُتِبَ حَقُّهُ مِنْ الزَّانَا أَتَوْكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْأَذَانُ زِنَاهَا الْإِسْتِمَاعُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبُطْشُ وَالرَّجُلُ زِنَاهَا الْمَشْيُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُضْطَلِّ ذَلِكَ وَيُكْذِبُهُ الْقَرْجُ [راجع: ۸۵۰۷]۔

(۸۹۱۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لاحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا لیس زنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تھد بقی یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۹۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ كُنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَوْ فَرْعًا ذَا رِبَاسَيْنِ يَتَّبِعُ صَاحِبَهُ وَهُوَ يَتَوَعَّدُ مِنْهُ وَلَا يَزَالُ يَنْتَعِمُ حَتَّى يُلْقِيَهُ أَصْبَعُهُ [راجع: ۷۷۴۲]۔

(۸۹۲۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو)، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ "جس کے من میں دو وحاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے من میں لے کر اسے چبانے لگا۔

(۸۹۲۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَبُ الشَّيْخِ شَابٌ فِي حُبِّ التَّائِبِينَ طُولُ الْحَيَاةِ وَكَفَرَةُ الْعَالِي [قال الترمذی: حسن صحيح . قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۳۳۸)۔ قال شعب: صحيح وهذا اسناد قوی]۔ [انظر: ۸۹۲۳]۔

(۸۹۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا یوں ہے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، پس زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَنْبَغِي الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ وَأَبِي الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمَلَامَةِ وَالْمُتَابَلَةِ [انظر: ۱۰۸۵۸، ۱۰۲۳۳، ۱۰۱۷۲، ۹۹۸۳]۔

(۸۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھو کر یا ٹکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالْدِّرْهَمُ بِالْدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کی بیشی نہیں ہوگی۔

(۸۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَائِدٍ وَلَا تَتَّاجِسُوا وَلَا تَتَلَقَّوُا السَّلْعَ (انظر: ۱۰۰۰۵)

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بائع نہ بنے، آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور باہری باہر جا کر تاجروں سے مل کر سامان نہ خریدو۔

(۸۹۲۵) وَقَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظِلْمٌ وَإِذَا أَنْيَعُ أَخَذْتُكُمْ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَنْتَبِعْ (راجع: ۸۷۵۲)۔

(۸۹۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال ٹول کر ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۹۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَيْسِ بْنِ عَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتُ يَسَارٍ أُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا قَوْلٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحْيَضُ فِيهِ لَكَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ إِذَا طَهَرْتَ لَأَغْسِلِيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ فَقَالَتْ فَإِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ قَالَ يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلَا بَصْرُكَ أَتَرَاهُ

(۸۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۹۲۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَزْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُرْمِينَ لَيَنْضِي شَيْطَانِيَةً كَمَا يَنْضِي أَخَذْتُكُمْ بِعِيرَةٍ فِي السَّفَرِ

(۸۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا موسم اپنے پیچھے گئے والے شیطاں کو اس طرح دبا کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص دوران سفر اپنے اونٹ کو دبا کر دیتا ہے۔

(۸۹۲۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوْرِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَهَا يَعْدَبُونَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا عَخَلْتُمْ

(۸۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن مصوروں کو "جو تصویر سازی کرتے ہیں" عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن کی تخلیق کی تھی، انہیں زندگی بھی دو۔

(۸۹۲۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْفَقَهُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ اتَّكُمُ أَهْلَ الْيَمَنِ لَهُمْ أَرْقَى الْمَبْدَةِ وَالَّذِينَ قُلُوبُهُمْ وَالْكَفَرُ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْفَقْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْقَدَادِينِ أَهْلُ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْفَنَمِ [راجع: ۷۴۶۶]

(۸۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور نقد اہل یمن میں بہت عمدہ ہے اور کفر مشرقی جانب ہے، غرور تکبر گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۸۹۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الشَّمْسُ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطْوَى لَهُ إِنَّا لَنُجِئُهُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْثِرٍ

(۸۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ ﷺ کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے لپیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی ﷺ کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی ﷺ پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۹۳۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّظْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمُكَايَرَةِ وَحَقَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

(۸۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو پائندہ (مشکل) امور سے دُعا پ دیا گیا ہے۔

(۸۹۳۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجْبِرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاهِرُوا تَصِحُّوا وَاغْزُوا تَسْتَفْزُوا

(۸۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سگریا کرو، صحت مندر ہوگے، اور جہاد کیا کرو، مستغنی رہا کرو گے۔

(۸۹۳۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَبُ النَّبِيخِ شَابٌ فِي حُبِّ النَّبِيِّ طُولُ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةُ الْعَمَالِ

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، لمسی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۹۳۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَخْلَفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضْوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ وَمِنْ أَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا أَوْ حَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا.

[صححه الحاكم (۲۰/۱) قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۶۴، النسائی: ۱۱۱/۲) قال شعب: اسنادہ حسن.]

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر نکل کر مسجد پہنچے، لیکن وہاں پہنچنے پر معلوم ہو کہ لوگ تو نماز پڑھ چکے، اللہ تعالیٰ اسے باجماعت نماز کا ثواب عطا فرمائیں گے اور پڑھنے والوں کے ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ ہوگی۔

(۸۹۳۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَيْسَا حَتَّى نَزَلَ بِقَوْمٍ فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مُحْرَمًا فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ لِقَاءِهِ وَلَا يَخْرُجَ عَلَيْهِ

(۸۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی قوم کے یہاں مہمان بنے، لیکن صبح تک محرم رہی رہے تو وہ مہمان نوازی کی حد تک کسی سے بھی کچھ لے کر کھا سکتا ہے اور اس پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أُنْبِئَانَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُسْتَيْنِ وَعَنْ بُيُوتَيْنِ لَمَّا الْبَيْتَانِ فَإِنَّهُ يَلْتَحِفُ فِي قُورِهِ وَيَخْرُجُ شِقَهُ أَوْ يَحْتَبِي بِتَوْبٍ وَاحِدٍ فَيُفِضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمَلَامَسَةُ أَلْقَى إِلَيَّ وَالَّتِي إِلَيْكَ وَالَّتِي الْعَجْرُ [صححه مسلم (۱۲۲۴)]، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. [انظر: ۹۴۲۵، ۹۰۷۷.]

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوشت مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، ① ملاسہ یعنی مشتری یوں کہے کہ تم میری طرف کوئی چیز ڈال دو، یا میں تمہاری طرف ڈال دیتا ہوں اور ② پھر پھٹنے کی بیع۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أُنْبِئَانَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ دِينَ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ تَرَكْ وَفَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ [انظر: ۹۱۷۴.]

(۸۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ

اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے ہیں: تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے ہیں: تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ماں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرما دیجئے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(٨٩٣٨) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مِنَ الْقَارَوَةِ وَهُوَ خَلِيفٌ عَنْ عُمَرُو بْنِ أَبِي عُمَرُو عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْمَعُونَ اللَّيْلَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَارِضٌ لِبْنَةِ عَلَى بَطْنِهِ فَنُكِنْتُ أَتَاهَا قَدْ شَقَّتْ عَلَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ عَيْرَهَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّهُ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ

(۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تعمیر مسجد کے لئے ایٹیں اٹھا اٹھا کر لارہے تھے، نبی ﷺ بھی اس کام میں ان کے ساتھ شریک تھے، اسیثناء میں میرا نبی ﷺ سے آنا سامنا ہو گیا تو دیکھا کہ نبی ﷺ نے اپنے پیٹ پر اینٹ رکھی ہوئی ہے، میں سمجھا کہ شاید اٹھانے میں دشواری ہو رہی ہے، اس لئے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے دے دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ! دوسری اینٹ لے لو، کیونکہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے۔

(٨٩٣٩) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمَّ صَالِحِ الْأَخْلَاقِ (صحيحه الحاكم (٦١٣/٢)). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوى.

(۸۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو مبعوث ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ عمدہ اخلاق کی تکمیل کر دوں۔

(٨٩٤.) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَفَيْصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا يَنْفُوقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عَسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْطِقِكَ وَمَكْرَهِكَ وَالرَّوْعَ عَلَيْكَ وَقَالَ فَيْصَةُ الطَّاعَةُ وَلَمْ يَقُلْ السَّمْعُ [صححه مسلم (١٨٣٦)].

(۸۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھکی اور آسانی، نشاط اور سستی اور دوسروں کو تم پر ترجیح دینے جانے کی صورت میں، بہر حال تم امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا اپنے اوپر لازم کر لو۔

(٨٩٤١) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمِيٍّ بْنِ نُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ
عِنْدَ أَبِي عَمْرِو فُسَيْلَ عَنْ أَكْلِي الْقَنْطَرِ فَقَالَ هَذِهِ النَّيَّةُ قُلْ لَا أَجِدُ فِيهَا أَوْحَى إِلَى مُحَرَّمًا إِلَى آخِرِ النَّيَّةِ فَقَالَ
فَتَبَّ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَبِثَ مِنَ الْخَبَائِثِ فَقَالَ

ابْنُ عُمَرَ إِنَّ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ كَمَا قَالَ [قال الترمذی: عریب قال الألبانی:

صحیح (ابو داود: ۸۴۰ و ۸۴۱، الترمذی: ۲۶۹، النسائی: ۲۰۷/۲). قال شعب: اسنادہ قوی.]

(۸۹۳۱) نمبر فزاری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھا کہ کسی نے ان سے سنی (ایک خاص قسم کا جانور) کے متعلق پوچھا، انہوں نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمادی "قُلْ لَا أَجِدُ لِمَا أُوحَى إِلَيَّ مَعْنً" الی آخرہ تو ایک بزرگ کہنے لگے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ سناتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ گندی چیزوں میں سے ایک ہے، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اگر واقعی نبی ﷺ نے یہ بات فرمائی ہے تو اسی طرح ہے جیسے نبی ﷺ نے فرمائی۔

(۸۹۴۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَحْسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَخَذْتُكُمْ فَلَائِيكُمْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ وَلَيَضَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ [اخرجه الدارمی (۱۳۲۷) و ابو داود (۸۴۰) و الترمذی (۲۶۹)]

(۸۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے ہاتھ زمین پر رکھے پھر گھٹنے رکھے۔

(۸۹۴۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعًا إِنْسَانًا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلَى خَيْرٍ [صححه ابن حبان (۱۰۵۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۱۳، ابن ماجہ: ۱۹۰۵، الترمذی: ۱۰۹۱). قال شعب: اسنادہ قوی.]

(۸۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(۸۹۴۴) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعًا إِنْسَانًا إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

(۸۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(۸۹۴۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهُ حَتَّى غَلَبَتْ أَوْ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ

(۸۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأَرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْبِيَهُ دَعْوَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لَأَتَمَّتْ [صححه البعاری (۷۷۷۴)، ومسلم (۱۹۸)]۔ [انظر: (۹۱۳۲)]۔

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ الْقُرْآنِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرِّ كُلِّ ذِي ضَرٍّ أَنْتَ آخِرُ بَنَاتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ الْفَضِ عَنِّي الدِّينَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ [صححه مسلم (۲۷۱۳)، وابن عساکر: (۲۶۶/۱)، وابن حبان (۵۵۳۷)]۔ [انظر: (۹۲۳۶، ۹۲۳۷، ۱۰۹۳۷)]۔

(۸۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو بچانے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے امیں ہر شریر کے شر سے ”جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے“ آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے نیچے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرمادیجئے۔

(۸۹۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَصْطَدِّقُ بِالنَّمْرِ مِنَ الْكُتْبِ الْعَلِيِّ فَيَضَعُهَا فِي حَقْلِهَا فَيَلْبِثُهَا اللَّهُ بِبَيْمِهِ ثُمَّ مَا يَبْرُحُ فَيُرِيهَا كَأَحْسَنِ مَا يَرُوبَى أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْبَرَ مِنَ الْجَبَلِ [صححه البعاری (۱۱۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)]۔

(۸۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدق کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے

بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۹۴۹) وَحَدَّثَنَا أَيُّضًا يَتْبَعِي عَفَّانُ عَنْ خَالِدِ أَعْلَنَ الْوَاسِطِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَيَقْبَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
بِهِجِزِي [راجع: ۸۹۴۸]۔

(۸۹۴۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى بَقَرَةٍ تَفْتَحُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أَخْلُقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْجِرَائَةِ قَالَ قَامَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَآخِذَ الذَّنْبُ شَاةً فَبَقِيَهَا الرَّاعِي فَقَالَ الذَّنْبُ مِنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ قَامَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ لِي الْقَوْمُ [راجع: ۷۳۴۵]۔

(۸۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی ایک تل پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ تل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا مجھے اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، مجھے تو بل جو سننے کے لیے پیدا کیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا (اور کچھ دور جا کر اسے جالیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا)، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کرے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۸۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اتَّبُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۸۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُغْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ فَقَالَ قَيْسُ الْأَشْجَعِيُّ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكُنِيفٌ إِذَا جَاءَ مَهْرَاسُكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ

فَسُئِلَ [راجع: ۱۸۵۷۰].

(۸۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں ڈالنے سے پہلے اسے تن میں مرتبہ دھو لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

حَدَّثَنَا (۸۹۵۲)

(۸۹۵۳) یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے، دیگر نسخوں میں کاتبین کی غلطی پر یہاں اس طرح متنب کیا گیا ہے۔

(۸۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتَوْهَا تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ امْشُوا مَشْيًا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَحْتُمْ فَعَلُوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَافْعَلُوا

(۸۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان ہو جائے تو دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ امینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلُ ذَلِكَ [النظر: ۹۵۱۰].

(۸۹۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمْدٍ عَنْ بَكْرِ عَنْ أَبِي زَالِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى لَقَعْتُ لَأَنْسَلْتُ لَأَكْبِتُ الرَّحْلَ لَأَغْتَسِلُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَبْنُ كُنْتُ فَقُلْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكْرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ لَأَنْطَلُقْتُ لَأَغْتَسِلُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجَسُ [راجع: ۷۲۱۰].

(۸۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی ﷺ سے ہو گئی، میں نبی ﷺ کے ساتھ چلا رہا، یہاں تک کہ نبی ﷺ ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آکر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ اس وقت بھی وہیں تشریف فرماتے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھنے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! مومن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۸۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جَعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۲۸].

(۸۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کماٹی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أُرَاسِي إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامَ ضَائِمٌ وَالْمَوْذُونُ مُوقَعَمٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ الْكَفَاةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ رَاجِع: ۱۷۱۶۹

(۸۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار ہے اللہ! امانوں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَنُو جَبَّارٌ وَالْمُعَدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ

[انصرحہ الحمیدی (۱۰۸۰) والدارمی (۲۳۸۴)۔ قال شعيب: صحيح]

(۸۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دغینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں شمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضُلًّا يَتَقَوْنَ مَجَالِسَ الذَّكْرِ وَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ فَحَضَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا لِإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا أَوْ صَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَسَأَلَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ لِيُؤْتِيَ الْأَرْضَ يَسْبَحُونَكَ وَيَكْبُرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَهْلِلُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالُوا وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جِئْنَاكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَمْ أَبَى رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ قَدْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ يَسْتَجِيرُونِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْنَا لَهُمْ وَأَعْفَيْنَاهُمْ مَا سَأَلُوا وَآجَرْنَاهُمْ وَمَا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فَلَانَ عَبْدٌ خَطَاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَعَلَّهُ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ۱۷۴۱۸]

(۸۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو لوگوں کا نامہ اعمال لکھتے ہیں۔ فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہو۔ دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آجاء ہیں اور ان لوگوں کو آسان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(مگر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ۔

بندوں کے پاس سے انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تجلیل کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ ہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گناہ کا آدی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ نیٹے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

(۸۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَفْلَحْتُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ يَا فُلَانُ اسْرِفْتَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا سَرَفْتُ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَبْتُ بِصُرِي

(۸۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اللہ کی قسم میں نے چوری نہیں کی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطا کا راز دیتا ہوں۔

(۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْوَرِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُنْهَلُ حَتَّى يَذْهَبَ لُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَبْهِي فَقَوْلُ هَلْ مِنْ دَاخٍ فَيَسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيَغْفِرُ لَهُ وَ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بِأَحَادِيثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ إِسْرَائِيلَ وَاحْتَسَبَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْهَا [النظر: ۱۱۳۱۵]۔

(۸۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے بخش دوں؟

(۸۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجْمَ شُحْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيَءُ إِلَهِي يَا رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

قَالَ فَيُجِيبُهَا أَمَّا تَرْضَيْنَ أَنْ أُصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَأَقَطَعَ مِنْ قَطْعِكَ [راجع: ۷۹۱۸]۔

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمہم من کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اسے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۸۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ جَالِسًا فِي الشَّمْسِ فَقَلَصَتْ عَنْهُ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۲۶)۔ قال شعب: حسن لغيره۔ وهذا اسناد منقطع]۔

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص وضو میں بیٹھا ہوا ہو، اور وہاں سے وضو بہت جائے تو اس شخص کو بھی اپنی جگہ بدل لینی چاہئے۔

(۸۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَمِيْلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبٍ كُنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا جَاءَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِكُنْزِهِ فَيُحْمَى عَلَيْهِ صَفَانِحٌ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَيَكُونُ بِهَا جَنِينُهُ وَجَنَبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خُمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَبْلِيهِ كَأَوْفَرٍ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فَيُطْعَمُ لَهَا بِقَاعٍ قُرْقُرٍ كُلَّمَا مَضَى أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خُمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَوْفَرٍ مَا كَانَتْ فَيُطْعَمُ لَهَا بِقَاعٍ قُرْقُرٍ فَتَطْوُهُ بِأُظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خُمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْعَصْرِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ يَسْرُ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وَزَّرَ قَامًا أَلَدَى هِيَ لَهُ أَجْرٌ أَلَدَى يَتَخَذُهَا وَيَتَجَسَّسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَمَا عَيْشَتْ فِي بَطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنْتَ مِنْهُ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاةَا أَجْرٍ وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهْرٌ فَسَقَاها مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ عَيْنُهُ فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَرْوَاهِهَا وَأَبْوَالِهَا وَأَمَّا أَلَدَى هِيَ لَهُ يَسْرُ فَرَجُلٌ يَتَخَذُهَا تَعَفًُّا وَتَجَمُّلاً وَتَكْرُمًا وَلَا يَنْسَى حَقَّهَا فِي ظَهْرِهِ وَبَطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا أَلَدَى هِيَ عَلَيْهِ وَزَّرَ فَرَجُلٌ يَتَخَذُهَا أَشْرًا وَيَطْرُقًا وَرِنَاءَ النَّاسِ وَبَذْءَ عَلَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمْرُ قَالَ مَا أَنْزَلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ آيَةُ الْجَنَامَةِ الْفَادَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنْهَا

ذَرَّةٌ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

(۸۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں وصال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹہ کو داغا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس جزا رسال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو آدمیوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سرخ زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جنوں ہی آخری اونٹ گذرے گا۔ پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار اتنی ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ محنت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سلخ زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آ جائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔

پھر نبی ﷺ سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر نہ لکھ دی گئی ہے، گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں، گھوڑا بعض اوقات آدی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث سر و جمال و ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی شہر کے پاس سے گذرتے ہوئے پانی پانی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گذرتے ہوئے کچھ کھالے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھائی پر چڑھے تو اس کی ہر ناپ اور ہر قدم کے بدلے اسے اجر عطا ہوگا، یہاں تک کہ نبی ﷺ اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے ذریعہ حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور خود نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی ﷺ سے مگدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما

دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی برائے عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۸۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا الْكَلَامِ كُلِّهِ

(۸۹۶۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْقُدَّاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ [النظر: ۱۰۳۵۵] (۸۹۶۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَحْيَى ابْنُ زَيْنَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارَةُ بِنْتُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَاسْمُهُ هَرْمٌ بَنُ عَمْرٍو بَنُ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُعْرِضُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِيمَانًا بِي وَتَضَدُّيقًا بِرُسُلِي أَنَّهُ عَلَى صَاحِبٍ أَنْ أَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَيَّ مُسَجِّجٍ الْبُذَى خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۸۹۶۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ كَلِمَةٍ وَكَلِمَتُهُ يَذْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّبِيعُ رُبْعُ مِسْلِكٍ [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۶۹) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی ہوسٹک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۹۷۰) وَيَأْتِسَانِدُهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّيِّ مَا قَعَدْتُ خِلَافَتَ سَرِيَّةٍ تَغْدُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أُحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَسْتَعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۷۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سرِ یہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی ولی رضا مندی نہ ہو اور وہ

میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹے لگیں۔

١٨٩٧) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْرَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْتَلَ ثُمَّ أَغْرَوْ فَأَقْتَلَ ثُمَّ أَغْرَوْ فَأَقْتَلَ [راجع: ٧١٥٧]

(۱۸۹۷ء) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جاں شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمِرتُ بِقُرْبَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى وَتَنْفِي الْخُبَيْثَ كَمَا يَنْفِي الْكِبْرُ حَبَّتِ الْحَبْلِيدُ (رواه: ٧٢٣١)

(۸۹۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی ہستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام ہستیوں کو کھٹا جائے گی، اور وہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دے گی جیسے لوہار کی ہتھیلی نوے کے میل کچل کچل کر دور کر دیتی ہے۔

(٨٩٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْبَيْعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ الْفَرِيتُ إِنْ كَانَ فِي أَحَدٍ مَا أَقُولُ أَمْ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَحَدِكُمْ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ [رواه: ١٧١٤٦]

(۸۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے صحابہ جملہ نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! غیبت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس کو ناپسند ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(٨٩٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا ارْتَلَوْا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي لِيَطْعَمَ فَقَالَ لِلرُّسُلِ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَجِعَ الطَّعَامَ وَكَادُوا يَقْرَعُونَ جَاءَ فَبَجَلَ بِأَكْلٍ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ قَدْ أَخْبَرْتَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَّقَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّيْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنَا مُطِيرٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [إرواح: ٧٥٦٧].

(۸۹۷۴) ابو عثمانؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہؓ چشتہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت ابو ہریرہؓ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہلا بھیجا کہ میں روزے سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہؓ

وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأَذْفَعَنَّ الرَّابِيَةَ إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالِ فَقَالَ عَمْرُ لَمَّا أَشْبَبَتْ
الْإِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمَيْهِ فَتَكَوَلَّتْ لَهَا وَاسْتَشْرَفَتْ رَجَاءً أَنْ يَذْلُقَهَا إِلَيْيَ فَلَمَّا كَانَ الْفَدُ دَعَا عِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَذَلَعَهَا إِلَيْهِ فَقَالَ قَابِلٌ وَلَا تَلَيْتُ حَتَّى يَفْتَحَ عَلَيْكَ فَسَارَ قَرِيبًا ثُمَّ نَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ أَكْبَلِ قَالِ
حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَتَعُوا
مَنْ دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن فرمایا میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور
اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اسی کے ہاتھ پر یہ قلعہ فتح ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس سے قبل کبھی امارت کا
شوق نہیں رہا، میں نے اس امید پر کہ شاید نبی ﷺ جھنڈا میرے حوالے کر دیں، اپنی گردن بلند کرنا اور جھانکنا شروع کر دیا، لیکن
جب اگلا دن ہوا تو نبی ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بلا کر وہ جھنڈا ان کے حوالے کر دیا اور فرمایا ان سے قتال کرو اور جب
تک فتح نہ ہو جائے کسی طرف توجہ نہ کرو۔

چنانچہ وہ روانہ ہو گئے لیکن ابھی کچھ دور ہی گئے تھے کہ پکار کر پوچھایا رسول اللہ ﷺ! ان سے کب تک قتال کروں؟
فرمایا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، جب وہ
ایسا کر لیں تو انہوں نے اپنی جان مال مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْسُرُ أَصْحَابَهُ قَدْ جَانَكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ مَبَارَكٍ الْفَتْحُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ يَفْتَحُ فِيهِ
أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُذَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةُ خَيْرٍ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا
فَقَدْ حُرِمَ [راجع: ۷۱۴۸]۔

(۸۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا
مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول
دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی
ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۸۹۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهِذَا، الْإِسْنَادُ مَعْلُومٌ

(۸۹۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبْقَ إِلَّا لِي خُفَّ أَوْ خَالِفُوا [راجع: ۷۴۷۶]۔

(۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں رئیس لگائی جاسکتی ہے۔

(٨٩٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنَّنَا قَائِمٌ عَنْ أَبِي زَالِفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ جُرْجِجٌ كَانَ يَتَعَدَّى فِي صَوْمَعِيهِ قَاتِلَهُ أُمُّهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَاتَهُ فَقَالَتْ أَيْ جُرْجِجُ أَيْ بَنَى أَشْرَفَ عَلَيَّ أَنَا أَمَّاكَ أَشْرَفَ عَلَيَّ قَالَ أَيْ رَبِّ صَلَاحِي وَأُمِّي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاحِهِ عَادَتْ فَذَاتَهُ مَرَارًا فَقَالَتْ أَيْ جُرْجِجُ أَيْ بَنَى أَشْرَفَ عَلَيَّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ صَلَاحِي وَأُمِّي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاحِهِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُعْنِهِ حَتَّى تُرِيَهُ الْمَوْتَةَ وَكَانَتْ رَابِعَةَ تَرَعَى غَنَمًا لِأَهْلِهَا ثُمَّ تَأْوِي إِلَى ظِلِّ صَوْمَعِيهِ فَأَصَابَتْ فَاجِحَةً فَأَخَذَتْ فَحَمَلَتْ وَكَانَ مِنْ ذُرِّيِّهِمْ قِيلَ قَالُوا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرْجِجٍ صَاحِبِ الصَّوْمَعَةِ فَجَاوَزُوا بِالْفُلُوسِ وَالْمَرْوَدِ فَقَالُوا أَيْ جُرْجِجُ أَيْ مَرَّوْنُ قَالُوا انْزِلْ قَائِمًا وَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاحِهِ يُصَلِّي فَأَخَذُوا فِي هَذَمِ صَوْمَعِيهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ لِمَعْمَلُوا فِي عَقِيهِ وَغَنِيهَا خِيَلًا وَجَعَلُوا يَطْوُونَ بِهَمَا فِي النَّاسِ فَوَضَعَ أَصْبَعَهُ عَلَى بَطْنِهَا فَقَالَ أَيْ غُلَامٌ مِنْ أَبِيكَ قَالَ أَبِي فَلَانِ رَاعِي الضَّأْنِ فَقَبَلُوهُ وَقَالُوا إِنْ شِئْنَا لَنَكْتُمَنَّكَ لَكَ الصَّوْمَعَةُ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالُوا أَعْبَدُوهَا كَمَا كَانَتْ [صححه مسلم (٢٥٥٠)]. [انظر: (٩٦٠٠)].

(۸۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جرتج تھا یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں نے آ کر آواز دی جرتج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالا خرماں نے (بدو عادی اور) کہا الہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجتا۔

ادھر ایک باندی اپنے آقا کی ہکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آ کر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہو گئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت روح یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ لڑکا جرتج کا ہے، لوگ کلباڑیاں اور درسیاں لے کر جرتج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اسے ریاکار جرتج! نیچے اتر، جرتج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجا خانہ شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگ جرتج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے جاندی کا بنائے دیتے ہیں، جرتج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(٨٩٨٣) حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَلْسَسَ الرَّجُلُ فَوْجَهُ غَرِيمَةً مَنَاعَهُ عِنْدَ الْمُفْلِسِ بِغَرِيمِهِ فَهُوَ أَحَقُّ

(۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مجلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیٹھنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۹۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ يَعْنِي الصَّانِعَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ زَوْجَتَانِ يَوْمَئِذٍ سُوْقُهُمَا مِنْ قُرْقٍ نِيَابَهُمَا۔

(۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اہل جنت میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۸۹۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَقُوا غَيْبَهُ فَلَا دِيَّةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ (۸۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے نکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس کی کوئی دیت اور قصاص نہیں۔

(۸۹۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُوَادَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْعَبُ الْمَلَاحِجَةُ وَفَلَقَةُ فِيهَا جَرَسٌ (انظر: ۹۳۵۱)۔

(۸۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتیا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۹۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَتَنَزَّكَّتْهَا عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ مَذَلَّةً لِلْعَوَالِي يَعْنِي السَّبَاعَ وَالطَّيْرَ [راجع: ۷۱۹۳]۔

(۸۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۸۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَرْفِقَنَّ جَبَّارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بَيْنِي أُمِّيَّةً عَلَى مَنبَرِي هَذَا (انظر: ۱۰۷۷۴)۔

(۸۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عترتِ نبویہ میرے اس منبر پر بنو امیہ کے خالوں میں سے ایک خال میں قابض ہو جائے گا۔

(۸۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ [راجع: ۱۷۱۰].

(۸۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۹۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُعَمَّدٍ بَعْنِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَكَهْ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَمَتَّعَ بِيَوْمِهِ يَوْمَهُ وَفَضْلِي وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۰۶۳].

(۸۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۸۹۹۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُعَمَّدٍ بِنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرِاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [صححه البخاری (۶۸۱۸)]. [انظر: ۱۰۰۲۲، ۱۰۰۶۱، ۱۰۱۰۶].

(۸۹۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۸۹۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُعَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الْإِنْسَانِ إِذَا رَأَاهُ بَطْرًا [صححه البخاری (۵۷۸۸)] ومسلم (۲۰۸۷). [انظر: ۹۱۴۴، ۹۲۹۴، ۹۵۰۰، ۹۸۵۴، ۱۰۰۲۴، ۱۰۲۶۱].

(۸۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۸۹۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُعَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَنُونَ جَبَّارٌ وَالْمُعْتَدُونَ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَاظِ الْخُمْسُ [صححه البخاری (۱۴۹۹)]، ومسلم (۱۷۱۰). [انظر: ۱۰۲۵۵، ۱۰۰۳۶، ۹۸۸۳، ۹۸۵۸، ۹۳۵۹، ۹۲۵۵].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رانیاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی

کے ساتھ لگ جائے، اس میں شس (یا چھوٹا حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مَضْرَاءَةً لَفُؤُ بِالْجِجَارِ إِنْ شَاءَ رُكَّعًا وَصَاعًا مِنْ تَمَرٍ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۲۵۱)]. [انظر: ۱۰۲۴۴، ۱۰۰۶۰، ۹۵۵۵، ۹۲۵۵].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھمن بانٹھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع گجور بھی دے۔

(۸۹۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْرِقُ جِنٌّ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي جِنٌّ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ جِنٌّ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ جِنٌّ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ جِنٌّ يَنْتَهَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَقَالَ عَطَاءٌ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ بَهْزٌ فَيَقِيلُ لَهُ قَالَ إِنَّهُ يَنْتَزِعُ مِنْهُ الْإِيمَانُ لَإِنْ قَاتَبَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَفِي حَدِيثٍ عَطَاءٍ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۸۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مومن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مومن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مومن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص مال غنیمت میں خیانت کرتا ہے، اس وقت وہ مومن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص ڈاکو ڈاٹا ہے وہ مومن نہیں رہتا۔

(۸۹۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ [راجع: ۷۲۰۵].

(۸۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطا کرتا ہے۔

(۸۹۹۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْعِصَّةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَحَاكَ بِمَا يَكْفُرُ قَالَ أَقْرَأْتِ إِنْ كَانَ فِي أَحْيَى مَا أَقُولُ أَمْ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَحْيَى مَا أَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶].

(۸۹۹۷) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا یا رسول اللہ! عیبت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا

غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اسے ناپسند ہو سکیں پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان بانٹا۔

(۸۹۹۸) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَلَوْا قَصْرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [انظر: ۱۰۰۴۲، ۹۴۵۸]۔

(۸۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۸۹۹۹) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْصُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۸۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۰۰۰) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لَيْسَ بِهَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَّا الْكُفَّةُ [راجع: ۷۴۷۵]۔

(۹۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۹۰۰۱) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ مَا جِئَتْهُ فَوَأَشْرَ زَوْجَهَا لَعْنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵]۔

(۹۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تاکہ وہ واپس آ جائے۔

(۹۰۰۲) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَلْطَفَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُغْصَةٍ وَرَغْصَةٍ اللَّهُ لَهُ فُلَانٌ يُقْبَلُ مِنْهُ الظُّهْرُ كُلُّهُ [صححه ابن خزيمة: ۱۹۸۷ و ۱۹۸۸]، وقال الترمذی:

حدیث ابی ہریرہ لا نعرفہ الا من هذا الوجه قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۲۳۹۶ و ۲۳۹۷، ابن ماجہ: ۱۶۷۲،

الترمذی: ۷۲۳)۔ [انظر: ۹۷۰۴، ۹۹۱۰، ۱۰۰۸۲، ۱۰۰۸۳، ۱۰۰۸۴]۔

(۹۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، اس سے ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(۹۰۰۳) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَانَا يَحْيَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَرْفَةَ وَقَالَ أَبُو عَرَفَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ اطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ اطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَالْأَمِيرُ مِنْكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ لَكَبْرًا وَإِذَا رَفَعَ لِرَفْعَةٍ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ أَمَرَ فَلْيُطِيعُوا اللَّهَ لِمَنْ أَمَرَ لَكُمْ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَكُمْ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا [صححه مسلم (۱۸۳۵) وابن عزيمة (۱۵۹۷)] [انظر: ۹۳۷۴، ۹۳۷۵، ۱۰۰۳۸]

(۹۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت و حال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ کبیر کہے تو تم بھی کبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "اللهم ربنا لك الحمد" کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۰۰۴) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَتَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ انْظُرْ مَا تَحَدَّثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّكَ تُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى عَالِشَةَ فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا كَانَ يُشْغِلُنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفْقُ فِي الْأَسْوَاقِ مَا كَانَ يُهْمُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حِكْمَةً يَعْلَمُهَا أَوْ لَقْعَةً يُلْقِيهَا

(۹۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا ابو ہریرہ! سوچ کچھ کہ حدیث بیان کرو، کیونکہ آپ نبی ﷺ کے حوالے سے بہت کثرت کے ساتھ احادیث نقل کرتے ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے گئے، حضرت

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْإِقَامَةَ فَلْيَاتِ عَلَيْهِ السَّكِينَةَ فَمَا أَذْرَكَ فَلْيُصَلِّ وَمَا قَاتَهُ فَلْيُحْمِ (انظر: ۱۰۹۰)

(۹۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اقامت کی آواز سے توجہ نہ کرے تو اس کے ساتھ آیا کرے، یعنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے عمل کر لیا کرے۔

(۹۰۱۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّائِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ فِي الْحُكْمِ (صحیح)

ابن حبان (۵۰۷۶)، والحاكم (۱۰۳/۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۳۳۶)

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۰۱۹]

(۹۰۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قلم کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۱۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا إِلَيْهِ يَتَمَنَّى لِإِنَّهُ لَا يَنْدَرِي مَا إِلَيْهِ يَكْتَسِبُ لَهُ مِنْ أَمْنِيَّتِهِ (راجع: ۸۶۷۴)

(۹۰۱۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(۹۰۱۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَحْدًا هَذَا جَبَلٌ يَحِبُّنَا وَنَحِبُهُ قَالَ أَبِي يَهْبَأُ كُلُّهَا

فِي هَذِهِ الْأَرْبَعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ (راجع: ۸۴۳۱)

(۹۰۱۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۹۰۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ وَأَغْفُوا اللَّحَى (راجع: ۷۱۳۲)

(۹۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سونچیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب پڑھایا کرو۔

(۹۰۱۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَ حَتَّى يَقَالُ هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا

فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي لَجَالِسٌ يَوْمًا إِذْ قَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَانِ هَذَا

اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَجَعَلْتُ أَصْبَعِي فِي أُذُنِي ثُمَّ صَحْتُ فَقُلْتُ صَدَقَ اللَّهُ

وَرَسُولُهُ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (صحیح مسلم ۱۳۵۰)

(۹۰۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا لوگ سوالات کرتے کرتے یہاں تک جا پہنچیں گے کہ ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! میں ایک دن بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عراقی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں تو اللہ نے

پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اس کا سوال سن کر میں نے اپنے کانوں میں اٹھیاں ٹھونس لیں اور زور سے چیخا کہ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے بالکل سچ فرمایا تھا، اللہ یکساں اور بے نیاز ہے، اس نے کسی کو رحم دیا اور نہ کسی نے اسے جہم دیا اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں۔

(۹۰۱۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰]۔

(۹۰۱۷) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے، اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ انسان اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کے قریب جائے۔

(۹۰۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُؤَيِّرْ [راجع: ۸۷۱۰]۔

(۹۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۹۰۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقِيَ الْعُبْدُ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا سَرَقَ قُبِعَ وَلَوْ بَنَشَ وَالنَّشْ نِصْفُ الْأَوْقِيَةِ [راجع: ۸۴۲۰]۔

(۹۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی کا غلام چوری کر کے بھاگ جائے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۹۰۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ إِلَى الْحُكْمِ [راجع: ۹۰۱۱]۔

(۹۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فیملہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْغَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸]۔

(۹۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیکار پری کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکے والے کو ”بکد وہ الحمد للہ“ کہے، چھینک کا جواب ”يُحَمِّلُكَ اللَّهُ كَهْرًا“ دینا۔

(۹۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبَوْلِ [راجع: ۸۳۱۳].

(۹۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر چشاب کی چھینٹوں سے نہنچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۹۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۰۲۴) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِيضٌ وَالْأَنْصَارُ وَالسُّلَمُ وَالْعِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ

وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَسَ لَهُمْ دُونَ اللَّهِ وَلَا رَسُولُهُ مُؤَلَّى [راجع: ۷۸۹۱].

(۹۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جمہ، مزینہ، سلم، عفار اور اشجع نامی قبائل

میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۹۰۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَغْنِي ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ

زَعَمَ ذَلِكَ ثُمَامَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ اخْتِذْكُمْ لِفَيْمِسِهِ فَإِنَّ

فِي اخْتِذِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَالْآخِرُ ذَوَاءٌ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَإِنَّ اخْتِذَ جَنَاحَيْهِ [راجع: ۷۵۶۲].

(۹۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کمی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ

کمی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس کمی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے

استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۰۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يَسْمَعَةَ قَالَ كَانَ يَتِمُّ الْمَسْجِدَ

أَسْوَدَ مَاتَ أَوْ مَاتَ لَفَقَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْإِنْسَانُ الَّذِي كَانَ يَتِمُّ الْمَسْجِدَ

فَإِنْ لَقِيَهُ لَهُ مَاتَ قَالَ لَهَا لَأَذْهَبَنَّ بِهَ فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَيَلًا قَالَ فُلْدُلُونِي عَلَى قَبْرِهَا قَالَ فَاتَى الْقَبْرَ لَصَلَّى

عَلَيْهَا قَالَ ثَابِتٌ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ فِي حَدِيثٍ آخَرَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

يُنَوِّرُهَا بِصَلَائِيهِ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۶۱۹].

(۹۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ قام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر

صفائی سترائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی ﷺ کو وہ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا

کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ رات کا وقت تھا (اس لئے آپ

کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ جملہ نے بتادی، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعا و مغفرت کی۔

اس حدیث کے آخر میں ثابت یہ جملہ مزید نقل کرتے ہیں کہ یہ قبریں اپنے رہنے والوں کے لئے تاریک ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں جھ پرورد و پڑھنے کی وجہ سے روشن اور منور کر دیتا ہے۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ غَالِبٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَغْضَمُ أَجْرًا قَالَ أَغْلَاها نَفْسًا وَالنَّفْسَ عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ فَصَائِعُ صَائِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ فَاحْبِسْ نَفْسَكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَسَنَةٌ تَصَدَّقْتَ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [النظر: ۱۰۸۹۱]۔

(۹۰۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر ”جبکہ وہ (حضرت ابو ہریرہؓ) بھی وہاں موجود تھے“ سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ کس غلام کو آزاد کرنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور وہ مالکوں کے نزدیک زیادہ نفیس ہو، اس نے پوچھا کہ اگر میں غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہوں تو کیا کروں؟ فرمایا کسی مزدور کو اس کے پاؤں پر کھڑا کر دو، یا کسی ضرورت مند کو کھانا کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شرا و گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دو گے۔

(۹۰۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلِمَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ وَتَقَوْمٌ عَاهَةً إِلَّا رَفَعَتْ عَنْهُمْ أَوْ خَفَّتْ [راجع: ۸۴۷۶]۔

(۹۰۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو کھیتوں کی مسمیتیں ٹل جاتی ہیں۔

(۹۰۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا فَأَعَجَبَهُ فَقَالَ قَدْ أَخَذَنَا قَالَتْ مِنْ فَيْكِ

(۹۰۳۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کوئی آواز سنی جو آپ کو اچھی لگی تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے منہ سے اچھی قال لی۔

(۹۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بَرْثَنٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاحْكُمُوا وَهَذَا اللَّهُ لَهَا قَالَتُاسُ لَنَا

لِهَا تَبِعَ فَلِلْجَاهِدِ عَدُوَّ وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدُوِّ [راجع: ۷۲۱۳]۔

(۹۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جہد فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، بل کا دن (ہفت) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۹۰۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا يَوْمَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَوْمَئِذٍ يَغُرُّ مِنَ الْيَتِيمِ الَّذِي تُغْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ [راجع: ۷۸۰۸]۔

(۹۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۹۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتَ الْمَلَائِكَةَ (۹۰۳۱) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے بات کرو تو تم نے لفظ کا کیا اور اسے بیکار کر دیا۔

(۹۰۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّفَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [صححه مسلم (۱۶۱۱)، وابن حبان (۵۱۶۱)]۔

(۹۰۳۲) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق بغض کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس کو گڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۵۹۰)]، [انظر: ۹۲۳۷]۔

(۹۰۳۳) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۰۳۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فِيهَا كُلُّهَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ هَكَذَا قَالَهَا أَبِي [راجع: ۸۷۷۸]۔

(۹۰۳۴) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یدریوں کے لئے جہنم کی آگ سے قیامت کے دن ہلاکت ہے۔

(۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَوَهَبٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۰۸]۔

(۹۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو وہ اس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار ہی ہے۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَسَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرَقَ نَبَاتُهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَطَأَ عَلَى قَبْرِ وَجَلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۸۰۹۳]

(۹۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی مسلمان کی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۰۳۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ تَحِيفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَهُ وَصَلَّى (۹۰۳۷) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور کلی کر کے ہاتھ دھو کر نماز پڑھادی۔

(۹۰۳۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ثَوْرًا أَقِطَ فَوَضَّأَ مِنْهُ وَصَلَّى [صححه ابن خزيمة: (۴۲)]، قال شعيب: [اسنادہ صحیح]۔

(۹۰۳۸) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بکری کے کچھ کھڑے تناول فرمائے، اور وضو کر کے عشاء پڑھائی۔

(۹۰۳۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا تَتَأَفَرُّوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه مسلم (۲۰۶۳)]، [انظر: ۱۰۲۲۳]۔

(۹۰۳۹) گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، قطع رحمی اور مقابلہ نہ کر، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰۴۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَهَرَقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا كَانَتْهَا تَقَرُّقُوا عَنْ جِيفَةٍ جَمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ [صححه ابن حبان (۵۹۰)]، [والحاكم (۴۹۱/۱)]، قال الألبانی: [صحیح (ابو داؤد: ۴۸۵۵)]، [انظر: ۱۰۶۹۱، ۱۰۳۷۱]۔

(۹۰۴۰) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جماعت کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جاکیں تو یہ ایسے ہی جیسے مردار گرد مھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۰۴۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ كُلَّ يَوْمٍ الثَّانِي وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يَشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَمْرًا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِيهِ شَحَاءٌ فَيَقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [راجع: ۷۶۲۷]۔

(۹۰۴۱) گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سو ان کے دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۰۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُورِي لِلْغُرَبَاءِ (۹۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دین کی ابتداء اجنبیت میں ہوئی تھی اور غریب یا پٹی ابتدا کی حالت پر لوٹ جائے گا، سو خوشخبری ہے غرباء کے لئے (جو دین سے چنے رہیں گے) (۹۰۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [راجع: ۸۲۷۲] (۹۰۳۳) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔ (۹۰۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاصُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَيَةِ السُّودَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ [صححه مسلم (۲۲۱۵) ۱، [انظر: ۱۰۲۸۷]۔

(۹۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلوخی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ (۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَحِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جَبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطَرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى تَرَابِهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى نَعْمَى أَتَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَحِيلُ بِصَدَقَةٍ انْقَبَضَتْ عَلَيْهِ كُلُّ خَلْقَةٍ مِنْهَا إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجْهَدُ أَنْ يُوسِعَهَا فَلَا تَسْبَحُ [راجع: ۷۳۳۱]۔

(۹۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر نعلی کی ہڈی تک لوہے کے دو بچے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بقدر اس سے جس میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کجوس آدمی کی جگر بندی ہی بوسمتی چلی جاتی ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اسے کشادہ کرنے کے لئے زور آزمائی کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں پاتی۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُرَحْبِيلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ يَنْصِفُ النَّهَارَ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرَوْنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَيْهِ كَمَا لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَيْهِمَا

(۹۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا نصف التہار کے وقت ”جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو“ سورج کو دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم رات کے وقت ”جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو“ چودھویں کا چاند

دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم اپنے پروردگار کا دیدار ضرور کرو گے اور تمہیں اسے دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت نہیں ہوگی جیسے چاند اور سورج کو دیکھنے میں نہیں ہوتی۔

(۹۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ [راجع: ۸۳۱۳]۔

(۹۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النُّسُوءِ الْأَلْبِسِ قَطْعُنَ أَيْدِيَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُدْلَ [راجع: ۸۳۷۳]۔

(۹۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی ”ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عمرہ جیل میں رہتا جتنا عمرہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی ہیکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۹۰۴۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَيَعْحَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِقَيْنٍ وَلَا لِدَى مِرَّةٍ سَوِيٍّ

(۹۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مالدار یا بٹے کو صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۹۰۵۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغَنَى عَنْ كَفَرَةٍ الْغَرَضِ وَلَكِنَّ الْغَنَى غِنَى النَّفْسِ

(۹۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار یا ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار کی تول کی مالداری ہوتی ہے۔

(۹۰۵۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي جَنَّتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ صُورَةٌ أَوْ كَلْبٌ [راجع: ۸۰۳۲]۔

(۹۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات

کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے کمر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ کمر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، یا کتا تھا۔

(۹۰۵۲) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْحَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو بِفَضْلٍ وَيَسْطُلُهَا [راجع: ۷۲۰۲]۔

(۹۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دے سکتا، جب تک کہ اللہ کا فضل و کرم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۹۰۵۲) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَمَّا قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَمَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ كَانَتْهُ مُسْتَرْجَى الْإِزَارِ قَالَ أَرْفَعُ إِزَارَكَ لَجَعَلُ يَغْتَلِبُ فَقَالَ إِنَّهُ اسْتَرْجَى وَإِنَّهُ مِنْ كَثَانٍ لَكُلَّمَا مَضَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حَلَّةٍ لَهُ مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۰۵۳) جریر بن زید کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس باب مدینہ کے قریب بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک قریشی نوجوان گزرا، اس نے اپنی شلوار جنٹوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی، حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اپنی شلوار اونچائی کرو، اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ یہ چونکہ کتان کی ہے اس لئے خود ہی نیچے ہو جاتی ہے، جب وہ چلا گیا تو حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے کہ ایک آدمی اپنے نشتی طے میں لمبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۹۰۵۴) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا ذُوَادُّ أَبُو الْمُؤَدِّبِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا هَجَرْتُ إِلَّا وَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ لَصَلَّى ثُمَّ قَالَ إِسْكَمْتُ ذُرْدُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لَمْ أَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. وذكر ابن الحوزي في الملل انه لا يصح. قال الألباني:

ضعيف (ابن ماجة: ۳۴۵۸)۔ [انظر: ۹۲۲۹]۔

(۹۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دو پہر کے وقت نکلتا تو نبی ﷺ کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا،

(ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۰۵۵) حَدَّثَنَا اسودُّ بْنُ غَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَدْعَانَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ الْمَدِينَةُ وَهِيَ خَيْرٌ مَا يَكُونُ مُرْتَبَةً مُرَبَّعَةً قَلِيلٌ مَنْ يَأْكُلُهَا قَالَ الطَّيْرُ وَالسَّبَّغُ

(۹۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے کسی نے پوچھا کہ اسے کون کھائیں گے؟ فرمایا وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۹۰۵۶) حَدَّثَنَا اسودُّ بْنُ غَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَةٌ قَوْمِي وَهُمْ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَالِ يَغْنِي بَنِي تَمِيمٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ قَوْمٌ

مِنَ الْآحْيَاءِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُمْ فَأَحْبَبْتُهُمْ مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا [صححه البخاری (۲۵۴۳)، ومسلم (۲۵۲۵)، وابن حبان (۶۸۰۸)، والحاكم (۸۴/۴)]۔

(۹۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو تميم کے صدقات کے متعلق فرمایا یہ میری قوم کا صدقہ ہیں، اور یہ لوگ دجال کے لئے سب سے زیادہ سخت قوم ثابت ہوں گے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کمال ازیں مجھے اس قبیلے سے بہت نفرت تھی، لیکن جب سے میں نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے میں ان سے محبت کرنے لگا ہوں۔

(۹۰۵۷) حَدَّثَنَا اسودُّ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْعًا لِلْمَمْلُوكِ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ قَالَ تَحَبَّبَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا

حِسَابَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مَوْهٍ [راجع: (۷۴۲۲)]۔

(۹۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ غلام کیا ہی خوب ہے جو اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۹۰۵۸) حَدَّثَنَا اسودُّ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيْنَمَا مُسْلِمٌ لَعَنَهُ أَوْ آذَنَهُ فَأَجْعَلُهَا لَهُ زَكَاةً وَفَرَبَةً [صححه مسلم

(۲۶۰۱)]۔ [انظر: (۹۰۵۹، ۱۰۳۴۱، ۱۰۴۳۹)]۔

(۹۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، میں نے جس شخص کو بھی (تارنکی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا اسے لعنت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و تربت بنا دے۔

(۹۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ أَنَّ قَالَ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: (۹۰۵۸)]۔

(۹۰۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ ذَرَّاجٍ أَبِي السَّمْعِ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُخْتَصِمَنَّ كُلُّ شَيْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الشَّاتَانِ لِيَمَّا انْتَضَحَتَا

(۹۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سنگ بکری کو سنگ والی بکری سے ”جس نے اسے سنگ مارا ہوگا“ بھی تعاس دلوایا جائے گا۔

(۹۰۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ (ح) وَحَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُضِيحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمَسِّي كَاذِبًا يَبِيعُ قَوْمَ دِيْنَهُمْ بِخُرْصٍ مِنَ الدُّنْيَا لَيْلٍ الْمُتَمَسِّكُ يَوْمَئِذٍ بِدِيْبِهِ كَالْقَبَاضِ عَلَى الْجَمْرِ أَوْ قَالَ عَلَى الشَّوْكِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ خَطِيبُ الشُّوْخَةِ (۹۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے عرب کے لئے ان فتنوں سے ہلاکت ہے جو قریب آ گئے، ایسے فتنے جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے ”اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا اور اس زمانے میں اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والے اٹھی میں انکارے لینے والے شخص کی طرح ہوگا۔

(۹۰۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا أَنْ تُخْلِفَنِي إِنْ مَا آتَا بَشَرًا فَأَيُّمَا عَبْدٍ جَلَدْتَهُ أَوْ شَتَمْتَهُ أَوْ سَبَيْتَهُ فَأَجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَقُرْبَةً

(۹۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنادے۔

(۹۰۶۳) حَدَّثَنَا

(۹۰۶۳) کا تین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيَّرُونَ هُمْ الْأَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالنَّمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ يَحْيَى وَلَقِيلَ مَا هُمْ قَالَ حَسَنٌ وَأَشَارَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَمَنْ تَخَلَّفَ

(۹۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل چل والے لوگ ہی قیامت کے دن قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۰۶۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا عَبْدُكَ عَبْدِي يَبِيْ إِنْ كَانَ يَبِيْ خَيْرًا فَلَهُ وَإِنْ كَانَ شَرًّا فَلَهُ

(۹۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، اگر وہ خیر کا گمان کرتا ہے تو خیر کا معاملہ کرتا ہوں اور شر کا گمان کرتا ہے تو شر کا معاملہ کرتا ہوں۔

(۹۰۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ارْتَدَّ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَ خَلْقِي فَلْيَخْلُقْ ذَرَّةً أَوْ حَبَّةً وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ [راجع: ۷۵۱۳]

(۹۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۶۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَعَى أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ

(۹۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قربانی کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی قربانی کے جانور کا گوشت خود بھی کھائے۔

(۹۰۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عُلَيْقَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا قَبَّهُوا إِلَى الدِّينِ

(۹۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۹۰۶۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَيْعٍ الْمَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ نَلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَلَقِيلَ مِنَ الْآخِرِينَ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَتَزَلَّتْ نَلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَنَلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ فَقَالَ

إِنَّكُمْ نَلَّةٌ أَهْلِي الْجَنَّةِ بَلْ أَنْتُمْ نِصْفُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَتَقَاسِمُونَهُمُ النِّصْفَ الْبَاقِي

(۹۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَلَقِيلَ مِنَ الْآخِرِينَ“ تو مسلمان پر یہ بات بڑی شاق گذری (کہ پچھلے لوگوں میں سے صرف تھوڑے سے لوگ جنت کے لئے ہوں گے) اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ”ایک مردہ پہلوں کا اور دوسرا مردہ پچھلوں کا ہوگا“ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ تمام اہل جنت کا ٹھکانہ بن جاؤ گے، اور نصف باقی میں وہ تمہارے ساتھ شریک ہوں گے۔

(٩٠٧) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَفْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَتَبَنِي بِأَخِي النَّاسِ مِنِّي صُحْبَةً فَقَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَنَسَاءَ قَالَ مَن قَالَ أَمَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَن قَالَ ثُمَّ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ (رواجع: [٨٣٢٦]).

(۹۷۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہیں اس کا جواب ضرور ملے گا، اس نے کہا کون؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(٩٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو دُرٍّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُفَّاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا فَخَلَقَهُمْ لِيُخْلَقُوا مِنْ خَلْقِي ذَرَّةً أَوْ ذِبَابَةً أَوْ حَبَّةً [رواه: ٧١٦٦].

(۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا عالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک کمی پیدا کر کے دکھائیں۔

(٩٧١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ضَرِيكٌ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو يُعْنَى عَبْدَ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمُنِيرِ أَضْرَ بَيْتٍ قَائِلُهُ الْقَرْبُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ٧٣٧٧].

(۹۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے برسرِ منبر فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یا کدو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (خالی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(٩٧٣) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا خَبْرِيكَ عَنِ النَّعْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُلْمِئُوا وَلَا تَلْمِئُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أَدْلِكُكُمْ عَلَى رَأْسِ ذَلِكَ أَوْ يَلَاكِ ذَلِكَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ وَرَبَّمَا قَالَ خَبْرِيكَ أَلَا أَدْلِكُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا قَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [صححه مسلم (٥٤)]، وابن

حجۃ (۲۳۶)۔ [انظر: ۷۰۷، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳،

جاؤ اور کامل نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کر لے لو، کیا میں تمہیں ان چیزوں کی جز نہ بتا دوں؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔ (۹۰۷۴) وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ مَعْنَاهُ [راجع: ۹۰۷۳]۔

(۹۰۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۷۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قِيحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱]۔

(۹۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شہر سے بھر پور ہو۔

(۹۰۷۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَكْلَمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلَمْ فِي سَبِيلِهِ يَأْتِي الْجُرُوحَ لَوْ نُهْ لَوْ نُهْ دَمٌ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجہ: ۲۷۹۵، الترمذی: ۱۶۵۶)]، [انظر: ۹۱۶۴]۔

(۹۰۷۶) ۹۱۷۷، ۹۱۷۸، ۹۱۸۲، ۱۰۶۶۱، ۱۰۷۵۱، ۱۰۸۸۲، ۱۰۹۲۹، ۱۰۹۲۹۔

(۹۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگے گا، وہ قیامت کے دن اسی طرح ترو تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوسٹک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۰۷۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ نَهَى عَنْ الْمُحَاكَلَةِ وَهُوَ اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ وَهُوَ فِي سَبِيلِهِ بِالْحِنْطَةِ وَنَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَهُوَ شِرَاءُ الْفَمَارِ بِالتَّمْرِ [راجع: ۸۹۳۶]۔

(۹۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع محاکلہ یعنی فصل کی بیج جبکہ وہ خوشوں میں ہی ہو، گندم کے بدلے کرنے سے منع فرمایا ہے، اور بیع مزابنہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کا معنی ہے پھل کی بیج سمجھ کر بدلے کرنا۔

(۹۰۷۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْصَبُ الْمَالِيكَةَ رُقْفَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]۔

(۹۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب گھنٹیاں ہوں۔

(۹۰۷۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ النَّاسُ وَرَبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ يُخْشَرُ النَّاسُ عَلَى رِيَابِهِمْ

(۹۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کو ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۹۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ يُلِي تَفْسِيرَ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَتَفَتِسُونَ عُرَاءَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْهُ الْحَيَاءُ وَالسُّتْرُ وَكَانَ يَسْتَتِرُ إِذَا اغْتَسَلَ فَيَقْعُونَ فِيهِ بِعُورَةٍ قَالَ فَكَيْفَ نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَفْتَتِلُ يَوْمًا وَضَحَّ لِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتِ الصَّخْرَةُ بِبَيَابِهِ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ وَهُوَ يَقُولُ تَوْبَى يَا حَجَرَ تَوْبَى يَا حَجَرَ حَتَّى انْتَهَى بِهِ إِلَى مَلِكٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَهُمْ فَقَامَتْ وَأَخَذَتْ نَبِيُّ اللَّهِ لِيَابَهُ فَتَنَظَرُوا لِإِذَا أَحْسَنَ النَّاسُ خَلْقًا وَأَعْدَلَهُمْ صُورَةً فَقَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لَقَدْ لَقِيَ اللَّهُ الْفَارِسِيَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَاءَتُهُ إِلَيْنَا بَرَاءَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخارى (۳۴۰۴)]. [انظر: ۱۰۹۲۷].

(۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے جبکہ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ شرم و حیا کی وجہ سے تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان کی شرماہ میں عیب لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے قریب پہنچ کر وہ پتھر رک گیا، ان کی نظر حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کی شرماہ پر پڑ گئی تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ جسمانی اعتبار سے اور صورت کے اعتبار سے انتہائی حسین اور معتدل ہیں، اور وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والے افراد پر خدا کی مار ہو، اس طرح اللہ نے حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کو بری کر دیا۔

(۹۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَامَتْ دَخَلَ النَّارَ (قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۱۴)). [قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۹۸۸۲].

(۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند کرے اور مرجائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرَفْدُنَّ جُنُبًا حَتَّى تَتَوَضَّأَ

(۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حالت جنابت میں مت سویا کرو، بلکہ وضو کر لیا کرو۔

(۹۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْهِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت

نذر کھا کرو۔

(۹۰۸۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ
آدَمَ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ ثُمَّ صَنَعْتَ مَا
صَنَعْتَ فَقَالَ آدَمُ لِمُوسَى أَنْتَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَجِدُهُ مَكْتُوبًا
عَلَيْكَ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [راجع: ۷۶۲۴]۔

(۹۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم و موسیٰ علیہ السلام کی باہم
ملاقات ہوگئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت
میں آپ کو ظہر ایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کر دیا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس
سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا میری
پیداؤں سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر
غالب آ گئے۔

(۹۰۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ دَاوُدَ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ الْإِنْسَانُ النَّارَ الْأَجْوَدَانِ الْقَمَمُ وَالْفَرْجُ وَأَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ الْإِنْسَانُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ وَحَسَنُ الْخُلُقِ [راجع: ۷۸۹۴]۔

(۹۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو جوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، انسان کو سب سے
زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، اور لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں تقویٰ اور حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرُ يُعْنِي ابْنَ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخْزُومِيُّ قَالَ لَقِيَ أَبَا
هُرَيْرَةَ رَجُلٌ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا وَزَبَّ
الْكُفَّةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

(۹۰۸۶) محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے، اس نے
کہا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ نے لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بیت اللہ کے رب کی قسم
نہیں، بلکہ محمد ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۹۰۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يُعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ قَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو زَائِعٍ الصَّنَعِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثَةٌ خَفِظْنَهُنَّ عَنْ خَلِيلِي أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوَرَةُ
النُّورُ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الصُّحَى [صحیح مسلم ۷۲۱]۔

(۹۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے غلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ سے تین چیزیں محفوظ کی ہیں۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھنے کی۔

(۹۰۸۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْزَقِ الْمَعْرُومِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُصَيْعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَهُ نَاسٌ صَيَّادُونَ فِي الْبَحْرِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ أَرْحَابٍ وَإِنَّا تَتَرَدَّدُ مَاءٌ يَسِيرًا إِنْ شَرِبْنَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَتَوَخَّصُ بِهِ وَإِنْ تَوَخَّصْنَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَشْرَبُ اتَّقُوا مَا فِي مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَهُوَ الظُّهُورُ مَاؤُهُ الْجِلُّ مَيْتَةٌ [راجع: ۷۲۳۲]

(۹۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سمندر میں ڈکار کرنے والے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تموز اس پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کر لیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، اور اگر اسے پی لیں تو وضو کے لئے پانی نہیں ملتا، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۹۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ [راجع: ۷۲۳۲]۔

(۹۰۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامِ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَقِيتَ [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۹۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے نعوام کیا۔

(۹۰۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَكَأَنَّهُ يَهُودِيٌّ وَنَصْرَانِيٌّ وَنَجْرَانِيٌّ وَيُمْتَصَّرَانِيٌّ كَمَنْطَلِ الْبُهِيمَةِ تَنْتَجِعُ الْبُهِيمَةُ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَذَعَاءُ [صححه البخاری (۱۳۸۵)، ومسلم (۲۶۵۸)]۔

(۹۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی کٹھا محسوس کرتے ہو؟

(۹۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سِيلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَحْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲]۔

(۹۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے تابعان فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۰۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّكُمْ النَّاسَ فَخَفُّوْا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ وَكَانَ فِي حَدِيثِ آخَرٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا [راجع: ۷۴۶۸]۔

(۹۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۹۰۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبْحِ جَهَنَّمَ فَلَا تَبْرُدُوا بِالصَّلَاةِ [راجع: ۷۴۶۷]۔

(۹۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو سختی سے پڑھا کرو۔

(۹۰۹۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرُجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنَّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ نِقَاضُهُ فَكَلَبُوا لَهُ لَنْهُمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا قَرِيقَ سِنِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوَّلِي اللَّهُ لَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۹۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص کا نبی ﷺ کے ذمے ایک اونٹ تھا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ کرام نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطا فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو ادا و قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ لَمْ يَجْهَدْ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷]۔

(۹۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۹۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَاوَزَ لِأُمِّي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تُكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ [راجع: ۷۴۶۴].

(۹۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۹۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَنَازَعُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۸۶۲].

(۹۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ تَحْلِيمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ بَاطِلٌ وَتَكَادُ أُمِّيَةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۹۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأَكْحَلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ أَوْ التَّمْرَتَانِ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يَقْطَعُ بِمَكَايِدِهِ فَيَقْطَعِي

(۹۱۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو مجبور یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کریں۔

(۹۱۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَالْأَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي فَاِلْصَوْمُ جَنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَلَّ لَوْ فِيهِ أَطْعَمَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۵۹۶].

(۹۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے پینے کو ترک کرتا ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کو دوسو قحوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے مدد کی بھیک اللہ کے نزدیک ملک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَيْرُ نِسَاءٍ وَكَيْفَ الْإِبِلُ نِسَاءً فَرُنِشٍ أَخَاهُ عَلَى وَلَدٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى ذَوْجٍ لِي ذَاتِ يَدَيْهِ [صححه البعاری (۵۳۶۵)، ومسلم (۲۵۲۷)]. [انظر: ۹۷۹۶].

(۹۱۰۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتس قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیش اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۱۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْمَعُنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَسْمَعُنِي لَهُ أَنْ يَسْمَعُنِي وَيَكْذِبُنِي وَمَا يَسْمَعُنِي لَهُ أَنْ يَكْذِبُنِي أَمَا فَضَمُّهُ إِلَيَّ قَوْلُهُ إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَا تَكْذِيبُهُ إِلَيَّ قَوْلُهُ لَنْ يُعَذِّبَنِي كَمَا بَدَأَنِي [صححه البعاری (۲۶۶۷)، وابن حبان (۲۶۶۷)].

(۹۱۰۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی کذب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، کذب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح بھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہتا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔

(۹۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبَالُ فِي الْمَاءِ الْيَدَى لَا يَجْعَلِي لَمْ يَفْعَلْ مِنْهُ [صححه ابن حزمہ: (۶۶)]. قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۱۲۵/۱). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۹۸۹].

(۹۱۰۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۹۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ يَا غَيْبَةَ اللَّحْرِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ اللَّحْرُ [صححه مسلم (۲۲۴۶)، وابن حبان (۵۷۱۳)].

(۹۱۰۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَعْطَى قَمَنٌ وَافَقَ عِلْمُهُ فَهُوَ عِلْمُهُ

(۹۱۱۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جماعت انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی زمین پر لکیریں کھینچ

کرتے تھے (جسے علم رمل کہتے ہیں) جس شخص کا علم ان کے موافق ہو جائے، وہ اسے جان لیتا ہے۔

(۹۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عَزَّ وَكَرِيمٌ وَإِنَّ الْفَاجِرَ حَبِيبٌ لِّسَيِّئِهِ (۹۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن شریف اور مجھولا بھالا ہوتا ہے جبکہ کافر دھوکے باز اور کینہ ہوتا ہے۔

(۹۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُعِدِّتْ [اسرحہ الدارمی (۱۴۱) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔ [انظر: ۱۰۵۲۷]۔

(۹۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نمازی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۹۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا يَبِيعُ خَاصِرٌ لِّبَادٍ وَلَا تَلْقُوا الرُّكَّانَ بَيْعٍ وَإِمَامُ امْرِئٍ ابْتِغَاءَ شَاةٍ فَوَجَدَهَا مُصْرَاةً لِّكَبِيرَةٍ وَلَبِثَ مَعَهَا صَاعًا مِنْ نَمْرٍ وَلَا يَسْمُ أَحَدُكُمْ عَلَى مَوْتِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْءَ عِلَاقَ أُخِيَّتِهِ لِيُكْتَفِيَءَ مَا فِي إِيَّانِهَا فَإِنَّ رِذْلَهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، حسد، دھوکہ بازی، اور قطع رحمی نہ کیا کرو اور اسے بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، تاجروں سے باہر باہری مت مل لیا کرو، جو شخص کوئی بکری خریدے پھر اسے پتہ چلے کہ اس کو تو خن بندھے ہوئے ہیں تو وہ اسے ایک صاع گھجوروں کے ساتھ واپس لوٹا سکتا ہے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سیٹ لے، کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَنْ يَنْزِلَ حَكَمًا مُسْطًى وَإِمَامًا عَدْلًا قَتَلَ الْخَنَازِيرَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَتَكُونُ الدَّغْوَةُ وَاحِدَةً فَأَقْرَبُهُ أَوْ أَقْرَبُهُ السَّلَامُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَخَذَهُ فَبَصَلْتَنِي لَمَّا حَضَرَهُ الْوُفَاةُ قَالَ أَفَرُّهُ مِنِّي السَّلَامُ

(۹۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غریب تم میں حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، اور ایک ہی دعوت رہ جائے گی، تم انہیں نبی ﷺ کی طرف سے سلام کہہ دینا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت اس کی تصدیق کی اور مجھے بھی اس کی وصیت کی۔

(۹۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَإِنْدَاءُ يَمْنٍ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۷۱۵۵]۔

(۹۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تولد کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ التَّيْنِ طُولُ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةُ الْعَمَالِ [راجع: ۸۶۸۴]۔

(۹۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، بے زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۱۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْعَطَّارِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَى أَنْ تَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمِيَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ۷۱۳۳]۔

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی بھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْعَطَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَهَنَّمَ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا فَفَقَسَهَا فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّتَيْنِ فَيَسُدُّ الْعَوْرَيْنِ حَوْزَ جَهَنَّمَ وَيَسُدُّ الْبُرْدُ مِنْ دُمُورِهَا

(۹۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار سے اجازت چاہی، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید ترین سردی بھی جہنم کی خشک کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۹) قَالَ وَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْعَرَاءُ فَابْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْعَرَاءِ مِنْ قِلْحِ جَهَنَّمَ

(۹۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب گرمی کی شدت ہو تو نماز کو خنڈا کر کے پڑھا کر دیکو کہ گرمی

کی شدت جہنم کی قش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ غِلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْرَدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ غِلِيْفَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَرَى دُعَاةَ الشَّيْءِ رُؤُوسَ النَّاسِ وَأَنْ يَرَى الْحَقَّاءَ الْعُرَاةَ الْجَوْعَ يَتَبَارَوْنَ فِي الْبِنَاءِ وَأَنْ يَلِدَ الْكَاذِبُ رُبَّهُمَا أَوْ رُبَّهُمَا

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ بکریوں کے چرواہے لوگوں کے عمران بن جائیں، برہنہ یا ننگے بھوکے لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں اور لوہڑی اپنی مالکین کو ختم دینے لگے۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ غِلِيْفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّؤُوسُ ثَلَاثَةٌ قَبْشَرَى مِنَ اللَّهِ وَتَحْدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيُصْغِهَا إِنْ شَاءَ وَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْذِبُهُ فَلْيَقْصُصْهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَعْمَلْ فَلْيُصَلِّ [راجع: ۷۶۳۰]

(۹۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خواب کی تین قسمیں ہیں، ایسے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو گمراہ کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اسے بیان کر دے بشرطیکہ مرضی ہو، اور اگر ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

(۹۱۱۹) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ غِلِيْفَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷]

(۹۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۱۲۰) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ غِلِيْفَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَعُوا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْهِي [راجع: ۷۳۷۱]

(۹۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ لکھا کرو۔

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ أَتْبَاعُ لِقَرْنَيْهِ فِي هَذَا الشَّانِ كُفَّارُهُمْ أَتْبَاعُ لِكُفَّارِهِمْ وَمُسْلِمُوهُمْ أَتْبَاعُ لِمُسْلِمِيهِمْ

(۹۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ عَصَا مِنْ أَعْضَاءِ بَنِي آدَمَ صَلَافٌ

(۹۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔

(۹۱۳۳) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ خَبَلًا فَيَنْطَلِقَ إِلَى هَذَا النَّجَبِ فَيَخْطِبَ مِنْ الْحُطْبِ وَيَجْعَهُ وَيَسْتَفِينِي بِهِ عَنْ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَوْ عَطْوُهُ

(۹۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ کی طرف جائے، لکڑیاں کاٹے، انہیں بیچے اور اس کے ذریعے لوگوں سے مستغنی ہو جائے، بد نسبت اس کے کہ لوگوں کے پاس جا کر سوال کرے، ان کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

(۹۱۳۴) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عُمَرَ الْهَجْرِيُّ فِيمَا يَحْتَسِبُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْتَمِ الْأَمْرُاءُ لِمَنْ كَانَ قَبْلَهُمْ تَوَجُّعُ ابْنِهَا إِذْ مَرَّ بِهَا فَارِسٌ مُتَكَبِّرٌ عَلَيْهِ شَارَةً حَسَنَةً فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ اللَّهُمَّ لَا تُمِثْ ابْنِي هَذَا حَتَّى آوَاهُ مِنْ هَذَا الْفَارِسِ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْفَرَسِ قَالَ فَفَرَّكَ الْمَرْءُ الْمَرْءَ إِلَى الْفَارِسِ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْفَدَى يَوْضَعُ ثُمَّ مَرُّوا بِحِمَّةٍ حَبَشِيَّةٍ أَوْ زُنَجِيَّةٍ تَجَرُّ فَقَالَتْ أَعِيدُ ابْنِي بِاللَّهِ أَنْ يَمُوتَ مِيتَةً هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوْ الزُّنَجِيَّةِ فَفَرَّكَ الْفَدَى وَقَالَ اللَّهُمَّ امْنِي مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوْ الزُّنَجِيَّةِ فَقَالَتْ أُمَّهُ يَا بَنِي سَأَلْتُ رَبَّكَ أَنْ يَنْعَمَكَ مِثْلَ ذَلِكَ الْفَارِسِ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَسَأَلْتُ رَبَّكَ أَلَّا يَمِيتَكَ مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوْ الزُّنَجِيَّةِ فَسَأَلْتُ رَبَّكَ أَنْ يُمِيتَكَ مِيتَةً قَالَ فَقَالَ الْمَرْءُ ابْنِي إِنْكَ دَعَوْتُ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِثْلَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّبَارِ وَإِنَّ الْحَبَشِيَّةَ أَوْ الزُّنَجِيَّةَ كَانَ أَهْلُهَا يَسْبُونَهَا وَيَضْرِبُونَهَا وَيَظْلِمُونَهَا فَتَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۹۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ابی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً باہر سے ایک سوار زرد دوزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو اس وقت تک موت آئے جب تک میں اسے اس شہسوار کی طرح گھوڑے پر سوار نہ دیکھ لوں، بچے نے ماں کی چھاتی چھو کر سواری طرف رخ کر۔

کہا الہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد دوسرے لوگ ایک باندی کو لے کر گزر رہے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا میں اپنے بچے کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ وہ اس جشی عورت کی طرح مرے، بچے نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الہی مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچے سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچے نے جواب دیا وہ سوار عالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ گالیاں دے رہے ہیں، اس پر ظلم و ستم کر رہے ہیں اور وہ یہی کہے جا رہی ہے "اللہ مجھے کافی ہے"۔

(۹۱۲۵) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ عِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا فَلْيَسِيَ فَاكْأَلْ وَشَرِبْ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطَقَهُ اللَّهُ وَتَسَاءَلُوا [صححه البخاری (۶۶۶۹)، ومسلم (۱۱۵۵)، وابن خزيمة: (۱۹۸۹)]. [انظر: ۹۴۸۵، ۱۰۳۷۴، ۱۰۳۹۸، ۱۰۶۷۵].

(۹۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا لی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا یا پالا ہے۔

(۹۱۲۶) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ عِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْبُوا اللَّعْفَرُ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ اللَّعْفَرُ [انظر: (۷۶۶۸)].

(۹۱۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱۲۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَلُّوْا لِمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِجْحِ الْمُسْكِ قَالَ رُبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي تَوَكَّلْ شَهْرَتَهُ وَحَقَّامَتَهُ وَشَرَابَهُ انْتَعَا مَرُضَاتِي وَالصُّومُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: (۷۱۹۴)].

(۹۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک منہ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، میرا بندہ میری رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی خواہشات اور کھانا پینا ترک کر دیتا ہے۔

(۹۱۲۸) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَارَادَ الظُّهُورَ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ إِلَى الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَنْدَرِي أَنَّهُ يَنْتَ بِنَدِّهِ أَصْحَابُ [مسلم (۲۸۷)]. [انظر: (۱۰۵۹۷)].

(۹۱۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی

برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کی کوکھ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۱۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكَ يَغْنَى ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ أَوْ التَّمْرَتَانِ أَوْ اللَّفْظَةُ وَاللَّفْظَتَانِ إِنَّ الْمُسْكِينَ الْمُتَعَفِّفَ افْرَوْزُوا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا اصْحَحَهُ مُسْلِمٌ (۱۰۳۹)۔

(۹۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین سوال سے بچنے والا آدمی ہوتا ہے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو کہ ”وہ لوگوں سے لگ پٹ کر سوال نہیں کرتے۔“

(۹۱۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُورِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُورِيتُ بِمَقَاتِلِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعْتُ يَدِي

(۹۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مجبور کیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِيَعَانٍ قَرِيبٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّمَا كَانَتْ هِمَّةٌ اسْتَوَى عَلَيْهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلْبِسُ قَالُوا بَلَى قَالَ الرَّجُلُ فِي لَبْسٍ مِنْ غَنِيْمَةٍ يَجْمَعُ الصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الَّذِي يَسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطَى بِهِ

(۹۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ فرمایا وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کو گام پکڑے راہِ خدا میں نکل پڑا ہو اور جہاں ضرورت ہو، وہ اس پر سوار ہو جائے، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بدتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اللہ کے نام پر کسی سے کچھ مانگے لیکن اسے کچھ نہ ملے۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمُبَارِزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأُرِيدُ أَنْ

اُخْتِیْبَہُ دَعَوْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَفَاعَۃً لِأُمَّتِیْ [راجع: ۸۹۴۶]۔

(۹۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۱۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلِ اللَّهَ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳]

(۹۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادہ گاہ بنالیا۔

(۹۱۳۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمَةَ الْأَعْرَجِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَ جَارَةَ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْحَافِكُمْ [راجع: ۷۲۷۶]

(۹۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پردی اس کی دیوار میں اپنا شہتر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ راسخا اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۹۱۳۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ وَأَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ مِنْهُ [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۹۱۳۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَقِيتَ [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے نعوکام کیا۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يَسْتَحَابُّ لِأَخِيكُمْ مَا لَمْ يَنْجَلْ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي [صححه البخاری (۶۳۴۰) ومسلم (۲۷۳۵)] [انظر: ۱۰۳۱۷]

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے،

جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔
(۹۱۳۸) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ مَنصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُمَيْرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِي صَلَاةَ الْفَجْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَظْفِقِينَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَوَالْفَقَّةِ الْقَاسِمُ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ [انظر: ۷۴۵۸]

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اس پر قاسم نے ان کی اس بات میں موافقت کی کہ نبی نے دعائے قنوت وتر کے بعد پڑھی ہے۔
(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمُبَارِزِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرُونَ جُزْءًا [راجع: ۷۱۸۵]

(۹۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت کہیں درجے زیادہ ہے۔

(۹۱۴۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْقَصْرِ قَالَ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ فَتُصْعَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَتُنْتَبِئُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْقَصْرِ قَالَ فَتُصْعَدُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَتُنْتَبِئُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي قَالَ فَيَقُولُونَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ فِيهِ فَأَغْفِرَ لَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ [صححه ابن

حزمہ: (۳۲۱ و ۳۲۲)۔ قال شعيب: استاده صحيح]

(۹۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رات روکے ہوئے ہیں وہ فجر کے وقت آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اور دن والے فرشتے رہ جاتے ہیں، اس طرح عصر کے وقت جمع ہوتے ہیں تو دن والے فرشتے آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور رات کے فرشتے رہ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ”ہاوجود یکہ ہرچیز جانتا ہے“ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ جب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ جب بھی نماز پڑھ

رہے تھے۔

(۹۱۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْحَبُّ أَحَدِكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ ثَلَاثَ خِلَافَاتٍ عِطَامٍ يَسَانٍ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ ثَلَاثَاتٍ آيَاتٍ يَهْتَرُ بِهِنَّ فِي الصَّلَاةِ غَيْرَ لَهُ مِنْهُنَّ (صححه مسلم (۸۰۲)). [انظر: ۱۰۱۷، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱].

(۹۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیوں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۹۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُبَيْبٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِثْرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنْ مَا بَيْنَ مِثْرِي وَبَيْنَ رَوْحَةٍ مِنْ رِثَائِصِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٍ لِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَنْفِ صَلَاةٍ لِي مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (راجع: ۷۲۲۲).

(۹۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب "مسجد حرام" کے علاوہ دیگر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی طرح ہے۔

(۹۱۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَالْمُسَوِّدِ بْنِ رِاعَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَدِيثِ حُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ

(۹۱۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَسْجُودًا مَوْلَى قُرَيْشٍ فِي حَلْقَةٍ سَمِعْتُ يُحَدِّثُ يُعْنِي ابْنَ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ مَرْيَةَ قُتَيْبَةَ إِزَارَةَ لَوْ حُزَّ بِمَعِيدَةِ كَانَتْ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَنْتَلِكْ مَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الْإِدَى يَجُوزُ إِزَارَةُ يَطْوُرًا (راجع: ۸۹۹۲).

(۹۱۴۴) ایک مرتبہ ایک فوجان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ اپنا ازار کھینچتا ہوا چلا جا رہا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی چھری اسے چھو کر فرمایا کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۹۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ الطُّسِيُّ الْأَخْوَصُ بْنُ جَوَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَّانٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَذْتُ نَفْسِي بِالْحَدِيثِ لَأَنْ أَحْبِبُّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (۱۳۲)] وابن حبان (۱۴۸)۔ [انظر: ۹۸۷۷، ۹۸۷۸]۔

(۹۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں کیا کروں؟) نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(۹۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَبَبَ خَادِمًا عَلَى أَهْلَيْهَا فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ أَحْسَدَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نوکر کو اس کے اہل خانہ کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص کسی عورت کو اس شوہر کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ وَإِنْ صَلَّى وَإِنْ صَامَ وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ إِذَا حَدَّثَ كَذِبًا وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اتَّعَمَّنَ حَانَ [صححه مسلم (۵۹)]۔ [انظر: ۱۰۹۳۸]۔

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۹۱۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ رِكَابًا بِيَدِهِ لِنَفْسِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَوَضَعَهُ تَحْتَ عَرْشِهِ فِيهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [صححه البخاری (۷۴۰۴)]۔ [انظر: ۱۰۱۱۵]۔

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۱۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورٍ مِثْلِ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامٍ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ

آلِیْمُهُمْ شَیْئًا [صحیحہ مسلم (۲۶۷۴)].

(۹۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی چھوٹے لے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی، اور جو شخص لوگوں کو گمراہی کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۹۱۵۰) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّيْهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا [صحیحہ مسلم (۱۳۷۸)].

(۹۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۱۵۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ التَّائُوبَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُكَلِّمْهُ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: (۷۲۹۲)].

(۹۱۵۱) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہاں شیطان کے اثر کی وجہ سے آتی ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو جہاں آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۹۱۵۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ لِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: (۸۸۰۲)].

(۹۱۵۲) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۱۵۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَطَعَ مِنْ رَحْمَتِهِ أَحَدٌ [راجع: (۸۳۹۶)].

(۹۱۵۳) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزا کہیں معلوم ہو جائے جو اللہ نے تیار کر رکھی ہے تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو۔

(۹۱۵۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا غُلُوبَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوَاءَ [صحیحہ مسلم (۲۲۲۰)].

(۹۱۵۴) اور گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پیاری متعدی ہونے، مایوس فر کے منحوس ہونے، مروے کی کھوپڑی کے کیزے اور ستاروں کی تاشمیر کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(۹۱۵۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَسِيحُ الذَّجَالُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ ذَاتَرِ أَحَدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهَذَا لَكَ يَهْلِكُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَّابًا أَبِي هُرَيْرَةَ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ [صححه مسلم (۱۳۸۰)، وابن حبان (۶۸۱۰)]. [انظر: (۹۱۹۷، ۹۲۷۵)].

(۹۱۵۵) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پہچے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور یہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۱۵۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ يُعْنَى عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتَلَى وَمَتَلِ الْأَنْبِيَاءُ مِنْ قَبْلِي كَمَتَلِي رَجُلٌ بَنَى بُيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَائِهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَنْجُبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَا وَصِغَتْ هَذِهِ اللَّبَنَةُ قَالَ قَالُوا بَلَّكَ اللَّبَنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ [صححه البخاری (۳۵۳۵)، ومسلم (۲۲۸۶)، وابن حبان (۶۶۰۵)].

(۹۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری اور محمد سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

(۹۱۵۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُثْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمِمْ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي شَرَابٍ أَخَذَكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كَلًّا ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَخِذِ حَنَاقِهِ شِفَاءً وَلِي الْأَخِيرَ ذَاءً [صححه البخاری (۳۳۲۰)].

(۹۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کمی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کسی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس کمی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)۔

(۹۱۵۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَخَذَكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ (۹۱۵۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے (۹۱۵۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشُّبَّانُ الْمُتَادِي بِالنَّادَى بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ صُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصُّوْ فَإِذَا فَرَغَ رَجَعَ فَوَسَّوَسَ فَإِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ قَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه مسلم (۳۸۹)]. [انظر: (۱۰۸۸۸)].

(۹۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں دوسرے ڈالتا ہے اور قیامت کے وقت بھی اسی طرح کرتا ہے۔

(۹۱۶۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَجِدُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلًا بِخَبِيثِ هَوْلًا وَهَوْلًا بِخَبِيثِ هَوْلًا [راجع: ۸۴۱۹]۔

(۹۱۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو بدلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۱۶۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَلْيُؤْمِنِ النَّاسُ أَجْمَعُونَ فَيُؤْمِنُوا لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ إِيْمَانَهَا خَيْرًا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا الْيَهُودَ فَيَقُولَ الْيَهُودِيُّ وَرَأَى النَّجَّارَ لَقَوْلِ الْحَبَرِ يَا عَبْدَ اللَّهِ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَى الْيَهُودِيُّ وَالْأَسَافَةَ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا يَعْلَهُمُ الشَّعْرُ [صححه البخاری (۶۵۰۶)]۔ [راجع: ۸۵۸۳]۔

(۹۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ لکائی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کرو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پھر کیے گا اے بندہ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کی جوتاں بالوں کی ہوں گی۔

(۹۱۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا يَغْيِرُ إِذْنُ عَوَالِيهِمْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صِرْفًا وَالْمَدِينَةُ حَرَامٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا أَوْ آوَى مُحْدِلًا لَعَنَهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صِرْفًا وَبِعَثَّةٍ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةً يَسْعَى بِهَا أَذْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا لَعَنَهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صِرْفًا [صححه مسلم (۱۵۰۸)]۔ [انظر:

(۹۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا، جو شخص کسی مسلمان کی امان کو توڑے، اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس سے کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۱۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَكَّلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظْ أَمْرِي وَخَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَصْدِيقُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ حَتَّى يُوجِبَ لَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى بَيْتِهِ أَوْ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ [صححه البخاری (۳۱۲۳)، ومسلم (۱۸۷۶)، وابن حبان (۴۶۶۰)].

(۹۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی حفاظت اپنے دے لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۶۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَلِمَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُورُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُورٍ لَوْ نُهُ لَوْ نَدِمَ وَرَبِحَهُ رِبْحٌ مُسْلِكٌ [راجع: (۹۰۷۶)].

(۹۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رعب تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی ہوشیاری کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۶۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى قَالَ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ أَغَوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ تَلَوْنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلَهُ تَحَبَّ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه ابن حبان (۶۱۷۹)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب، قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۳۴)].

(۹۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی، آپ نے لوگوں کو مشرک نہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۱۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ يَكْنَىٰ أَبَا الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي هَاشِمٍ اسْتَمِعُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ اسْتَمِعُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَابِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [راجع: ۱۸۵۸۵]۔

(۹۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد المطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، میں اللہ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اے پیغمبر خدا کی پھر بھی، ام زبیر! اور اے فاطمہ بنت محمد (رضی اللہ عنہا) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۱۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أَحَدًا ذَاكُمْ يَحْوِلَ ذَهَبًا يَكُونُ عِنْدِي بَعْدَ ثَلَاثِ مِائَةِ شَيْءٍ إِلَّا شَيْئًا أَرَصَدُهُ لِلدُّنْيَانِ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْفَالِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَلَقِيلَ مَا هُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ [راجع: ۸۳۰۶]۔

(۹۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تمہارا یہ احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے اور تین دن گزرنے کے بعد اس میں سے میرے پاس کچھ بچ جائے سوائے اس چیز کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے رکھ لوں، کیونکہ قیامت کے دن مال و دولت کی ریل بیل والے لوگوں کے پاس ہی تھوڑا ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے پیچھے کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۹۱۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أَمْتِي أَوْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۱۷۵۰۴]۔

(۹۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ قَدْ كَرَّمَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۹۱۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۰]۔

(۹۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُفْصِحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [۷۱۷۱]۔

(۹۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے

چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۹۱۷۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ قَلِيلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ

أَذْرَكَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن حزمہ: ۹۸۵]۔ قال الکلبانی: صحيح

(النسائی: ۱/۲۷۳)۔ [انظر: ۱۰۱۳۳]۔

(۹۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طُلُوعِ آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے

اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروبِ آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۱۷۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَمِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأُطْعِمَهُ

طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ فَإِنْ سَأَاهُ ضَرَابًا مِنْ ضَرَابِهِ فَلْيَضْرِبْ مِنْ ضَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ

(۹۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے

اور وہ اسے کھانا کھلائے تو جانے والے کو کھانا لینا چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے، اسی طرح اگر پینے کے لئے کوئی چیز

دے تو پی لینی چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے۔

(۹۱۷۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُمِّيَ أَوْ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ سَأَلَهُمْ هَلْ تَرَكَ دِينًا فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ وَفَاءً فَإِنْ

قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

(۹۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ

اُس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ٹال میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۹۱۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ أَبَدًا اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا قَالُوا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يَقْتُلُهُ كَافِرٌ ثُمَّ يُسَدَّدُ بَعْدَ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۶۵]۔

(۹۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک دوسرے کو نقصان پہنچائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدہ حارثہ اختیار کر لے۔

(۹۱۷۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصْنَعَنَّ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيْمَانًا يَبِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي أَنْ أَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَيَّ مَسْكِيهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غِيْمَةٍ [صححه مسلم (۱۸۷۶)]۔ [انظر: ۹۱۷۸، ۹۱۷۱، ۹۱۷۵]۔

(۹۱۷۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا لِقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحٍ لَوْ أَنَّ دَمَ وَرَيْحِهِ رِيعَ مِسْكِ [راجع: ۱۹۰۷۶]۔

(۹۱۷۷) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رعبہ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوسٹک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ

(۹۱۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُوضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

(۹۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ (حضرت جبریل علیہ السلام) نبی ﷺ کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کرتے تھے، اور جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا، اس سال دو مرتبہ دور فرمایا۔

(۹۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۰۹۶]۔

(۹۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَا بِالصَّلَاةِ فَإِنْ فُيْحَهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ [راجع: ۸۸۸۷]۔

(۹۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو بخشنا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُلُمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُلُمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ نَزَلَ دَمٌ وَرِيحُهُ رِيحُ مَسْلُكٍ [راجع: ۹۰۷۶]۔

(۹۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگ رہا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْفَعْلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ قَائِلٌ لَوْ لَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّيَّي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ كُنْتُ أَسْتَنْ قَبْلَ أَنْ أَتِمَّ وَبَعْدَ مَا اسْتَيْقِظَ وَقَبْلَ مَا أَكُلَ وَبَعْدَ مَا أَكَلْتُ حِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قَالَ

(۹۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اسے

وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے، میں سو نے سے پہلے بھی مسواک کرتا ہوں، سو کر اٹھنے کے بعد بھی، کھانے سے پہلے بھی اور کھانے کے بعد بھی مسواک کرتا ہوں۔

(۹۱۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُعْجَرِ أَنَّهُ قَالَ رَقِيتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلُ مِنْ تَحْتِ لَبِيصِهِ قَتَرَعَ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ فِي عَضْدِيهِ الْوُضُوءَ وَرَجَلَيْهِ قَرَفَعَ فِي سَاقَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّيَّيَ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ۸۳۹۴]۔

(۹۱۸۳) نسیم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد کی چست پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے قمیص کے نیچے شلوار پہن رکھی تھی، انہوں نے شلوار اتاری اور وضو کرنے لگے، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو بازوؤں تک اور پاؤں کو پنڈلیوں تک دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۹۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ خَتَنُ سَلَمَةَ الْأَبْرَشِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

(۹۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دشمن سے آنا سامنا ہونے کی تمنائمت کیا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس صورت میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔

(۹۱۸۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ حَمِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ عَمَرَ بْنَ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَيْنَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مَكْفُورَاتٌ مَا يَبْتَهِنَنَّ مَا أَجْنِبْتُ الْكِبَايُرَ [صححه مسلم (۲۳۳)]۔

(۹۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جہود دوسرے جہود تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۱۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مُؤَلَّفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْتِفُ وَلَا يُؤَلَّفُ

(۹۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن الفت کا مقام ہوتا ہے، اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہوتی

جو کسی سے الفت کرے اور نہ اس سے کوئی الفت کرے۔

(۹۱۸۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ قُرْءٌ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَفْتَحُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يَشْرُكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَاءٌ فَيُقَالُ أَنْظِرُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِبَا مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۱۲۷]۔

(۹۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَيْرٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَّا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَرَضَ لَكُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السُّقْرِ رَمْعَتَيْنِ (۹۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اے لوگو! اللہ نے تم پر تمہارے نبی ﷺ کی زبانی عصر میں نماز کی چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں فرض قرار دی ہیں۔

(۹۱۹۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزَّيَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحْتَمِنَنَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَنْاسٍ مَا عَمِلُوا مِنْ خَيْرٍ قَطُّ فَيُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا احْتَرَقُوا فَيَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةُ بِرَحْمَتِهِ بَعْدَ شِقَاقَةٍ مِنْ يَشْفَعُ (۹۱۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر اپنا خصوصی کرم فرمائے گا جنہوں نے کبھی کوئی نیکی نہ کی ہوگی، اور انہیں جہنم سے نکال لے گا، اس وقت تک وہ جہنم کی آگ میں جل (کر کوئلہ بن) چکے ہوں گے، اس کے بعد سفارش کرنے والے کی سفارش سے اپنی رحمت کے سبب انہیں جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۹۱۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَلْقَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمَرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضَيُّءُ وَجُوهَهُمْ إِضَاءَةُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عَكَاشَةُ بْنُ مِعْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نِمْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبِّحْكَ عَكَاشَةُ

(۹۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودہویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن معصن جینٹا اپنی چادر اٹھا کر بٹے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کرو دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل

فرمادے، نبی ﷺ نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشہ پر سبقت لے گئے۔

(۹۱۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّازٍ عَنْ يُونُسَ وَعَلِيِّ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَنَعْمَتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [صححه البخاری (۵۱۱۰)، ومسلم (۱۴۰۸)]. [انظر: (۱۰۷۲۸، ۱۰۷۲۳، ۹۸۳۳)].

(۹۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی بھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۹۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّازٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي آتِسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانَ فَتَنَحَّتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِسِلَتِ الشَّيَاطِينُ [راجع: (۷۷۶۷)].

(۹۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۹۱۹۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُلَانٍ الْخُثَعَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ يَحْدِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ سَفَرًا قَرَّبَتْ رَاحِلَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ قَالَ وَأَرَاهُ قَالَ وَالْخَامِلُ عَلَى الظَّهْرِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِصُحْبٍ وَأَقْلِبْنَا بِدَمَةٍ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَثَابَةِ الْمُنْقَلَبِ

(۹۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کبھی سفر کے ارادے سے نکلے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو ہی سفر میں میرا ساتھی اور اہل و عیال میں میرا جانشین ہے، اور سواری کی پیٹھ پر بٹھانے والا ہے، اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچ، ہم سفر کی مشکلات اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(۹۱۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَجْلَحُ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا دَعَا اللَّهُ فِيهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ

(۹۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت

ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ مسلم اللہ سے جو دعا کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۱۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ كَلَفْتُ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [صححه مسلم (۸۵۴)۔ انظر: ۹۳۹۹، ۱۰۶۵۳]۔

(۹۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم رضی اللہ عنہ کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۹۱۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يَصْلِيَ عَلَيْهَا فَلَهُ فِئْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ وَقَالَ عَتَّابٌ حَتَّى تُفْرَغَ فَلَهُ فِئْرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْفِئْرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِلٌّ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ [الترجمہ البخاری: ۱۱۰/۲]۔

(۹۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک فیراٹ کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو فیراٹ کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ مجملہ نے دو فیراٹ کی وضاحت دریافت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۹۱۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبَحُونَ فَاخَالِفُوهُمْ [راجع: ۱۷۲۷۲]۔

(۹۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۹۱۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخُوَلَاءِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتِزِرْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُزِرْ [راجع: ۱۷۲۲۰]۔

(۹۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے تاک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدا اختیار کرنا چاہیے۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لُحَيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَإِنَّا كُمْ وَالْخَيْلُ الْمُتَمَلِّقَةُ فَإِنَّهَا إِن تَلَقَى تَفَرَّ وَإِنْ تَعْنَمَ تَغْلُلْ [راجع: ۸۶۶۱]۔

(۹۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر مونے ہونے

والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۹۲۰۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّاهِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ وَالْعَشْرَ الْوَسْطَى فَكَانَتْ حِينَ مَاتَ وَهُوَ يَغْتَكِفُ عَشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ۸۴۱۶]۔

(۹۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عید الفطر کے آخری دس دنوں کا اور درمیانے عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۹۲۰۳) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مُمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبٍ عَنْ جُهَيْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ يَسُودَ بْنِ مَحْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ (۹۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے عمر کی زبان پر حق کو رکھ دیا ہے۔

(۹۲۰۴) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مُمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبٍ عَنْ جُهَيْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ مَنِيرِي وَبَيْنِي رَوْحَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنِيرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲]۔

(۹۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۲۰۶) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مُمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلُكَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنِيرِي عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ

(۹۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۲۰۸) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مُمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبٍ عَنْ جُهَيْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْجَعُ النَّاسُ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى تَصِيرَ مَسَالِحُهُمْ بِسَلَامٍ

(۹۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریب ہے کہ لوگ مدینہ منورہ لوٹ کر واپس آ جائیں گے، یہاں تک کہ ان کے اسلحہ پلوں میں اسلحہ بھی واپس آ جائے گا۔

(۹۲۰۱۰) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مُمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُكَارِمِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَادَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ الْوُتُوْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرُكْعَتَيِ الضُّحَى (۹۲۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم

تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی۔

(۹۲۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَأْمُرُنِي قَالَ بَرِّ أُمَّتَكَ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ بَرِّ أُمَّتَكَ ثُمَّ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ بَرِّ أَبَاكَ [راجع: ۱۸۳۲۶]۔

(۹۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرو، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ چوتھی مرتبہ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۲۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوَاقِجِ الدُّنْيَا يَحْتَسِبُهَا إِلَّا قُصِرَ بِهَا مِنْ عَطَايَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [الترجمہ البخاری فی الأدب المفرد (۵۰۷)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]۔

(۹۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کو جو کائنات بھی چھتا ہے، اور وہ اس پر صبر کرتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۹۲۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَدْ كَرَّ خَدِيدًا عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ وَحَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكَلِّمُ بِالْكَلِمَةِ يَضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ يَهْوِي بِهَا مِنْ أَعْيُنِ النَّاسِ [النظر: ۱۷۲۱۴]۔

(۹۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بعض اوقات آدمی اپنے دوستوں کو ہسانے کے لئے کوئی بات کرتا ہے لیکن اس کے نتیجے میں ثریا ستارے سے بھی دور کے قاصطے گر پڑتا ہے۔

(۹۲۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَى صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ دُونٍ صَدَقَةٌ [النظر: ۱۷۲۲۱]۔

(۹۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ التَّلْقَى وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَايَا صَحْبِهِ الْبَحَارَى (۲۱۶۳)۔

(۹۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باہر باہری تاجروں سے ملنے اور کسی شہری کو دیہاتی کا سامان (مال تجارت) فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَقُولُ [صَحِيحُ الْبَحَارَى (۱۴۲۶)]، وَابْنُ عَرَبَةَ: (۲۴۳۹)۔

(۹۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے خلاء کے ساتھ ہوتی ہے، اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۲۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ عَنْ إِسْحَاقَ الطَّلَعَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ لَبَى سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجَّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [رَاجِع: ۸۳۵۴]۔

(۹۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۹۲۱۶) حَدَّثَنَا عَنَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّامُ جَنَّةٌ وَرَحْصٌ خَصِصٌ مِنَ النَّارِ

(۹۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ جنہم کی آگ سے بچاؤ کے لئے ذوالحال اور ایک مضبوط قلعہ ہے۔

(۹۲۱۸) حَدَّثَنَا عَنَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي خَبْرِيُّ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ خَبْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ يُعْضَلُ فِي الْأَوْضِ خَيْرٌ لِقُلُوبِ الْأَوْضِ مِنْ أَنْ يُعْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا [رَاجِع: ۸۷۲۳]۔

(۹۲۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۹۲۲۰) حَدَّثَنَا عَنَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَلِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَنْفَالٍ الْمُرِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۹۲۱۶) عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَدُّعُ مِنَ الضَّأْنِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْمُعْزِ قَالَ دَاوُدُ السَّيِّدُ الْجَلِيلُ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بکری کے بڑے بچے سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۲۱۷) حَدَّثَنَا عَنَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الرَّمِيَةِ أَنْ تُرْمَى
الدَّابَّةَ ثُمَّ تَوْكَلَ وَلَكِنْ تَذَبَّحَ ثُمَّ لَبَّيْكُمْ إِنْ شَاءُوا

(۹۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانور کو پتھریا تیر مار کر ختم کر دیا جائے
اور پھر اسے کھالیا جائے، اس لئے پہلے اسے ذبح کرنا چاہیے، بعد میں اگر اس پر تیر ماریں تو ان کی مرضی ہے۔

(۹۲۱۸) حَدَّثَنَا عَنَابٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ وَأَبُو
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا
مِنَ النَّبِيِّينَ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكَتْ أَتَمَّةً مِنْ
الْأَنْعَامِ تَسْتَحِبُّ [صححه البخاری (۳۰۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)]

(۹۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے
پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے چیونٹیوں کے پورے ٹل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک
چیونٹی نے آپ کو کاٹا اور آپ نے تسبیح کرنے والی ایک پوری امت کو ختم کر دیا۔

(۹۲۱۹) حَدَّثَنَا عَنَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قُوتَبَانَ أَنَّهُ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ
قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِرَجُلٍ تَعَالَى أَوْ ذَعَلَكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَمَا وَدَّعَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْدَعْتُكَ اللَّهُ الْيَدَى لَا يَضِيْعُ وَذَائِعُهُ [راجع: (۸۶۷۹)]

(۹۲۱۹) موسیٰ بن وردان سے غالباً منقول ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا میں تمہیں اسی طرح رخصت
کروں گا جیسے نبی ﷺ نے رخصت فرمایا تھا، میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں فرماتا۔

(۹۲۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَوَّارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْمُعِيزَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا سَمِعْنَاهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدٌ أَغْلَمَ
بِعَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ بِيَدِهِ
وَيَعْبِي بِقَلَمِهِ وَكُنْتُ أَعْبِي بِقَلَمِي وَلَا أَكْتُبُ بِيَدِي وَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِتَابِ
عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ

(۹۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبد اللہ

بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ ہاتھ سے لکھتے تھے اور دل میں محفوظ کرتے تھے جبکہ میں صرف دل میں محفوظ کرتا تھا، ہاتھ سے لکھتا نہیں تھا، انہوں نے نبی ﷺ سے لکھنے کی اجازت مانگی تھی جو نبی ﷺ نے انہیں دے دی۔

(٩٢٣) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسَةِ أَوْسَافٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسٍ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسٍ دَوْدُ صَدَقَةٌ [راجع: ٩٢١٠].

(۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(٩٣٣) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَعْلَمُكَ عِلْمَةً مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَبِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [رواه: (٧٩٥٣)].

(۹۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھ سے کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے میں نے عرض کیا ضرور، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (۹۳۲۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى الزَّهْرَاءَ عَلَيْهِ (راجعہ: ۸۰۹۲)۔

(۹۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کے آثار اپنے بندے پر دکھائے۔

(٩٣٤) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أُنْبِئَكُمْ بِخَيْرٍ كُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرُكُمْ أَهْلُكُمْ أَغْنَاءُكُمْ وَأَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا [رواه: ٧٢١١].

(۹۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور اخلاق بہتر ہو۔

(٩٣٥) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَّى الْجَنْبُ فَإِنْ ابْتَاعَ مُبْتَاعٌ فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ بِالْجِبَارِ إِذَا وَرَدَتْ السُّوقُ [راحم: ٧٨١٢].

(۹۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے تاجروں سے باہر باہری مل کر خریداری کرنے سے منع

فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز غریب سے تو بیچے والے کو بازار اور منڈی میں بیچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیچ کو قانع رکھے یا فتح کر دے)

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التَّعْمَانِ اللَّوْلُوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سُرَيْجُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُخْرَجَنَّ رَجُلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۱۸۰۰۲]

(۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو یہ مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ الْخَبِرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَتَابِعِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي الْبِنَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَنْدِرِي فِيهِ بَأْسٌ يَنْدُو [صححه مسلم (۲۷۸)]

(۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ اسے خیر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ وَقَدْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَسْتُجِبَ لَهُ [راجع: ۱۷۶۷۴]

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ مسلم اللہ سے دودعا کرے، اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا دَوَّادُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَنُتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اسْجُتْ دَرْدُ قَالَ قُلْتُ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [راجع: ۱۹۰۵۴]

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلتا تو نبی کریم ﷺ کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا، (ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی کریم ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۳۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ قَوْلُهُ حِينَ دُعِيَ إِلَى آلِهِمْ بِإِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ قَعْنَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ إِنَّهَا أُخْتِي قَالَ وَدَخَلَ إِبْرَاهِيمُ قَرْبَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ

الْحَبَابَةُ قَبِيلٌ دَخَلَ اِبْرَاهِيْمُ الْقَلْعَةَ بِامْرَأَةٍ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ الْمَلِكُ اَوْ الْعَبَّارُ مَنْ هَذِهِ مَعَكَ قَالَ اُنْحِي قَالَ اَرْسِلْ بِهَا قَالَ فَاَرْسَلَ بِهَا اِلَيْهِ وَقَالَ لَهَا لَا تَكْذِبِي قَوْلِي لِإِنِّي قَدْ اخْبَرْتُهُ اَنْتِ اُنْحِي اِنْ عَلَى الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرِكَ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَتْ اِلَيْهِ قَامَ اِلَيْهَا قَالَ فَاَقْبَلْتُ تَوَضَّأَ وَتَوَضَّلَى وَتَقَوَّلُ اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ نَعْلَمُ اَنِّي اَمْنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَاَحْصَيْتُ فَرْجِي اِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ قَالَ فَقَطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرَجْلِهِ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اللّٰهُمَّ اِنَّهُ اِنْ يَمُتْ بِقُلِّ هِيَ قَتَلْتُهُ قَالَ فَاَرْسِلْ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأَ وَتَوَضَّلَى وَتَقَوَّلُ اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ نَعْلَمُ اَنِّي اَمْنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَاَحْصَيْتُ فَرْجِي اِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ قَالَ فَقَطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرَجْلِهِ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اللّٰهُمَّ اِنَّهُ اِنْ يَمُتْ بِقُلِّ هِيَ قَتَلْتُهُ قَالَ فَاَرْسِلْ فَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ اَوْ الرَّابِعَةِ مَا اُرْسَلْتُمْ اِلَيْهِ اِلَّا ضَبَطْنَا اِرْجِعُوهَا اِلَى اِبْرَاهِيْمَ وَاَعْطُوهَا هَاجِرَ قَالَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ لِاِبْرَاهِيْمَ اَشْعَرْتُ اَنْ اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَدَّ كَيْدَ الْكَافِرِ وَاَخَذْتُمُ وَلَدَةً اَصْحَابُ الْيَحْيَى (۲۲۱۷)۔

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہی جو حقیقت میں توچی اور بظاہر جھوٹ معلوم ہوتی ہو، ہاں! اس طرح کی تین باتیں کہی تھیں۔

پہلی دونوں باتیں تو یہ ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں بیمار ہوں اور یہ فرمایا تھا کہ یہ فعل (بت کھنی) بڑے بت کا ہے اور تیسری بات کی یہ صورت ہوئی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ علیہما السلام کا ایک گاؤں سے گزر ہوا، وہاں ایک ظالم بادشاہ موجود تھا، بادشاہ سے کسی نے کہا کہ یہاں ایک شخص آیا ہے جس کے ساتھ ایک نہایت حسین عورت ہے، بادشاہ نے ایک آدمی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیج کر دریافت کرایا کہ یہ عورت کون ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میری بہن ہے، پھر حضرت سارہ علیہما السلام کے پاس آ کر فرمایا کہ روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا کوئی اور ایمان دار نہیں ہے، اور اس ظالم نے مجھ سے تمہارے متعلق دریافت کیا تھا، میں نے اس سے کہہ دیا کہ تم میری بہن ہو، لہذا تم میری تکذیب نہ کرنا۔

اس کے بعد بادشاہ نے حضرت سارہ علیہما السلام کو بلوایا، سارہ چلی گئیں، بادشاہ غلط ارادے سے ان کی طرف بڑھا، حضرت سارہ علیہما السلام وضو کر کے نماز پڑھنے لگیں، اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ پر اور میرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں اور اپنے شوہر کے علاوہ سب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ فرما، اس پر وہ زمین میں دھنس گیا، حضرت سارہ علیہما السلام نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر یہ اس طرح مر گیا تو لوگ کہیں گے کہ سارہ نے اسے قتل کیا ہے، چنانچہ اللہ نے اسے چھوڑ دیا، دوبارہ اس نے دست درازی کرنا چاہی، لیکن پھر اسی طرح ہوا، وہ زمین میں دھنسا اور ہا ہوا۔

تیسری بات چوتھی مرتبہ بادشاہ اپنے دربان سے کہنے لگا کہ تو میرے پاس آدمی کو نہیں لایا ہے بلکہ شیطان کو لایا ہے، اسے ابراہیم کے پاس واپس بھیج دو، یہ کہہ کر حضرت سارہ علیہما السلام کو خدمت کے لیے باجرہ علیہا عطا فرمائی، حضرت سارہ علیہما السلام، ابراہیم علیہما السلام

کے پاس واپس آگئیں، اور کہا خدا تعالیٰ نے کافر کی دست درازی سے مجھے محفوظ رکھا اور اس نے مجھے خدمت کے لیے ہار دے دی ہے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّضْتُ فَلَمْ يَغْدُنِي ابْنُ آدَمَ وَكَلِمَتُ فَلَمْ يَسْقِنِي ابْنُ آدَمَ فَقُلْتُ اتَمَرُضُ يَا رَبِّ قَالَ يَمَرُضُ الْعَبْدُ مِنْ عِبَادِي مَعْنَى فِي الْأَرْضِ فَلَا يَغَادُ فَلَوْ غَادَهُ كَانَ مَا يَعُوذُ لِي وَيَنْظُمُ فِي الْأَرْضِ فَلَا يَسْقِي فَلَوْ سَقَى كَانَ مَا سَقَاهُ لِي [صححه مسلم (۱۰۶۹)۔]

(۹۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی ﷺ منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بیمار ہوا لیکن ابن آدم نے میری عیادت نہیں کی، مجھے پیاس لگی لیکن ابن آدم نے مجھے پانی نہیں پلایا، میں نے عرض کیا پروردگار کیا آپ بھی بیمار ہوتے ہیں؟ جواب ملا کہ زمین پر میرا کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے اور اس کی بیمار پرسی نہیں کی جاتی، اگر بندہ اس کی عیادت کے لئے جاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو میری عیادت کرنے پر ملتا، اور زمین پر میرا کوئی بندہ بپاسا ہوتا ہے لیکن اسے پانی نہیں پلایا جاتا، اگر کوئی اسے پانی پلاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو مجھے پانی پلانے پر ملتا۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّابِحُ الْجَوَادِي فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَإِنْ وَرَقَهَا لَيَحْمُرُ الْجَنَّةَ (۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ کوئی بہترین سوار اس کے سامنے میں سو سال تک چل سکتا ہے اور اس کے چوں نے جنت کو حانپ رکھا ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرَابِطًا وَفِي فُتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَوْمِنَ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَعُدِيَ عَلَيْهِ وَرِيحَ بَرْزَخِهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْمَرَابِطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتا ہوا فوت ہو جائے، وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، اور بڑی گھبراہٹ کے دن مامون رہے گا، صبح و شام اسے جنت سے رزق پہنچایا جائے گا اور قیامت تک اس کے لئے سرحدی محافظ کا ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۹۲۳۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الزُّلَيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَبْرَةَ وَعَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَتَمَلَّى الصَّدَقَةَ وَلَا يَتَمَلَّى مِنْهَا إِلَّا الطَّيِّبَ يَقْبَلُهَا بِحَبْسِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيُرِيْبُهَا لِغَبْوِهِ الْمُسْلِمِ النَّفْسَ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَةً أَوْ قَصِيْلَةً حَتَّى يُوَالِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْنَ أَحَدٍ [راجع: (۱۷۶۲۲)۔]

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب طلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو ان

اسے قبول فرمایا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اسے احد پہاڑ کے برابر ادا کر دیا جائے گا۔

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِغَيْرِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الْجَنَّةِ بِغُضْنٍ شَوْلِكَ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَّا طَعْمُهُ عَنْهُ (راجع: ۷۸۲۸)۔

(۹۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۹۲۳۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عِنْدَ النَّوْمِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ لَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ الْفَضِ عَنْ الدَّيْنِ وَأَغْنَيْنِ الْفَقْرَ (راجع: ۱۸۹۶۷)۔

(۹۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، عرش عظیم اور ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں ہر شر کے شر سے "جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے" آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے نیچے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے قرض واداء سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۹۲۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (راجع: ۹۰۳۳)۔

(۹۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۲۳۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَمُرُّ بِآلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَالًا ثُمَّ هَلَالًا لَا يُوقِدُ فِي شَيْءٍ مِنْ بُيُوتِهِمْ النَّارَ لَا لِيُخْبَرُ وَلَا لِيُطْبِخَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ شَيْءٌ وَكُنَّا لَا نَعْمَلُ بِمَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بِالسُّودَيْنِ النَّحْمِ وَالْمَاءِ وَكَانَ لَهُمْ جَبْرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا لَهُمْ مَنَافِعَ يَرِيسُلُونَ

إِلَيْهِمْ شَيْنًا مِنْ لَبَنٍ

(۹۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آلِ مصطفیٰ ﷺ پر دو دو سینے ایسے گزر جاتے تھے کہ ان کے گھروں میں آگ تک نہیں جلتی تھی، نہ روٹی کے لئے اور نہ کھانا پکانے کے لئے، لوگوں نے ان سے پوچھا اے ابو ہریرہ! پھر وہ کس چیز کے سہارے زندگی گزارا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو کالی چیزوں یعنی گھجور اور پانی پر اور کچھ انصاری، اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے، ان کے پڑوسی تھے، ان کے پاس کچھ بکریاں تھیں، جن کا وہ تھوڑا سا دودھ بگجوا دیا کرتے تھے۔

(۹۲۳۹) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادُوا لِمَنْ الْهَدِيَّةُ تَذْهَبُ وَغَرَّ الصَّدْرُ

(۹۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں دیا کا تبادلہ کیا کرو، کیونکہ ہدیہ سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(۹۲۴۰) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ سِتِّينَ سَنَةً أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً فَقَدْ غُلِبَ إِلَيْهِ فِي الْعَمْرِ (راجع: ۱۷۶۹۹)

(۹۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، عمر کے حوالے سے اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۹۲۴۱) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْكَانَةَ عَنِ الطَّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا فِي مَسْفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَزْمَلْنَا وَأَنْقَضْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى إِبِلٍ مَصْرُورَةٍ يَلْبَحَاءُ الشَّجَرِ فَأَبْتَدَرَهَا الْقَوْمُ لِيَحْلِبُوهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ عَسَى أَنْ يَكُونَ لِبِهَا قَوْتُ أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَتَحِبُّونَ لَوْ أَنَّهُمْ أَتَوْا عَلَى مَا فِي أَزْوَادِكُمْ فَأَخَذُوهُ ثُمَّ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاغْلِبُوا فَاشْرَبُوا وَلَا تَحْمِلُوا (قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۲۳۰۳).

قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف).

(۹۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، ہم مٹی اوڑھتے اور جھاڑتے چندا ایسے اونٹوں کے پاس سے گزرے جن کے تھن ہندے ہوئے تھے اور وہ درختوں میں چر رہے تھے، لوگ ان کو دو دو دھبے کے لئے تیزی سے آگے بڑھے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ہو سکتا ہے ایک مسلمان گھرانے کی روزی صرف اسی میں ہو، کیا تم اس بات کو پسند کرو گے کہ وہ تمہارا تو شہ دان کے پاس آئیں اور اس میں موجود سب کچھ لے جائیں؟ پھر فرمایا اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو صرف پی لیا کرو، لیکن اپنے ساتھ مت لے جایا کرو۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ سَيْلَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْعُوا رُكْعَتِي الْفَجْرِ وَإِنْ طَرَدْتُكُمْ الْغَيْلُ (۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر کی دو سنتیں نہ چھوڑا کرو، اگرچہ تمہیں گھوڑے روندنے کی کیوں نہ لگیں۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ لِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَطِيبُ [راجع: ۱۸۶۳۵]۔

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۹۲۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [صححه البخاری (۳۴۱۶)، ومسلم (۲۳۷۶)، وابن حبان (۶۲۳۸)]۔ [انظر: ۱۰۹۶۵، ۱۰۰۴۴]۔

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے "میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں۔"

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّادُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ لَأَصُّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنِبْ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنِبْ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرْتُ لِعَبْدِي [راجع: ۱۷۹۳۵]۔

(۹۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر سزا عذاب فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق

جواب دیتا ہے، چوتھی وجہ آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کو یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو تمہاں کو معاف فرماتا یا ان پر مؤاخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا۔

(۹۲۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا [راجع: ۷۹۳۴]۔

(۹۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام چپے کے اعتبار سے بڑھی تھے۔

(۹۲۴۷) حَدَّثَنَا

(۹۲۳۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے جو کہ کاتبین کی غلطی کو واضح کرنے کے لئے ہے۔

(۹۲۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ دَاوُدُ بْنُ قُرَهِيجٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا طَعَامٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۷۹۴۹]۔

(۹۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ”کھجور اور پانی“ کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۲۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ وَيَتَّبِعُ شَرَّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اتَى رَاغِبًا فَقَالَ لَهُ أَجْزَرُنِي شَاةٌ مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ أَذْهَبَ فَعَذَّبَ بِأُذُنٍ خَيْرَهَا شَاةٌ فَلَذَّهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنٍ كُلِّبِ الْغَنَمِ [راجع: ۸۶۲۴]۔

(۹۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے جن جن کر غلط باتیں ہی سناے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چراہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چراہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو بکری بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۹۲۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا الثُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يَذْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُدْفَعُ عَنْهَا الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷]۔

(۹۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۹۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَبِيزَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ الْقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقَالُ

قَالَ الْمُحَلِّمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ۷۶۰۸]۔

(۹۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدھگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ "قال" سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! "قال" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا! اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی نہ سمجھے۔

(۹۲۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بُرْدَ مُمْرِضٍ عَلَى مُصْبِحٍ [صححه البخاری (۵۷۷۰)] انظر: ۹۶۱۰

(۹۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو۔

(۹۲۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قَبِلَ هَدِيَّةً أَكَلَ وَإِنْ قَبِلَ صَدَقَةً قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱]۔

(۹۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرمالتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھاؤ اور خود نہ کھاتے۔

(۹۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مَبْعُوعَ الرَّجُلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَبَلِّ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۷۱۲۲]

(۹۲۵۷) محمد بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایزبوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایزبوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْعُصْمَاءُ حَبَّارٌ وَالْبَيْتَرُ حَبَّارٌ وَالْمَعْبُدُ حَبَّارٌ وَبَلِّ الرِّجَالِ الْخُمُسُ [راجع: ۱۸۹۹۳]

(۹۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور کے ذمہ سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں فُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۲۶۰) وَمَنْ ابْتِغَى شَاةً فَلَوْ جَدَّهَا مُضْرَّةً فَهُوَ بِالْغِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۳، ۸۹۹۴]۔

(۹۲۶۱) جو شخص (دھوکے کا کارہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے قہن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور

ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَحْتَمِلُ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ قَامَرَةً بِإِيمَانِهِ فَحَمَلَهَا الْحَسَنُ أَوْ الْحُسَيْنُ عَلَى عَاتِقِهِ فَجَعَلَ لَعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ فَنَظَرُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ أَلَيْهَا يَا بَنِي آدَمَ شَعَرْتُ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴]۔

(۹۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی ﷺ نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہنے لگا، نبی ﷺ نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۹۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۵۶۴]۔

(۹۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آپ کا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے برہنہ پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ فَذَكَّاهُ خَرَهُ وَعَمَلَهُ فَإِنْ لَمْ يَقْعُدْهُ مَعَهُ لِيَأْكُلْ فَلْيَتَوَلَّهِ أَكَلَهُ مِنْ طَعَامِهِ [انظر: ۹۹۸۵]۔

(۹۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور محنت سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے دے دے۔

(۹۲۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ يَغْلِبُ أَمَهُائَهُمْ شَيْءٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأَنَا أَوَّلُي النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ يَأْتِيهِ لَمْ يَكُنْ بَنِي وَبَنَتُهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَعْرِضُوا لَهُ رُجُلًا مُرَبُّوعًا إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيْاضِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ كَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصْبِهِ بَلَلٌ فَيَدْفُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْحِجْرَةَ وَيَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي رَمَاتِهِ الْمَلِكَ كُلَّهُمَا إِلَّا الْإِسْلَامَ وَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي رَمَاتِهِ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ وَتَقِفُ الْأَمَّةُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الْأَسْوَدُ مَعَ الْيَاقِلِ وَالنَّمَارُ مَعَ الْبَعَرِ وَالذَّنَابُ مَعَ الْقَعَمِ وَيَلْعَبُ الصَّبِيَاءُ

بِالْحَيَاتِ لَا تَضُرُّهُمْ كَيْفَ كُنْتُكَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَتَوَكَّلُ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ [انظر: ۱۹۶۳۰، ۱۹۶۳۱، ۱۹۶۳۲]

(۹۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام علی بائیس (جن کا باپ ایک ہو، بائیس مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور غریب وہ زمین پر نزل بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ و سفید رنگ ہوگا، بکرو سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے نچلتے ہوئے محسوس ہوں گے، گوکہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا، اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چھتے گائے کے ساتھ اور بھیڑیے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلنے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ يَقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّكَالِيبِ [راجع: ۸۰۰].

(۹۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ [راجع: ۸۶۱۹].

(۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعا مغفرت کی۔
(۹۲۷) حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةً مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُبْسِءُ إِلَى يَا رَبِّ إِنِّي ظَلِمْتُ يَا رَبِّ قَالَ لَهَا جِئِهَا أَمَا تَرْضَيْنِ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَأَقْعَمَ مِنْ قَطْعِكَ [راجع: ۷۹۱۸]۔

(۹۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحم رحن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑ گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کانوں کا جو تجھے کانے گا۔

(۹۲۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَجْتَمِعُونَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأُونَ وَيَتَعَلَّمُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَتَذَكَّرُونَ بِهِ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَسْلُكُ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهِ الْعِلْمَ إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ يَبْطِئْهُ بِهِ عَمَلُهُ لَا يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ [راجع: ۱۷۴۲۱]۔

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر یکینہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جاسکے گا۔

(۹۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمَسْلُكِ [راجع: ۱۸۰۴۳]۔

(۹۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۲۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَذَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جُرَّادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِسِطَانٍ وَعَصِيَّتَا نَقْلَهُنَّ لِقِطْ فِي آيِدِينَا فَقُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ صَيِّدُ الْبُحْرِ [راجع: ۱۸۰۴۶]۔

(۹۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹہری دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کونوں اور لالچیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو حرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے دھکے مارو، کوئی حرج نہیں۔

(۹۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَمِعِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاجِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الْكَارِبَةَ (۹۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے، اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کفایت کر جاتا ہے۔

(۹۳۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَبَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ بِنَاءَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَاللَّجَالِ وَاللَّحَاثِ وَذَابَةِ الْقَارِضِ وَخَوْبِضَةِ أَحَدِكُمْ وَأَمْرُ الْعَامَةِ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ إِذَا قَالَ وَأَمْرُ الْعَامَةِ قَالَ أَيْ أَمْرُ السَّاعَةِ [راجع: ۸۲۸۶] (۹۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابہ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۹۳۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَمَّا يَحْسِبُ حَمَّادُ قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَمُوتُ لَا تَكُنْ رِيَابُهُ وَلَا يَقْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أَذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳] (۹۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فانی نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَّازٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳] (۹۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۹۳۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُثَيْمٌ بْنُ عِرَاقٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي عَبْدٍ الرَّجُلِ وَلَا فِي قَرِيْبِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۴] (۹۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۳۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَمَّا يَحْسِبُ حَمَّادُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ لَكَانَ يَشُوبُ الْخَمْرَ بِالْمَاءِ قَالَ فَآخَذَهُ الْقِرْدُ الْكِيسَ ثُمَّ صَبَّغَهُ فَوْقَ الدُّوْرِ وَفَتَحَ الْكِيسَ

فَجَعَلَ يَأْخُذُ دِينَارًا قَلْبُهُ فِي السَّفِينَةِ وَدِينَارًا فِي الْبَحْرِ حَتَّى جَعَلَهُ نِصْفَيْنِ [راجع: ٨٠-٤١].

(۱۹۷۱ء) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر نکشی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب پینے لگا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیوں کا بٹہ کھلا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی نکشی میں بھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برائے تقسیم کر دیا (یہیں سے مثل مشہور ہو گئی کہ دو دھ کا دو دھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(٩٣٧) حَدَّثَنَا عَمَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مُبْعَ الرَّجُلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَقَبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ٧١٢٢].

(۹۲۷۲) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہؓ چھوٹے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایزیدوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابو ہریرہؓ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایزیدوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۸۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ لَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا صَوْمًا مُتَتَابِعًا

(۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ وہ تسلسل کے روزوں میں شامل ہو۔

(٩٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي ذِكْرِ صَلَوةِ الظُّهْرِ اللَّهُمَّ خَلِّصْ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِثَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَضَعْفَةَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَيْدِي الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ جِلْدَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

(۹۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نمازِ ظہر کے بعد یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، جو کوئی جلد نہیں کر سکتے اور نہ راہا سکتے ہیں۔

(٩٢٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفْرُ قِبَلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْخُورُ وَالرَّيَاءُ فِي الْفَقْدَانِ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْ الْعَدِيَّةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذُبُرُ أُحُدِ ضَرَبَتْ

الْمَلَكُ حُجَّةٌ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ هُنَالِكَ يَهْلِكُ وَقَالَ مَرَّةً صَرَفْتُ الْمَلَكُ حُجَّةً وَجْهَهُ [راجع: ۸۸۳۳، ۹۱۵۵].

(۹۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر شرقی جانب ہے، سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی تختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

صبح و چال شرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احمد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ بِصُومٍ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ صِيَامَهُ فَلْيَصُمه [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۹۲۷۸) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۹۲۷۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۲۸۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۲۷۸].

(۹۲۸۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۲۸۲م) قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

(۹۲۸۳م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَكِيمُ الْأَنْزَلِيُّ عَنْ أَبِي تَيْمِيمَةَ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي ذُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ فَقَدْ بَرَّءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [انظر: ۱۰۱۷۰].

(۹۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی بچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کا بہن کی تعذیق کرے تو گویا اس نے محمد (ﷺ) پر نازل ہونے والی شریعت سے براءت ظاہر کر دی۔

(۹۲۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا قَابِطٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَفَعَهُ

ثُمَّ قَالَ حَمَّادٌ اَرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَلَى مَذْرَجِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ الْمَلَكُ اَيْنَ تُرِيدُ قَالَ اُزُورُ أَخَايَ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتُبُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنِّي احْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاِنِّي بِمَعْنَى رَسُولِ اللَّهِ بِاَيْتِكَ اِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَحْيَاكَ كَمَا احْبَبْتُهُ [راجع: ۷۹۰۶]۔

(۹۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری بستی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھادیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُغَبَّرَةِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ اَهْلِيهَا قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ وَوَدِدْتُ اَنَّا قَدْ زَانَا اِخْوَانًا قَالُوا اَوْلَسْنَا اِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلِ اَنْتُمْ اَصْحَابِي وَاِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْخَوَاصِ قَالُوا وَكَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ اُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اَزَايْتُ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَهٗ خَيْلٌ غَرٌّ مَحْجَلَةٌ بَيْنَ ظَهْرِي خَيْلٌ ذُهُمٌ بَيْنَهُمْ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاِنَّهُمْ يَأْتُونَ غَرًّا مُحْجَلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْخَوَاصِ اَلَا لِيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ خَوَاصِي كَمَا يَذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ اَنَّا دِيهِمُ اَلَا هَلُمَّ اَلَا هَلُمَّ فَيَقَالُ اِنَّهُمْ قَدْ بَدَلُوا بَعْدَكَ قَالُوا سَحَقًا سَحَقًا [راجع: ۷۹۸۰]۔

(۹۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے کینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ﷺ آپ کے جو اسی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کاسفید روشن پیشانی والا گھوڑا کا لے لے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑوں کو نہیں پہچان سکتا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا (تین مرتبہ فرمایا)۔

بھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۹۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ خَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ بِالسُّوقِ فَمَرَّ بِجَنَازَةٍ يُبْكِي عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ وَأَنْتَهَرَهُمْ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَإِنَّهُدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ وَتَوَلَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ كُنَّانٍ مَرُوءَانَ فَشَهِدَهَا مَرُوءَانَ قَامَرَ بِالنِّسَاءِ اللَّاحِظِي يَبْكِيْنَ فَضَرِبْنِ فَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْهُمْ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُبْكِي عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَأَنْتَهَرَ عُمَرُ اللَّاحِظِي يَبْكِيْنَ مَعَ الْجَنَازَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُضَابَّةٌ وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ لَحَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [راجع: ۱۷۶۷۷]۔

(۹۲۸۲) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اسے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حلق کے گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ مروان کے اکل خانہ میں سے کوئی عورت مر گئی، عورتیں انہیں ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابو عبد الملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گذرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آگھ! آسو بہاتی ہے اور دل ٹٹکین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہوا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۹۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ الْعُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْحُمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ مِنَ النَّخْلَةِ وَالْعَيْنَةِ [راجع: ۱۷۷۲۹]۔

(۹۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور

اور ایک انکور۔

(۹۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادَةِ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ أَهْلُ آيَاتٍ مِنْ جِبَرَاتِهِ الَّذِينَ يَخْبِرُونَ إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَى مَا عَلِمُوا وَغَفَرْتُ لَهُ مَا أَغْلَمَ [راجع: ۸۹۷۷]۔

(۹۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بندہ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی پردی اس کے لئے خبر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے علم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(۹۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَزَادَنِي غَيْرُهُ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ النَّاسُ الصَّاعُ

(۹۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے صنعت کار (یا مزدور) ہوتے ہیں۔

(۹۲۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي تَجِيٍّ الْقُبَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمُ مِنَ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْإِنْبَةِ [راجع: ۷۷۳۹]۔

(۹۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انکور۔

(۹۲۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلَوْنَهَا قَالَ رُمْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُمَا لَيْسَ بِنَاءَتْ بِالْجَبْرِ الْأَوْزَقِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَآتَى ذَلِكَ قَالَ أَرَاهُ نَزَعَهُ عِرْقِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا نَزَعَهُ عِرْقِي [راجع: ۷۱۸۹]۔

(۹۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (در اصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرتا چاہ رہا تھا) نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاص ستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا

جی ہاں! اس میں خاکسری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکسری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۹۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَافٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَائِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِطَرِيقِ مَكَّةَ إِذْ هَاجَتْ رِيحٌ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ الرِّيحُ قَالَ قُلْتُ مَا يَرُدُّوهُ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ لِكَلْبَيْهِ الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَعْتَفْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرُكُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَلَّغْنِي أُنْكَ سَأَلْتُ عَنْ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ فَلَا تَسُبُّوْهَا وَسَلُّوْا خِيَرَتَهَا وَاسْتَعِيدُوا بِهَا مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۱۰۷]۔

(۹۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جا لیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خبر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۹۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَسَمِ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُمْ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقَامَ عِنْدَ ذَلِكَ مَرْوَانُ

(۹۲۸۹) یزید بن اسم بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان بن حکم اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ میں تھا، ان دونوں کے قریب سے ایک جنازہ گذرا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو کھڑے ہو گئے، لیکن مروان کھڑا نہ ہوا، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس سے جنازہ گذرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، یہ سن کر مروان بھی کھڑا ہو گیا۔

(۹۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْفَرْقِ وَالْعَبِيرَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مَعْمَرٍ [راجع: ۷۱۲۵] (۹۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ماور جب میں قربانی کرنے اور جانور کا سب سے پہلا بچہ ہوں کے

نام قربان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْقَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۸۹۹۱]۔
(۹۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۹۲۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَيَسْتَجَابُ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۹۹)]۔ [انظر: ۹۵۴۸]۔
(۹۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۲۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَوَضَّئُونَ فِي الْمَطْهَرَةِ يَقُولُ لَهُمْ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَاقِبِ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۶۵)]، ومسلم (۲۴۲)، وابن حبان (۱۰۸۸)]۔ [راجع: ۷۱۲۲]۔
(۹۲۹۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَعْمِلُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ لِفُكَّانَ إِذَا رَأَى إِنْسَانًا يَجْرُو إِذَا رَأَهُ صَرَبَ يَوْجِلُهُ تَمَّ يَقُولُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِذَا رَأَهُ بَطَرًا [راجع: ۸۹۹۲]۔

(۹۲۹۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر گورنر مقرر کر دیا کرتا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب کسی آدمی کو اپنا تہبذ زمین پر گھسیٹتے ہوئے دیکھتے تو اس کی ٹانگ پر مارتے اور پھر کہتے کہ امیر آگئے، امیر آگئے اور فرماتے کہ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کبیر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۹۲۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَفِيهِمَا جَمِيعًا أَوْ أُنْعِلَهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَبِسْتُ قَابِنًا بِأَلْيَسِي وَإِذَا خَلَعْتُ قَابِنًا بِأَلْيَسَرِي [راجع: ۷۱۷۹]۔

(۹۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر ویدوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو اس میں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامٍ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَنَازِلْهُ الْخَلَّةَ أَوْ الْخُلْتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ شُعْبَةُ شَكَّ لِإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ وَخَرَهُ [راجع: ۷۵۰۰]۔

(۹۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْحَسَنَ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُجُّ يَخُجُّ فِيهَا أَمَا شَعَرْتُ أَنَا أَهْلُ بَيْتٍ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴]۔

(۹۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (ﷺ) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۳۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكَوْا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةَ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا ظَلَمَ بَابِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَرُهُ وَنَصَرُوهُ وَحَلِيمَةُ أُخْرَى [صححه البحاری (۳۷۷۹)]۔ [انظر: ۱۰۰۶۵، ۹۳۵۳]۔

(۹۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۳۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُعْبِرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَصْرَوْا الْبَيْلَ وَالْعَتَمَ فَمَنْ اشْتَرَى مُصْرَاءَ فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ وَكَذَا وَرَدَّهَا مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرِ قَالَ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِكُفْيَةِ مَا لِي صَحْفَتِهَا فَإِنْ مَاتَهَا مَا حُجِبَ لَهَا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَلْقُوا الْأَجْلَابَ [انظر: ۹۴۳۷]۔

(۹۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو قمض (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کروے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ

میں ایک صاع کھجور بھی دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نہ کرے، کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے پیالے میں جو کچھ ہے وہ سمیٹ لے، کیونکہ اسے وہی ملے گا جو اس کے لئے لکھ دیا گیا ہے اور ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور تاجروں سے باہر باہری مل کر سودا مست کیا کرو۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶]۔

(۹۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۹۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي أَبِي صَالِحٍ يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدِيثٍ أَوْ رِوَيْحٍ [انظر: ۱۰۰۹۵، ۹۶۱۲]۔

(۹۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب حدیث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔

(۹۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶]۔

(۹۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۹۲۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَّاءِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى غُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى قَرْصِيَّةٍ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۹۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَاهِرِ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ الْمُطَاهِرِيِّ قَالَ كُنَّا قُعُودًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ إِلَى الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَهُوَ عَصَى أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۶۵۵)، وابن خزيمة: (۱۵۶۰)]۔ [انظر: ۳۷۱]۔

۱۰۰۹۷، ۱۰۰۵۷، ۱۰۰۹۶، ۱۰۰۹۴۷]۔

(۹۳۰۴) ابو القاسم عمار بن بکھتہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی

(۹۳.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي خَصْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ذُكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى إِنْ الشَّيْطَانُ لَا يَتَصَوَّرُ بِي قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ لَا يَنْشَبُ بِي [صححه البخاری (۱۱۰)]۔ [انظر: ۹۹۶۷، ۱۰۰۵۷، (۱۰۰۵۷)]۔ [راجع: ۳۷۹۸]۔

(۹۳.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۳.۵) وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَوَّأْ مُقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۱۰)]، ومسلم (۳)]۔ [انظر: ۱۰۷۳۹، ۱۰۰۵۷]۔

(۹۳.۵) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔
(۹۳.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصْرَانِهِ وَيُجَارِيَانِهِ [راجع: ۷۴۳۶]۔
(۹۳.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔

(۹۳.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قُرْبَى نَمَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَذْرى ذَكَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّعَانَةَ يَتَشَهُدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ [راجع: ۷۱۲۳]۔

(۹۳.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی ﷺ نے دوسرے بعد والوں کا ذکر فرمایا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۹۳.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمَيْرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّينِ فِيهِ النَّارُ يَعْنِي الْإِذَازَ [صححه البخاری (۵۷۸۷)]۔ [انظر: ۹۹۳۶، ۱۰۴۶۶]۔

(۹۳.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شلوکار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔
(۹۳.۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرٍ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَلَسَ رَجُلٌ رِجَالِ قَوْمٍ قَوَّاهِ رَجُلٌ مَتَاعُهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَهَقُ بِهِ مِنْ غُيْرِهِ [راجع: ۸۵۱۷]۔

(۹۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیٹھنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسُ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانِ وَالْإِسْتِحْدَادِ وَنَفْثِ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمِ الْأُظْفَارِ وَقَصِّ الشَّارِبِ [راجع: ۱۷۱۳۹]۔

(۹۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ نعل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ مونچھیں تراشنا۔

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَرَائِ الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ قِيمُ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْيُسْلَيْمِ [راجع: ۱۷۱۹۴]۔

(۹۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، بندہ میری خاطر اپنا کھانا پینا ترک کرتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مٹک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا مُهْدِيًا وَخُفْمًا عَذَلًا فَكَيْفَ يُصَلِّبُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجُزْيَةَ وَيَضَعُ الْحَرْبَ أَوْ زَارَهَا

(۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نازل فرمائیں گے، جو زندہ رہے گا وہ ان سے ملے گا، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور ان کے زمانے میں جنگ موقوف ہو جائے گی۔

(۹۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ زَارَنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ زَارَنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي [صححه مسلم (۲۲۶۶)]۔ [انظر: ۱۰۱۱۳]۔

(۹۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لیتا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت

نہیں رکھتا۔

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۹۵]۔

(۹۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گزرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا۔

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ مِثْلُ مِيسَخٍ وَآبَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوَضَّعُ لَهَا كَبِنُ الْمَقَاحِ فَلَا تَقْرُبُهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا كَبِنُ الْغَنَمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ تَعْبُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْزَلْتُ عَلَى التَّوْرَةِ [راج: ۷۱۹۶]۔

(۹۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو جو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تو رات نازل ہوئی ہے؟

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبُهِيمَةُ عَقْلُهَا جَبَارٌ وَالْبَنَرُ جَبَارٌ وَلِیُّ الرُّكَّازِ الْغُمُسُ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۹۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رانگاں ہے، کون میں گر کر مرنے والے کا خون رانگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدُّ يَغْفَرُ لَهُ مَذَّ صَوْبِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَتَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يَكْتَبُ لَهُ خُمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفِّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [انظر: ۹۹۳۷، ۹۹۰۸، ۹۵۳۷]۔

(۹۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بتا دیا جاتا ہے۔

(۹۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِيمَانُ لِيُوتَمَّ بِهِ لِقَادَا تَحَرَّوْا فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَمَعْتَ فَأَرْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [راجع: ۷۱۴۴]۔

(۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم ربَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ أَظْنَهُ حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۱۹۴]۔

(۹۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی نہیں سنائیں گے اور جس میں سر قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سر قراءت کریں گے۔

(۹۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللِّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرُّجُلَانِ تَزْنِيَانِ وَيُحَقِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكْذِبُهُ الْفُرُجُ [راجع: ۸۸۲۰]۔

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، زبان بھی زنا کرتی ہے اور شرکاء اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۹۳۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ لِي طَرِيقٌ مَكَّةَ فَآتَى عَلَى جُمُودَانِ فَقَالَ هَذَا جُمُودَانِ يَسِيرُوا سَبْقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرَدُونَ قَالَ الَّذِينَ يَكُونُونَ اللَّهُ تَكْبِيرًا

(۹۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں چل رہے تھے حتیٰ کہ ”جمدان“ نامی جگہ پہنچ کر فرمایا یہ جمدان ہے، روانہ ہو جاؤ، اور ”مفردون“ سبقت لے گئے، صحابہ جملہ نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جہاں اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔

(۹۳۲۲) ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ

(۹۳۲۱) پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! خلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام علیہم السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعا کیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! خلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعا میں شامل فرمایا۔

(۹۳۲۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَوَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى يَمُتَ لِلنِّسَاءِ الْجُلُحَاءُ مِنَ الشَّيَةِ الْقُرَنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳]۔

(۹۳۲۳) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے "جس نے اسے سینگ مارا ہوگا" بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۹۳۲۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خَطْبِيهِ [انظر: ۹۹۰۱، ۹۹۶۰، ۱۰۸۶۱]۔

(۹۳۲۵) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے۔

(۹۳۲۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَّ مِنْ قُلُوبِ جَهَنَّمَ قَاتِرٌ دُونَ الْبَالِغَةِ (۹۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو بخشتا کر کے پڑھا کر دو۔

(۹۳۲۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْآذَانَ وَلَمْ يَسْمَعْ صَوْتَهُ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتِ

(۹۳۲۹) گذشتہ سند سے نبی ﷺ نے فرمایا شیطان اذان کی آواز سنتا ہے زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے۔

(۹۳۳۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بَيْتَ قَيْلَ مَا هُنَّ أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْطَيْتُ جَوَامِعَ الْحَكِيمِ وَنُصْرَتُ بِالرَّغَبِ وَأَجَلْتُ لِي الْقَنَائِمَ وَجَعَلْتُ لِي الْآرَاضَ مُسَجِدًا وَكَلْهُورًا وَأَرْبَلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَالْفَلَكِ وَخَيْمَ بَيْنَ النَّبِيِّينَ

(۹۳۳۱) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے دیگر انبیاء علیہم السلام پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے، کسی نے چھایا رسول اللہ ﷺ کو؟ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا مجھے جوامع الحکم دیئے گئے ہیں، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے مال قیمت کو حلال قرار دے دیا گیا ہے، میرے لئے زمین کو پاکیزگی بخش اور مسجد بنا دیا گیا ہے، مجھے ساری مخلوق کی طرف محبت کیا گیا ہے اور نبیوں کا سلسلہ مجھ پر ختم کر دیا گیا ہے۔

(۹۳۳۶) مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَثَلِي وَرَجُلِي بَنَى قَصْرًا فَأَكْمَلَ بِنَانَهُ وَأَحْسَنَ بِنَانَهُ إِلَّا مَوْجِعَ لَبَنَةٍ فَتَقَرَّ النَّاسُ إِلَى الْقَصْرِ فَقَالُوا مَا أَحْسَنَ بِنَانُ هَذَا الْقَصْرِ لَوْ تَمَّتْ هَذِهِ اللَّبَنَةُ أَلَا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبَنَةُ أَلَا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبَنَةُ

(۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبِرِي عَلَى ثُرْعَةٍ مِنْ ثُرُجِ النَّجْنَةِ وَمَا بَيْنَ مِنْبِرِي وَحُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ النَّجْنَةِ

(۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے منبر اور میرے حجرے کے درمیان کا حصہ جنت کا ایک باغ ہے۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْغَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي وَإِنْ مَا لَهْ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلْتُ قَاتَنِي أَوْ لَبَسْتُ قَاتِلِي أَوْ أَغَطَيْ قَاتَنِي مَا سِوَى ذَلِكَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [راجع: ۸۷۹۹]

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فنا کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۹۳۳۹) وَهَذَا الْأُسْنَادُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدُرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْدُمُ مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبُخِيلِ [راجع: ۷۲۰۷]

(۹۳۳۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منّت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منّت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلا لیا جاتا ہے۔

(۹۳۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاسِي قَالَ حَدَّثَنَا الْغَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قَالُوا وَمَا هُنَّ؟ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَبِثْتَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا مَسْتَصْحَكَ فَأَنْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ

فَشَمَعْتُهُ وَإِذَا مَرِضَ فَقَعْدُهُ وَإِذَا مَاتَ فَاصْصَبْهُ [راجع: ۸۸۳۲]۔

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا؟ فرمایا جب وہ تم سے ملے تو سلام کرو، جب دعوت دے تو قبول کرو، جب نصیحت کی درخواست کرے تو نصیحت (خیر خواہی) کرو، جب چیمیک کر الحمد للہ کہے تو (بحکم اللہ کہہ کر) اسے جواب دو، بیمار ہو تو عیادت کرو، اور مر جائے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔

(۹۳۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَائِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲]۔

(۹۳۳۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قائل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۳۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي فَرَاتَةً أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيَسِيئُونَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَأَمَّا تُسِفُّهُمُ الْقَتْلَ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظُهُورٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۷۹۷۹]۔

(۹۳۳۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں ملتی ہوئی راکھ کھارہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک دردگار رہے گا۔

(۹۳۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْغَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا لِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُوا يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّقُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَنُّوا عَلَى الرَّكْبِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَلَّفَنَا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا نَطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْكَ هَذِهِ آيَةٌ وَلَا نَطِيقُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبِعُونِ أَنْ نَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَلْبِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَمَّا أَقْرَبَ بِهَا الْقَوْمُ وَذَكَتَ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِبْرَاهِيمَ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفِرُّ مِنْ

اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَالَ عَقَانُ قَرَاهَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ يَقْرَأُ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
لَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِقَوْلِهِ لَا يَخْلُفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسُعْيَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اِكْتَسَبَتْ فَصَارَ لَهُ مَا كَسَبَتْ مِنْ خَيْرٍ وَعَلَيْهِ مَا اِكْتَسَبَتْ مِنْ شَرٍّ لَسَرَ الْعَلَاءُ هَذَا رَبَّنَا لَا تُلَاحِظُنَا اِنْ
نَبِينَا اَوْ اِخْلَاطُنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا حَاقَّةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ پر سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ”کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، وہ سب اللہ کی ملکیت میں ہے، ہم اپنے دلوں کی بات ظاہر کر دیا چھاؤ“ اللہ تم سے اس کا حساب خود ہی لے لے گا، پھر جسے چاہے گا معاف فرمادے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے“ تو صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بات بڑی گراں گذری، چنانچہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں اب تک جتنے اعمال نماز، روزہ، جہاد اور صدقہ کا مکلف بنایا گیا ہے، ہم ان کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب آپ پر جو آیت نازل ہوئی ہے، ہم میں اس کی طاقت نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم وہی بات کہنا چاہتے ہو جو تم سے پہلے یہودیوں اور عیسائیوں نے کہی تھی کہ ہم نے سن لیا لیکن مانیں گے نہیں، تمہیں یوں کہنا چاہیے کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہی کہنا شروع کر دیا کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔

جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا اور ان کی زبانوں نے اپنی عاجزی ظاہر کر دی، تو اس کے بعد ہی اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی ”اَمِّنَ الرُّسُلَ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ“ الی آخرہ کہ ”پیغمبر اور مومنین اپنے رب کی طرف سے نازل ہونے والی وحی پر ایمان لے آئے، ان میں سے ہر ایک اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لے آیا اور یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں رواد رکھتے اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہمیں معاف فرما، تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، جب انہوں نے یہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مذکورہ حکم کو منسوخ کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتے، اس کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اسی کا واپس لے کر دیتا ہے، اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا، پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہم سے مؤخذہ نہ فرما“ اللہ نے جواب دیا کہ ٹھیک ہے، ”پروردگار! ہم پر پہلے لوگوں جیسا بوجھ نہ ڈال“ اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ”پروردگار! ہم پر ایسی چیزوں کا بار نہ ڈال جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے“ اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ”ہم سے درگزر فرما، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا آقا ہے، لہذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

(۹۳۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ يَا أَبَتِي فَأَلْقَيْتَ قَلَمٌ يُجِيبُهُ ثُمَّ صَلَّى أَبُو فَقَعَفَتْ ثُمَّ انْصَرَفَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَيُّ أَبِي إِذْ دَعَوْتُكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَلْقَيْتَ تَجِدُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ قَالَ قَالَ بَلَى أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ لَا أَعُوذُ قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةَ لَمْ تَنْزِلْ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ هَذَا الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي يُحَدِّثُنِي وَأَنَا أَتَبِعُهُ مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَلِعَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا أَنْ دَنَوْنَا مِنَ الْبَابِ قُلْتُ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ مَا السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ أَمَّ الْقُرْآنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا وَإِنَّهَا لَلْشَّعْرُ مِنَ الْمَقَانِي [راجع: ۸۶۶۷].

(۹۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لے گئے، وہ نماز پڑھ رہے تھے، نبی ﷺ نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا، وہ ایک لمحے کو متوجہ ہوئے لیکن جواب نہیں دیا، اور نماز بالکل کر کے فارغ ہوتے ہی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا "السلام علیک ای رسول اللہ! نبی ﷺ نے انہیں جواب دے کر فرمایا ابی! جب میں نے تمہیں آواز دی تھی تو تمہیں اس کا جواب دینے سے کس چیز نے روکا تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نماز میں تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھ پر جو وحی نازل فرمائی ہے، کیا تم نے اس میں یہ آیت نہیں پڑھی کہ "اللہ اور رسول جب تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہے تو ان کی پکار پر بلیک کہا کرو؟" انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیوں نہیں، میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔

بحر نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں کوئی ایسی سورت سکھا دوں جس کی مثال تورات، زبور، انجیل اور خود قرآن میں بھی نازل نہیں ہوئی؟ میں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اس دروازے سے نہ نکلے پاؤ گے کہ اسے سکھ چکے ہو گے، اس کے بعد نبی ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے باتیں کرنے لگے، میں اس اندیشے سے کہ کہیں بات مکمل ہونے سے پہلے ہی حضور ﷺ دروازے تک نہ پہنچ جائیں، آہستہ آہستہ چلنے لگا، جب ہم لوگ دروازے کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی سورت ہے جسے سکھانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر سنائی، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں

میری جان ہے، اللہ نے تورات، زبور، انجیل، اور خود قرآن میں اس جیسی سورت نازل نہیں فرمائی، اور یہی سورت ”سبح“ مثنیٰ کہلاتی ہے۔

(۹۳۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَابَتُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ قَتْبَ بْنَ قُؤَيْسٍ أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَخْتَصِرُ فِي حُلَّةٍ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ يَخْتَصِرُ فِي حُلَّةٍ لَهُ قَدْ اغْتَبَنَهُ جَنَّتُهُ وَبُرْذَاهُ إِذْ خِيفَ بِهِ الْآزْهُرُ فَهُوَ يَتَجَلَدُ فِيهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ سنا ہے کہ پہلے لوگوں میں ایک آدمی اپنے قیمتی طے میں لمبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا رہے گا۔

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَلَا تَغْرِيمُ أَحَقُّ بِمَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

(۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو فطس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیٹھا پناہ مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَسَجَدَ قُلْتُ لِمَ أَرَأَيْتَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

فِيهَا مَا سَجَدْتُ [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)]. [انظر: ۹۸۵۹، ۹۸۰۲، ۹۶۰۵، ۱۰۰۲۰، ۱۰۸۵۷، ۱۰۳۱۹]

(۹۳۳۷) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت مجیدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْيَجِينُ الْكَادِبَةُ مُنْفَقَةٌ لِلْسَّلَافِ مُعَقَّةٌ لِلْكَسْبِ

[راجع: ۷۲۰۶]

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَتَذَكَّرُ حَدِيثَهُ بِأَن يَقُولَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ
الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ مَنْ كَذَبَ عَلَى تَمَعُّدًا فَلْيَتَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [انرجعه الدارمي (٥٩٩)]. قال شعيب:

حدیث متواتر، و هذا اسناد قوی.]

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم صادق و مصدق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(۹۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ كُلِّ عَبْدٍ يَوْمَئِذٍ بِمَا وَدَّعَ مِنْ يَدِي إِنْ دَعَا فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ دَعَا فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٌ مِنْهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَيْئًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ جَاءَنِي بِشَيْءٍ جِئْتُهُ مَهْرُولًا [رايح: ۷۱۶].

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں جٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(٩٧١) حَدَّثَنَا عُقْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فَلَانًا فَاجِئْهُ قَالَ فَجِئْهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ ثُمَّ يَتَادَى فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَانًا قَالَ فَاجِئْهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضْهُ قَالَ فَبْغِضْهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَتَادَى فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضُوهُ قَالَ فَبْغِضُوهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْبُغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ [راجع: ٧٦١٤].

(۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت

کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا احْتَدَى النَّعَالَ وَلَا انْتَعَلَ وَلَا رَكِبَ الْمَطَايَا وَلَا لَبَسَ الْكُودَ مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يُعْنَى فِي الْجُودِ وَالْكَرَمِ [صححه الحاكم (۴/۶۱)]. وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: صحيح الاسناد موقوفاً (الترمذي: ۳۷۶۴)۔

(۹۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے بعد جو دو سخاوت میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی افضل شخص نے جوئے نہیں پیئے یا پہنائے، یا سواری پر سوار ہوا، یا بہترین لباس زیب تن کیا۔

(۹۲۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنَا أَخَذَهُمَا فَالْجَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا الْأَخَرُ فَالْجَاهُ إِلَى عَمْرٍو قَالَ أَخَذَهُمَا نَهَى عَنِ الزَّفَاقِ وَالْمَرْكَبِ وَعَنِ الذَّبَابِ وَالْحَتَمِ وَقَالَ الْأَخَرُ نَهَى عَنِ الزَّفَاقِ وَالْمَرْكَبِ وَعَنِ الذَّبَابِ وَالْحَتَمِ أَوْ الْفَخَّارِ شَكَ مُحَمَّدٌ

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما "جن میں سے ایک صاحب رضی اللہ عنہ نے اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کی ہے اور دوسرے نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف" کہ انہوں نے شروحات کے لئے مشکوں، حرقت، دیباہ اور حاتم کے استعمال سے فرمایا ہے۔

(۹۲۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ حَرَكَةً فِي ذُبُرِهِ فَاشْكُلْ عَلَيْهِ أَحَدْتُ أَوْ لَمْ يُعْدِثْ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا [صححه مسلم (۳۶۲۲)] وابن خزيمة: (۲۴)، وقال الترمذي: حسن صحيح [۔

(۹۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں اپنی دونوں سرینوں کے درمیان حرکت محسوس کرے اور اس مشکل میں پڑ جائے کہ اس کا وضو ٹوٹا یا نہیں تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہو۔ لگے اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(۹۲۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَصَالِحُ الْمُعَلَّمِ وَحَمِيدُ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ

كَفَّارَاتٍ لِمَا بَيْنَهُمْ مَا اجْتَنِبْتُ الْكِبَارُ [انظر: ۸۷۰۰].

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مُمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ (۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں زندگی اور موت کی آزمائش سے اور کج حال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُخْلِعَاتُ وَالْمَنْزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ [اسناده ضعيف لا نقطاعه. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۶۸/۶)] (۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بلا وجہ خلع لے کر شوہر سے اپنی جان چھڑانے والی عورتیں منافق ہیں۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَخْبِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْكِبْرَاءُ رِذَائِي وَالْعِظْمَةُ إِزَارِي مَنْ نَارَ عَيْنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ [راجع: ۷۳۷۶].

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری پیچھے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَتَمِشِي مَعَ أَبِي فَاطَلَعَ أَبِي فِي دَارِ قَوْمٍ فَرَأَى امْرَأَةً فَقَالَ إِنَّهُمْ لَوْ فَفَقُوا غَضِي لَهَبِثْتُ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بَغْيُوا إِذْهُمْ فَفَقُوا غَضِي لَهَبِثْتُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَيْنِ [راجع: ۷۶۰۵]

(۹۳۳۹) سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ہمراہ چل رہا تھا کہ میرے والد نے ایک گھر میں جھانک کر دیکھا، ان کی نظر ایک عورت پر پڑ گئی، وہ کہنے لگے کہ اگر یہ لوگ میری آنکھ پھوڑ دیتے تو یہ رائیگاں جاتی، پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے ٹکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۳۴۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بَضْعٌ وَسَبْعُونَ نَبَأًا الْفَضْلُهَا لَا

إِلَّا إِلَهَ اللَّهِ وَأَذْنَاهَا إِصَاطَةُ الْعَظِيمِ عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [صححه البعاری (۹)، ومسلم (۳۵)،

وابن حبان (۱۶۷)]. [راجع: ۸۹۱۳].

(۹۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل

اور اعلیٰ "لا الہ الا اللہ" کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(۹۳۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۸۹۸۶].

(۹۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا

گھنٹیاں ہوں۔

(۹۳۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَيْتُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا أَبْنِ آدَمَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ

ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ وَلِخُلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ

عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ فَإِنْ جَهِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

(۹۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم!

ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو نیکیاں یا اس سے دینی چوٹی ہیں لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں

گا، جہنم سے بچاؤ کے لئے روزہ ذوالحجہ ہے، روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور اگر

کوئی شخص تم سے روزے کی حالت میں جہالت کا مظاہرہ کرے تو تم یوں کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۳۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّيَ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَتِ النَّاصِرُ وَادِيَا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ شِعْبَ النَّاصِرِ أَوْ وَادِي النَّاصِرِ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةُ

لَكُنْتُ امْرَأًا مِنَ النَّاصِرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا ظَنُّكُمْ بِأَبِي وَأُمِّي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَهْ وَنَصْرُوهُ قَالَ

وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَوَأَسُوهُ [راجع: ۹۲۹۸].

(۹۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری

وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۳۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَلَقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنِّي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرُبْعٌ فِي أُمَّتِي لَنْ يَدْعَوْهَا السُّطَاعُنُ فِي الْأَنْتَابِ وَالنَّيَاحَةِ وَمُطَرْنَا يَتَوَّءُ

كَذَا وَكَذَا اسْتَرْبَتْ بَعِيرًا أَجْرَبَ أَوْ فَجَرَبَ فَجَعَلَتْهُ فِي مِائَةٍ بَعِيرٍ فَجَرَبَتْ مَنْ أَعْدَى الْكَأُولِ [راجع: ۱۷۸۹۵].

(۹۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں میرے انسی بھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر لودہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیاری کو استعدادی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سواؤں کو خارش میں مبتلا کر دیا تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۳۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالِمُ بْنُ مِهْرَانَ أَخْبَرَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَخَامَةً فِي الْقَبِيلَةِ قَالَ كَانَ يَقُولُ مَرَّةً فَمَحَتَهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ قُمْتُ فَمَحَتِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْحَبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ أَنْ يَتَنَجَّعَ فِي وَجْهِهِ أَوْ يَتَوَقَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتَوَقَّعُ بَنَنْ يَدْرِي وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَلْبِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَتَوَقَّعُ هَكَذَا [راجع: ۱۷۳۹۹]

(۹۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بیٹھ کر دعا پڑھ رہے تھے تو اسے صاف کر کے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص دوران نماز تھوک پھینکنا چاہے تو سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، بلکہ بائیں جانب پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۹۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَغْشِيَ الْقُرَّاتُ عَنْ جَبَلِي مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلَ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يَقْتُلَ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ تِسْعَةً وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۱۷۵۴۵]

(۹۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی بہت کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۹۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ (۹۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز فجر سے پہلے کی دو رکنیں پڑھ لے تو دائیں پہلو پر لیٹ جایا کرے۔

(۹۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَلَقَّ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِيهِ إِلَّا ذَلِكَ الْبُرَّةَ

(۹۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

(۹۳۵۹) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرَحُهَا جَبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَارٌ وَالْبُرُّ جَبَارٌ وَلِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۳۵۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں فُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۶۰) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْلُ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرِّكَازُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۹۳۶۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۳۶۱) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُعَاوِيَةَ الْمُهَرِّبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِيُّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْمُؤْمِسَةِ وَكَسْبِ الْعَجَمَاءِ وَكَسْبِ غَيْبِ الْفَعْلِيِّ [راجع: ۸۳۷۱].

(۹۳۶۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تنگی لگانے والے کی اور جسم فروش کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سائے کی چھٹی پردی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۳۶۲) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ تَصَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا قَاصَابِي سَبْعَ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ خَشْفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَغْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا شَذَتْ مَضَاعِي [راجع: ۷۹۵۲].

(۹۳۶۲) ابو عثمان نہدیؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہؓ کے یہاں مہمان رہا، میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہؓ کے درمیان کچھ بھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات بھجوریں ملیں، جن میں سے ایک بھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے تختی سے مجھے چھپاتا پڑ رہا تھا (اور میرے سوا کسی اور اور اذیت حرکت کر رہے تھے)

(۹۳۶۳) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَافِهِ مَا كَانَ فِي مَصْلَاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ يَقُولُ الْمَلَكُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُعْدِتُ فَلَنْتُ وَمَا يُعْدِتُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِبُ [صححه البعاری (۱۷۶)، ومسلم

(۶۴۹)، وابن خزيمة: (۳۶۰)]. [انظر: ۱۰۸۴۵].

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۹۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مُرْدًا بَيْضًا جَعَادًا مُكْتَئِلِينَ أَثْنَاءَ ثَلَاثٍ وَتَلَايِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ فِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰]۔

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نو عمر ہوں گے، گورے چنے رنگ والے ہوں گے، مختصر یا لمبے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ مُرْدًا بَيْضًا جَعَادًا مُكْتَئِلِينَ أَثْنَاءَ ثَلَاثٍ وَتَلَايِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ فِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰]۔

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نو عمر ہوں گے، گورے چنے رنگ والے ہوں گے، مختصر یا لمبے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا الْهَلَالَ لِرَوْزِيَّتِهِ وَالْفِطْرَ لِرَوْزِيَّتِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [صححه البخاری (۱۹۰۹) ومسلم (۱۰۸۱)]۔ [انظر: ۹۵۵۱، ۹۵۵۲، ۹۵۵۳، ۹۵۵۴، ۹۵۵۵، ۹۵۵۶، ۹۵۵۷، ۹۵۵۸، ۹۵۵۹، ۹۵۶۰، ۹۵۶۱، ۹۵۶۲، ۹۵۶۳، ۹۵۶۴، ۹۵۶۵، ۹۵۶۶، ۹۵۶۷، ۹۵۶۸، ۹۵۶۹، ۹۵۷۰، ۹۵۷۱، ۹۵۷۲، ۹۵۷۳، ۹۵۷۴، ۹۵۷۵، ۹۵۷۶، ۹۵۷۷، ۹۵۷۸، ۹۵۷۹، ۹۵۸۰، ۹۵۸۱، ۹۵۸۲، ۹۵۸۳، ۹۵۸۴، ۹۵۸۵، ۹۵۸۶، ۹۵۸۷، ۹۵۸۸، ۹۵۸۹، ۹۵۹۰، ۹۵۹۱، ۹۵۹۲، ۹۵۹۳، ۹۵۹۴، ۹۵۹۵، ۹۵۹۶، ۹۵۹۷، ۹۵۹۸، ۹۵۹۹، ۹۶۰۰، ۹۶۰۱، ۹۶۰۲، ۹۶۰۳، ۹۶۰۴، ۹۶۰۵، ۹۶۰۶، ۹۶۰۷، ۹۶۰۸، ۹۶۰۹، ۹۶۱۰، ۹۶۱۱، ۹۶۱۲، ۹۶۱۳، ۹۶۱۴، ۹۶۱۵، ۹۶۱۶، ۹۶۱۷، ۹۶۱۸، ۹۶۱۹، ۹۶۲۰، ۹۶۲۱، ۹۶۲۲، ۹۶۲۳، ۹۶۲۴، ۹۶۲۵، ۹۶۲۶، ۹۶۲۷، ۹۶۲۸، ۹۶۲۹، ۹۶۳۰، ۹۶۳۱، ۹۶۳۲، ۹۶۳۳، ۹۶۳۴، ۹۶۳۵، ۹۶۳۶، ۹۶۳۷، ۹۶۳۸، ۹۶۳۹، ۹۶۴۰، ۹۶۴۱، ۹۶۴۲، ۹۶۴۳، ۹۶۴۴، ۹۶۴۵، ۹۶۴۶، ۹۶۴۷، ۹۶۴۸، ۹۶۴۹، ۹۶۵۰، ۹۶۵۱، ۹۶۵۲، ۹۶۵۳، ۹۶۵۴، ۹۶۵۵، ۹۶۵۶، ۹۶۵۷، ۹۶۵۸، ۹۶۵۹، ۹۶۶۰، ۹۶۶۱، ۹۶۶۲، ۹۶۶۳، ۹۶۶۴، ۹۶۶۵، ۹۶۶۶، ۹۶۶۷، ۹۶۶۸، ۹۶۶۹، ۹۶۷۰، ۹۶۷۱، ۹۶۷۲، ۹۶۷۳، ۹۶۷۴، ۹۶۷۵، ۹۶۷۶، ۹۶۷۷، ۹۶۷۸، ۹۶۷۹، ۹۶۸۰، ۹۶۸۱، ۹۶۸۲، ۹۶۸۳، ۹۶۸۴، ۹۶۸۵، ۹۶۸۶، ۹۶۸۷، ۹۶۸۸، ۹۶۸۹، ۹۶۹۰، ۹۶۹۱، ۹۶۹۲، ۹۶۹۳، ۹۶۹۴، ۹۶۹۵، ۹۶۹۶، ۹۶۹۷، ۹۶۹۸، ۹۶۹۹، ۹۷۰۰، ۹۷۰۱، ۹۷۰۲، ۹۷۰۳، ۹۷۰۴، ۹۷۰۵، ۹۷۰۶، ۹۷۰۷، ۹۷۰۸، ۹۷۰۹، ۹۷۱۰، ۹۷۱۱، ۹۷۱۲، ۹۷۱۳، ۹۷۱۴، ۹۷۱۵، ۹۷۱۶، ۹۷۱۷، ۹۷۱۸، ۹۷۱۹، ۹۷۲۰، ۹۷۲۱، ۹۷۲۲، ۹۷۲۳، ۹۷۲۴، ۹۷۲۵، ۹۷۲۶، ۹۷۲۷، ۹۷۲۸، ۹۷۲۹، ۹۷۳۰، ۹۷۳۱، ۹۷۳۲، ۹۷۳۳، ۹۷۳۴، ۹۷۳۵، ۹۷۳۶، ۹۷۳۷، ۹۷۳۸، ۹۷۳۹، ۹۷۴۰، ۹۷۴۱، ۹۷۴۲، ۹۷۴۳، ۹۷۴۴، ۹۷۴۵، ۹۷۴۶، ۹۷۴۷، ۹۷۴۸، ۹۷۴۹، ۹۷۵۰، ۹۷۵۱، ۹۷۵۲، ۹۷۵۳، ۹۷۵۴، ۹۷۵۵، ۹۷۵۶، ۹۷۵۷، ۹۷۵۸، ۹۷۵۹، ۹۷۶۰، ۹۷۶۱، ۹۷۶۲، ۹۷۶۳، ۹۷۶۴، ۹۷۶۵، ۹۷۶۶، ۹۷۶۷، ۹۷۶۸، ۹۷۶۹، ۹۷۷۰، ۹۷۷۱، ۹۷۷۲، ۹۷۷۳، ۹۷۷۴، ۹۷۷۵، ۹۷۷۶، ۹۷۷۷، ۹۷۷۸، ۹۷۷۹، ۹۷۸۰، ۹۷۸۱، ۹۷۸۲، ۹۷۸۳، ۹۷۸۴، ۹۷۸۵، ۹۷۸۶، ۹۷۸۷، ۹۷۸۸، ۹۷۸۹، ۹۷۹۰، ۹۷۹۱، ۹۷۹۲، ۹۷۹۳، ۹۷۹۴، ۹۷۹۵، ۹۷۹۶، ۹۷۹۷، ۹۷۹۸، ۹۷۹۹، ۹۸۰۰، ۹۸۰۱، ۹۸۰۲، ۹۸۰۳، ۹۸۰۴، ۹۸۰۵، ۹۸۰۶، ۹۸۰۷، ۹۸۰۸، ۹۸۰۹، ۹۸۱۰، ۹۸۱۱، ۹۸۱۲، ۹۸۱۳، ۹۸۱۴، ۹۸۱۵، ۹۸۱۶، ۹۸۱۷، ۹۸۱۸، ۹۸۱۹، ۹۸۲۰، ۹۸۲۱، ۹۸۲۲، ۹۸۲۳، ۹۸۲۴، ۹۸۲۵، ۹۸۲۶، ۹۸۲۷، ۹۸۲۸، ۹۸۲۹، ۹۸۳۰، ۹۸۳۱، ۹۸۳۲، ۹۸۳۳، ۹۸۳۴، ۹۸۳۵، ۹۸۳۶، ۹۸۳۷، ۹۸۳۸، ۹۸۳۹، ۹۸۴۰، ۹۸۴۱، ۹۸۴۲، ۹۸۴۳، ۹۸۴۴، ۹۸۴۵، ۹۸۴۶، ۹۸۴۷، ۹۸۴۸، ۹۸۴۹، ۹۸۵۰، ۹۸۵۱، ۹۸۵۲، ۹۸۵۳، ۹۸۵۴، ۹۸۵۵، ۹۸۵۶، ۹۸۵۷، ۹۸۵۸، ۹۸۵۹، ۹۸۶۰، ۹۸۶۱، ۹۸۶۲، ۹۸۶۳، ۹۸۶۴، ۹۸۶۵، ۹۸۶۶، ۹۸۶۷، ۹۸۶۸، ۹۸۶۹، ۹۸۷۰، ۹۸۷۱، ۹۸۷۲، ۹۸۷۳، ۹۸۷۴، ۹۸۷۵، ۹۸۷۶، ۹۸۷۷، ۹۸۷۸، ۹۸۷۹، ۹۸۸۰، ۹۸۸۱، ۹۸۸۲، ۹۸۸۳، ۹۸۸۴، ۹۸۸۵، ۹۸۸۶، ۹۸۸۷، ۹۸۸۸، ۹۸۸۹، ۹۸۹۰، ۹۸۹۱، ۹۸۹۲، ۹۸۹۳، ۹۸۹۴، ۹۸۹۵، ۹۸۹۶، ۹۸۹۷، ۹۸۹۸، ۹۸۹۹، ۹۹۰۰، ۹۹۰۱، ۹۹۰۲، ۹۹۰۳، ۹۹۰۴، ۹۹۰۵، ۹۹۰۶، ۹۹۰۷، ۹۹۰۸، ۹۹۰۹، ۹۹۱۰، ۹۹۱۱، ۹۹۱۲، ۹۹۱۳، ۹۹۱۴، ۹۹۱۵، ۹۹۱۶، ۹۹۱۷، ۹۹۱۸، ۹۹۱۹، ۹۹۲۰، ۹۹۲۱، ۹۹۲۲، ۹۹۲۳، ۹۹۲۴، ۹۹۲۵، ۹۹۲۶، ۹۹۲۷، ۹۹۲۸، ۹۹۲۹، ۹۹۳۰، ۹۹۳۱، ۹۹۳۲، ۹۹۳۳، ۹۹۳۴، ۹۹۳۵، ۹۹۳۶، ۹۹۳۷، ۹۹۳۸، ۹۹۳۹، ۹۹۴۰، ۹۹۴۱، ۹۹۴۲، ۹۹۴۳، ۹۹۴۴، ۹۹۴۵، ۹۹۴۶، ۹۹۴۷، ۹۹۴۸، ۹۹۴۹، ۹۹۵۰، ۹۹۵۱، ۹۹۵۲، ۹۹۵۳، ۹۹۵۴، ۹۹۵۵، ۹۹۵۶، ۹۹۵۷، ۹۹۵۸، ۹۹۵۹، ۹۹۶۰، ۹۹۶۱، ۹۹۶۲، ۹۹۶۳، ۹۹۶۴، ۹۹۶۵، ۹۹۶۶، ۹۹۶۷، ۹۹۶۸، ۹۹۶۹، ۹۹۷۰، ۹۹۷۱، ۹۹۷۲، ۹۹۷۳، ۹۹۷۴، ۹۹۷۵، ۹۹۷۶، ۹۹۷۷، ۹۹۷۸، ۹۹۷۹، ۹۹۸۰، ۹۹۸۱، ۹۹۸۲، ۹۹۸۳، ۹۹۸۴، ۹۹۸۵، ۹۹۸۶، ۹۹۸۷، ۹۹۸۸، ۹۹۸۹، ۹۹۹۰، ۹۹۹۱، ۹۹۹۲، ۹۹۹۳، ۹۹۹۴، ۹۹۹۵، ۹۹۹۶، ۹۹۹۷، ۹۹۹۸، ۹۹۹۹، ۱۰۰۰۰]۔

(۹۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند کیہ کروڑہ رکھا کرو، چاند کیہ کرعید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ بِأَكْلٍ لِي وَمَعِيَ وَاحِدٌ وَالْكَافِرُ بِأَكْلٍ لِي سَبْعَةَ أَمْثَلٍ [صححه البخاری (۵۳۹۷)]۔ [انظر: ۹۸۷۵]

(۹۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۳۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ الْقَفَّحِ عَنْ شُرَيْمَةَ الصُّمِّيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو

نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسمؓ کی نافرمانی کی۔
(۹۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْبَيْتَاءَ الْآخِرَةَ ذَاتَ الْيَلَةِ حَتَّى تَخْرُجَ لَكَ اللَّيْلُ أَوْ قُرْبَاهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ وَهُوَ النَّاسُ رِلَّةً وَهُمْ عِزُونَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا يَدَا النَّاسِ إِلَى عَرَفِي أَوْ مَرْمَاتَيْنِ لَتَجَابَوُا لَهُ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا لِيَتَخَلَّفَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الدُّوَرِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأَخْرَجَهَا عَلَيْهِمْ بِالْبَيْتَانِ [راجع: ۸۸۹۰]۔

(۹۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیوں میں دیکھا، نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو کھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۹۳۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهِرِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تَجْرُ ذَيْلَهَا فِرَاعًا [راجع: ۱۷۰۶۳]۔

(۹۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا دامن ایک گز تک لمبا رکھ سکتی ہیں۔

(۹۳۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَبِهِزْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عُلْفَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ أَبِيهِ إِلَى أَبِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعَاغَنِي فَقَدْ أَعَاغَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي إِنَّمَا الْأَمِيرُ مِثِّي فَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَوْ قُومًا فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَالَقَ قَوْلَ أَهْلِ الْاُذْهِ غَيْرَ لَهَ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۹۰۰۳]۔

(۹۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت و حال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ بگیرے تو تم بھی بگیرے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ صبح اللہ لے کر حیدہ کہے تو تم اللہ لے کر حیدہ کہو، کیونکہ جس کا یہ دل فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ جیٹ کر نماز پڑھے تو تم بھی جیٹ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۷۵) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصَرٌ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كَيْسَرٌ فَلَا يَكُونُ كَيْسَرٌ بَعْدَهُ [صححه ابن خزيمة:

(۱۵۹۷). قال شعيب: اسنادہ صحیح.] [انظر: ۱۰۰۳۹].

(۹۳۷۵) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں رہے گا۔

(۹۳۷۶) وَقَالَ اسْتَعِذُوا بِاللّٰهِ مِنْ خُمُسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَلِقْنَةِ الْمُحْجَا وَالْمَمَاتِ وَلِقْنَةِ التَّمْصِيحِ الدَّجَالِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۷۶/۸). [انظر: ۱۰۰۴۰].

(۹۳۷۶) اور فرمایا پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور کج دجال کے نئے سے۔

(۹۳۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشْرَةٌ مِنْ أَهْبَارِ الْيَهُودِ لَأَمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَيَّ وَجِوهُ الْأَرْضِ قَالَ ثَعْبٌ أَنَا عَشْرٌ مِثْلَهُمْ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ [راجع: ۸۵۳۶].

(۹۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۹۳۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ وَحَبِيبٌ عَنْ غَطَّاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يَقْرَأُ لَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَنْهُ أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَتَانِي سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمَنُو يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقَاهُ فَاعْلَظَ لَهُ قَالَ فَهَمَّ بِأَصْحَابِهِ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنْ لَصَّاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا قَالَ اشْتَرَوْا لَهُ بَعِيرًا فَاعْطَوْهُ يَأْتِيَهُ قَالُوا لَا تَجِدُ إِلَّا سِنًا أَلْفَضَ مِنْ سِنِهِ قَالَ فَاشْتَرَوْهُ فَاعْطَوْهُ يَأْتِيَهُ فَإِنْ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ لِقَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لیے آیا اور اس میں سختی کی صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حقدا ر بات کر سکتا ہے۔

بھرنی لگانے کا یہ معاملہ ہے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر لے آؤ، صحابہ کرام نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائیگی میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُيْمَا بِمَحْسَبِ حَمَّادٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِنَعْمٍ لَا يَبْئَسُ لَا تَكَلَّى لِبَابِهِ وَلَا يَفْتَنُ حَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنَ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳]۔

(۹۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی تازہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے نہ دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۳۸۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ مِنْ قِبَلِهِ يَقَالُ لَهَا قَارَةُ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَزَلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ بَلَدٌ بَابٍ مِصْرَ فَيَقِيلُ لَهُ الْإِسْكَنْدَرِيَّةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْطَى فِي خَيْرِ قُرُونٍ بَنَى آدَمَ قُرْنَا فُقْرْنَا حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقُرْنِ الْإِلَى كُنْتُ فِيهِ [راجع: ۸۸۴۴]۔

(۹۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں نخل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں بھوت کر دیا گیا۔

(۹۳۸۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّةً مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ أَحْتَسِبُهُ إِلَّا الْجَنَّةَ [صححه البعاری: ۶۴۲۴]۔

(۹۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۹۳۸۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَحْلَزَ اللَّهُ إِلَيْهِ الْعُمُرَ [راجع: ۷۶۹۹]۔

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ تعالیٰ نے عمر کے معاملے میں اس کے لئے کوئی عذر نہیں چھوڑا۔

(۹۳۸۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْفُرَ الْمَالُ وَيَقْبِضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاتِهِ مَالَهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مَرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَكْفُرَ النَّهْرُ فَلَاوًا وَمَا النَّهْرُ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالَ الْقُلُّ الْقُلُّ [راجع: ۸۸۱۹]۔

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مال کی اتنی کثرت اور ریل بیل نہ ہو جائے کہ ایک آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے تو اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے، اور جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک کہ ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۳۸۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ عَشَنَّا فَلَيْسَ مِنَّا [صحیح مسلم (۱۰۱)]۔

(۹۳۸۵) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے، اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۳۸۶) وَقَالَ مَنْ ابْتَاعَ شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ وَدَّعَهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صحیح مسلم (۱۰۲۴)]۔

(۹۳۸۶) اور فرمایا جو شخص ایسی بکری خریدے جس کے قہن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے تین دن تک اختیار رہے کہ یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۳۸۷) وَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْتَابِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِيَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الشَّجَرِ أَوْ الشَّجَرَةِ فَيَقُولُ الْخَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالِ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْفَرَقْدَ لِأَنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ [صحیح مسلم (۲۹۲۲)]۔

(۹۳۸۷) اور فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک مسلمان یہودیوں سے قتال نہ کر لیں، چنانچہ مسلمان انہیں خوب قتل کریں گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپنا چاہے گا تو وہ پتھر اور درخت بولے گا کہ اے مسلمان! اے بندہ خدا! یہ میرے پیچھے یہودی ہے، آ کر اسے قتل کر، لیکن فرقہ درخت نہیں بولے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

(۹۳۸۸) وَقَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمِّي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّونَ أَخَذَهُمْ لَوْ رَأَوْنِي بِأَهْلِي وَمَالِي [صحیح مسلم (۷۲۳۲)]۔

(۹۳۸۸) اور فرمایا کہ میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں

کے اور ان میں سے ہر ایک کی خواہش یہ ہوگی کہ اپنے اہل خانہ اور مال و دولت کو خرچ کر کے کسی طرح میری زیارت کا شرف حاصل کر لیتا۔

(۹۳۸۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا يَغُيِّرُ إِذْنِ مَوْلَاهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْعَلَّاجِي لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ۶۱۶۲]۔

(۹۳۸۹) اور فرمایا جو شخص اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے عقد موالات کرتا ہے، اس پر اللہ اور سارے فرشتوں کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں فرمائے گا۔

(۹۳۹۰) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ مَنْ خَلَفَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَوْلُهُ ذَلِكَ قَوْلُ أَهْلِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البعاری ۷۹۶]، و مسلم (۴۰۹)۔ [انظر: ۹۹۲۵]۔

(۹۳۹۰) اور فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسان والوں کے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، تو اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَكْتُمُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [صححه مسلم (۳۹۲)]۔

(۹۳۹۱) ابوصالحؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو کبیر کہتے اور فرماتے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۹۳۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ النَّاسَ يُكَبِّرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُغِيَ مَا بَيْنَ الْيَمْرِقَيْنِ فَامْرَأَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ [راجع: ۸۴۵۸]۔

(۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ چند صحابہ کرام نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کھڑا ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

(۹۳۹۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقُرَظِيُّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُمُ غَفَرَاءَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ دَمِ سَوْدَاوِينَ

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نزدیک سائب اور کچھو کو مارنے سے زیادہ محبوب خبیث جانور کو مارنا ہے۔

(۹۳۹۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْعَبْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو الشُّوْبَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُعَرِّبُ بَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۹۰۹)].

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی خانہ کعبہ کو دیران ڈالے گا۔

(۹۳۹۵) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ لَحْطَانٍ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ [صححه البخاری (۳۵۱۸)، ومسلم (۲۹۱۰)].

(۹۳۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قطان کا ایک آدمی لوگوں کو اپنی لاشی سے ہانک نہ لے۔

(۹۳۹۶) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ زُوَيْدٍ عَنْ أَبِي الْعُبَيْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قُرِئَ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَلَيْسَ سَلْمَانَ الْقَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ وَقَالَ لَوْ تَكُنَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الْغُرَبَاءِ لَتَأَلَّهَ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ [صححه البخاری (۴۸۹۸)، ومسلم (۲۵۴۶)، وابن حبان (۷۳۰۸)].

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی، جب نبی ﷺ نے وَاخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ (کچھ دوسرے بھی ہیں جو ان کے ساتھ آ کر اب تک نہیں ملے) کی تلاوت فرمائی تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہ دیا، حتیٰ کہ سائل نے دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا، اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھ کر فرمایا اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ان کی قوم کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۳۹۷) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ زُوَيْدٍ عَنْ أَبِي الْعُبَيْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَانَتَهَا أَدَّى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ تَلْفِئَهَا انْطَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۷۱۸].

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) ادا کر کے کی نیت سے لے لے، اللہ وہ قرض اس سے ادا کر دیتا ہے، اور جو شخص لے کر کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کر دیتا ہے۔

(۹۳۹۸) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ عَبْدِ الْمُبِينِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَ إِبرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَلْبِ [راجع: ۱۲۶۴].

(۹۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے نیتے

کیے، جس جگہ غنّے کیے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۹۳۹۹) وَقَالَ غَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُذْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۹۱۹۶]۔

(۹۳۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئے گی۔

(۹۴۰۰) قَالَ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أُحْبِبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كُتِبَ لِقَائِي كُتِبَتْ لِقَاءَهُ [صحیحہ البیہاری (۷۵۰۴)، وابن حبان (۳۶۳)]۔

(۹۴۰۰) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہوں۔

(۹۴۰۱) وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَأَمْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ وَالْفُجْرُ وَالْعُمَلَاءُ فِي أَهْلِ الْعَمَلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَذَائِدِ فِي أَهْلِ الْوَبَرِ وَالشَّيْخَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [صحیحہ البیہاری (۲۳۰۱)، ومسلم (۵۲)]۔ [انظر: ۱۰۵۸۷]۔

(۹۴۰۱) اور فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فجر و کبیر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۰۲) وَقَالَ تَجِدُونَ مِنْ غَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الشَّانِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ [صحیحہ البیہاری (۳۴۹۶)، ومسلم (۲۵۲۶)]۔

(۹۴۰۲) اور فرمایا تم دیکھو گے کہ جو آدمی اسلام قبول کرنے میں سب سے زیادہ نفرت کا اظہار کرتا تھا، اسلام قبول کرنے کے بعد تمہیں وہی سب سے بہتر آدمی نظر آئے گا۔

(۹۴۰۳) وَكَانَ إِذَا وَقَعَ رَأْسُهُ مِنَ الرَّحْمَةِ الْأَجْمَرَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَغْفِقِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَعَاقَتَكَ عَلَى مُعْتَرِي اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا يَسِينًا لِيَسِينِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صحیحہ البیہاری (۱۶۰۰)]۔

(۹۴۰۳) اور نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ابی ربیعہ، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کہہ کر مرے دیگر کزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! تمہارے معتریں سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۹۴۰۴) وَقَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ [صحیحہ البیہاری (۱۰۰۶)، ومسلم (۲۵۱۵)]۔

(۹۴۰۴) اور فرمایا قحیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قحیلہ اسلم کو اللہ سلامتی عطا فرمائے۔

(۹۴۰۵) وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَكُمُكُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكُكُمْ قَلِيلًا [راجع: ۱۷۴۹۰].
(۹۴۰۵) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پہنچا دیا جائے تو تم آدھ بکاہ کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۴۰۶) وَقَالَ يَا كُمْ وَالْوَصَالُ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَا مِثْلُكُمْ إِنِّي آيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي فَاسْكُفُوا مَا لَكُمْ بِهِ حَافَلَةٌ [راجع: ۱۷۲۲۸].

(۹۴۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۹۴۰۷) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا يَأْتِيهِ سَنَةٌ لَا يَنْقُطُهَا [راجع: ۱۷۴۸۹].
(۹۴۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۹۴۰۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى يُعْنِي الْمُخْزُومِيُّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۱۴۶)]. وقال احمد: لا اعلم في هذا الباب حديثا له اسنادا حيدا. وقال: ليس في هذا الباب حديث ثبت. وقال المنذرى: وفي هذا الباب احاديث ليست اسانيدھا مستقيمة وقال ابن حجر: ان مجموع الاحاديث يحدث منها قوة تدل على ان له اصلا. وقال ابن ابى شيبه: ثبت ان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قاله. وقال ابن كثير: وقد روى من طرق اخر يشد بعضها بعضها فهو حديث حسن او صحيح. وقال ابن الصلاح: ثبت لمجموعها ما ثبت بالحديث الحسن. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ۱۰۱)، ابن ماجة: ۳۹۹. قال شعيب: اسنادہ ضعیف.]

(۹۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کا وضو نہ ہو، اس کی نماز نہیں ہوتی اور شخص اللہ کا نام لے کر شروع نہ کرے، اس کا وضو نہیں ہوتا۔

(۹۴۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَعْيُنٍ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِ إِلَّا لِيُغَيِّرَ يَتَعَلَّمَهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِيُغَيِّرَ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعٍ غَيْرِهِ [راجع: ۸۵۸۷].

(۹۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں صرف خیر کھینچے کھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جو دوسرے کا سامان ہو۔

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ يَا مُصْرَفُ الْقُلُوبِ بَشَّتْ قُلُوبِي عَلَى طَاعَتِكَ (انصرجہ عبد بن حمید (۱۰۱۸))

(۹۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اٹھا کر دیکھتے تو فرماتے اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھ۔

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ النَّعْلَاءِ يَغْنِي ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَحُ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَخْرٍ يَأْتُهُ الرَّجُلُ حَبْلَهُ فَيُعْمِدُ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَبِطُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلُ بِهِ خَبَرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ مُعْطًى أَوْ مَمْنُونًا (النظر: ۱۰۴۴)

(۹۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے اوپر ”سوال“ کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس پر فخر و فائدہ کا دروازہ کھول دیتا ہے، آدمی سی پکڑ کر پہاڑ پر جائے، بگلزیاں کاٹ کر اپنی پیٹھ پر لا دکر اسے نیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ (راجع: ۸۷۷۰)

(۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کُلّی سے حکار کرنے والے پروردگار کے کو حرام قرار دے دیا۔

(۹۳۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصْرَفٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ مِنْ حَبِيبٍ وَلَا يَقْبَلَ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا يَقْضَى السَّمَاءُ إِلَّا طَيِّبًا إِلَّا وَهُوَ يَقْضَاهَا لِي يَدَ الرَّحْمَنِ أَوْ لِي كَفَتْ الرَّحْمَنُ فَيُرِيَهَا لَهُ كَمَا يَرَتَّبِي أَحَدُكُمْ فَلَوْهَ أَوْ فَصِيلَةً حَتَّى إِنَّ الصَّمْرَةَ لَتَكُونُ مِنْ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ (راجع: ۸۳۶۳)

(۹۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ ”جو حلال ہی قبول کرتا ہے“ اسے قبول فرمایا کرتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی

کبریٰ کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک کجور ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو جاتی ہے۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنِ ابْنِ حُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمَسْجِدِ أَوْثَادًا الْمَلَائِكَةُ جُلُوسًا وَهُمْ إِنْ غَابُوا يَتَقَفُّونَهُمْ وَإِنْ مَرَضُوا عَادُوهُمْ وَإِنْ كَانُوا فِي حَاجَةٍ أَعَانُوهُمْ

(۹۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ مسجد کی بیٹھیں ہوتے ہیں، ملائکہ ان کے ہم نشین ہوتے ہیں، اگر وہ غائب ہوں تو ملائکہ انہیں تلاش کرتے ہیں، بیمار ہو جائیں تو عیادت کرتے ہیں، اور اگر کسی کام میں مصروف ہوں تو ان کی مدد کرتے ہیں۔

(۹۱۱۵) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلِيسُ الْمَسْجِدِ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَحْ مُتَقَفٍّ أَوْ مُتَقَفٍّ أَوْ مُتَقَفٍّ أَوْ مُتَقَفٍّ

(۹۱۱۵) اور فرمایا مسجد کے ہم نشین میں تین خصلتیں ہوتی ہیں، فائدہ پہنچانے والا بھائی، حکمت کی بات، یا وہ رحمت جس کا انتظار ہو۔

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْقَعْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْفَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَكُنْهَبٌ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَأْعًا وَإِنَّهُ لَيُسَلِّعُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آثَانِهِمْ شَكَّ ثَوْرٌ بَأْهَمًا قَالَ [صحيح البخاری (۶۵۳۲)، ومسلم (۲۸۶۲)].

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کا پسینہ زمین میں ستر ہاتھ تک چلا جائے گا اور لوگوں کے منہ یا کانوں تک پہنچ جائے گا۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ عِنْدِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَى ثَلَاثَةِ عَشْرَ مِائَةٍ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شِئًا أَرْضَدُهُ فِي كَهْدَاءٍ ذَهَبٍ يَكُونُ عَلَى [حسنه البوصیری، قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجة: ۱۱۳۲)]. قال شعيب: اسنادہ قوی.]

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الادا و قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ لَأَرْشَدَ اللَّهُ الْبَائِسَةَ وَغَفَرَ لِلْمُؤَدِّينَ [راجع: ۷۱۶۹] (۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اسے اللہ! ماموں کی رہنمائی فرما اور مؤدین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِبِ كَرَحَتَانِ كَرَحَةٌ حِينَ يُغِيلُ وَكَرَحَةٌ حِينَ يُلْقَى رَهَةً عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۹۳۱۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا۔

(۹۴۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى جِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُفْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعَلَنَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لِمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ [صححه مسلم (۲۴۱۷)]، وابن حبان (۶۹۸۳)، وابن حبان (۶۹۸۳)۔ وقال الترمذی: [صحیح]۔

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عار حرام پر کھڑے تھے، آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے، اسی اثناء میں پہاڑ کی ایک چٹان ہلنے لگی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا رک جا، کچھ پر سوائے ایک نبی، صدیق اور شہید کے اور کوئی نہیں۔

(۹۴۲۱) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْفَعُ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ يَنْفَعُ الرَّجُلُ عُمَرُ يَنْفَعُ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَنْفَعُ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ يَنْفَعُ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ يَنْفَعُ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَنْفَعُ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْجَمُوحِ [صححه ابن حبان (۶۹۹۷)]، والحاكم (۲۸۹/۳)۔ وقال الترمذی: حسن۔ قال الألبانی: [صحیح (الترمذی: ۳۷۹۵)]۔ قال شعيب: [استاده قوی]۔

(۹۳۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر، بہترین آدمی ہیں، عمر، بہترین آدمی ہیں، ابو عبیدہ بن الجراح، بہترین آدمی ہیں، اسید بن خضیر، بہترین آدمی ہیں، ثابت بن قیس، بہترین آدمی ہیں، معاذ بن جبل، بہترین آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن الجوح، بہترین آدمی ہیں۔

(۹۴۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَنْفَعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعْتَمِدٍ يُعْنِي الْقَارِيَّ عَنْ عُمَرُو بْنِ أَبِي عُمَرُو عَنِ الْمُغَلَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ دَاوُدُ النَّبِيُّ فِيهِ غَيْرَةٌ شَدِيدَةٌ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ أَغْلَقْتُ الْأَبْوَابَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى أَهْلِهِ أَحَدٌ حَتَّى يَرْجِعَ قَالَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَّقْتُ الدَّارَ فَكُنْتُ امْرَأَتَهُ تَطْلُعُ إِلَى الدَّارِ فَإِذَا رَجُلٌ قَاتِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَتْ لِمَنْ هِيَ الْبَيْتِ مِنْ أَهْلِ هَذَا الرَّجُلِ الدَّارُ وَالْدارُ مُغْلَقَةٌ وَاللَّهِ لَتَنْتَضَحَنَّ بِدَاوُدَ لَجَاءَهُ دَاوُدُ فَإِذَا الرَّجُلُ قَاتِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَ لَهُ دَاوُدُ مَنْ أَنْتَ

(۹۴۲۶) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيضُ الْأَنْصَارُ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكْتُ الْأَنْصَارَ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَهُمْ أَوْ شِعْبَهُمُ الْأَنْصَارُ شِعَارِي وَالنَّاسُ دِنَارِي [صححه مسلم (۷۶)].

(۹۴۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، انصار میرا اندر کا کپڑا ہیں اور عام لوگ باہر کا کپڑا ہیں۔

(۹۴۲۵) وَيَأْتِيهِ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ بِتَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ الْمَلَامَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُرَابَّةِ [راجع: (۸۹۳۶)].

(۹۴۲۵) اور نبی ﷺ نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور دوسرا یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیچ ملا مسہ، منابذہ، محافلہ اور مرابہ سے منع فرمایا ہے۔

(۹۴۲۶) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي نَفْسُ الْإِنْسَانِ الْأَوَّلُ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَرَّتَيْنِ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاسْتَجِبْ مَنْ الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرُ لَهُ فَلَا يَزَالُ تُكَلِّمُكَ حَتَّى يَمُوتَ الْفَجْرُ [راجع: (۷۷۷۹)].

(۹۴۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ (دوسرے) کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۹۴۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خُفْصُ بْنُ عِيَاثٍ بْنُ حُلَيْبٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَمْرًا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَدْ ذُكِنَتْ ثَلَاثَةَ أَفْقَالٍ لَقَدْ اخْتَضَرْتُ بِحِطَّاءٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ خُفْصُ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رِسَيْنَ سَنَةً وَلَمْ أَبْلُغْ عَشْرَ سِنِينَ وَسَمِعْتُ خُفْصًا يَذْكُرُ هَذَا الْكَلَامَ سَنَةً سَنَةً وَتَمَّائِينَ وَمِائَةً [صححه مسلم (۲۶۳۶)]. [انظر: (۱۰۹۳۶)].

(۹۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعا فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفن ہو چکی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو تم

نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچالیا۔

(۹۴۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَسَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا تَكَبَّرَ فَتَكَبَّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَاقْرَأُوا [راجع: ۱۸۴۸۳]۔

(۹۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کرو، اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۹۴۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَسَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدْعُو فَقَالَ أَخَذَ أَخَذَ (صحیح البحاکم ۵۳۶/۱)۔ وقال الترمذی: حسن صحیح غریب۔ قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داؤد: ۱۴۹۹) الترمذی: ۳۵۵۷، النسائی: ۳۸/۳]۔ [انظر: ۱۰۷۵۰]۔

(۹۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ دعا کر رہے تھے (اور اس دوران دو انگلیوں سے اشارہ کر رہے تھے) نبی ﷺ نے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۹۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالنُّبُوَّةِ لَتَنَازَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبِلَادِ [راجع: ۷۹۳۷]۔

(۹۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم نبیوت لو فساد میں پھیل جاتا تو لوگ اس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۴۳۱-۹۴۳۲-۹۴۳۳) حَدَّثَنَا

(۹۴۳۱-۹۴۳۲-۹۴۳۳) مسند احمد کے بعض نسخوں میں آئندہ آنے والی تین احادیث (۹۳۵۵ تا ۹۳۵۷) بغیر کسی فائدہ اور وجہ کے یہاں مکرر ہو گئی ہیں، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس غلطی کو واضح کرنے کے لیے یہاں صرف لفظ ”حدثا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَسَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۹۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۹۱۳۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَدَامِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا طَيْرَةَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ (۹۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور پرندوں (کوسوڑ بھینے کی) کوئی حقیقت نہیں، اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۹۱۳۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَعْرُومَةُ بْنُ بَكْبَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ لِي الْعَبْدُ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ فطر کے علاوہ غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ مُعِيْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالنَّعَمَ لَعَنَ ابْتِاعَ مَصْرَاءَ فَهُوَ بِأَخِيرِ النَّظَرِ إِنْ شَاءَ امْسَكْهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِضَاعٍ مِنْ تَمَرٍ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةَ حُلَاقٍ أُخِيَّتْهَا وَلَا تَتَجَشَّوْا وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ [راجع: ۹۲۹۹]۔

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی یا قحط من مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا کاروبار کرے) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دویش سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے، اور تاجروں سے باہر باہری مل کر سودا مت کیا کرو، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور ایک دوسرے کی بیع پر بیع مت کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۹۱۳۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِوَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ حَالَةَ فَلْيَقُلْ لَا إِذَا هَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ يَنْشُدْ لَكَ [راجع: ۸۵۷۲]۔

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گشہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مسجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئی۔

(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِوَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هَانٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي

سَعِيدٌ مَوْلَى غِفَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْغُوا فَضْلَ الْمَاءِ وَلَا تَمْنَعُوا الْكَلَّا فَيَهْزُلَ الْمَالُ وَيَجُوعَ الْعِيَالُ

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا کرو، زائد گھاس نہ روکا کرو، ورنہ مال کمزور ہو جائے گا اور بچے بھوکے رہ جائیں گے۔

(۹۴۱۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَّوَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجَّ وَالْعُمُرَ [إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ لَا نَفْعَ لَهُ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: حَسَنَ (النسائي: ۱۱۳/۵)].

(۹۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بڑھے، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۹۴۱۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْمَعْرُجَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَ لَا هَامَ

(۹۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردے کی کھوپڑی میں سے کیزا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا۔

(۹۴۱۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُمَرُو عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَعْدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَكَثِيرُوا الدُّعَاءَ [صَحِيحٌ مُسْلِمٌ (۴۸۲)].

(۹۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب عبد کی حالت میں ہوتا ہے، اس لئے (عبد میں) دعا کی کثرت کیا کرو۔

(۹۴۱۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَحَدَكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ تَدْعُو لَهُ

الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ (۱۷۶)، وَمُسْلِمٌ (۶۴۹)].

(۹۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز میں شریک کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو، اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۱۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ السَّمَاءِ بَرَكَةً إِلَّا أَصْبَحَ

کثیر من الناس بها كافرين يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ بِكُفٍّ نَجِبٌ مُحَمَّدًا وَكَذَا [صححه مسلم (۷۲)۔]
(۹۳۴۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب بھی آسمان سے برکت (بارش) نازل فرماتے ہیں تو بندوں کا ایک گروہ اس کی ناشکری کرنے لگتا ہے، بارش اللہ نازل کرتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی تاثیر سے ہوئی ہے۔

(۹۱۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي بَهْرَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُهْرَبُ بْنُ عَوْسَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ لَهُ فِي السَّلَفِ الْخَالِي لَا يَقْدِرَانِ عَلَى شَيْءٍ فَبَاءَ الرَّجُلُ مِنْ سَفَرِهِ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ جَانِعًا قَدْ أَصَابَتْهُ مَسْغَبَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ لَامْرَأَتِهِ أَعِنْدِكَ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ أَبَشِيرُ اتَّكَرَ رِزْقُ اللَّهِ فَاسْتَعْتَفْنَا فَقَالَ وَيْحَكَ لَأَتَّبِعِي إِنْ كَانَ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ هِنَةٌ نَرْجُو رَحْمَةَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا حَالَ عَلَيْهِ الطَّوِيُّ قَالَ وَيْحَكَ قَوْمِي لَأَتَّبِعِي إِنْ كَانَ عِنْدَكَ خَبْرٌ فَأَتَّبِعِي بِهِ فَإِنِّي قَدْ بَلَغْتُ وَجَهَدْتُ فَقَالَتْ نَعَمْ الْآنَ يَنْضَجُ التَّنُورُ فَلَا تَعْجَلْ لَعَلَّ مَا أَنْ سَكَتَ عَنْهَا سَاعَةٌ وَتَحْتَبَّتْ أَيْضًا أَنْ يَقُولَ لَهَا قَالَتْ هِيَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا لَوْ قُمْتُ فَتَطْرُدُ إِلَيَّ تَبْرُؤِي فَقَامَتْ فَوَجَدَتْ تَبْرُؤَهَا مَلَأَ جُنُوبَ الدَّمِ وَرَحِيحُهَا تَطْحَنَانٌ فَقَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَتَفَضَّضَتْهَا وَأَخْرَجَتْ مَا فِي تَبْرُؤِهَا مِنْ جُنُوبِ الْغَيْمِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَ الَّذِي نَفَسَ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُ مَا فِي رَحِيحِهَا وَلَمْ تَنْفُضْهَا لَطَحَنَتْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۳۴۵) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں دو مياں بیوی تھے، انہیں کسی چیز پر دسترس حاصل نہ تھی، وہ آدمی ایک مرتبہ سفر سے واپس آیا، اسے شدید بھوک لگی ہوئی تھی، وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر اس سے کہنے لگا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا ہاں! خوش ہو جاؤ کہ اللہ کا رزق تمہارے پاس آیا ہے، اس نے اسے پکار کر کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ ہے تو جلدی سے لے آؤ، اس نے کہا اچھا، بس تھوڑی دیر، ہمیں رحمت خداوندی کی امید ہے، لیکن جب انتظار کی گھڑیاں مزید لمبی ہوتی گئیں تو اس نے اپنی بیوی سے کہا کجنت! جا، اگر تیرے پاس کوئی روٹی ہے تو لے آ، بھوک کی وجہ سے میں بڑھ چکا ہوں، اس نے کہا اچھا، ابھی تھور لگتا ہے، جلدی نہ کرو۔

جب وہ تھوڑی دیر مزید خاموش رہا اور اس کی بیوی نے دیکھا کہ اب یہ دوبارہ تھکا کر نے والا ہے تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ مجھے اٹھ کر تھور کو دیکھنا تو چاہیے (شاید اس میں کچھ ہو) چنانچہ وہ کھڑی ہوئی تو دیکھا کہ تھور بکری کی رانوں سے بھرا پڑا ہے، اور اس کی دونوں پکیوں میں آٹا پھس رہا ہے، وہ بکری کی طرف بڑھی اور آٹا لے کر چھانا، اور تھور میں سے بکری کی رانیں نکالیں (اور خوب لطف لے کر کیرا پ ہوئے)

حضرت ابو ہریرہؓ نے ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو القاسم (ﷺ) کی جان ہے، اگر وہ پکیوں میں سے آٹا نکال کر انہیں جھاڑ نہ لیتی تو قیامت تک اس میں سے آٹا نکلتا رہتا اور وہ جتنی دیتی۔

(۹۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةٍ وَعَبَّادِ بْنِ مُنْصُورٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَنْتَازِعُونَ فِي الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتَمَعَتْ مِنْ لُوقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَحْسَبُهَا الْكُمَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْسُّمِّ [راجع: ۱۷۹۸۹]۔

(۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سب زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”سن“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور بجوہ کجور جنت کی کججور ہے اور وہ زہری شفاء ہے۔

(۹۴۷) حَدَّثَنَا قَزَادَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَأَرْمَلَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ وَاحْتَأَجُّوا إِلَى الطَّعَامِ فَاسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَحْرِيقِ الْبَابِلِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَبْلُغُهُمْ تَحْمِيلُهُمْ وَيَكْفِيهِمْ عَذَابُهُمْ يَنْحَرُونَهَا بَلْ اذْعُبَا رَسُولُ اللَّهِ بِغَيْرَاتِ الرَّادِ فَأَذْعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا بِالْبَرْقِ قَالَ أَجَلُ قَالَ فَعَدَا بِغَيْرَاتِ الرَّادِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا بَقِيَ مَعَهُمْ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ بِالْبَرْقِ وَدَعَا بِأَوْعِيهِمْ فَمَلَأَهَا وَقَضَلَ فَضْلٌ كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ اُنْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدْ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَهُمَا غَيْرَ شَاكٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کسی غزوہ میں تشریف لے گئے، وہاں مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آگھیرا، انہوں نے نبی ﷺ سے ادب و نزاکت کرنے کی اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جس اونٹ پر یہ سواری کرتے ہیں اور دشمن کے قریب پہنچتے ہیں، کیا یہ اسی کو ذبح کر دیں گے؟ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگو لیجئے اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء فرما لیجئے، نبی ﷺ نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو توشے میں موجود تھیں، منگو لیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاس بچا کھچا کھانے کا سامان لے آئے، نبی ﷺ نے اسے اکٹھا کیا اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء کی، اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتن لے کر آؤ، سب کے برتن بھر گئے اور بہت سی مقدار تک بھی بھری گئی، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۹۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا فِي أَثَامٍ يَصُومُ فِيهَا فَبَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا فِي بَعْضِهَا قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَإِنَّ عَلَيْهِ تَعْلِيَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهَمَّا عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۸۷۰۷].

(۹۴۳۸) ابوالاودہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، بلکہ یہ کہ وہ اس کے معمول میں آ جائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور وہاں جاتے دیکھا ہے۔

(۹۴۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ لَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُمْ [راجع: ۱۷۵۴۲].

(۹۴۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ کر وہیں بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے مسلسل دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُمَيْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَى أَحَدُكُمْ فِرَاشُهُ فَلْيَنْزِعْ ذَاخِلَهُ إِزَارَهُ ثُمَّ لْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا حَدَّثَ عَلَيْهِ بَعْدَهُ ثُمَّ لْيَضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِدُعَائِكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۱۷۳۰۴].

(۹۴۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بند ہی سے اپنے بستر کو چھال لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں

کا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر وہاں بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۴۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنْتَ عَادِمَ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْيُرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الثَّانِيَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْيُرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الثَّلَاثَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْيُرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الرَّابِعَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلْيَغْيُرْهَا بِخَلْفٍ مِنْ شَعْرِ أَوْ بِضْفِيرٍ مِنْ شَعْرِ [صححه البخاری (۲۱۰۲)، ومسلم (۱۷۰۳)]. النظر: (۱۰۶۱۰، ۹۵۶۸، ۹۵۶۶).

(۹۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے سچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ہے۔

(۹۴۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُجْبِ بْنِ عُثَيْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ لَيَأْزُغُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْزُغُ الْحَبَّةُ إِلَى جُفْرِهَا [راجع: (۷۸۳۳)].

(۹۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سٹ آئے گا جیسے ساپ اپنے گل میں سٹ آتا ہے۔

(۹۴۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَطِغُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَاجْعَلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

(۹۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تم کی نکتی پوری کیا کرو۔

(۹۴۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْعُقَاقِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شُهْرِبِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَازَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَتْنَاءِ قَارِسٍ [راجع: (۷۹۳۷)].

(۹۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوتا تو ابناہ قاریس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۴۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ أَخْفَقَ رَقَبَةً مُؤِمَّةً أَخْفَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُعَقِّقُ بِأَيْدِي النَّارِ وَالرَّجُلِ الرَّجُلَ وَالْفَرْجَ الْفَرْجَ قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَعِيدٌ نَعَمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لَعَلَّمَهُ لَهُ الْفَرَّةُ غِلْمَانِيهِ إِذْ عُلِيَ بِمُطَرِبَا قَلَمًا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَذْهَبَ فَانْتِ حَرُّ لَوْجِهِ اللَّهُ تَعَالَى [صححه دون القصة: البخاری (٦٧١٥)، ومسلم (١٥٠٩)] - [راجع: ٩٥٣٦، ٩٥٥٨، ٩٥٧٢، ١٠٨١٤].

(٩٣٥٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے سعید سے پوچھا کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر انہوں نے اپنے غلام سے فرمایا طرف کو بلا کر لاؤ، جب وہ ان کے سامنے آ کر کھڑا ہوا تو فرمایا جاؤ، تم اللہ کے لئے آزاد ہو۔

(٩٣٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ جَهَنَّمَ وَمُزِينَةٌ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَيْمِيمٍ وَأَسَدٍ بِنِ حُزَيْمَةَ وَهَوَازِنَ وَغَطَفَانَ [راجع: ١٧١٥٠].

(٩٣٥٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تمہیلہ، اسلم، غفار اور مزینہ و تھیمہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک، خواہد، ہوز، غطفان و ہوازین اور تھیم سے بہتر ہوگا۔

(٩٣٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مَخْرَجَ سَوَابِغٍ مِنْ وَرَاءِ الْكُحْمِ [راجع: ١٧١٥٢].

(٩٣٥٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(٩٣٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا آتَا أَصْلَى صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ لِقَامِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقَصْرُ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَتَسَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْفَى مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ آخِرَتَيْنِ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي حَمَّضُ بْنُ جَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْنِ أَصْحَبَ

البخاری (۷۱۵)، ومسلم (۵۷۳)، وابن حزمہ: (۱۰۳۵ و ۱۰۳۸)۔ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۰۱۶،

النسائی: ۶۶/۳)۔ [راجع: ۸۹۹۸]۔

(۹۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی ﷺ نے بھولے سے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، یوسف کے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں کی ہوئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی ﷺ نے لوگوں سے پوچھا کہ ذوالیدین کچھ کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید پڑھیں اور سلام پھیر کر سو کے دوبارہ کھڑے کر لیے۔

(۹۴۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰]۔

(۹۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے مہینہ کا معاف ہو جائے گا، اسی طرح جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ مہینہ کا معاف ہو جائے گا۔

(۹۴۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ إِلَهِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [انظر: ۱۰۱۸۴، ۱۰۷۷۸]۔

(۹۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور سب دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۴۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ وَخَالَاتِهَا وَلَا الْمَرْأَةَ وَعَمَّتُهَا [راجع: ۷۱۳۳]۔

(۹۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۴۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ يَوْمًا لَمَّا قَوَّضَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو حُرْمَةٍ [راجع: ۷۲۲۱]۔

(۹۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۴۶۲) حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ مَوْلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي بِالْمَوْتِ كَيْسًا أَغْفَرَ لِقَوْلِ بْنِ الْحَنَةِ وَالنَّارِ قَبْلًا يَا أَهْلَ الْحَنَةِ فَيُشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقَالُ لِأَهْلِ النَّارِ فَيُشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَبْرُونَ أَنْ قَدْ جَاءَ الْقَرْجُ فَيَذْبَحُ فَيَقَالُ خُلُودٌ لَا مَوْتَ [راجع: ۸۸۹۴]۔

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو ایک میزے کی شکل میں لاکر ہلے میراٹھ پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوش ہو کر جھانگیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہی (پروردگار یہ موت ہے)، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے ہلے صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۹۴۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُعْتَمِدُ بْنُ عُمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ كَرَاهٍ [انظر: ۱۱۰۸۲]۔

(۹۳۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۴۶۵) حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمِيْنِي وَلَا يَقُولَنَّ الْمَمْلُوكُ رَبِّي وَرَبِّي يَقُولُ الْمَالِكُ قَتَايَ وَهَاتَايَ. وَلِلْعَلِّ بِالْمَمْلُوكِ مَوْلَى وَبِالنَّبِيِّ لَهَا نَهْمُ الْمَمْلُوكُونَ وَالرَّبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۷۵)]۔ [انظر: ۱۰۳۷۳، ۱۰۶۱۱، ۱۰۶۱۲]۔

(۹۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی"، امتی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام، تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے کیونکہ وہ سب غلام ہیں اور اللہ تعالیٰ آقا ہے۔

(۹۴۶۶) حَدَّثَنَا عَسَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّ لِي شَيْءٌ مِمَّا تَبْدَأُونَ بِهِ خَيْرٌ فَلِي الْحِجَامَةِ [راجع: ۴۹۹۴]۔

(۹۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ سبکی لگوانے میں ہے۔

(۹۶۶۷) وَیَاسْنَدُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ شِفَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵]۔

(۹۳۶۷) گذشتہ حدیث سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھجور میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۶۶۸) وَیَاسْنَدُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْإِذَاْنَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدَيْهِ فَلَا يَدْعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ مِنْهُ [وقد اعل اسنادہ ابن القطان بانہ مشکوک فی اتصالہ۔ قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۰)]۔ [انظر: ۱۰۳۶۷]۔

(۹۳۶۸) خواجہ حسن بصری سے مرسل مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو جب تک کھانا مکمل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۹۶۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمُرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِعَقْلٍ وَحِسَابِهِمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ تَقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا أَقْرُبُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالزَّكَاةُ لِكُلِّ لَيْلٍ مِنْ فَرَقٍ بَيْنَهُمَا قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَاتِنَا ذَلِكَ رَشْدًا [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۷۷/۷)]۔ [انظر: ۱۰۸۵۲]۔ [راجع: ۶۷]۔

(۹۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا اِلهَ اِلَّا اللہ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا لا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہیں کروں گا، اور ان دونوں کے درمیان فرق کرنے والوں سے ضرور قتال کروں گا، چنانچہ ہم نے ان کی معیت میں قتال کیا اور بعد میں ہم نے اسی میں خیر و بھلائی دیکھی۔

(۹۶۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعِيبِ فِيهَا زَكَاةٌ فَقَالَ مَا جَانَبَنِي فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَادَةُ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ [راجع: ۷۵۵۳]۔

(۹۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گدھوں کی زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرمادی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام

دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برائے عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۹۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مَحْمَدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى عَذَابِهِ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۹۱۷۶]۔

(۹۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اس حال میں اس کے ٹکمانے کی طرف واپس پہنچا دے کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۴۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْزُقِ الْأَيْمَةَ وَالْغَيْرَ لِلْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۹۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۷۳) وَكَذَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ أَرْزُقِ الْأَيْمَةَ وَالْغَيْرَ لِلْمُؤَدَّنِينَ قَالَ وَكَذَا قَالَ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ ابْنُ فَضَالٍ أَيْضًا وَزَايِدَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي عَنْهُ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۹۴۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۴۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَأَةٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرًا [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۹۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں بھڑکنا کفر ہے۔

(۹۴۷۵) حَدَّثَنَا

(۹۴۷۵) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدَّثَنَا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ [صححه البعاری (۳۶)، ومسلم (۱۸۷۶)]، وابن

حبان (۴۷۳۶)۔ [انظر: ۱۰۱۳۰، ۱۰۴۱۶]۔

(۹۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی

مریہ سے کسی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۹۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِعَمَلٍ يَغْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا يُطِيقُونَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ قَالُوا أَخْبِرْنَا لَعَلَّنَا نَطِيقَهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِغِ الْمَقَاتِمِ الْقَانِتِ بِأَمَاتِ اللَّهِ لَا يَقْتَرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۸۵۶۱]۔

(۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۹۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَّتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَطَبُهَا فَلَمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَنَاقَلَ مِنْ خَشَرَاتِ الْأَرْضِ [راجع: ۷۸۳۴]۔

(۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا یا اور نبی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کپڑے کوڑے کھا لیتی۔

(۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ جَنْهَتَهُ يَبِيدُهُ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَخَذْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ الْمَهْنَةُ وَعَلَى الْإِنْتَمِ أَشْهَدُ لَسَيَعُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ سَبْعُ أَخِيذِكُمْ فَلَا تَنْفِسِي فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُفْضِلَهَا وَإِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ فِي إِبْنَاءِ أَخِيذِكُمْ فَلَا تَوَضَّأْ حَتَّى يَغْتَسِلَهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۴۴۰]۔

(۹۷۹) ابو زریں کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنی پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دیکھا، وہ کہہ رہے تھے کہ اے اہل عراق! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نبی ﷺ کی طرف جھوٹی نسبت کر سکتا ہوں؟ تم تو بلا مشقت ایک چیز حاصل کر لو اور مجھ پر اس کا دباؤ ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تہہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسری جوتی ہی کو پہن کر نہ چلے، یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر دالے، اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کھانا مارو تو اس برتن سے اس وقت تک وضو نہ کرے جب تک اسے سات مرتبہ دھو نہ لے۔

(۹۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَٰ

وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَقَدْأَ وَالنَّصْتَ وَاسْتَمَعَ غَيْرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَمَنْ مَسَّ الْخُصَى فَقَدْ لَغَا [صححه مسلم (٨٥٧)، وابن حبان (١٢٣١)، وابن

خزيمة: (١٧٥٦ و ١٨١٨)، وقال الرمذی: حسن صحيح].

(٩٣٨٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب خاموش بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، تو اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن تک اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اور جو شخص تکبر یوں سے کھلتا رہا، وہ نیک کام میں مشغول رہا۔

(٩٤٨١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَيْتَ لِي ذِرَاعَ لَقَبْلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ قَالَ وَكَيْعٌ لِي حَدِيثُهُ لَوْ أَهْدَيْتَ إِلَيَّ ذِرَاعًا [صححه البخاری (٢٥٦٨)]. [انظر: (١٠٢١٥، ١٠٢٤٨، ١٠٢٥٩، ١٠٢٦٠)].

(٩٣٨١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دکنی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(٩٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقُلِ الصَّلَاةَ عَلَى الْمُتَأَنِّفِينَ صَلَاةَ الْبُشَاءِ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَتَوَهَّمَا وَلَوْ خَبَرُوا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ الْمُؤَدَّنَ لَقَوْلَنَ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزْمُ الْخَيْلِ إِلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ [صححه البخاری (٦٥٧)، ومسلم (٦٥١)، وابن خزيمة: (١٤٨٤)]. [انظر: (١٠١٠٢، ١٠٢٢١، ١٠٨٨٩، ١٠٨٩٠)].

(٩٣٨٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھنوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ گدڑی کے گھمے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(٩٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا لِي عَفَا أَوْ خَالِدٍ [راجع: (٧٤٧٦)].

(٩٣٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(٩٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْشَبَهُ بِئِي [راجع: ١٧٥٤٤].
(٩٣٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(٩٤٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلَمْ يَمْضِ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ٩١٢٥].

(٩٣٨٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھائی تو اسے اپنا روزہ بھرنے کی پورا کرا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا چاہا ہے۔

(٩٤٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكُلْبُ وَالْجَمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ هِشَامٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٧٩٧٠].

(٩٣٨٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گزرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(٩٤٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَجْجَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَيْبُ يُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْإِكْرُ يُسْتَأْذَنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ٧١٣١].

(٩٣٨٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(٩٤٨٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَجْجَبٍ عَنْ غَالِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقَيْسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَأَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ وَعَبْدٌ مُتْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةِ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَغَيْفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمِيرٌ مُسْلَطٌ وَذُو ثَرَوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُعْطَى حَقُّ مَالِهِ وَفَقِيرٌ فَخُورٌ [صححه ابن خزيمة: (٢٢٤٩)، وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٦٤٢)].

(۹۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے سامنے جنت اور جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین تین گروہ پیش کیے گئے، چنانچہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین گروہوں میں ”شہید، وہ عبد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی خیر خواہ رہے، اور وہ عقیقہ آدی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرنے“ شامل تھے، اور جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں وہ حکمران جو زبردستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ والدہ آدی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو غر کرنا پھرے۔

(۹۳۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتَوَائِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَلَانَهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلُّ يَوْمٍ قَبْرًا طَائِلًا إِلَّا كَلَبَ حَرْبٍ أَوْ مَاشِيَةٍ [راجع: ۱۷۶۱۰]۔

(۹۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی۔

(۹۳۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُثَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ الْعُصَيْبِيِّ أَنَّهُ خَافَ زَمَنَ زَيْدَادٍ أَوْ ابْنِ زَيْدَادٍ فَاتَى الْمَدِينَةَ فَلَقَى أَبَا هُرَيْرَةَ فَاتَسْتَسْتِ فَاتَسْتَسْتِ لَهُ فَقَالَ يَا قَتِي أَلَا أَخَذْتُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ قُلْتُ بَلَى رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ يَقُولُ رَبَّنَا غَرَّ وَجَلَّ لِمَلَكَيْهِ وَهُوَ أَعْلَمُ انظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي اتَّمَحَهَا أَمْ نَقَصَهَا فَإِنْ كَانَتْ تَامَةً فَحَبِّتْ لَهُ تَامَةً وَإِنْ كَانَتْ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ انظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ اتَّمُوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تَوَخَّذْ الْأَعْمَالَ عَلَى ذَلِكَمَ قَالَ يُونُسُ وَأَحْسَبُهُ لَقَدْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹۳۹۰) انس بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے زمانے میں انہیں خطرہ لاحق ہوا تو وہ مدینہ منورہ آ گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے نام و نسب پوچھا، میں نے انہیں بتایا، وہ کہنے لگے کہ اے نوجوان! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جس سے اللہ تمہیں نفع پہنچائے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہوں نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، پروردگار اپنے فرشتوں سے فرمائے گا ”حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے“ کہ میرے بندے کی نماز دیکھو، مکمل ہے یا ناقص! اگر مکمل ہوئی تو مکمل لکھ دی جائے گی اور ناقص ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا، دیکھو میرے بندے کے پاس کچھ نوافل بھی ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو اللہ فرمائے گا کہ میرے بندے کے فرائض کو اس کے نوافل سے مکمل کر دو، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی یہی طرح کیا جائے گا۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا يَأْتُنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ جَمَلٍ [راجع: ۱۷۵۲۵]۔
(۹۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ میں ہی ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۹۴۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ
(۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ نماز پڑھتے وقت تموز اس آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو جائے (تاکہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو)

(۹۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَانَبَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مَبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُعَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُعَلَّقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ ثَلَاثَةُ خَيْرٍ مِنْ أَلْفٍ شَهْرٍ مَنْ حَرَّمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حَرَّمَ [راجع: ۱۷۱۴۸]
(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ابو رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۹۴۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اللَّهُ غَزَا وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِلْأَمْنِيِّ عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ [راجع: ۱۷۴۶۴]۔

(۹۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسرے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسرے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔
(۹۴۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَا بِبَيْتِهِ تَعُو الْيَمَنُ الْإِيمَانُ يَمَانُ الْإِيمَانُ يَمَانُ الْإِيمَانُ يَمَانُ رَأْسُ الْكُفْرِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ وَالْقَعْرُ فِي الْقَدَّادِينَ أَصْحَابِ التَّوْبَةِ

(۹۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے تیرے مرتبہ فرمایا یمن والوں کا ایمان بہت عمدہ ہے، کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے اور غرور و تکبر انٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْشَخَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمِّيَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بَنَاتِ أَيْحِيَّتِهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا وَالْمَرْأَةُ

عَلَى بَيْتِ أُخْيَيْهَا لَا تُنَجِّحُ الْكُفْرَى عَلَى الصُّغْرَى وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُفْرَى | صححه ابن حبان (۴۱۱۷)۔
وقال الترمذی: حسن صحیح۔ وقال ایضاً: سالت محمداً عن هذا فقال: صحیح۔ قال الألبانی: صحیح (ابو داود)۔
۲۰۶۵، الترمذی: ۱۱۲۶، النسائی: ۶/۹۸۱۔

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھوپھی کی موجودگی میں اس کی بیٹی سے یا بیٹی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے، خالہ کی موجودگی میں بھانجی سے یا بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، اور فرمایا بڑی کی موجودگی میں چھوٹی سے اور چھوٹی کی موجودگی میں بڑی سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۹۴۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَیَّانَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِأَلْبَنَيْهِ الْأَخِيرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأَعِدُّكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ أَلَمَةً رُبَّمَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ الْجُفَاةُ رُئُوسُ النَّاسِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَتْ رِعَاةُ الْبُهْمِ فِي الْبَنِيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تُكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَى الرَّجُلِ فَأَتَاكُمْ لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ | صححه البخاری (۵۰)، ومسلم (۹)۔

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ ایمان کیا چیز ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، اس سے ملنے، اس کے رسولوں اور دوبارہ جی اٹھنے پر یقین رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اسلام کیا ہے؟ فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، اور رمضان کے روزے رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ احسان کیا چیز ہے؟ فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہ کر سکو تو یہ تصور ہی کر لو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اس نے اگلا سوال پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے، وہ

پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا، البتہ میں تمہیں اس کی علامات بتائے دیتا ہوں، جب لوٹری اپنے مالک کو ختم دینے لگے تو یہ قیامت کی علامت ہے، جب ننگے جسم اور ننگے پاؤں رہنے والے لوگوں کے سروار (حکمران) بن جائیں تو یہ قیامت کی علامت ہے، اور جب بکریوں کے چرواہے بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی علامت ہے، اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا یقینی علم صرف اللہ کے پاس ہے، بھرنی میٹھنے نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ”بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟“

اس کے بعد وہ آدی واپس چلا گیا، نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا اس آدی کو میرے پاس بلا کر لاتا، چنانچہ صحابہ کرام اسے بلانے کے لئے گئے تو وہاں انہیں کچھ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔ (۹۱۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَسَى عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اعْتَقَ شِفْطًا لَهُ لِي عَبْدٍ فَعَلَا صَاحِبَهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْمِعِيَ الْعَبْدَ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۲]۔

(۹۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شرارت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرنا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا۔

(۹۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَذَكَرَ الْعُلُولَ فَعَطَّمَهُ وَعَظَّمَهُ أَمْرُهُ ثُمَّ قَالَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى رَقَبَةٍ بَعِيرٍ لَهُ رَعَاءُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى رَقَبَةٍ فَرَسٍ لَهُ حَمَحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى رَقَبَةٍ نَفْسٍ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى رَقَبَةٍ رَقَاءٍ تَغْنِيقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى رَقَبَةٍ صَامِتٍ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ [صححه البخاري]

(۹۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اس میں مالی غنیمت میں خیانت کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی شاعت کو خوب واضح فرمایا، اور فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کو نہ پاؤں جو قیامت کے دن اپنی گردن پر ایک چلا تے ہوئے اونٹ کو سوار کر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ ﷺ! میری مدد کیجئے، اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا، میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک بکری کو سنسنا تا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک گھوڑے کو ہنہاتا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک شخص کو چلا تا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن لدے ہوئے کپڑے اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن سونا چاندی لا کر اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

(۹۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلْ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي أَعْتَابُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي فَمَنْ نَابِلَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ مَّاتَ لَا يُبْشَرُ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَ يَغْلَى الشَّفَاعَةُ

(۹۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعا واء ایسی ضرور رہی ہے جو قبول ہوئی ہو، اور ہر نبی نے دنیا ہی میں اپنی دعا واء قبول کروائی، لیکن میں نے اپنی دعا واء کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہے اور ان شاء اللہ یہ شفاعت ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَاةِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَمْرٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلُّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ (۹۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے، جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۹۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَمَاذَا يَبْقَى ذَلِكَ مِنَ الْقَدَرِ

(۹۵۰۲) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى خُدَّةِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَ كَعَامًا قَطُّ إِذَا أَشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ اصْحَابُهُ
مسلم (۲۰۶۴)۔ [انظر: ۱۰۴۲۶]۔

(۹۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالنے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۹۵۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَزِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِذَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي لَمَنْ يَتَذَعَّبُ وَاحِدَةً مِنْهُمَا الْفَيْئَةُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶]۔

(۹۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اور پر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۵۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يسيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۰۹۷]۔

(۹۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۵۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ فَقَالَ لَهُ اكْشِفْ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أَكْفَلَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ مِنْهُ قَالَ فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۷۴۵۵]۔

(۹۵۰۶) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۹۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ يسيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهِّرُوا إِنَاءَ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَّغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَا هُنَّ بِالْضَّرَبِ [راجع: ۷۵۹۳]۔

(۹۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے

چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ سے مانجئے۔

(۹۵۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُحَالِفْ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [راجع: ۷۴۵۹]۔

(۹۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۹۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ وَبَرِيدِ بْنِ بَشِيرٍ ابْنِ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ ابْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْعَى أَسْمًا يَأْتِيهِ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلُّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۹۵۴]۔

(۹۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۹۵۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَلَّى بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعَى إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ يَسْعَى وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلَّ مَا أَدْرَكْتَ وَالْقِصَّ مَا سَبَقَكَ [راجع: ۸۹۵۴]۔

(۹۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، یعنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۵۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْنَعُ الْمَجْنَازَةَ بِنَارٍ وَلَا صَوْتٍ [المنظر: ۱۰۸۴۳، ۱۰۸۹۳]۔

(۹۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آواز میں (باجے) نہ لے کر جایا جائے۔

(۹۵۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْخَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا نَامَ بِالْبَارِحَةِ وَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحَ فَقَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّ بَوْلَهُ وَاللَّهِ ثَقِيلٌ [راجع: ۷۵۲۸]۔

(۹۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو گئی، نبی ﷺ نے فرمایا بھان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۹۵۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ بِأَخْلَدَ مِمَّا قَصَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ غَنِمَةً أَوْ نِسْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفٍ وَذَانِهِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ وَيُعَلِّمُهُنَّ قُلْتُ أَنَا وَبَسَطْتُ ثَوْبِي وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَدِّثُ حَتَّى انْقَضَى حَدِيثُهُ فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ لَمْ أَنْسَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ [راجع: ۱۸۳۹۰]۔

(۹۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یاد، تہن، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں سکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی ﷺ نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(۹۵۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى عِطِيَةِ أَخِيهِ

(۹۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے، یا اپنے بھائی کی بیعت پر اپنی بیعت نہ کرے۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَوْ قَارِظٍ لَا أَذْرِي شَكَّ إِسْمَاعِيلَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ الْوَارِ أَقِطَ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ أَتَذَرُونَ مِمَّا تَوَضَّأْتُ إِنِّي أَكَلْتُ الْوَارِ أَقِطَ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۱۷۵۹۴]۔

(۹۵۱۵) ابراہیم بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیر کے کپڑے کھائے اور وضو کرنے لگے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پیر کے کپڑے کچھ کھائے تھے اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۹۵۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دِيهِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظَنَرَانِ أَضَلَّتَا فَيَسْبِيهِمَا لِي نَزَاجٍ مِنَ الْأَرْضِ بَيْنَهُ أَوْ قَالَ لِي يَدٌ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حَلَّةٌ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الدُّارِ وَمَا لِي بِهَا [راجع: ۱۷۹۴۲]۔

(۹۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی ﷺ نے فرمایا

زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْجَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَحَسَبِهَا وَدِينِهَا فَاطْفَرُ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ بِذَلِكَ [صححه البخاری (۵۰۹۰)، ومسلم (۱۶۶۶)].

(۹۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت سے چار وجوہات کی بناء پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال و دولت کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اور اس کے دین کی وجہ سے، تو دین دار کو منتخب کر کے کامیاب ہو جاؤ، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔

(۹۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ يَسِيرُ فَلَعَنَ رَجُلٌ نَافَةً فَقَالَ آتَنَ صَاحِبُ النَّافَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا قَالَ أَتَمَرُهَا فَقَدْ أَجِبَتْ فِيهَا [إخبرجه النسائي في الكبرى. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.]

(۹۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے اپنی اونٹنی کو گنت ملامت کی، نبی ﷺ نے پوچھا اونٹنی کا مالک کہاں ہے؟ اس آدمی نے کہا میں حاضر ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس اونٹنی کو پیچھے لے جاؤ، کہ اس کے بارے تمہاری بات قبول ہوگی۔

(۹۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَسَّخْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَلْبُكُمْ بِكُفْرَةٍ سَأَلْتَهُمْ وَأَخْبَلْتَهُمْ عَلَيْهِمْ وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَأَتَوْهُمَا وَإِذَا أَمَرْتُمْكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتَوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [راجع: (۷۳۶۱)].

(۹۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلہ کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی باتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں، اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۵۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ كَالضَّلْعِ فَإِنْ تَعَرَّضَ عَلَى إِقَامَتِهِ تَكْسَرُ وَإِنْ تَعَرَّضَ لِنَهْيِهِ يَنْجَحُ [صححه البخاری (۵۰۹۰)، ومسلم (۱۶۶۶)].

(۹۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت پہلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی

کوشش کرو گے تو اسے توڑ دالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۹۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَأَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ فِي بَيْتِكَ فَحَدَّثْتَهُ بِخَصَاةٍ فَلَقَعْتَ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحَ [راجع: ۱۷۳۱۱]۔

(۹۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے نکل کر دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۵۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكْثِرُونَ هُمْ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا أَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَخَلْفَهُ [راجع: ۸۴۶۳]۔

(۹۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل چلنے والے لوگ ہی نیچے ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے پیچھے کریں۔

(۹۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبُضَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الْهَرَجُ قِيلَ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ [النظر: ۱۰۸۰۲]۔

(۹۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے، جہالت کا غلبہ نہ ہو جائے اور ”ہرج“ کی کثرت نہ ہونے لگے، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۵۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَلِكِي وَيَأْكُلُهُ الْغُرَابُ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ مِنْهُ خَلِقِي وَفِيهِ يَوْعَبُ [راجع: ۱۸۲۶۶]۔

(۹۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریزہ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۹۵۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَخْرُجَ فَيَنَادِيَ أَنْ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

(۹۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ باہر نکل کر اس بات کی منادی کر دیں کہ سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی دوسری سورت کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۵۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ وَخَجَّاجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُجِبُّ الْعُطَّاسَ وَيُكَفِّرُ النَّثَابُتَ فَمَنْ عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَقَّقَ عَلَى مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ وَإِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُرِدْهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ آهَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا فَتَحَ فَاهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَصْحَكُ مِنْهُ أَوْ يَهْ قَالَ خَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ وَأَمَّا النَّثَابُتُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (۳۲۸۹)، والحاكم (۲۶۴/۴)]. وقال الترمذی: صحيح.

(۹۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جو عیب کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، لہذا جس آدمی کو جو عیب آئے اور وہ اس پر الحمد للہ کہے تو ہر سننے والے پر حق ہے کہ یہ حمد اللہ کہے، اور جب کسی کو جمائی آئے تو حتی الامکان اسے روکے، اور ہا ہانے کہے کیونکہ جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے ہنس رہا ہوتا ہے۔

(۹۵۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآبَعْدُ فَإِلَّا بَعْدَ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا [راجع: ۱۸۶۰۳] (۹۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۹۵۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجَلَانُ مَوْلَى الْمُشَجَّلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَابُ وَأَنْتَ صَائِمٌ وَإِنْ سَبَّكَ إِنْسَانٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ (۹۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو اسے کوئی گالی گلوچ کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑتا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۹۵۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَارِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ قَالَتْ إِنِّي لَكُنتُ أَصْلَى قَالَ إِنَّهُ لَكُنتُ فِي يَدِكَ فَتَوَلَّاهُ [صححه مسلم (۲۲۹)].

(۹۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تھے، آپ ﷺ نے حضرت عاتشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے کپڑا پکڑا دو، انہوں نے کہا کہ میں نماز نہیں پڑھ سکتی، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری ناپاک تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ کو وہ کپڑا پکڑا دیا۔

(۹۵۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَسْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَ نَسِيطَ حَتَّى كَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلُ حَضْرَتِنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَقَعَلْنَا قَالَ قَدَعَا بِأَنَامِهِ فَوَضَعَا نَمَّ
صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَلَّ صَلَاةُ الْغَدَاةِ ثُمَّ أَفِيضَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ (صححه مسلم (۶۸۰)، وابن خزيمة: (۹۸۸)
۹۹۹ و ۱۱۱۸ و ۱۲۵۲)۔

(۹۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے ساتھ ہم نے کسی سفر میں رات کے آخری حصے میں پڑاؤ
کیا، ہم سونے کے بعد طلوع آفتاب سے قبل بیدار نہ ہو سکے، نبی ﷺ نے فرمایا ہر آدمی اپنی سواری کا سر پکڑے (اور یہاں سے
نکل جائے) کیونکہ اس جگہ شیطان ہم پر غالب آ گیا ہے، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ نے پانی منگوا کر وضو کیا، پھر نماز
نجر سے پہلے کی دوستیں پڑھیں، پھر اقامت کہی گئی اور نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۹۵۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشَدُوا فَإِنِّي سَافِرٌ عَلَيْكُمْ تِلْكَ الْقُرْآنُ قَالَ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَرَأَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ هَذَا خَبَرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ لِذَلِكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ
إِنِّي قَدْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي سَافِرٌ عَلَيْكُمْ تِلْكَ الْقُرْآنُ وَإِنَّهَا تَعْدِلُ تِلْكَ الْقُرْآنُ

(۹۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا جمع ہو جاؤ، میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر
سناؤں گا، چنانچہ جمع ہونے والے جمع ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے اور سورۃ اخلاص کی تلاوت
فرمائی، اور وہاں گھر میں داخل ہو گئے، ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید نبی ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہے اس لئے آپ گھر
چلے گئے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر
سناؤں گا، سورۃ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہی ہے۔

(۹۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَى كَاهِنًا أَوْ عَرَفًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ خَفَرْنَا بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کاہن یا نبوی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی
تصدیق کرے تو گویا اس نے عمر (رضی اللہ عنہ) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۹۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَوْ تَشَاجَرْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَعُدُّوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ ائْتَالِ
الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داؤد: ۳۵۳۳، ابن ماجہ: ۲۳۳۸، الترمذی: ۱۳۵۶)۔

(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں تم لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز برا اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۹۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ تَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ [انظر: ۱۰۴۰].

(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی جس نے دو تین دینار چھوڑے تھے (جو مال غنیمت میں خیانت کر کے لیے گئے تھے) نبی ﷺ نے فرمایا یہ آگ کے انکارے ہیں۔

(٩٥٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [وصححه إسناده البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجة: ٣٤٠٦، النسائي: ٢٩٧/٨). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناد حسن]. [انظر: ١٠٥١٧].

(۹۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(٩٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَعْقُبُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْزِي ابْنَ أَبِي هَنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَنَّقَ رَجُلًا اغْتَنَّقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [رواه: ٩٥٥].

(۹۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کو آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جنم سے آزاد فرما دیں گے۔

(٩٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى مَوْلَى جَعْفَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ قَوْمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَدَّنُ يُفْقَرُ لَهُ مَدَّةٌ صَوْرُهُ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَبَيَاسٍ وَفَاهِدِ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ عَشْرٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيَكْفُرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه ابن خزيمة: (٣٩٠)، وابن حبان (١٦٦٦)]. قال الألباني: حسن صحيح (ابوداود: ٥١٥، ابن ماجة: ٧٢٤).

النسائی: (۱۶/۲)۔ قال شعب: صحيح وهذا اسناد جيد۔ [راجع: ۹۳۱۷]۔

(٩٥٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهِذِهِ الْحَبَةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۱۷۲۸۵]۔

(۹۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلوچی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو مِنْهُ فِي الْحَبَةِ السَّوْدَاءِ (۹۵۳۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ نَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيَّةِ فَلَا يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا [النظر: ۱۷۰۷۳]۔

(۹۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کو مسجد میں بسن کی بد بو آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس گندے درخت (بسین) میں سے کچھ کھا کر آئے وہ ہماری اس مسجد کے قریب نہ آئے۔

(۹۵۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَسِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُعْمَرُ مِيرَاثٌ بِأَهْلِهَا أَوْ جَائِزَةٌ بِأَهْلِهَا [راجع: ۱۸۴۳۸]۔

(۹۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۹۵۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [النظر: ۱۸۲۲۱]۔

(۹۵۴۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ بَدْنَى السَّاعَةِ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ ذَخَالِينَ كَذَابِيْنَ كُلُّهُمْ يَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ أَنَا نَبِيٌّ [النظر: ۱۸۱۲۲]۔

(۹۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ آئیں گے جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۹۵۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ أَوْ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۱۷۵۰۴]۔

(۹۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَلِيِّ قَالَ كَانَ مُرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَاسْتَخْلَفَهُ مَرَّةً فَصَلَّى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَلَمَّا انْصَرَفَ مَشَيْتُ إِلَى جَنَّتِهِ فَقُلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَرَأَ بِهِمَا جَعْفَرُ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۸۷۷)، وابن خزيمة: (۱۸۴۳) و (۱۸۴۴)].

(۹۵۳۵) عبد اللہ بن ابی رافع "جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے،" کہتے ہیں کہ مروان اپنی غیر موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر اپنا جانشین بنا کر جاتا تھا، ایک مرتبہ اس نے انہیں اپنا جانشین بتایا تو نماز جمعہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی پڑھائی اور اس میں سورہ جعد اور سورہ منافقوں کی تلاوت فرمائی، نماز سے فارغ ہو کر میں ان کی ایک جانب چلے لگا، راستے میں میں نے ان سے پوچھا کہ اسے ابو ہریرہ! آپ نے بھی وہی دوسری پڑھیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ دراصل میرے محبوب، ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہی دوسری پڑھی تھیں۔

(۹۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ حَذَاةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَقَامَ حَتَّى تُدْفَنَ رَجَعَ بِقِيَرِ أَطْنِ مِنْ الْأَجْرِ كُلِّ قِيَرِ أَطْنٍ مِثْلُ أَحَدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيَرِ أَطْنٍ [صححه البخاری (۱۷۱۷)]۔ [انظر: (۱۰۳۹۶)]

(۹۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَمُودُ فِي هَبِيهِ مَثَلُ الْكَلْبِ إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ [راجع: (۷۵۱۶)].

(۹۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو بدیدے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھائے لگے۔

(۹۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ غُذِرَ فِي حَبِيدِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَاَهَا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْجِرَ دَعْوَتِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَفَاعَةً لَأَنْتَبِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي أُتَيْهِ [راجع: (۱۶۲۹۲)].

(۹۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَحُجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ

كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَطْهَرَةِ لَقِيلُ لَنَا اسْبُغُوا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَنِيلَ لِلْمَغَقَابِ مِنَ النَّارِ قَالَ حَجَّاجُ الْعَقِيبِ [راجع: ۷۱۲۲]

(۹۵۳۹) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم گئے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يُسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَيَضْرِبُ بِرَجُلِهِ فَيَقُولُ خَلُّوا الطَّرِيقَ خَلُّوا قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَةَ بَطْرًا [راجع: ۱۸۹۹۲]

(۹۵۵۰) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کو مہینہ پرانا نائب مقرر کر جاتا تھا، وہ اسے پاؤں سے ٹھوکر مارتے اور کہتے کہ راستہ چھوڑ دو، امیر آ گیا، امیر آ گیا، اور ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر پھینکتے ہوئے چلا ہے، اللہ اس پر نظر کریم نہیں فرماتا۔

(۹۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤُوسِهِمْ وَافْطِرُوا لِرُؤُوسِهِمْ فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَاتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ [راجع: ۱۹۲۶۵]

(۹۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۵۵۲) حَدَّثَنَا

(۹۵۵۲) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس موجود نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۵۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْبَبُهُمَا جَمِيعًا أَوْ ائْتَهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا ائْتَعَلْتُ فَأَبْدَأُ بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعْتُ فَأَبْدَأُ بِالْيُسْرَى [راجع: ۷۱۷۷۹]

(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر یا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنَّ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَنَازِلْهُ أَكْلَهُ أَوْ أَكْلَتَيْنِ لِإِنَّهُ وَلِيُّ عِلَاجِهِ وَخَوَرِهِ [راجع: ۷۵۰۰]

(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شاةً مُصَرَّاةً فَرَكَّهَا وَذَمَّهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمَرَاءَ [راجع: ۱۸۹۹۴]۔

(۹۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۵۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ اسْمُ زَيْنَبَ بَرَّةَ فَسَمَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [صححه البخاری (۶۱۹۲)، ومسلم (۲۱۴۱)، وابن حبان (۵۸۳۰)]، [انظر: ۱۰۱۰۴]۔

(۹۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، نبی ﷺ نے بدل کر ان کا نام ”زینب“ رکھ دیا۔

(۹۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفَظُهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَلَمْ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى [صححه البخاری (۱۰۶۸)، ومسلم (۸۸۰)]، [انظر: ۱۰۱۰۴]۔

(۹۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ سجدہ اور سورہ دھر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۹۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَنَى وَغَنَى اغْتَنَى اللَّهُ بِكُلِّ إِبْرٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۵۵]۔

(۹۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں اس کو آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے۔

(۹۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ حَقْلَهَا مِنَ الزُّنَا

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے۔

(۹۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الضَّيَافَةَ ثَلَاثَةٌ لَمَّا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۸۶۰].

(۹۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۹۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَمَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كُسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا طَلِبَ إِلَّا كَانَتْهَا يَضَعُهَا لِي كَفِّ الرَّحْمَنِ غَرًّا وَحَلَّ فَيُرِيهَا كَمَا يُرِي الرَّجُلُ فَلُوًّا أَوْ فَيْصِلُهُ حَتَّى إِذَا انْتَمَرَتْ لَتَعْمُدَ مِثْلَ الْجَنَابِلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۱۸۳۶۳].

(۹۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور آسمان پر حلال چیز ہی چڑھتی ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشو و نما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشو و نما کرتا ہے حتیٰ کہ ایک گھجرا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ کے برابر بن جاتی ہے۔

(۹۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَايِرٌ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا كَانَ اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَمَّا كَانَ قَبْلَهُ

(۹۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کس نے پیدا کیا؟

(۹۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فَضْلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَلَّدَ مَمْلُوكَهُ بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ إِلَّا قَامَ عَلَيْهِ بَعْنَى الْحَدِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ [صححه البعاری (۶۸۵۸)، ومسلم (۱۶۶۰)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. وقال النسائی: هذا حديث جيد. [انظر: ۱۰۴۹۳].

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم، نبی التوبہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویسا ہی ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۹۵۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سِيلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمَ النَّاسِ قَالَ أَتَقَاهُمْ فَأَلَوْا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَأُكَ قَالَ فَيُؤَسَفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ

نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَأْتُكَ قَالَ لَقَدْ مَعَدَدِ الْغَرَبِ تَسْأَلُونِي بِنِكَاحِهِمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِنِكَاحِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَتَهُوا | صححه البخاری (۲۳۵۳)، ومسلم (۲۳۷۸)، وابن حبان (۱۶۴۸)۔

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ معزز آدمی کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو سب سے زیادہ متقی ہو، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے یہ سوال نہیں پوچھ رہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر حضرت یوسف علیہ السلام سب سے معزز ہیں جو نبی ابن نبی ابن نبی ابن خلیل اللہ ہیں، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے یہ بھی نہیں پوچھ رہے، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر عرب کی کانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں سب سے بہتر تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی سب سے بہتر ہیں جبکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

(۹۵۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفَّكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَا كُفَّكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالنَّفَحَشَ وَيَا كُفَّكُمْ وَالشَّخَّ فَإِنَّهُ دَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَاسْتَحْلَوْا مَحَارِمَهُمْ وَسَفَكُوا دِمَانَهُمْ وَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ | أخرجه الحميدي (۱۱۵۹)، قال شعيب: استاده صحيح | | انظر: (۹۵۶۷)۔

(۹۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ! کیونکہ قیامت کے دن بارگاہ الہی میں ظلم اندھیروں کی شکل میں ہوگا، اور فحش گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ فحش باتوں اور کاموں کو پسند نہیں کرتا، اور بخل سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اسی بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو دعوت دی اور انہوں نے محرمات کو حلال سمجھا، خونریزی کی اور قطع رحمی کی۔

(۹۵۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنْتَ غَادِمُ أَحَدِكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَى الْحَدِيثِ يُعْنِي لِيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ | راجع: (۱۹۴۱)۔

(۹۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوزوں کی سزا دے۔

(۹۵۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفَّكُمْ وَالظُّلْمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثِ | راجع: (۱۹۵۶)۔

(۹۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ!..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۵۶۸) حَدَّثَنَا

(۹۵۶۸) یہاں ہمارے نسخے میں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطَوْهُ فَقَالَ أَوْ قَبِلْتَنِي أَوْ قَبِلَ اللَّهُ لَكَ قَالَ خِيَارُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً [راجع: ۱۸۸۸۴]۔

(۹۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہمیں مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطا فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداء قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى كَلَامَهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعْلُولًا لَا يَفْكُهُ إِلَّا الْعَذْلُ أَوْ يُؤْبَقُهُ الْمَجُورُ

(۹۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی صرف دس افراد پر ہی ذمہ دار (حکمران) رہا ہو، وہ بھی قیامت کے دن زنجیروں میں جکڑا ہوا پیش ہوگا، پھر یا تو اسے اس کا عدل چمڑا لے لیا یا اس کا ظلم و جور ہلاک کر دے گا۔

(۹۵۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى كَلَامَهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ شُعْبَانُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَنْزُكُهُمَا النَّاسُ أَبَدًا النَّيَاحَةُ وَالطُّغْنُ فِي النَّسَبِ

(۹۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے زمانہ جاہلیت کے دو شعبے ایسے ہیں جنہیں لوگ کبھی نہیں ترک کریں گے، ایک تو نہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۹۵۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حِينَ يَخْرُجُ أَخَذَكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ۸۲۴۰]۔

(۹۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۹۵۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا عَلَيْهِ تَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاعُهُ [صححه ابن حبان (۷۴۷۲)، والحاكم (۵۸۰/۴)]۔ قال شعيب: صحيح

لغيره۔ و هذا اسناد جيد۔ [انظر: ۹۶۵۸]۔

(۹۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں سب سے بڑا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۵۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَكِنَّمُمْ كَثِيرًا

(۹۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ دیکھا کی کثرت کرنا شروع کرو اور ہنسنے میں کمی کرو۔

(۹۵۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُثَيْمُ بْنُ عِرَاقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي قَوْلِهِ وَلَا تَمْلُوكِيهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۹۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (۹۵۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ قَالَ يَحْيَى قَالَهَا ثَلَاثًا لَا تَحْفَرْنَ جَارَةً لِجَارِكِهَا وَلَا فُرْسَيْنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱]۔

(۹۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پردن اپنی پردن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کمری ہو۔

(۹۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ الصَّلَاةَ

(۹۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دوران نماز کسی بچے کے رونے کی آواز سنی تو اپنی نماز ہلکی فرمادی (تاکہ اس کی ماں پریشان نہ ہو)

(۹۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَحَ شِيبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بَغِيرِ حَقِّهِ طَوَّلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ

(۹۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس کو ملے گا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مُنْجِلًا فَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ يَرَةٌ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مَشَى طَرِيقًا فَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ يَرَةٌ وَمَا مِنْ رَجُلٍ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ يَرَةٌ

(۹۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اور جو آدمی کسی راستے پر چلتے ہوئے اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ چلنا بھی قیامت کے دن اس کے لئے باعث حسرت ہوگا، اور جو آدمی اپنے بستر پر آئے لیکن اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ بھی اس کے لئے باعث حسرت ہوگا۔

(۹۵۸۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ
(۹۵۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لَيْسَتَيْنِ أَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَاءَ فِي قُبُوبٍ وَاحِدَةٍ أَوْ يَحْتَبِي بَتَوْبٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [انظر: ۱۰۵۴۲، ۱۰۶۵۳]

(۹۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سو دے میں دو سو دے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوشت مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں پٹ کر نماز پڑھے۔

(۹۵۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۱۷۸۸۲]

(۹۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یا دولانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْجَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَلِهَا وَلَا عَلَى خَالِهَا [انظر: ۱۰۳۵۱، ۱۰۴۴۱، ۱۰۶۱۳، ۱۰۷۰۰۰]

(۹۵۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۵۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبُلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمُّ النَّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ أَلَيْسَ نَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ لِيَمَّا يَحْكُمُ فِي نَفْسِهَا وَلَا فِي مَالِهِ [راجع: ۷۴۱۰]۔

(۹۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۵۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سَأَلْنَا مِنْ حَارَبَانٍ مَنْ تَرَكَ شَيْئًا خَشِيَةً فَلَيْسَ مِنَّا يَغْنَى الْحَيَاتِ [راجع: ۷۳۶۰]۔

(۹۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سانیوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۹۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلِهِ إِذَا رَوَى وَلْيَتَوَسَّدَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتَ جَنِّي وَبِكَ أَرْكَعُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَكْتُهَا فَارْحَمَهَا وَإِنِّي أَرْسَلْتُهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴]۔

(۹۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر وہاں بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۵۸۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ الْخَرَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَتَوَسَّدَ بِالْعَدِيدِ [راجع: ۷۳۵۴]۔

(۹۵۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا أَنْشَقَ عَلَى أُنْتَى لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَأَخْرَجْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ أَوْ يَصِفُ اللَّيْلُ فَإِذَا

مَضَى لَيْلُ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفُ اللَّيْلِ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جَلَّ وَعَزَّ فَقَالَ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأُعْفِرَ لَهُ هَلْ مِنْ قَاتِلٍ فَأَتُوبَ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ ذَا عِ فَاجِبِيهِ [راجع: ۷۴۰۶]۔

(۹۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دینا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار کو قبول کروں؟

(۹۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِقْبَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنِ اشْتَقَّ لَذَكَّرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ لِي كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ فِيهِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [راجع: ۷۴۰۶]۔

(۹۵۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ یہ اعلان طلع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔ (۹۵۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعُوا لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ حَيَاؤُهُمْ نَبَا عِ لِيَحْيَا رِهِمْ وَشِرَارُهُمْ أَنْكَارُ لِيَسْرَارِهِمْ

(۹۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھوں کے اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

(۹۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَاخَةً لَا يَنْظُرُ اللَّهُ بَعْضُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الْكَذَّابُ وَالشَّيْخُ الزَّائِي وَالْعَامِلُ الْمُرْهُو [اخرجه النسائي: ۱۸۶/۵] (۹۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرے: فرمائے گا، مجھوتا حکمران، بدحازائی، شیخی خور افقیر۔

(۹۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِنُ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَبْقَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لَيْسَ كُنْتُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً أَوْ لَيْسَ كُنْتُ

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ ا۔ پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور

آخرت پر ایمان رکھتا ہوا سے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۵۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه ابن حبان (۱۲۵۷)]. قال الألبانی: حسن

صحیح (ابوداؤد: ۷۰، ابن ماجہ: ۳۴۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب کرے اور نہ ہی غسل بنات۔

(۹۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي [صححه ابن حبان (۶۱۴۵)]. وقال

الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجہ: ۱۸۹، ۴۲۹۵، الترمذی: ۳۵۴۳).

(۹۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۵۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ امْسِي وَكُنْتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي وَأَنَا أَقْسِمُ [صححه ابن حبان (۵۸۱۴)].

وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۸۹۱). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا

اسناد جيد.

(۹۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا نام اپنے اندر رکھتے ہو اور کثرت اپنے اندر جمع نہ کرو، (صرف نام رکھو یا صرف کثرت) کیونکہ میری کثرت ابوالقاسم ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتے ہیں اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

(۹۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اطْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

(۹۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر جاتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی مشکلات، واپسی کی پریشانیوں اور اپنے اہل خانہ اور مال میں برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! آپ سفر میں میرے ساتھی اور اہل خانہ میں میرے جانشین ہیں، اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو پیٹ دے اور ہم پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبُكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى أَهْلِ صَلَاةِكُمْ [وصححه اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجہ:

(۷۰۵)۔ قال شعب: اسنادہ قوی۔ [النظر: ۹۶۵۷]۔

(۹۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہاں لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب نہ آجائیں (اور تم بھی اسے "عشرت" کہنے لگو)

(۹۵۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ مَوْلَى التَّوَامَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ [النظر: ۹۸۶۲، ۱۰۱۱۲]۔

(۹۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مٹ کوسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔

(۹۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَّبِعُنِي فِي صَوْمَتِي قَالَ فَاتَنَّهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ إِنَّا أَتُكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِفُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُهَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى حَاجِبِهِ الْيَمَنِ قَالَ فَصَادَفْتُهُ يَصَلِّي فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعْتُ ثُمَّ أَتَنَّهُ فَصَادَفْتُهُ يَصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ إِنَّا أَتُكَ فَكَلِّمْنِي فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَإِنَّهُ أُمِّي وَإِنِّي كَلِّمْتُهُ فَلَمَّا أَنْ يَكَلِّمْنِي اللَّهُمَّ فَلَا تَجْعَلْهُ حَتَّى تَرِيَهُ الْمُرْسَاتِ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَفْتَنَنَّ لَا فِتْنَةَ قَالَ وَكَانَ رَاجِعٌ يَأْوِي إِلَى ذُبُرِهِ قَالَ فَخَرَجَتْ امْرَأَةٌ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَبَيَّلَ يَمَنُ هَذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ صَاحِبِ الذُّبُرِ فَأَقْبَلُوا بِفُلُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ وَأَقْبَلُوا إِلَى الذُّبُرِ فَتَدَاوَوْهُ فَلَمَّ بِكُلْمَتِهِمْ فَأَخَذُوا يَهْدُمُونَ ذُبُرَهُ فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا سَلْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ قَالَ أَرَاهُ تَبَسَّمَ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ رَاعِي الضَّانَ فَقَالُوا يَا جُرَيْجُ نَبِيٌّ مَا هَذَا مِنْ ذُبُورِكَ بِاللَّحَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تَرَابًا كَمَا كَانَ لَفَعَلُوا [راجع: ۸۹۸۲]۔

(۹۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا نبی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جرج تھا، یہ ایک مرتب نماز پڑھ رہا تھا کہ ماں نے آ کر آواز دی جرج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر ماں نے (بد دعا دی اور) کہا الہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔

ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آ کر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہو گئی، لوگوں نے اسے کھڑا کیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ لڑکا جرج کا ہے، لوگ کھانیاں اور رسیاں لے کر جرج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اسے ریاکار جرج!

نیچے اتر، جرنج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجا حانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگوں نے جرنج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے، ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جرنج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنادو۔

(۹۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ تَاجِرًا وَكَانَ يَنْقُصُ مَرَّةً وَيَزِيدُ أُخْرَى قَالَ مَا فِي هَذِهِ التَّجَارَةِ خَيْرٌ أَلَيْسَ بِتَّجَارَةٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ لَبَنِي صَوْمَعَةً وَتَرْهَبُ فِيهَا وَكَانَ يُقَالُ لَهُ جُرْنَجٌ فَلَذَكَرَهُ نَحْوُهُ

(۹۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک آدمی تاجر تھا، اسے تجارت میں کبھی نقصان ہوتا اور کبھی نفع، اس نے دل میں سوچا کہ یہ کیسی تجارت ہے، اس سے تو بہتر یہ ہے کہ میں کوئی ایسی تجارت تلاش کروں جس میں نفع ہی نفع ہو، چنانچہ اس نے ایک گرجا بنالیا اور اس میں راہبانہ زندگی گزارنے لگا، اس کا نام جرنج تھا، اس کے بعد راوی نے گذشتہ حدیث مکمل ذکر کی۔

(۹۶۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلَهُ جَنِيبُ الْوُجْهِ وَلَا يَقُلْ قَبِحَ اللَّهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَةً مِنْ أَشْهُبِ وَجْهِكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۷۴۱۴]۔

(۹۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْكُحِ الْإِيمَ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تَنْكُحِ الْيَهُودَ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تُسَكَّتَ [راجع: ۷۱۳۱]۔

(۹۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۹۶۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَالْمَطْلُومِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱]۔

(۹۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعا۔

(۹۶۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ لِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيْهَا قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا [راجع: ۹۳۳۷]۔

(۹۶۰۵) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اس میں سجدہ فرمایا ہے۔

(۹۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ أَتَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِي زُرْنِي قَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ قَدْ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْقَعُ يَدَيْهِ مَدًّا إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَيُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَرَفَعَ وَالسُّكُوتَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ يَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ يَزِيدُ يَدْعُو وَيَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ [صححه ابن خزيمة: ۴۵۹۶ و ۴۶۰۷ و ۴۷۳۴، وابن حبان (۱۷۷۷)، والحاكم (۲۳۴/۱)]۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۷۵۳، الترمذی: ۲۴۰، النسائی: ۱۲۴/۲)۔ [انظر: ۱۰۴۹۷]۔

(۹۶۰۶) سعید بن سمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تمہیں چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی ﷺ عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، نبی ﷺ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر رکعت کے موقع پر تکبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۹۶۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَّةَ مَائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَرَامِ فِيْهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَغْفِيْفُ الْوُحْشِ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخْرَجَتْ سَعَةً وَتَسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ [صححه مسلم (۲۷۵۲)]۔

(۹۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن و انس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اسی کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور رحمت کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور تک اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن کے لئے رکھ چھوڑی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

(۹۶۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ النَجْرُ لَكَفَرْتُ بِهَا عَيْتَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۵)، وابن حبان (۶۲۷۰)]، [انظر: ۹۶۸۵].

(۹۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے چچا (خولہ) ابوطالب سے ان کی موت کے وقت (فرمایا کہ) "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعن نہ دیتے کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے تو میں آپ کی آنکھیں غنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُبَشِّرُ بِأُصْحَابِهِ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَغْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ يَتَاعَا مِنْ خُبْرٍ حَنْطَلَةٍ حَتَّى لَا يَرَى الدُّنْيَا [صححه البخاری (۵۳۷۴)، ومسلم (۲۹۷۶)]، وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۹۶۰۹) ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی آنکھوں سے اشارے کرتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی ﷺ اور ان کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن گندم کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کو دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۹۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بُرْدَ الْمُمْرِضِ عَلَى الْمُصِیْحِ وَقَالَ لَا عُدْوَى وَلَا طِمْرَةَ وَلَا هَامَةَ فَمَنْ أَغْدَى الْوَلَدَ [راجع: ۹۲۵۲].

(۹۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیمار چالوروں کو تندہ دست چالوروں کے پاس نہ لایا کرو نیز فرمایا بیمار شخص ہونے، بدگھونگی اور اوروں کے نموس ہونے کی کوئی اصلیت نہیں، ورنہ پہلے آدمی کو اس بیماری میں کس نے مبتلا کیا۔

(۹۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَا صَدَقَةَ إِلَّا مِنْ ظَهْرِ غَنَى [راجع: ۷۱۵۵].

(۹۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتدا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَهْبِلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَضْءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ أَوْ رِيحٍ [راجع: ۹۳۰۱].

(۹۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "وَمَوَاسِیَ وَقْتُ وَاجِبٍ ہوتا ہے جب حدیث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔"

(۹۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَعْنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ يَغْنِي عَنْهُ مَظْلَمَةٌ فِي مَالِهِ أَوْ عِرْضِهِ فَلْيَأْتِهِ فَلْيُسْجَلْهَا مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ أَوْ يُؤْخَذَ وَلَيْسَ عَنْدهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أَخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَأَعْطَاهَا هَذَا وَإِلَّا أَخَذَ مِنْ صِيغَاتِ هَذَا فَلْيَقْبَلْ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۴۹)، وابن حبان (۷۳۶۲)۔] [انظر: ۱۰۵۸۰، ۱۰۵۸۱، ۱۰۵۸۲]۔

(۹۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوا یا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دو دیے جائیں گے۔"

(۹۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ السَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ الصَّلَاةِ يُقْرَأُ فِيهَا قَمَاعُ اسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۱۷۴۶۴]۔

(۹۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں یہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَحْيَى وَرَبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَرَّبُ الْعَبْدُ إِلَى شَيْءٍ إِلَّا تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَلَا يَتَقَرَّبُ إِلَى ذِرَاعًا إِلَّا تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ بَاعًا أَوْ بُوعًا [صححه البخاری (۷۵۳۷)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۳۷۶)۔] [انظر: ۱۰۶۲۷]۔

(۹۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر ایک بائیت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔"

(۹۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَطْعَنُ نَفْسَهُ إِنَّمَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَتَّقُهَا فِيهَا يَتَّقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَخْشَى نَفْسَهُ يَخْشَىهَا فِي النَّارِ [صححه البخاری]۔

(۹۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہری کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنا گھونٹ کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی اپنا گھونٹا رہے گا۔

(۹۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبِئِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا خَيْرُ الْأَشْرَكِيَّةِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶]۔

(۹۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۹۶۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذُلَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَفْسٍ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَأْتِي الْمَرْءَ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ يَحْلُلُ أَوْ يَحْرُمُ [صححه البعاری (۲۰۵۹)]، وابن حبان (۶۷۲۶)]، [انظر: ۹۸۳۷، ۱۰۵۷۰]۔

(۹۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاجِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ [أخرجه الدارمی (۲۰۴۹)، وابو یعلیٰ (۲۰۶۹)]، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۹۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۶۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَنَ إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ اخْتَنَ بِالْقُدُومِ [انظر: ۸۲۶۴]۔

(۹۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے کیے، جس جگہ ختنے کیے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۹۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ لَدَفَعَ إِلَيْهِ الدَّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَتَهَسَّ مِنْهَا نَهَسَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا
سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ لِمَ ذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَكْلِينَ وَالْأَجْرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ
يُسَمِّعُهُمُ الدَّاعِيَ وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرَ وَتَذَنُّو الشَّمْسُ فَيُلَغُّ النَّاسُ مِنَ الْقَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا
يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ آلا تَرَوْنَ إِلَى مَا أَنْتُمْ فِيهِ آلا تَرَوْنَ إِلَى مَا قَدْ بَلَغَكُمْ آلا تَنْظُرُونَ مَنْ
يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ
لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ
غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّ نَهَائِي عَنْ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي
نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ
يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا
نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ نُوحٌ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ
بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى
إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا
تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ
مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَذَكَرَ كَذِبًا بَيْنَهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ أَصْلَحَكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلِمِهِ عَلَى
النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ
الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قُلْتُ نَفْسًا لَمْ أَوْمَرْ بِقِيلِهَا نَفْسِي نَفْسِي
نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ
وَكَلِمَتُهُ الْقَامَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا هُوَ وَكَلَّمْتُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى
إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ
وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَأْتُونَ فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبُكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْهُ وَمَا تَأَخَّرَ فَاشْفَعْ
لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَأَقْرَأَ قَاتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَالْعُشْرُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ
وَجَلَّ ثُمَّ يَنْفُخُ اللَّهُ عَلَى وَبَلْهَمَيْنِ مِنْ مَحَامِيدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ حِينَ لَمْ يَنْفُخْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي لِقَبَالٍ يَا

مُحَمَّدُ اَرْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَا اَشْفَعُ تُشْفَعُ فَاَقُولُ يَا رَبِّ اَمْنِيْ اَمْنِيْ يَا رَبِّ اَمْنِيْ اَمْنِيْ
يَا رَبِّ اَقُولُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلْ مِنْ اَمْنِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْاَبْنِيْنَ مِنَ الْاَبْوَابِ النَّجْوَةِ وَهُمْ
شُرَكَاءُ النَّاسِ لِيَمَّا سِوَاهُ مِنَ الْاَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَّا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مِصْرَاعِي
النَّجْوَةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ اَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى [صححه البخارى (٣٣٤٠)، ومسلم (١٩٤)، وابن

حبان (٦٤٦٥ و ٧٢٨٩)]. [راجع: ٨٣٥٩].

(٩٦٢١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ کچھ گوشت پیش کیا گیا اور بکری کی دہی افکار
آپ ﷺ کو دی گئی کیونکہ آپ ﷺ کو دست کا گوشت پسند تھا، آپ ﷺ نے دانتوں سے اس کا کچھ گوشت نوچا پھر فرمایا کہ
قیامت کے دن میں سب لوگوں کا سردار ہوں گا اور کیا تم کو ظلم ہے کہ میرے سردار ہونے کی کیا وجہ ہے؟ وہ یہ ہے کہ قیامت کے
دن خدا تعالیٰ اگلے پچھلے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا ایک پکارنے والا ان کو (اپنی آواز) سنائے گا اور ان کا ہیں
دوسری طرف کی سب چیزیں دیکھ سکیں گی اور سورج (سروں کے) قریب ہو جائے گا اور لوگوں پر ناقابل برداشت غم کا جھوم
ہوگا۔ بعض لوگ کہیں گے دیکھو تمہاری حالت کس نوبت تک پہنچ گئی ہے کوئی ایسا آدمی تلاش کرنا چاہئے جو خدا تعالیٰ کے سامنے
ہماری سفارش کرے چنانچہ بعض لوگ کہیں گے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلو۔ سب لوگ آدم علیہ السلام کے پاس پہنچ کر کہیں گے
آپ سب آدمیوں کے باپ ہیں آپ کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو عہدہ کرنے
کا حکم دیا، فرشتوں نے آپ کو عہدہ کیا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہماری کیا حالت
ہو گئی آپ خدا تعالیٰ کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدم فرمائیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ
اس سے قبل کبھی اتنے غضب میں ہوا ہے نہ بعد کو ہوگا۔ اس نے مجھے ایک درخت کے کھانے کی ممانعت فرمائی لیکن میں نے اس
کا فرمان نہ مانا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر نوح کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ زمین پر خدا کے سب سے پہلے رسول ہیں خدا نے آپ کا
نام شکر گزار بندہ رکھا ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت
نوح علیہ السلام کہیں گے آج میرا پروردگار اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں ہوگا۔ میں تو
اپنی قوم کے لیے ایک بددعا کر چکا ہوں (جس سے تمام قوم غرقاب ہو گئی تھی) نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
پاس جاؤ۔

لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ خدا کے نبی اور ظلیل ہیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس
مصیبت میں مبتلا ہیں۔ خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب
ناک ہے کہ اتنا غضب ناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا نہ بعد کو ہوگا۔ اور میں نے تو (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے نفسی نفسی

تم مجھے چھوڑ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول ہیں۔ خدا نے تمام آدمیوں پر آپ کو ہم کلام ہونے کی فضیلت عطا کی ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں کبھی ہوگا۔ اور مجھ سے تو ایک قتل سرزد ہو گیا ہے جس کا مجھ کو حکم نہ ہوا تھا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول اور کلمہ ہیں اور آپ روح اللہ بھی ہیں۔ آپ نے اس وقت لوگوں سے کلام کیا جب بہت چھوٹے چھوٹے میں پڑے تھے۔ خدا تعالیٰ سے آج ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا تصور ذکر نہیں کریں گے البتہ یہ فرمائیں گے کہ میرا پروردگار آج اتنے غصے میں ہے کہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہوگا، تم مجھے چھوڑ کر محمد ﷺ کے پاس جاؤ۔

لوگ مجھ سے آ کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول ﷺ ہیں خاتم الانبیاء علیہ السلام ہیں خدا نے آپ ﷺ کے اگلے پچھلے تصور معاف فرما دیئے ہیں آپ ﷺ کو دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس قدر مصیبت میں ہیں ہماری سفارش خدا کے سامنے کر دیجئے۔ میں یہ سن کر فوراً جا کر عرش کے نیچے اپنے رب کے سامنے جھڑپوں گا۔ خدا تعالیٰ میری زبان پر اپنی وہ حمد و ثناء جاری کرادے گا جو مجھ سے پہلے کسی کی زبان سے جاری نہ کرائی ہوگی پھر حکم ہوگا محمد ﷺ! سراسر اٹھا کر استدعا پیش کر دو تمہارا سوال پورا کیا جائے گا تم سفارش کر دو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔ میں سراسر اٹھا کر عرش کر دوں گا پروردگار! میری امت، پروردگار! میری امت، حکم ہو گا محمد ﷺ! اپنی امت کو بے حساب کتاب بہشت میں داہنے دروازے سے داخل کر دو اور دیگر دروازوں میں بھی یہ لوگ ساتھ شریک ہیں (یعنی داہنا دروازہ انجی کے لیے مخصوص ہے اور دیگر دروازے مشترک ہیں) حضور اقدس ﷺ نے یہ حدیث بیان فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جنت کی چوکھٹوں کے دروازوں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہوگا جتنا مکہ اور بصری کے درمیان ہے۔

(۹۶۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَتَمَ أَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْجَبُ وَيَبْصِمُ فَلَمَّا اكْتُمِرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ فَقَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلْيَحْقَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَشْتُمُنِي وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَّدْتَ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ غَضِبْتُ وَقُمْتُ قَالَ إِنَّهُ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْكَ فَلَمَّا رَدَّدْتَ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ وَقَعَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ عَبْدٍ ظَلِمَ بِمُظْلَمَةٍ فَيُعْصِي عَنْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعَزَّ اللَّهُ بِهَا نَصْرَهُ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ يُرِيدُ بِهَا صِلَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قِلَّةً

(۹۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی موجودگی میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا، نبی ﷺ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سکوت پر تعجب اور تسم فرماتے رہے، لیکن جب وہ آدمی حد سے ہی آگے بڑھ گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی کسی بات کا جواب دیا، اس پر نبی ﷺ ناراضگی میں وہاں سے کھڑا ہو گئے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے جا کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب تک وہ مجھے برا بھلا کہتا رہا، آپ ﷺ بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کسی بات کا جواب دیا تو آپ ﷺ غصہ میں آ کر کھڑے ہو گئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ تھا جو تمہاری جانب سے اسے جواب دے رہا تھا، اور جب تم نے اسے جواب دیا تو درمیان میں شیطان آ گیا، اس لئے میں شیطان کی موجودگی میں بیٹھ رہا۔

پھر فرمایا ابو بکر! تین چیزیں برحق ہیں ① جس بندے پر ظلم ہو اور وہ اللہ کی خاطر اس پر خاموشی اختیار کر لے، اللہ اس کی زبردست مدد ضرور فرماتا ہے، ② جو آدمی صلہ رحمی کے لیے جو دوست کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس کے مال میں اتنا ہی اضافہ کرتا ہے، ③ اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تاکہ اپنا مال بڑھالے، اللہ اس کی قلت میں اور اضافہ کر دیتا ہے۔

(۹۶۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ مَرَّ ابْنُ عَلِيٍّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ غَنِيمَةً لِي قَالَ نَعَمْ اَمْسَحْ رُعَامَهَا وَاطْبِ مَرَاتِحَهَا وَصَلْ فِي جَانِبِ مُرَاحِهَا فَإِنَّهَا مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ وَأَنْتُمْ بِهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا أَرْضُ قَلِيلَةِ الْمَطَرِ قَالَ يَحْيَى الْعَدِيَّةُ (۹۶۲۳) وہب بن کیسان بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، انہوں نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ والد صاحب نے جواب دیا کہ اپنی بکریوں کے بازو سے میں جا رہا ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، ان کی ناک صاف کرنا، چرنے کی جگہ کو صاف رکھنا، اور چراگاہ میں ان کے ساتھ نرمی برتنا، کیونکہ یہ جنت کے جانور ہیں، اور ان کے ساتھ انس رکھا کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو سر زمین مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ علاقہ کم بارش والا ہے۔

(۹۶۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ الشَّكَّالَ مِنَ الْخَيْلِ [راجع: ۱۷۴: ۲]۔

(۹۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپند فرماتے تھے جس کی تین ناگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَمَ اللَّهُ زَجْلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَاتَّقِظَ أَهْلَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَزَجَمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّقِظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَتْ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ

(۹۶۲۵) حضرت ابو بکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(٩٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْقَرَرِ (رواه: ٧٤٠٥).

(۹۶۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ننگریاں مار کر بیچ کرنے سے اور دھوکے کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔
 (۹۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الرُّقْيِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّاحِمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ مِنْ غَيْرِهَا وَتَعَوَّدُوا مِنْ شَرِّهَا [راجعہ: ۷۴۰: ۷۴۱]۔

(۹۶۲۷) حضرت ابو بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور رحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خبر مانگا کرو اور اس کے شر سے بچنا مانگا کرو۔

(۹۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُفُّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي مَعْرَمٍ [راجع: ۱۷۲۶۱]۔

(۹۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے "جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو" حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(٩٦٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّاسِخُ لِيَسْتَعْفِفَ وَالْمُكَتَبُ يُرِيدُ الْآدَاءَ [راجع: ١٧٤١٠].

(۹۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکہ کا ہے جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(٩٦٢.) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي أَبِي عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ دِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأَهْلَتُهُمْ شَيْءٌ وَأَنَا أَوَّلِي النَّاسِ يَبْعَثُ ابْنِ مَرْيَمَ إِلَيْهِمْ لَمْ يَكُنْ لِيُنْبِئِي وَبَنِيَّ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَأَذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاغْرُقُوهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْيَاسَافِ

سَبَطُ كَانَ رَأْسُهُ يَفْطَرُ وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ بَيْنَ مُمْصَرَّتَيْنِ لِكَيْسَرِ الصَّلِيبِ وَيَقْتُلُ الْخَنْزِيرَ وَيَضَعُ الْحِزْبَةَ وَيَعْمَلُ الْيَمَلَّ حَتَّى يَهْلِكَ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْيَمَلُّ كُلُّهَا غَيْرَ الْإِسْلَامِ وَيَهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ الْكُذَّابُ وَتَقَعُ الْأَمَّةُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْإِبِلُ مَعَ الْأَسَدِ جَمِيعًا وَالنَّمُورُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذَّنَابُ مَعَ الْغَنَمِ وَيَلْعَبُ الصَّبِيَانُ وَالْعِلْمَانُ بِالْحَيَاتِ لَا يَضُرُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَمُوتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُوتَ ثُمَّ يَتَوَقَّى فَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَذْفِرُونَهُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام عطا ہی ہاتھوں (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت مسیحی علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور غریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

دو درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ و سفید رنگ ہوگا، گیرو سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے پھٹتے ہوئے محسوس ہوں گے، گو کہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں تک دجال کو ہلاک کر دے گا، اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑ بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلنے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت مسیحی علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ لَدَوَّكَرٌ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يَهْلِكَ فِي زَمَانِهِ مَسِيحُ الضَّلَالَةِ الْأَعْوَرُ الْكُذَّابُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِهِ شَيْبَانٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَوَّكَرٌ الْعَدِيدُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ لَرْدَ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ

لَمْ تُصَلِّ قَرَجَعُ فَقَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي بَيْنَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَقُلْتُ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تُطْمِئِنَّ وَارْكَعْ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تُغْتَدِلَ فَإِنَّمَا تَمُ اسْبِجُ حَتَّى تُطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تُطْمِئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا [صححه البخاری (۷۵۷)، ومسلم (۳۹۷)، وابن حبان (۱۸۹۰)، وابن خزيمة: (۴۶۱ و ۵۹۰)].

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، نبی ﷺ اس وقت مسجد ہی میں تھے، نماز پڑھ کر وہ آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا، نبی ﷺ نے اسے سلام کا جواب دے کر فرمایا جا کر دوبارہ پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی، اس نے واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھی اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اس کے بعد وہ کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، اس لئے آپ مجھے سکھا دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، پھر جتنا ممکن ہو، قرآن کی تلاوت کرو، پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ، اور ساری نماز میں اسی طرح کرو۔

(۹۶۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يُعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا يَقْصِرُ بَعْدَ قِصْرٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: (۷۴۷۲)].

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راوغدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَزَيْدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَبَسٍ وَكَانَ قَبَسٌ لَا يَطُولُ قَالَ قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ نَعَمْ أَوْ أَوْجَزُ وَقَالَ يَزِيدُ وَأَوْجَزُ [راجع: (۸۴۱۰)].

(۹۶۳۵) اسماعیل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں تیس جیسی نماز پڑھاتے تھے اور تیس جیسی نماز نہیں پڑھاتے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ اسی طرح نماز پڑھاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ (۹۶۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۶۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ عَنْ مَعْمَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَاهِلٍ أَوْ النَّبِيِّ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرْفِ [انظر: ۶۲، ۱۱۰، ۶۳، ۱۱، ۶۴، ۱۱۰]۔

(۹۶۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ، ابوسعید خدریؓ اور جابرؓ میں سے کسی دو سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ادھار پر سونے چاندی کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ يَدًا بِمِثْلِ يَدًا بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أُرِي [راجع: ۷۵۴۹]۔

(۹۶۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے برابر سرازورن کر کے بیجا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۹۶۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَحَادَةَ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنْ كَسْبِ الْأَمْوَالِ [راجع: ۷۸۳۸]۔

(۹۶۳۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثَيْدٍ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضٍ [راجع: ۷۲۲۲]۔

(۹۶۳۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۶۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [راجع: ۷۲۰۹]۔

(۹۶۴۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غور ہے۔

(۹۶۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَقَا رَجُلٌ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهِ عِزًّا وَلَا تَقْصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلَا عَقَا رَجُلٌ قَطُّ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا [راجع: ۷۲۰۵]۔

(۹۶۴۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی معاف کر دیتا ہے اللہ اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔

(۹۶۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدْلِكُكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ بِهِ الدَّرَجَاتُ وَيُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةَ الْخَطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ

الصَّلَاةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ [راجع: ۷۲۰۸].

(۹۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبییٰ ناپسندیدہ کی باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۹۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ فَيَلَاتِ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۷۹)، وابن حبان (۲۲۱۴)].

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۲۱۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۴۹، ۱۰۸۴۷].

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندہ کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤں سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۹۶۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ لَهُ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۹۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی ﷺ نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عید گاہ کی طرف روانہ ہوئے، صحابہ کرام نے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار کبیرات کہیں۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْيَغْنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْيَغْنَى غِنَى النَّفْسِ [راجع: ۷۵۴۶].

(۹۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا الماداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل الماداری تو دل کی الماداری ہوتی ہے۔

(۹۶۳۶) وَيَأْسَدِيهِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَثَلُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ فِي بَيْتِهِ الَّذِي لَا يَغْتَرُّ حَتَّى يَرْجِعَ بِمَا رَجَعَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ يَتَوَقَّاهُ اللَّهُ فَيَذِلُّهُ الْهَنَةِ [انظر: ۱۰۰۰۱].

(۹۶۳۶) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائم التہار ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک وہ مالی غنیمت لے کر اپنے گھر نہ لوٹ آئے، یا اللہ اسے وفات دے کر جنت میں داخل کر دے۔

(۹۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بِغْنَى ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اخَذْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فَاَفَرُّوْا اِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُوَّةٍ اَعُوْا اَعُوْا قَالَ الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۲۹۲). قال شعبی: صحیح وهذا اسناد حسن.

(۹۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "کسی نفس کو معلوم نہیں کہ اس کی آنکھوں کی شنک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں"۔
(۹۶۳۸) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَفْطُمُهَا فَاَفَرُّوْا اِنْ شِئْتُمْ وَظِلُّ مَنْدُودٍ

(۹۶۳۸) انور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "لے اور طویل سائے میں ہوں گے۔"

(۹۶۳۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَوْجِعُ سَوَاطِئِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَقَرَأَ لَقَمَنٌ زُحْرَجَ عَنْ النَّارِ وَأَدْخِلَ الْجَنَّةَ لَقَدْ لَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ قَالَ الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۳ و ۳۲۹۲). قال شعبی: صحیح واسناد حسن.

(۹۶۳۹) انور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی "جس شخص کو جہنم سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔"
(۹۶۴۰) وَيَا مَسْنَادِهِ قَالَ إِذَا تَكَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۶۴۰) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔
(۹۶۴۱) وَيَا مَسْنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَيَخِيَا وَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَا رَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۷۵۳۴].

(۹۶۴۱) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ جیسے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ عقیدہ بن جائیں۔

(۹۶۴۲) وَيَا مَسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْلَمُوا الشَّهْرَ بِدُرْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَوَافِقَ أَحَدُكُمْ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۶۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۹۶۵۳) صَوْمُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا تِلَاوِينَ يَوْمًا ثُمَّ أَفْطِرُوا [راجعہ: ۱۷۵۰۷]۔

(۹۶۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید القدر مناؤ، اگر اگر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۹۶۵۳) وَيَأْتِيَانِيهِ قَالَ فِي الْجَنِينِ عُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ الَّذِي فُضِيَ عَلَيْهِ أَنْ يَقُولَ مَنْ لَا أَكَلٌ وَلَا شَرِبٌ وَلَا صَاحٌ وَلَا اسْتَهْلَ لِعَمَلٍ ذَلِكَ يَكُلُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْقَوْلَ لَقَوْلُ شَاعِرٍ فِيهِ عُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [راجعہ: ۱۷۲۱۶]۔

(۹۶۵۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنین کی دیت ایک غرہ یعنی غلام یا باندی ہے، جس کے خلاف یہ فیصلہ ہوا، اس نے کہا کہ کیا یہ بات عقل میں آتی ہے کہ جس بچے نے کھایا پیا، اور نہ ہی چیخا چلایا (اس کی دیت دی جائے) ایسی چیزوں میں تو نری کی جاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ سبھی عبارتیں شاعروں کی طرح بنا کر کہہ رہا ہے، لیکن مسئلہ بجز یہی وہی ہے کہ اس میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی واجب ہے۔

(۹۶۵۴) وَيَأْتِيَانِيهِ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بِرَأَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ جُزْءًا مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجعہ: ۱۸۸۰۵]۔
(۹۶۵۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن کا اچھا خواب "جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے" اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے۔

(۹۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عُرْنَى وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجعہ: ۱۷۴۱۱]۔

(۹۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۹۶۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الْيَسْرَةُ إِذَا نَكَحَ وَطَبِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تَخَالَفُهُ فِيمَا يَنْكُرُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا

(۹۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور مال کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَلْبِثُكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ [راجعہ: ۱۹۵۸۹]۔

(۹۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب

جائیں (اور تم بھی اسے "عترہ" کہنے لگو)

(۹۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذْنَىٰ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا وَجَلُّ يَجْعَلُ لَهُ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاعُهُ [راجع: ۹۵۷۳].

(۹۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۶۵۹) وَيَسْتَانِدُوهُ قَالَ أَقْبِلِ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

(۹۶۵۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قاتل کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا اللہ یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو۔

(۹۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ وَضَعَ تَوْبَهُ أَوْ يَدَهُ عَلَىٰ جَنْبَيْهِ وَخَفَضَ أَوْ غَضَّ مِنْ صَوْتِهِ

(۹۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب چھینک آتی تو اپنا ہاتھ یا کپڑا چہرہ پر رکھ لیتے اور آواز کو پست رکھتے۔

(۹۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَىٰ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَعُورَجَ إِلَى الْمَصْلَى فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَكَثُرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۹۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی ﷺ نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عید گاہ کی طرف لکے، صحابہ کرام نے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار کعبرات کہیں۔

(۹۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَهَىٰ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَمْ يَجْلِسْ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِنْ لَمْ يَلْقَ الْقَوْمَ جُلُوسًا فَلْيُسَلِّمْ

فَلْيَسَلِّمْ الْوَلَىٰ بِأَحَقُّ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱۴۲].

(۹۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، پھر اگر بیٹھا چاہے تو بیٹھ جائے اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۹۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي حُثَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يَبْطُلُهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ بِالْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ غَزَا وَجَلَّ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَخْفَاهَا لَا تَعْلَمُ سِمَاتُهُ مَا تَفِيقُ يَمِينِهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَائِبًا فَفَاضَتْ غَيْتَاهُ وَرَجُلٌ دَعَا ذَاتَ مَنْصِبٍ وَجَمَالَ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ أَنَا أَخَافُ اللَّهَ غَزَا وَجَلَّ [صححه البخاری (۶۶۰)، ومسلم (۱۰۳۱)].

(۹۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔

① عادل حکمران ② اللہ کی عبادت میں نشوونما پانے والا نوجوان ③ وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہو۔

④ وہ دو آدمی جو صرف اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کریں، اسی پر جمع ہوں اور اسی پر جدا ہوں۔

⑤ وہ آدمی جو اس خفیہ طریقے سے صدقہ دے کہ بائیں ہاتھ کو خبر بھی نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

⑥ وہ آدمی جو تمنا کی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں۔

⑦ وہ آدمی جسے کوئی منصب و جمال والی عورت اپنی ذات کی دعوت دے اور وہ کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

(۹۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْرُجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْفَتِيمِ وَالْمَرْءِ قَالَ الْبُصَيْرِيُّ: هَذَا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن (ابن ماجہ: ۳۶۷۸). قال شعيب: اسنادہ قوی۔

(۹۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا الہمی! میں دو کمزوروں یعنی فتیمہ اور عورت کا مال ناحق کھانے کو حرام قرار دیتا ہوں۔

(۹۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثَيْبُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّهَارِ قَالَ وَالشَّهَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ زَوْجَنِي ابْتَسَكَ وَأَزْوَجُكَ ابْنَتِي أَوْ زَوْجِنِي أَخْتَلَكْ وَأَزْوَجُكَ أَخْتِنِي [راجع: ۷۸۲۰]۔

(۹۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دئے گئے کے نکاح سے "جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے کو مہر سمجھ لیا جائے" منع فرمایا ہے۔

(۹۶۶۶) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْقَرَوْرِ وَعَنِ الْخَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵]۔

(۹۶۶۶) اور نبی ﷺ نے نکاحیاں مار کر بیچ کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَيَحْضُرُ بِهَا الشَّيْطَانُ وَحَسَدُ ابْنِ آدَمَ

(۹۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نظر کا لگنا برحق ہے، اور شیطان اس وقت موجود ہوتا ہے اور انسان حد کرتا ہے۔

(۹۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُفِرَ لِرَجُلٍ نَحَى غَضَنَ شَوْكٍ عَنْ عَرِيقِ النَّاسِ [راجع: ۷۸۳۱]۔

(۹۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے وارنبی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۹۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى السَّعْدِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا يَسْتَفِرُّونَ عَشَائِرَهُمْ يَقُولُونَ الْخَيْرَ الْخَيْرَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَصِيرُ عَلَى لَأَوَائِهَا وَيَسْتَفِرُّونَ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَنفِي أَهْلَهَا كَمَا تَنفِي الْكَبِيرُ حَبَّتِ الْحَدِيدِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَاغِبًا عَنْهَا إِلَّا أَهْلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْهُ

(۹۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ اپنے قبیلے والوں کو بہتر، بہتر قرار دے کر براہین دے رہے ہیں (اور مدینے سے جا رہے ہیں) حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے حق میں خیر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو شخص مدینہ منورہ کی پریشانیوں اور تکالیف پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، مدینہ منورہ اپنے باشندوں کو اس طرح پاک صاف کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو شخص یہاں سے بے رغبتی کے ساتھ نکل کر جائے گا، اللہ اس کے بدلے میں اس سے بہتر شخص کو یہاں آباد فرما دے گا۔

(۹۶۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي خَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَالَّتِ عَلَيْهِ قَبَاتٌ وَهُوَ غَضَبَانٌ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَضْحِكَ قَالَ وَكَيْعٌ عَلَيْهَا سَاخِطٌ [صححه البحاری (۳۲۳۷)، ومسلم (۱۴۳۶)]۔

وابن حبان (۴۱۷۲)]۔ [النظر: ۱۰۲۳۰]۔

(۹۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ عورت (کسی ناراضگی یا بنا پر) اپنے شوہر کو بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں آنکھ میچ ہو جائے۔

(٤٦٧.) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَلَالُ مَا عَمِلْتَ بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ عِنْدَكَ مَنَافِعَةٌ لِقَائِي سَمِعْتُ الْيَلَّةَ خَشَفَتْ تَغْلِيكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ بَلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنَافِعَةٍ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا نَافَا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهُورِ مَا حَبَّبَ اللَّهُ لِي أَنْ أَصْلِيَ [راجع: ٨٣٨٤].

(۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانہ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا۔ جس کا ثواب ملے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو۔ کہ میں نے دن یا رات کے جس جیسے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(٩٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ يَسْحَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ هَذَا عَلَى عَقِيْقِهِ وَهَذَا عَلَى عَقِيْقِهِ وَهُوَ يَلْبِسُهُمْ هَذَا مَرَّةً وَيَلْبِسُهُمْ هَذَا مَرَّةً حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُجَبِّهُمَا فَقَالَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

(۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرات حسینؑ بیٹا بھی تھے، ایک کندھے پر ایک اور دوسرے کندھے پر دوسرے، اور نبی ﷺ کبھی ایک کو یوں دیتے اور کبھی دوسرے کو، اسی طرح چلتے ہوئے نبی ﷺ ہمارے قریب آ گئے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان دونوں سے بڑی محبت کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جوان دونوں سے محبت کرتا ہے، گویا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جوان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(٩٦٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُثَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّحَانٌ وَجَيْحَانٌ وَالتَّبَلُّ وَالْفَرَاتُ وَكُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [رواه: (٧٨٧٣)].

(۹۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریا۔
سکون سب جنت کی نعمتیں ہیں۔

(٩٦٧٣) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْفَرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ فَلَانَةَ يَدْخُرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَا تُلْذِي جِيرَانَهَا يَلْسِنَاهَا قَالَ ۝

یٰۤاَنۡبَاۤءَ النَّارِ قَالِۦٓ يٰۤاَرْسُوۡلَ اللّٰهِ لَآ اِنَّا فُلَاۡنَةٌ نُّذَكَّرُ مِنْ فُلَانَةٍ صِبَاۡمِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا وَاِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْاَنۡبَاۡءِ مِنْ الْاَقِیۡطِ وَلَا تُؤۡدِیۡ جِوَارِهَا یَسْلُبُهَا قَالِۦ هٰی فِی الْحَنۡیَةِ

(۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پردیسوں کو ستاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ جہنمی ہے، پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! فلاں عورت نماز، روزہ اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے، وہ صرف خیر کے چند کلمے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے اپنے پردیسوں کو نہیں ستاتی، فرمایا وہ جنتی ہے۔

(۹۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو اَسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ النَّاشِعِرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَنَّہٗ عَادَ مَرِیضًا وَمَعَهُ اَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَّعَلِیۡ تَمَّانَ بِہٖ فَقَالَ لَہٗ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَبۡشِرِ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوۡلُ نَادِیۡ اُسَلِّطُهَا عَلٰی عِبۡدِی الْمُؤْمِنِ فِی الدُّنۡیَا یَلۡتَحَوۡنَ حَظَّہٗ مِنَ النَّارِ فِی الْاٰخِرَةِ (صحیحہ الحاکم (۳۴۵/۱)۔ قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۳۴۷۰، الترمذی: ۲۰۸۸)۔ قال شعب: اسنادہ جید)۔

(۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ ایک مریض کی عیادت کے لئے ”جسے بیمار ہو گیا تھا“ تشریف لے گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنی آگ کو اپنے مؤمن بندے پر دنیاوی میں مسلط کر دیتا ہوں تاکہ آخرت میں اس کا جو حصہ ہے، وہ دنیاوی میں پورا ہو جائے۔

(۹۶۴) حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ قَالَ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ اَبِي النُّجَّيۡمِ عَنْ اَبِي زُبَیۡدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنۡدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَجَاءَتۡہُ امْرَاۃٌ فَقَالَتِ یٰۤاَرْسُوۡلَ اللّٰهِ طَوَّقِیۡ بِاَلۡلّٰهِ طَوَّقِیۡ مِنْ ذَہَبٍ قَالَ طَوَّقِیۡ مِنْ نَّارٍ قَالَتِ یٰۤاَرْسُوۡلَ اللّٰهِ سِوَارِۡنِیۡ مِنْ ذَہَبٍ قَالَ سِوَارِۡنِیۡ مِنْ نَّارٍ قَالَتِ فَرُحَانِیۡ مِنْ ذَہَبٍ قَالَ فَرُحَانِیۡ مِنْ نَّارٍ قَالَ وَتَمَّانَ عَلَیْہَا سِوَارِۡنِیۡ مِنْ ذَہَبٍ فَرَمَتۡ بِہٖ ثُمَّ قَالَتِ یٰۤاَرْسُوۡلَ اللّٰهِ اِنِّیۡ اِخۡدَانًا اِذَا لَمۡ تَزَیۡنِیۡ لِوُجۡہِیَا صَلَیۡتُ عَنْۡدَہٗ قَالَ فَقَالَ مَا یَسۡنَعُ اِخۡدَانُکَ تَصۡنَعُ فَرُحَانِیۡ مِنْ فِضۡیۡہِ ثُمَّ تَصۡغُرُھُمَا بِالرَّغۡفَرَانِ (قال الألبانی: ضعیف (النسائی: ۱۵۹/۸)۔

(۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! یہ سونے کا ہار ہے، فرمایا یہ جہنم کی آگ کا طوق ہے، اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! یہ سونے کے دو کنگن ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آگ کے کنگن ہیں، اس نے کہا یہ سونے کی دو بالیاں ہیں، فرمایا آگ کی بالیاں ہیں، اس خاتون نے سونے کے کنگن پہن رکھے تھے، اس نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے جو عورت اپنے شوہر کے سامنے زیب و زینت اختیار نہ کرے، وہ اس کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں اس بات سے کس نے روکا ہے کہ چاندی کی بالیاں بنا کر ان پر زعفران کا رنگ پھیر دو۔

(۹۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْوَفٍ عَلِيمٍ حَكِيمٍ غَفُورٌ رَحِيمٌ [راجع: ۱۷۹۷۶]

(۹۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے قرآن کریم سات حرفوں پر نازل کیا ہے، مثلاً عظیم حکیم، غفور رحیم۔

(٩٦٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ إِصْحَمَهُ ابْنُ حَبَانَ (٣٠٦١). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ٢٤١٣، الترمذی: ١٠٧٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [النظر: ١٠١٥٩، ١٠١٦٠، ١٠٦٠٧].

(۹۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو۔

(٩٦٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمْ بَعْدَ نِسَاءِ كَاهِنَاتٍ عَارِيَاتٍ مَائِلَاتٍ مُعْمِلَاتٍ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ امْتِلَأَ أَنْيَمَةُ الْبَيْلِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِبْحَهَا وَرِجَالٌ مَتَّعَهُمْ أَسِيَاطُ كَذَابٍ النَّابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [راجع: ٨٦٥٠].

(۹۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنہیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہ نہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کریں گی، ان کے سروں پر بختی اونٹوں کے کوبانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت میں داخل ہو سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاکسیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(٩٦٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ٧٥٤١].

(۹۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سچان اللہ کبنا مرووں کے لئے ہے اور تابی بھانا عورتوں کے لئے ہے۔

(٩٨٨) وَيَسْتَأْذِنُهُ قَالَ تَحَنَّنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُنَا أَنْ لَا نَبْذِرَ الْإِيمَانَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا كَبَّرَ لِكَبْرِهِ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْتَعِزَّوْا وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْمُنْعُضِبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ إِذَا وَقَفَ

كَلَامَ الْمَلَكِ غَيْرَ لَمَنْ لِي الْمَسْجِدِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [راجع: ۸۴۸۳] (۹۶۸۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں اس بات کی تعلیم دیتے تھے کہ ہم رکوع و سجود میں امام سے آگے نہ بڑھیں، اور یہ کہ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ عیدہ کرے تو تم بھی عیدہ کرو، جب وہ غُیْبِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْہِمُ وَلَا الضَّالِّیْنَ کہے تو تم آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین ملائکہ کے موافق ہو جائے تو اس کی برکت سے مسجد میں موجود تمام لوگوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم ربَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۹۶۸۱) حَدَّثَنَا یَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنَا عَبَّیدُ قَالََا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدَا جَفَا وَمَنْ تَبِعَ الصَّیْدَ عَقَلَ وَمَنْ اتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ الْفِتْنِ وَمَا أَرْزَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا أَرْزَادًا مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدًا إِنْ قَالَ الْإِلَهَانِ: ضعیف (ابو داؤد: ۲۸۶۰)۔

(۹۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا بھتا قرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۹۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّیدُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَسَىٰ اَنْ یُّعْطَلَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِیْ اُسْفَعُ لِأَمْرِیْ فِیْہِ [حسنہ الترمذی، قال الکلبانی: صحیح (الترمذی: ۳۱۳۷) قال شعب: حسن لغیرہ۔ وهذا اسناد ضعیف]۔ [انظر: ۹۷۲۳، ۱۰۲۰۳، ۱۰۸۵۱]۔

(۹۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے "مقام محمود" کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۹۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ أَسَامَةَ عَنْ سَعِیدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُمْ مِنْ صَائِمِ لَیْسَ لَهُ مِنْ حَیَاہِ إِلَّا الْجُوعُ وَکُمْ مِنْ قَائِمِ لَیْسَ لَهُ مِنْ قِیَامِہِ إِلَّا السَّهْوُ (۹۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے صے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے صے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(۹۶۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّیدُ عَنْ یَزِیدَ یَعْنِیَ ابْنَ کُثَیْمٍ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْ قَبْرِ اَنْتَوْنِ بِجَرِیدَتَیْنِ فَبَعَلَ اِحْدَاهُمَا عِنْدَ رَاسِہِ وَالْآخَرِیَ عِنْدَ رِجْلِہِ فَقِیْلَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَبْنَعُہُ ذَلِکَ قَالَ لَنْ یَزَالَ اَنْ یُخَفَّفَ عَنْہُ بَعْضُ عَذَابِ الْقَبْرِ مَا كَانَ فِیْہِمَا نَدُو (۹۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گذر ایک قبر پر ہوا، تو فرمایا کہ میرے پاس دو ٹہنیاں لے

کرتا، ایک مہنی کو نبی ﷺ نے قبر کے سر ہانے اور دوسری کو پائنتی کی جانب گاڑ دیا، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا یہ چیز اسے فائدہ پہنچا سکے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک اس مہنی میں تراوٹ باقی ہے، اس کے عذاب قبر میں کچھ تخفیف رہے گی۔

(٩٦٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَعْتَرِبَنِي قُرَيْشٌ لَأَقْرَرْتُكَ بِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ [راجع: ٩٦٠٨].

(۹۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے چچا (خوہر ابو طالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ ”لا الہ الا اللہ“ کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعنہ نہ دیتے (کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے) تو میں آپ کی آنکھیں غنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ بے جا ہیں، اسے ماریت نہیں دے سکتے۔

(٩٦٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِفِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَبْكِي مِنْ حَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي إِنْ اسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ إِنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَإِذِنْ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَذَكِّرُ الْمَوْتَ

(۹۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر پر حاضری دی، اور روپڑے، آپ کے ہر ای بھی رونے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی بخشش طلب کرنے کی اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، میں نے ان کی قبر پر حاضری دینے کی اجازت مانگی تو وہ مل گئی، اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ قبرستان موت کو یاد دلاتا ہے۔

(٩٦٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا لَمَمٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُشْفِيَنِي قَالَ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُشْفِيَكَ وَإِنْ شِئْتَ قَاضِي وَلَا حِسَابَ عَلَيْكَ قَالَتْ بَلْ أَصْرِي وَلَا حِسَابَ عَلَيَّ

(۹۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی، اسے سرگی کا دورہ پڑتا تھا، کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے لیے اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے شفاء عطا فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو کہ میں اللہ سے تمہارے لیے شفاء کی دعا کروں تو میں دعا کر دیتا ہوں اور اگر چاہو تو دنیا میں اس تکلیف پر صبر کرلو، آخرت میں تمہارا کو حساب نہ ہوگا، اس عورت نے کہا کہ پھر تو میں صبر ہی کروں گی تاکہ میرا حساب نہ ہو۔

(۹۶۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسَاءٍ مِمَّا يَأْتِيَنَّ كُفْرًا بِالنَّاسِ كُفْرًا بِمَا عَلَى الْمَنِيِّ وَلَعَنَ فِي النَّسَبِ [راجع: ۱۸۸۹۲] (۹۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارنا۔

(۹۶۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ أَمْرِ قَدْ اقْتَرَبَ الْفَلَحُ مِنْ كَفِّ يَدِهِ وَوَأَقَفَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (۹۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرب کی ہلاکت قریب آگئی ہے اس شے سے جو قریب آگیا ہے، اس میں کامیاب وہی ہوگا جو اپنا ہاتھ روک لے۔

(۹۶۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمُخْمَسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا يَبْقِيَانِ مِنْ قُورَيْنِهِ [راجع: ۱۸۹۱۱]

(۹۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل پھیل باقی رہے گا؟

(۹۶۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّعْ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ عَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۱۷۷۷۴]

(۹۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے ہتھوں میں جہاد کی سبیل اللہ کا گرو غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۹۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَوْ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَسُرُّنَا نَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنَّا لَنَأْمَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ أَوْجَدْتُمْ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

(۹۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے دلوں میں بعض اوقات ایسے خیالات آتے ہیں جنہیں ہم زبان پر لانا پسند نہیں کرتے اگر چہ اس کے بدلے ہمیں ساری دنیا مل جائے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا واقعی ایسا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(۹۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ النُّجَيْمِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تَعْلَمُونَ الشَّهِيدَ قَالُوا الَّذِي يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ إِنَّ الشَّهِيدَ فِي أُمِّي إِذَا لَقِيَ الْقَبِيلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالطَّعْنُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْفَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْخَارُ عَنْ ذَاتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَجْنُوبُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ قَالَ مُحَمَّدٌ الْمَجْنُوبُ صَاحِبُ الْجَنْبِ

(۹۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان "شہید" کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو مارا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جاتا بھی شہادت ہے، پیٹ کی تیاری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، سواری سے گر کر مرنا بھی شہادت ہے، اور ذات الجنب کی تیاری میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے۔

(۹۶۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوِقَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْأَجْوِقَانِ قَالَ الْقَرْجُ وَالْقَمُ قَالَ اتَذَرُونَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحَسَنُ الْخُلُقِ [راجع: ۱۷۸۹۴]۔

(۹۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو جوف دار چیزیں انسان کو سب سے زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! دو جوف دار چیزوں سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا منہ اور شرنگاہ، کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۶۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ آذَى يَعْنِي الْبُؤْسَ وَالْعَانِطَ [قال البوصیری: هذا اسناد رجالہ ثقات۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجہ: ۶۱۸)۔ قال شعيب: صحيح بطرقة وشواهدہ]۔ [انظر: ۱۰۰۹۶]۔

(۹۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو پیشاب پاخانہ کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۹۶۹۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَجَّافِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ وَالحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَطَائِفَةٍ فَقَالَ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَسَلَامٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

(۹۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ اور طائفہ رضی اللہ عنہم پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا میں اس کے لئے جنگ کا اعلان کرتا ہوں جو تم سے جنگ کرے اور اس کے لئے سلامتی کا اعلان کرتا ہوں جو تمہارے

ساتھ سلامتی کا معاملہ کرے۔

(٩٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَرَكَعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَلَا أَفْرَى هَذَا مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [راجع: ١٧٣٩]

(۹۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار کعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو کعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو کعتیں واپس آ کر پڑھ لینا۔

(٩٦٩٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْقَزَّازِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْوٌ لَا غُلُوفَ فِيهِ وَحُجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ لَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حُجٌّ مَبْرُورٌ يَكْفُرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ قَالَ مَرْوَانُ لَا شَكَّ فِيهِ عَنْ الْحَاجِّ الصَّوَّافِ أَوْ عَنْ هِشَامٍ [راجع: ١٧٥٠٢].

(۹۹۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(٩٩٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَرَاوِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا صَيْحٌ أَبُو الْفَيْحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَسْأَلُهُ يَغْضَبُ عَلَيْهِ [إسناده ضعيف. وصححه الحاكم (٤٩١/١). قال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٨٢٧، الترمذی: ٣٣٧٣)]. | النظر: ٩٧١٧، ١٠٨١.]

(۹۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(٩٧...) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَخْبَتِ سُبَيَّانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَيْئٍ [راجع: ٧٩٨٨].

(۹۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(٩٧٠) حَدَّثَنَا عُمَارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءٍ يُعْنَى ابْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِذَائِي وَالْعَقَمَةُ إِذَا رَأَى قَمَنَ نَارَ عَيْنِي شَيْئًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ٧٣٧٦].

(۹۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے

اور عزت میری پہنچی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔
(۹۷.۲) حَدَّثَنَا عُمَارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ قُوَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تَنْطَلِعَ ذَاتُ قَرْنٍ جَمَاءً
(۹۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابوالقاسمؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سیٹک والی بکری بے سیٹک بکری سے لانے نہ لگے۔

(۹۷.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْمَارِضُ مُسْجِدًا وَكُھُورًا راجع: ۱۷۳۹۷۔
(۹۷.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۹۷.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الْمُنْكَدَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ وَخَصَّ لَمْ يَجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ راجع: ۱۹۰۰۲۔
(۹۷.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے کفایت نہیں کر سکتے۔

(۹۷.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عُثْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النُّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ قَامَسِكُوا عَنْ الصُّومِ حَتَّى يَكُونَ رَمَضَانٌ

(۹۷.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے رمضان تک رک جایا کرو۔
(۹۷.۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُصَنَّبِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَرُ سَبْعٌ راجع: ۸۳۲۴۔

(۹۷.۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ایسا) دوندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)
(۹۷.۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تَزُومُوا وَلَا تَزُومُوا حَتَّى تَحَابُّوا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَذْكَكُمْ عَلَمٌ شَيْءٌ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ راجع: ۱۹۰۷۳۔

(۹۷.۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں

عجت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے عجت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۹۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [راجع: ۱۹۷۳]۔

(۹۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا بھی ایمان کا ایک اہم شعبہ ہے۔

(۹۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِيَجْهَرُ وَيَخَافُ فَجْهَرْنَا فِيمَا جَهَرَ وَخَافْنَا فِيمَا خَافَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۱۷۴۹]۔

(۹۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی ﷺ فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہذا ہم بھی ان نمازوں میں جبر کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے جبر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي النُّجْمِ إِلَّا زَجَلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ آزَادًا بِذَلِكَ الشُّهُرَةَ (۹۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورہ نجم کی آیت سجدہ پر نبی ﷺ اور تمام مسلمانوں (بلکہ تمام مشرکین) نے سجدہ کیا، سوائے (مشرکین میں سے) قریش کے دو آدمیوں کے، جو اپنی شہرت کروانا چاہتے تھے۔

(۹۷۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السُّجْدَةَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَقَعَصْتُ فَلِيَ النَّارُ [صححه مسلم (۸۱)، وابن حبان (۲۷۵۹)]۔

وابن خزيمة: (۵۴۹)۔

(۹۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا پیچھے ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدہ کا حکم ملا، اس نے سجدہ کر لیا اور اس کے لئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم ملا تو میں نہ مانا، لہذا میرے لئے جہنم ہے۔

(۹۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنُ آدَمَ يَصْنَعُهُ عَشْرُ أَثْنَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِ لِي لِلصَّائِمِ فُرْحَانٍ فَرَحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرَحَةٌ

عَنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفٌ فِيهِ الصَّائِبُ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جَنَّةُ الصَّوْمِ جَنَّةٌ [راجع: ۱۷۵۹۶] (۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے حقیق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ ڈالنا ہے، روزہ ڈالنا ہے۔

(۹۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالْأَعْمَشُ يَرْفَعُهُ إِذَا انْقَطَعَ يَسْبُحُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسِي فِي التَّغْلِي الْوَاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰]۔

(۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوئے کا ترس نوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ الصَّبْحِيُّ عَنْ خُذَّادِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَى شَفْعَةِ الصُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ تَمَازَتْ مِنْهُ ذُنُوبُ الْبَحْرِ (۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۹۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيلُ بْنُ مَرْوَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُوَيْزْ فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وتر نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْبَنِي عَنْ كَثْرَةِ الْغَرَضِ إِنَّمَا الْبَنِي غِنَى النَّفْسِ [انظر: ۱۰۹۷۸، ۱۰۹۷۱]۔

(۹۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۹۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِيحٍ الْمَدَنِيُّ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۶۶۹۹]۔

(۹۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۹۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ [راجع: ۱۸۶۸۴]۔

(۹۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پورے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذَّنَابُ فِي طَعَامٍ أَحَدِكُمْ أَوْ شَرِبَةٍ فَلْيَغْمِسْهُ إِذَا أَخْرَجَهُ فَإِنَّ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ وَإِنَّهُ يَقْدُمُ الدَّاءَ [راجع: ۷۱۴۱]۔

(۹۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کھسی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کھسی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس کھسی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْمَانِيُّ عَنْ شَيْخٍ بِمَنَكَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ مِنْ الْمَجْذُومِ لِرَأْسِكَ مِنَ الْأَسَدِ

(۹۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوڑھی سے ایسے بھاگا کہ دوپٹے شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہو۔

(۹۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَعْثَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُبَيْتِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ أَفْضَلُ النَّاسِ فِيهِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخَذَ بِعِصَانِ قَرِيبِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلَّمَا سَمِعَ بِهَيْعَةٍ اسْتَوَى عَلَى مَتْنِهِ ثُمَّ طَلَبَ الْمَوْتَ مَطْلَافَهُ وَرَجَلَ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشُّعَابِ يَحْمِيهِ الصَّلَاةُ وَيُرْوِي الزَّكَاةُ وَيَدْعُ النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ [صحیح مسلم ۱۸۸۸۹]۔

(۹۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جس میں مقام و مرتبہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل وہ آدمی ہوگا جو اپنے گھوڑے کی نگاہ پکار کر اللہ کے راستے میں نکلا ہو، جہاں سے کوئی پکار سنے، اس کی پیٹھ پر سوار ہو اور موت کی تلاش میں نکل کھڑا ہو، یا وہ آدمی جو عوام ہی میں رہتا ہو، نماز قائم کرتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اور خیر کے علاوہ لوگوں کو چھوڑ دے رکھے۔ (کوئی نقصان نہ پہنچائے)

(۹۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْوِينِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

قَلَمًا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ أَزُولُهُ الْأَرْضَ وَهَوَّنَ عَلَيْهِ السَّفَرُ [راجع: ۱۸۲۹۳]۔

(۹۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمادیتے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بندی پر بکیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پست پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو پیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِي عَنْ أَبِي مُدَلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ الْعَادِلُ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُ [راجع: ۱۸۰۳۰]۔

(۹۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عادل حکمران کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی۔

(۹۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ وَهُوَ الْفَضْلُ بْنُ دَكْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ فِي الطَّرِيقِ فَاصْطَرُّوهُمْ إِلَى أَصْيَحِهَا وَلَا تَبْذُرُوهُمْ بِالسَّلَامِ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُسْرِكِينَ بِالطَّرِيقِ [راجع: ۱۷۵۵۷]۔

(۹۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم یہودیوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۹۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَصِيدٍ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ مَوْزِيٍّ عَنْ أَبِي رُحْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لِيُوجَدَ رِيحُهَا لَمْ يَقْبَلْ مِنْهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۱۷۳۵۰]۔

(۹۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے تاپا کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۹۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَهَا فِي يَدِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخْ بَخْ لَنَا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۱۷۷۴۴]۔

(۹۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ صدقہ کی ایک گجور لے کر منڈی والی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ لَعْنَتَهُ عْبْدِي وَلَكِنْ يَقْبَلُ قَتَايَ وَلَا يَقْبَلُ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ رَبِّي وَلَكِنْ يَقْبَلُ سَيِّدِي أَصْحَابُ الْمِلَّةِ

(۲۲۴۹)۔ [انظر: ۱۰۴۴۰]۔

(۹۷۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے۔

(۹۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَائِمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ إِلَّا اسْتَادَهُ ضَعِيفٌ. وَقَدْ ضَعَفَهُ أَحْمَدُ.

وقال ابن حبان: غير باطل. وقال ابن عبد البر: لا يثبت عن أبي هريرة. وقال ابن الحوزي لا يصح. قال الألباني:

حسن (ابو داود: ۳۱۹۱، ابن ماجة: ۱۵۱۷) قال شعيب: اسناده ضعيف [انظر: ۱۰۵۶۸، ۹۸۶۵]۔

(۹۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۹۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عَمْرًا امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عَمْرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَائِمَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۱۵۸۷) اسناده ضعيف لا يقطعاه]۔

(۹۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی جنازے میں تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھ کر ڈانٹا اور منع کرنا شروع کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا اے عمر! رہے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل ٹھکن ہوتا ہے اور زخم ابھی ہراسے۔

(۹۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ رِجْلَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ [راجع: ۱۸۰۹۳]۔ (۹۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [راجع: ۱۶۶۷۰]۔

(۹۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی پھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۹۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزَّوَادِ عَنْ مَوْسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا يَأْذِيهِ قَالَ وَكَيْفَ إِلَّا رَمَضَانَ [انظر (موسى بن ابي عثمان ابو ايوه): ۹۹۸۷].

(۹۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت "جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو" ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۹۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَاظَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى أَنْ يَنْفَعَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ الشَّفَاعَةُ [راجع: ۹۶۸۲].

(۹۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے "مقام محمود" کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۹۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ عَبَادٍ بِنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُونَهُ فِي الْقَدْرِ فَتَرَكْتُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُرُوقًا مَسَّ سَفَرًا إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلْقْنَاهُ بِقَدَرٍ [صححه مسلم (۲۶۵۶)، وابن حبان (۶۱۳۹)]. [انظر: ۱۰۱۶۷].

(۹۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی ﷺ کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی "جس دن آگ میں ان کے چہروں کھلایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ انداز سے پیدا کیا ہے۔"

(۹۷۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمُنْبِرِ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِيدِ بْنِ رَبِيعَةَ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ [راجع: ۷۲۷۷].

(۹۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید بن ربیعہ کا یہ شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۹۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْغَبُ الْمَلَاحِمَةُ رُفْقَةً فِيهَا كُتِبَ وَلَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶].

(۹۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب یا گھنٹیاں ہوں۔

(۹۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَأَفِدٍ بَعْنَى الْعُمَرَى عَنْ كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي

يَكْبَاشٍ قَالَ جَلَسْتُ عِنَّمَا جَدَّانَا إِلَى الْعِدْبَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعَمٌ أَوْ نِعَمَتِ الْأَضْحَى الْجَدُّ عَنِ الضَّانِ قَالَ فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ

(۹۷۳۷) ابوبکاش بیٹہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بھیڑ کے چند بچے مدینہ منورہ اپورٹ کر کے لے گیا لیکن وہاں مجھے نقصان ہو گیا، اتفاقاً حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے کچھ سوال جواب کیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قربانی کے لیے بھیڑ کا بچہ بہترین جانور ہے، راوی کے بقول پھر لوگ اسے لے اڑے۔

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّقْرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يُنْمَعُ أَحَدُكُمْ نَوْمُهُ وَطَعَامُهُ فَإِذَا لُقِيَ أَحَدُكُمْ نَهْمَتُهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۷۲۲۴]۔

(۹۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سفر میں عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۹۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَافِرْ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامَ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱]۔

(۹۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الشَّاذِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الْمَيْتَ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نِجَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ

(۹۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (مرفوعاً) مروی ہے کہ مردہ لوگوں کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے جب کہ وہ اسے دفن کر کے واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۹۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مُيَلَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَزِدُّ دَعَاؤُهُمُ الْإِسَاءَ الْعَادِلِ وَالصَّالِحِ حَتَّى يَفْطُرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْقِمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَنْصَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ يَعْزِي لِنُصْرَتِكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [راجع: ۱۸۰۳]

(۹۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی، عادل، حکمران، روزہ دار آتا نکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعا وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت کی قسم! میں تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۹۷۱۲) حَدَّثَنَا وَبَّعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِي عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ الْجَنَّةِ مَا بَنَّاوُهَا قَالَ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ مَلَأَ بِهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ حَصَبَاوُهَا الْيَاقُوتُ وَاللُّؤْلُؤُ وَتُرْبَتُهَا الْوَرُسُ وَالزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَخْلُدُ لَا يَمُوتُ وَيَنْعَمُ لَا يَنْسَى لَا يَنْلِي شَبَابَهُمْ وَلَا تُخْرَقُ رِيَابُهُمْ [راجع: ۱۸۰۳۰]۔

(۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا کارا خالص مسک ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی درس اور زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا ۱۰۰ بیٹھ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

(۹۷۱۴) حَدَّثَنَا وَبَّعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُفِقَّهُ [راجع: ۱۷۱۴۳]۔

(۹۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو ناپاکی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَبَّعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُهُ [راجع: ۱۸۰۳۲]۔

(۹۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل رضی اللہ عنہ مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ غریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۷۱۸) حَدَّثَنَا وَبَّعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الطَّوَّافُ عَلَيْكُمْ الَّذِي تَرُدُّهُ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ [راجع: ۱۷۵۳۱]۔

(۹۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو تھلے لو دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو سوال کرنے سے بچے۔

(۹۷۲۰) حَدَّثَنَا وَبَّعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا قَادَتْهُ إِطَاعَةُ الْأَذَى ۚ

الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ۸۹۱۳]۔

(۹۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کے سترے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو بھانا ہے۔

(۹۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ يَضَعُ وَسَبْعُونَ تَبَا قَادَنَاهَا إِسَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [حديث مُتَّفَقٌ مِنْ سَابِقِهِ وَلَا حَقَّهُ]۔

(۹۷۳۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدیثاً“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عَبْدُ عَبْدِي يَبِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [صححه مسلم (۲۶۷۵)]۔ [انظر: ۱۰۹۷۴]۔

(۹۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

(۹۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّبِيبِ وَالْتَمَرِ وَالْبَسْرِ وَالْتَمْرِ وَقَالَ يُبْنَدُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَّةٍ [صححه مسلم (۱۹۸۹)]، وابن حبان (۵۳۸۱)۔ [انظر: ۱۰۸۱۹]۔

(۹۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کشش اور کجور، کچی اور کچی کجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنائی جاسکتی ہے۔

(۹۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ صُمُعَةَ عَنْ زُبَيْدَةَ ابْنَةِ النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ إِلَّا وَعَاءً يُوَكَّلُ رَأْسُهُ

(۹۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے سوائے ان برتنوں کے جن کا منہ دھاکے وغیرہ سے ہاندا گیا ہو۔

(۹۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ الضُّبِّيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْتَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلِ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغِيرِهَا وَالْدُّخَانُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۱۰۵۸)]۔

(۹۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں کہ جب ان کا خروج ہو جائے تو پہلے

سے ایمان نہ لانے والے یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کمانے والے کسی نفس کو اس کا اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا،
① مغرب کی جانب سے طلوع آفتاب ② دھواں ③ دابۃ الارض۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا [راجع: ۷۱۷۳]۔

(۹۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (ﷺ) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَيْوَبَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يقرأَ الْقُرْآنَ غَرِيضًا كَذَا قَالَ تَحْمَا أَنْزَلَ فَلْيَقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عُبَيْدٍ

(۹۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن کو مضبوطی کے ساتھ اسی طرح پڑھنا چاہتا ہے جیسے وہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ اس کی تلاوت ابن ام عبد (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ) کے طرز پر کیا کرے۔

(۹۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِي إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ [راجع: ۷۵۵۸]۔

(۹۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو وہاں آنے کے بعد وہی اس کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۹۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ [راجع: ۸۰۳۴]۔

(۹۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرام ادویات (زہر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَصِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ نُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْتَعِيكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِي حَدِيثُهُ

يَعُودُنِي فَقَالَ آلا أَعْلَمُكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ آلا أَزِيدُكَ بِرُفْقَةٍ رَفَاقِي بِهَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ بَلَى يَا أَبَى وَأُمِّي قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَزِيدُكَ وَاللَّهِ يُشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ خَاسِدٍ

إِذَا حَسَدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَبِكَ إِذَا الْإِلَهَانِي: ضعيف (ابن ماجة: ۳۵۲۴) قال شعيب: المرموع منه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف [۔

(۹۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اور فرمایا کیا میں تمہیں جہاز چھوٹک کے ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن سے جبریل علیہ السلام نے مجھے جہاز اتھا؟ میں نے عرض کیا میرے

ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیوں نہیں فرمایا وہ کلمات یہ ہیں اللہ کے نام سے میں تمہیں حجاز تا ہوں، اللہ تمہیں ہر اس بیماری سے ”جو تمہیں تکلیف پہنچائے، مگر ہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آ جائے“ شفاء عطا فرمائے۔

(۹۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ غَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرُمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى قَطُّ إِلَّا مَرَّةً [الخرجه النسائي في الكبرى (۱۷۷)]. قال شعيب: [استاده قوی]. [انظر: ۱۰۲۰۲].

(۹۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيهِمَا قَاتِحِيهِمَا [انظر: ۷۳۹۲].

(۹۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

(۹۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ لَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ [راجع: ۸۰۱۸].

(۹۷۵۹) عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدان عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے میدان عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عطاءً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ لَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا لَمْ نَسْمَعْنَاكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (چہرے کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سناؤ گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنٌ عَذْبَةٌ قَالَ قَاعُ عَيْنِهِ يُعْنِي طِيبَ الشَّعْبِ

فَقَالَ لَوْ أَكْمَلْتُ هَاهُنَا وَخَلَوْتُ ثُمَّ قَالَ لَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَقَامُ أَحَدِكُمْ يَنْعِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَحَدِكُمْ فِي أَهْلِهِ سِتِينَ سَنَةً أَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَتَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لُوقَاتٍ نَافِلَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (۶۸/۲)، وحسنه الترمذی، قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۶۵۰)]. [انظر: ۱۰۷۹۶].

(۹۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گزر ہوا جہاں پر پیٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے غلوٹ گزریں ہو جاتا ہوں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی ﷺ سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی ﷺ سے پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہے ہوئے ساٹھ سال تک مسلسل عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے قسن میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہِ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۹۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَنْعِي ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا تَعَادُوا وَلَا تَبَاغَضُوا سَدِّدُوا وَقَادِرُوا وَابْشِرُوا (۹۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو، راہِ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۹۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحِ يَنْعِي مَوْلَى التَّوَائِمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ لَتَقْرَأُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ مَجْلِسُهُمْ بَرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۳۸۰)]. قال شعيب: صحيح واسناده حسن. [انظر: ۲۴۹۰، ۹۸۴۲، ۲۸۷۰، ۱۰۲۸۳، ۱۰۴۲۷، ۱۰۴۲۸].

(۹۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہوگی۔

(۹۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَائِمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَجَّ بِسَيِّئِهِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَبَّةُ ثُمَّ الزَّمَنُ ظُهُورُ الْحَصْرِ [انظر: ۲۷۲۸۷].

(۹۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ حج کیا تو فرمایا کہ یہ حج تو یہ گیا، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا۔

(۹۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نِعَمَ الْإِبِلِ الثَّلَاثُونَ يُعْمَلُ عَلَى نَجِيهَا وَيُعِيرُ أَذَانَهَا وَتَمْنَعُ غَزِيرَتُهَا وَيُجْبِيهَا يَوْمَ وَرْدِهَا لِي أُعْطِيَانِهَا [اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۲/۷۔ قال شعيب: اسنادہ صحيح]۔

(۹۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین اونٹ (تعداد کے اعتبار سے) تمیں ہوتے ہیں، جن میں سے عمدہ اونٹ پر آدمی سامان لاتا ہے، کم درجے والے کو عاریت پر دے دیتا ہے، دودھ سے لبریز کو ہدیہ کر دیتا ہے اور جب وہ باڑے میں آتے ہیں تو انہیں دودھ لیتا ہے۔

(۹۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ذَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ شَيْخٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُعِيرُ الرَّجُلُ لِهَيْبِ بْنِ الْعَجَزِ وَالْفُجُورِ فَلْيُخَيِّرِ الْعَجَزَ عَلَى الْفُجُورِ [راجع: ۷۷۲۰]

(۹۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لا چاری اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ لا چاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۹۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَلِّيَ وَأَنْتَ صَاحِبُ حَاجَةٍ أَوْ صَاحِبُ تَأْمَلِ الْفَيْسَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُنْهَلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْحُلُومِ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَلَقَدْ كَانَ [راجع: ۷۱۵۹]۔

(۹۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح خلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (وراثہ) کا ہو چکا۔

(۹۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ الْمُخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ حَازِرَهُ أَنْ يَصْعَ حَشَايَاهُ عَلَى جَدَارِهِ [انظر: ۷۱۵۴]۔

(۹۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر کلکری (یا ہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۹۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْفَلَاحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ مِنْ صَبَرٍ عَلَى شِدَّتِهَا وَلَأَوَائِبِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۹۱۵۰]۔

(۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُفَّقَهَا زَوْجُهَا فَارَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ وَلَدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْهَمَا فِيهِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ أَخْتَرِ أَهْمَا شَيْئًا فَاسْتَأْذَنَهُ فَذَهَبَتْ بِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح ابو داود: ۲۲۷۷، ابن ماجہ: ۲۳۵۱، الترمذی: ۱۳۵۷، النسائی: ۱۸۵/۶]. [انظر: ۷۳۴۶].

(۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت ”جسے اس کے شوہر نے طلاق دے دی تھی“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، وہ اپنا بچہ لینا چاہتی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا قرعہ اندازی کرلو، بچے کا باپ کہنے لگا کہ میرے اور میرے بچے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے اس نے اپنی ماں کو ترجیح دی اور وہ اسے اپنے ساتھ لے گئی۔

(۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٌ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَتَاهُمَا شَهِدَا إِلَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَفَشَّتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [انظر: ۱۱۳۰۷].

(۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃ مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے ٹپختی ہے، فرشتے اسے تمیز لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملائکہ میں کرتا ہے۔

(۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يُمْنِي ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْبُوتٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَقَى رَقَبَةً كَأَنَّهُ يَعْطِي كُلَّ عَصَا مِنْهُ عَصَا مِنَ النَّارِ حَتَّى ذَكَرَ الْفَرْجَ قَالَ فَذَعَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ [راجع: ۹۴۵۵].

(۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا۔

(۹۷۷۲) حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۰۸]۔

(۹۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۷۷۴) حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرُجِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطَّاقِوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ إِلَّا الْوَلَدُ وَالْوَالِدَةُ [انظر: ۱۰۹۹۰]۔

(۹۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا رہنہ نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے سوائے باپ بیٹے کے۔

(۹۷۷۶) حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ التَّيْنِ جَمْعُ الْمَالِ وَطُولُ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸۴]۔

(۹۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جواں ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۷۸) حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا قَلَمًا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [انظر: ۱۰۹۰۰، ۹۹۲۷]۔

(۹۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی، نماز کے دوران نبی ﷺ کو سہو ہو گیا، نبی ﷺ نے دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا۔

(۹۷۸۰) حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَصَلِّي بِاللَّيْلِ لَإِنَّا أَصْبَحَ سَرَقٌ قَالَ إِنَّهُ سَيَنْهَاهُ مَا يَقُولُ

(۹۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو چوری کرتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب اس کی نماز و تلاوت اسے اس کام سے روک دے گی۔

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُعْنَى ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاقِقِهِ وَلَعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا ہے اور ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہہ رہا ہے۔

(۹۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَ حُكْمَكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَلْبُكُمْ يَسْأَلُهُمْ وَاجْتَلَاهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَلَاتِمُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۹۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی اسی بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْفَاءِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ سَكْنَةٌ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۱۶۶].

(۹۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(۹۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْنَةٌ فِي الصَّلَاةِ

(۹۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوُّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصَّبِيحَانِ [راجع: ۸۳۰۲].

(۹۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَمَادٌ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْمٍ يَمَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [راجع: ۸۰۰۰].

(۹۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ نے فرمایا ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ دُوسًا لَفُذِ اسْتَعَصَتْ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دُوسًا وَأَتِ بِهِمْ [راجع: ۷۳۱۳].

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی چلتا، اپنے کچھ ساتھیوں کے ہمراہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈرنے ہوئے ہیں، نبی ﷺ نے یہ وعاد فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(٩٧٨) حَدَّثَنَا زَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ إِمَّا أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ [صححه الحاكم (٤٩٧/١)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح الإسناد (الترمذی: ٣٦٠٤). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا إسناد ضعيف.

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اپنا چہرہ اللہ کے سامنے گاڑ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، خواہ جلدی عطا کرے یا اس کے لئے ذخیرہ کر کے رکھ لے۔

(٩٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ قُوتَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا كَثُرَ انْصَرَفَ وَأَوْفَا إِلَيْهِمْ أَيْ كَمَا أَتَيْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ لِيُغْتَسِلَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَعَصَى بِهِمْ لَكَمًا صَلَّى قَالَ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَتَيَسَّيْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ فَقَالَ
 (الآلباني: صحيح (ابن ماجه: ١٢٢٠)).

(۹۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے نبی ﷺ تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، جب بکیر ہونے لگی تو نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں بیٹھو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا مجھ پر غسل واجب تھا لیکن میں غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(٩٧٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَارُونَ قَالَ أَسْبَغَنَا إِبْنُ أَبِي ذُنُبٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّائِمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُنْعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَجَّ الدَّرَّاعِينَ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعُتَيْنِ بَعْدَ مَا بَيْنَ الْمُتَنَكِّبِينَ يُقَالُ إِذَا أَجْلَبَ جَمِيعًا وَيَذْبُرُ إِذَا أَذْبَرَ جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ بَابِي وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ كَاحِشًا وَلَا مُقْعَشًا وَلَا سَحَابًا بِالْأَسْوَاقِ [راجع: ٨٣٣٤].

(۹۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور کھنٹی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ ﷺ پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ شخص کو باحکف بے حاشانہ نہ تھے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(٩٧٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَمِّ الْقُرْآنِ هِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّعْيُ الْمَعْنَى وَهِيَ الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ [صححه البخاری (۴۷۰۴)]. [انظر: ۹۷۸۹].

(۹۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن ہے، یہی سجع ثانی اور یہی قرآن عظیم ہے۔

(۹۷۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهَاشِمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ يَزِيدُ ابْنُ الْمَمْلُوكِ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا [انظر: ۹۸۳۹].

(۹۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر ہر اجر ملتا ہے۔

(۹۷۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَمُّ الْقُرْآنِ وَأَمُّ الْكِتَابِ وَالسَّعْيُ الْمَعْنَى [راجع: ۹۷۸۷].

(۹۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن اور ام الکتاب ہے، یہی سجع ثانی ہے۔

(۹۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَخْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَسْتَصِيرُونَ نَدَامَةً وَخَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُنْسَتُ الْمُرِضَةُ وَنَعْمَتُ الْقَاطِمَةِ [صححه البخاری (۷۱۴۸)، وابن حبان (۴۴۸۲)]. [انظر: ۱۰۱۶۵۰].

(۹۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا مگر یہ تم لوگ عکرائی کرو، لیکن یہ عکرائی قیامت کے دن باعث حسرت و ندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

(۹۷۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اخْتَصَمَ آدَمُ وَمُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَصِمَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَشْقَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنَا مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاهُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ الَّتِي تَجِدُ فِيهَا أَنْ قَدْ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ بَلَى قَالَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيُّ فَتَعَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مَحَا بِكُفْيَنِي أَوَّلَ الْحَدِيثِ فَخَصِمَ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ۷۶۶۴].

(۹۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم و موسیٰ علیہ السلام کی باہم ملاقات ہوگئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت میں آپ کو ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو عبادہ کر دیا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا میری پیدائش سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ بِأَصْفِيَةٍ عَمَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ وَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ لَا أَغْنِي عَنْكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا [راجع: ۸۵۸۵]۔

(۹۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد المطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، اور اے فاطمہ بنت محمد (رضی اللہ عنہا) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۷۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمَ لَأَنْ يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ [انظر: ۸۱۲۶]۔

(۹۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۹۷۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْقِمْ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيفَةٍ وَاحِدَةٍ إِنَّمَا هِيَ تَخَالِطُكَ إِن يُعْمَهَا تَكْسِرُهَا وَإِنْ تَعْمَهَا تَسْتَمْنَعُ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ [صححه البخاری (۵۱۸۴) ومسلم (۱۴۶۸)]۔ [انظر: ۱۰۵۲، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷]۔

(۹۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت ایک خصلت پر کبھی نہیں رہ سکتی، وہ تو پہلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کر دو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۹۷۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَلِيَّ مُؤَخَّرِ الصُّغُوفِ رَجُلٌ قَاتَسَاءَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ لَا تَتَّبِعِ اللَّهَ إِلَّا تَرَى كَيْفَ تُصَلِّي إِنْكُمْ تَرَوْنَ أَنَّهُ يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِمَّا تَصْنَعُونَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَى مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ [صححه مسلم (۴۲۳)، وابن جرير: (۴۷۴ و ۶۶۴)].

(۹۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز ظہر پڑھائی، کچھ لمحوں میں ایک آدمی کھڑا تھا جو نماز صحیح طریقے سے نہیں پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو اسے پکار کر فرمایا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ تم کیسے نماز پڑھ رہے؟ تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری حرکات مجھ پر مخفی رہتی ہیں، بخدا! میں تمہیں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

(۹۷۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحٌ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ لِي صَغِيرٍ وَأَزْعَاهُ عَلَى ذَوْجٍ لِي ذَاتِ يَدَيَّ [راجع: (۹۱۰۲)].

(۹۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیش اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۷۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْكِينَ لَيْسَ بِالَّذِي تَرُدُّهُ الْقُمْرَةُ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ وَلَا يَقْنَعُ لَهُ قَنْعَتِي [انظر: (۹۱۰۰)].

(۹۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو بھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے سوال بھی نہ کرے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۹۷۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمُحَمَّدُ عَنْ سَمِيعِ بْنِ صَالِحِ الشَّامِيِّ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجَنِّبِ الْوُجْهَ [راجع: (۷۳۱۹، ۸۳۲۱)].

(۹۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۹۷۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُلُّ أَهْلُ عَمَلٍ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُدْعَوْنَ بِذَلِكَ الْعَمَلِ وَالْأَهْلِ الصَّيَّامِ بَابٌ يُدْعَوْنَ مِنْهُ يَقَالُ لَهُ الْيَتِيمَانِ لَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَحَدٌ يُدْعَى مِنْ يَلِكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۷۶۶۱]۔

(۹۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر عمل والوں کے لئے جنت کا ایک دروازہ مقرر ہے جہاں سے انہیں پکارا جائے گا، چنانچہ روزہ داروں کے لئے بھی ایک دروازہ ہوگا جس کا نام ”ریان“ ہے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۹۸۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَارِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ بِالنَّارِ فَأَرْخَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فَهَلَا نَمْلَةٌ وَاحِدَةً [صحیح البخاری (۳۳۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)]۔

(۹۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چوٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چوٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چوٹی کو کیوں نہ مرادی؟ (صرف ایک چوٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۹۸۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَضْطِ إِسْنَادُهُ إِنَّمَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعُتْوَارِيِّ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَبُو الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّجِدُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ لِإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَنِيهِ أَوْ شَمْتُهُ أَوْ لَعْنَتُهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ رِزْقًا وَصَلَاةً وَقُرْبَةً تَقَرُّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۳۰۹]۔

(۹۸۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف درزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی آذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تکریم اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۹۸۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ لِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَلَمْتُ سَجَدَتِ لِي سُورَةٌ مَا يُسْجَدُ لَهَا قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷]۔

(۹۸۰۲) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورہ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت مجیدہ پر پہنچ کر مجیدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں مجیدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اس میں مجیدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی مجیدہ نہ کرتا۔

(۹۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرَ الْمُعْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِينَ فَقَالَ مِنْ خَلْقِهِ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷]۔

(۹۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام غیریٰ الْمُعْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِينَ کہہ لے تو مقتدی اس پر آمین کہے، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۸۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ بِجَهْرٍ [راجع: ۷۶۵۷]۔

(۹۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۹۸۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أَوَيْتَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۸۶۳۱]۔

(۹۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کی تلاوت کی آواز سنی نبی ﷺ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عبد اللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری) نبی ﷺ نے فرمایا انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسے سرعطاء کیا گیا ہے۔

(۹۸۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۷۷۸۰]۔

(۹۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں دن میں روزانہ سو مرتبہ توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(۹۸۰۷) وَيَا سَائِدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدِيَّةُ مَنْ أَخَذَتْ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا أَوْ نَوَى غَيْرَ مَوْلَاهُ فَلَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [انظر: ۱۰۸۱۶]۔

(۹۸۰۷) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ مندرجہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعت کو کھکا دے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا فطری عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۸۰۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ جَاءَ مَا عَزَبَ بَنُ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَيْتُ قَاعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقْهِ الْإِيْمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَيْتُ قَاعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقْهِ الْإِيْمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَيْتُ قَاعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقْهِ الْإِيْمَنِ فَقَالَ لَهْ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ أَنْطَلِقُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ وَقَالَ فَاَنْطَلِقُوا بِهِ فَلَمَّا مَسَّهُ الْحِجَارَةُ أَذْبَرَ وَاشْتَدَّ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ لُحْمَى جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَادَهُ حِينَ مَسَّهُ الْحِجَارَةُ قَالَ لَهْلَهَلَا تَرْتَحِمُوهُ [راجع: ۷۸۳۷]۔

(۹۸۰۸) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آ کر یہی کہا، نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آ کر یہی عرض کیا، نبی ﷺ نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوچی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ انہیں لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، صحابہ ثلاثہ نے نبی ﷺ سے ذکر کیا کہ جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگ رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تو یا تو تم نے انہیں چھوڑ دیوں نہ یا؟

(۹۸۰۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْقَيْنُ عَظِيْرًا مَا عَجَلَ النَّاسُ الْفِطْرَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤْخَرُونَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۰)، وصححه اسنادہ البوصیری، قال الألبانی: حسن

صحیح (ابو داؤد: ۲۳۵۳، ابن ماجہ: ۱۶۹۸)، قال شعب: صحیح دون ((ان..... یوخرن))۔

(۹۸۰۹) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے، کیونکہ یہود و نصاریٰ اسے وقت مقررہ سے بہت مؤخر کر دیتے ہیں۔

(۹۸۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي حَسْبِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [راجع: ۷۸۴۶]۔

(۹۸۱۰) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسٹانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانی آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۹۸۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِيْرَى هَذَا عَلَى تَرْغِيْهِ مِنْ تَرْجِ الْخَيْتِ [راجع: ۸۷۰۶]

(۹۸۱۱) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۸۱۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِفَارٌ وَأَسْلَمٌ وَمَرْبِئَةٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُھِيْنَةِ خَيْرٍ مِنْ

الْحَبِيبِ الْحَبِيبِينَ أَسَدَ وَعُظْقَانَ وَهَوَازِنَ وَكَيْمِمْ لِيَأْتَهُمْ أَهْلُ الْغَيْلِ وَالْوَبَرِ [صححه مسلم (٢٥٢١)، وابن حبان (٧٢٩٠)]. [انظر: ١٠٠٤٣].

(۹۸۱۲) گزشتہ سند ہی سے مراد یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلۂ اسلم، غفار اور مزینہ و جمہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنوا سدا، بنو عطفان و ہوازن انہیں سے بہتر ہوگا کیونکہ لوگ گھوڑوں اور اونٹنوں والے ہیں۔

۹۸۱۳) یوئاسناہو قال قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيَاغْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ حَيْثًا عَا لِيَّ (راجع: ۷۸۴۸)

(۹۸۱۳) گد شہرہ سندھ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے دریا کا ہے اور جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے۔

(٩٨١٤) وَيَأْتِيهِمْ قَالِ قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلِي الْجَنَّةِ مُنْزِلَةٌ مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِقَاءَ لَكَ ذَلِكَ وَمِنْهُ مَعَهُ إِلَّا أَنَّهُ يُلْقَى لِقَاءَ لَكَ كَذَا وَكَذَا لِقَاءَ لَكَ ذَلِكَ وَمِنْهُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَاءَ لَكَ ذَلِكَ وَعَشْرَةٌ أَتَقَالِهِ

(۹۸۱۳) گذشتہ سندھی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی وہ ہوگا جو اللہ کے سامنے اپنی تنہاؤں کا اظہار کرے گا تو اس سے کہا جائے گا کہ یہ اور اتنا ہی حریص تھے دیا جاتا ہے مگر اس کے دل میں ڈالا جائے گا کہ فلاں فلاں چیز بھی مانگ اور پھر یہ جملہ کہا جائے گا، جبکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ اور اس سے دس گنا حریص تھے دیا جاتا ہے۔

(٩٨٥) وَيَسْتَأْذِنُ قَالَ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَبَتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ يَدْخُلُونِي الْجَنَّةُ وَالْمُسْكِرُونَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ يَدْخُلُونِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَنْتِ قِيمُ بِلِكِ مَعْنَى يَنْتِ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِلِكِ مِنْ يَنْتِ

(۹۸۱۵) گذشتہ سندھی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحث ہوا، جنت کہنے لگی کہ مجھ میں صرف فخر، اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے اور جہنم کہنے لگی کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، واللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا۔

(٩٨١٦) وَيَسْأَلُهُ قَالٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْبَبُ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدًا ذَعْبًا يَمُرُّ عَلَى ثَلَاثَةِ وَعِشْرِينَ مِنْهُ لَاحِظٌ مَنْ يَهْتَكُهُ مِنِّي إِلَّا أَنْ أَرُدَّهُ فِي دِينِ يَكُونُ عَلَى

(۹۸۱۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے کا میں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی:

بچے سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۸۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ قَلْبَانِ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِمَا رَجُلَانِ كُلُّهُمَا يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: حسن الإسناد (ابو داود: ۴۳۳۴)، قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۱۰۸۴۰].

(۹۸۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذاب و درجال لوگ ظاہر نہ ہو جائیں، جن میں سے ہر ایک اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھے گا۔

(۹۸۱۸) وَيُؤْتِيَانِيهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَبْعَيْنِ سَنَنْ مَنْ كَانَ قَبْلَهُمَا بَاعَا بِبَاعٍ وَذَرَعَا بِذِرَاعٍ وَشَبَّرَا بِشَبْرٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ حَبٍّ لَدَخَلْتُمْ مَعَهُمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَتْ لَقَدْ قُتِلَ إِذَا [قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۹۹۴) قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن] [انظر: ۱۰۸۳۹].

(۹۸۱۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم گذشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور پالشت کے تناسب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی کوہ کے سوراخ اور مل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود نصاریٰ مروا ہیں؟ فرمایا تو پھر ادرکن؟

(۹۸۱۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ قَعَا أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَلِهَيْمًا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عَمْرٌ وَرَحِمَهُ اللَّهُ فَنَزَعَ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدَيْهِ عَرَبًا وَحَضَرَتِ النَّاسُ بِعَقْنٍ فَلَمْ أَرْ عَبْرِيًّا يَغْفِرُ لِقَوْمِهِ [انظر: ۸۲۲۲].

(۹۸۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سورہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اللہ ان کی مغفرت فرمائے، اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان پر رحم فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے ہاتھ میں آ کر وہ بڑا ڈول بن گیا اور لوگ سیراب ہو گئے، میں نے کسی عبرتی آدمی کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۸۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ يَسُوقُ الْمَدِينَةَ وَالَّذِي اضْطَلَقِي مُوسَى عَلَى الْبَشِيرِ قَالَ لَكَ لَكُمُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ تَقُولُ هَذَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا قَالَ لَأَتِي الْيَهُودِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُفَيْحٍ فِي الصُّورِ فَصَيِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ بَفَيْحٍ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ قَالَ فَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ لِإِذَا مُوسَى أَخَذَ بِقَاتِمَةٍ مِنْ قَوَاتِمِ الْعَرْشِ فَلَا أُخْرَى أَرْفَعُ رَأْسَهُ قَلِيلًا أَمْ كَانَ يَمْنَنُ اسْتَشْنَى اللَّهُ وَمَنْ قَالَ أَنَّى خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَعَى فَقَدْ كَذَبَ [راجع: ۷۰۷۶].

(۹۸۲۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ دو آدمیوں میں "جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا" تلخ کلائی ہوگئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور) یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ سے مارا، اور اس سے کہا کہ تو یہ بات کہہ رہا ہے جب کہ نبی ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں، اس یہودی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا "جس دن صور پھونکا جائے گا تو زمین و آسمان کی تمام مخلوقات بیہوش ہو جائیں گی سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ دیکھتے بھاگنے لگے ہو جائیں گے" سب سے پہلے مجھے اتفاق ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ کے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل اتفاق ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور جو شخص یہ کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں وہ جھوٹ بولتا ہے۔

(۹۸۲۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ الْعَبْدُ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ قَالَ لَقِيلُ يَا أَبَى هُرَيْرَةَ مَا مِثْلُ مَنْ أَحْبَبَ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَيَقْطَعُ بِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ كَشَفَتْ بِهِ

(۹۸۲۱) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو نا پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو نا پسند کرتا ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم میں سے تو ہر شخص موت کو نا پسند کرتا اور اس سے گھبراتا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس سے مراد وہ وقت ہے جب پردے ہٹا دیے جائیں۔

(۹۸۲۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قُلُبُ الْأَغْنِيَاءِ يَنْصُفُ يَوْمَ خُمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ [راجع: ۷۹۳۳]۔

(۹۸۲۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مادر مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۹۸۲۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيُخْلَقُوا بَعُوضَةً أَوْ لِيُخْلَقُوا ذُرَّةً [راجع: ۷۵۱۳]۔

(۹۸۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا پھر پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۸۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْفَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْيَبِلِ فَصَلُّوا لَهَا مَرَابِضَ الْفَنَمِ وَلَا تَحْصِلُوا لَهَا مَعَاطِنَ الْيَبِلِ [النظر: ۱۱۰۶۱۹۰۳۷۰]۔

بکری حد یہ کے طور پر بھیجی گئی جو درحقیقت زہر آلود تھی، نبی ﷺ کو پتہ چل گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں، ان سب کو جمع کرو، چنانچہ وہ لوگ اکٹھے ہو گئے نبی ﷺ نے ان سے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، کیا تم سچ بولو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں اے ابوالقاسم! نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا باوا کون ہے؟ انہوں نے کہا طاں آدمی، نبی ﷺ نے فرمایا تم جھوٹ بولتے ہو، تمہارا باوا فلاں آدمی ہے، انہوں نے کہا کہ آپ سچ اور درست کہتے ہیں۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا جواب صحیح دو گے؟ انہوں نے اقرار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے جھوٹ بولا تو آپ کو خود ہی پتہ چل جائے گا جیسے ہمارے باوا کے بارے آپ کو پتہ چل گیا، نبی ﷺ نے فرمایا جتنی کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصے تک تو ہم اس میں رہیں گے، اس کے بعد آپ کی امت، نبی ﷺ نے فرمایا ہم کبھی بھی تمہارے پیچھے جہنم میں نہیں جائیں گے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا صحیح جواب دو گے؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی ﷺ نے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے تھے کہ اگر آپ (معاذ اللہ) جھوٹے ہیں تو ہمیں آپ سے چھکارا مل جائے گا اور اگر آپ سچے ہیں تو یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ نَبِيٍّ إِلَّا لَقِيَ أَهْلَ بَيْتِهِ مَا يَطْلُوهُ مِنْ الْآيَاتِ مَا يَطْلُوهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُرِيَتْهُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۸۷۲]۔

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَارِخِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْخَعُ وَمِنْ دَعَاءٍ لَا يَسْمَعُ [راجع: ۱۸۶۹]۔

(۹۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے ظلم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(۹۸۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بِكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَعْمِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ أَنَّكَ قَالَ صَلَّى مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَوَقَّ هَذَا الْمَسْجِدَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

(۹۸۲۹) فہم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس مسجد کے اوپر نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت مجیدہ پر پہنچ کر جود تلاوت کیا فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی یہاں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۸۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَبُورْسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْجِي أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّقِيَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَلَكِنْ سَدُّوْا

(۹۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدگی راہ اختیار کیے رہو۔

(۹۸۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يُسَمَّى الرَّايِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةُ سَنَةٍ

(۹۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے۔

(۹۸۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيْلًا قَتَلَ نَجْدَ فُجَاءَتِ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَبِيفَةَ ثَمَامَةَ بْنُ أَنَسٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَنَحَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلَ ذَا دَمٍ وَإِنْ تَنْعِمَ تَنْعِمَ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعِمَ تَنْعِمَ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلَ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعِمَ تَنْعِمَ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلَ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظِلُّوا بِثَمَامَةَ فَانْطَلَقُوا بِهِ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاصْطَلَّ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ وَجْهُ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَاصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْأَدْيَانِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَاصْبَحَ بَلَدُكَ

أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنِّي أَخَذْتَنِي وَإِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَغَيَّرَ قَلَمًا قَدِيمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَاتِلُ صَبَاتٍ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ اسْلُمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْإِمَامَةِ حَتَّى جَنُطِيَ حَتَّى يَأْتَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٣٥٥].

(۹۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک دستہ صحابہ مسلمانوں نے ثمامہ بن اعل نامی ایک شخص کا سردار تھا معزز اور مالدار آدمی تھا، مگر فدا کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی ﷺ کے پاس سے گزرا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون قیمتی ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکرگزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت دار رکھ رہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی ﷺ اسے چھوڑ کر چلے گئے، نبی ﷺ کا جب بھی اس کے پاس سے گزر رہا ہوتا تو نبی ﷺ اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا شام کو چھوڑ دو، پھر لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوا یا اور پھر اس نے کلمہ پڑھ لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (ﷺ) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ٹاپسندیدہ، آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ٹاپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام اديان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا تھا حالانکہ میں عمرے کے ارادے سے جا رہا تھا، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی ﷺ نے انہیں خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کی اجازت دے دی، جب وہ مکہ مکرمہ پہنچے تو کسی نے ان سے کہا کہ کیا تم بھی بے دین ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا ہوں، اور بخدا! آج کے بعد میرا مہمہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی تمہارے پاس نہیں پہنچے گا، یہاں تک کہ نبی ﷺ اجازت دے دیں۔

(٩٨٣٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنَ خَالَاتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَاتِهَا أَوْ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّةِ أَيْهَا أَوْ الْمَرْأَةِ وَعَمَّةِ أُمِّهَا فَقَالَ قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ دُؤَيْبٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَاتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا فَتَرَى خَالَاتِهَا وَعَمَّةَ أُمِّهَا بِذَلِكَ الْمَنْزِلَةِ وَإِنْ كَانَ مِنَ الرِّضَاعِ يَكُونُ مِنْ ذَلِكَ بِذَلِكَ الْمَنْزِلَةِ [راجع: ٩١٩٢].

(۹۸۳۳) امام زہری رحمہ اللہ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے نکاح میں ایک عورت اور اس کے باپ کی خالہ کو، یا اس کی ماں کی خالہ کو، یا اس کے باپ کی چھو بھی کو یا اس کی ماں کی چھو بھی کو جمع کر سکتا ہے؟ انہوں نے قبصہ بن ذؤیب کے

حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ نے ایک عورت اور اس کی خالہ یا چھو بھی کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے اور ہماری رائے یہ ہے کہ اس کی ماں کی خالہ اور چھو بھی بھی اسی زمرے میں آتی ہے اور رضاعت کا رشتہ ہو تو وہ بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔

(۹۸۲۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَبَّيْ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقِيَمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْكُلْهَا تَسْعُونَ وَتَأْكُلَهَا تَمْسُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذَرْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَلَاتَمُوا (النظر: ۱۰۹۰۶)۔

(۹۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۸۳۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَبَّيْ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لِيَصْبِيَّ تَعَالَى هَذَا قَدْ لَمْ يُعْطِهِ فَبِهِ تَكْذِبَةٌ

(۹۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بچے سے یوں کہے کہ ادھر آؤ، یہ لے لو اور پھر اسے کچھ نہ دے تو یہ جھوٹ ہے۔

(۹۸۳۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنَا أَنْبِئُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَا وَكَانَ يَكْتَبُ إِذَا رَتَعَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودَيْنِ (راجع: ۸۲۳۶)۔

(۹۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کے حوالے سے میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہ ہوں، نبی ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللہم ربنا ولك الحمد کہتے اور جب رکوع میں جاتے، یا ایک جگہ سے سرائٹا کر دوسرا جگہ کرنا چاہتے، یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر کبیر کہتے۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ

[راجع: ۹۶۱۸]

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آیا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پروا نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلِ بِهِ وَالْجَهْلُ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدْعَ حُكَّامَهُ وَخِزَانَتَهُ

[صححه البیہقی (۱۹۰۳)، وابن خریزمی: (۱۹۹۵)، وابن حبان (۳۴۸۰)، | انظر: (۱۰۵۶۹)۔]

(۹۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۹۸۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَخْبَيْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مُلْكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤْذِي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: (۹۷۸۸)۔]

(۹۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر دو چیزیں نہ ہوتیں تو مجھے کسی کی ملکیت میں غلام بن کر رہنا زیادہ پسند تھا، کیونکہ غلام اپنے مال میں بھی کوئی تصرف نہیں کر سکتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۸۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْطَرُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ بَغِيٍّ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ كَمَا تَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: (۸۳۳۲)۔]

(۹۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے، اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۹۸۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا آتٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَرَّ نَحْوَهُ [راجع: (۸۰۵۱)۔]

(۹۸۴۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مُجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ قِرَّةٌ [راجع: (۹۷۶۳)۔]

(۹۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور خدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْجَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ وَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمْرُكُمْ أَنْ تُخْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يَغْدُبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۱۸۰۵۴]۔

(۹۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلادینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلے گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلادینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۹۸۴۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا دَاخَهُ النَّارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَيْتٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَسَحَّى بِلِقَاءِ وَجْهِهِ فَقَالَ لَمْ يَأْ رَسُولُ اللَّهِ إِنِّي زَيْتٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى نَسَى ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْتَكَ جُنُونَ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبُوا بِهِ فَرَجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنْتُ فِيْهِمْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ فِي الْمَصْلَى فَلَمَّا أَذْلَقْنَاهُ الْحِجَارَةَ هَرَبَ فَأَذْرَكْنَاهُ بِالْحَرَةِ فَرَجَمْنَاهُ [صححه البخاری: ۶۸۱۵۰]، ومسل (۱۶۹۱)۔

(۹۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ مردود ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ سن کر مت پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آ کر بیٹھ کر کہا، نبی ﷺ نے پھر مت پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آ کر بیٹھ کر عرض کیا، نبی ﷺ نے پھر اعراس فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم دیوانے تو نہیں ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسے رجم کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا، ہم نے اسے عید گاہ میں رجم کیا تھا، جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، ہم نے ”حرہ“ میں اسے پکڑ لیا اور سٹکار کر دیا۔

(۹۸۴۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِيْهِمْ زَنَى وَلَمْ يُعْصِرْ أَنْ يُنْفَى عَامًا مَعَ الْحَدِّ عَلَيْهِ [صححه

البخاری (۶۸۳۳)۔

(۹۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کنوارے زانی کے تعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسے حد جاری کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سال کے لئے سیاست جلاوطن بھی کیا جائے۔

(۹۸۳۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبْكَيْتُمْ كَثِيرًا

[صححه البخاری (۶۴۸۵)، وابن حبان (۶۶۲)]۔

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہو بکاؤ کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمُتَوَكِّيِّ عَلَيْهِ ذِينَ قَيْسَالٍ هَلْ تَرَكَ لِدَلِكْ مِنْ قَضَاءٍ إِنْ قَالُوا نَعَمْ إِنَّهُ تَرَكَ وَلَاءَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا قَتَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْقُتُوحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوَّلِي بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَكَّى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَتَرَكَ ذِينًا قَتَلَنِي قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَا لَا يَهْوَى لَوْ رَزَيْتَهُ [راجع: (۷۸۴۸)]۔

(۹۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی ﷺ نے اعلان فرمایا کہ میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۹۸۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقَالُ قَالَ كَلِمَةٌ صَالِحَةٌ يَسْمَعُهَا أَخَذَتْكُمْ [راجع: (۷۶۰۷)]۔

(۹۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدھگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۹۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَاتِلَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ (راجع: ۷۸۱۳).

(۹۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا۔

(۹۸۵۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْخَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرُكْعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَقُولُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَنْقُضَهَا وَيَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ (راجع: ۷۲۱۹).

(۹۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے اور رکوع میں جاتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع سے اٹھ کر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدے میں جاتے ہوئے، سجدے سے اٹھاتے ہوئے، دوبارہ سجدے میں جاتے ہوئے اور اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے، پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے تھے یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے، اسی طرح قعدہ کے بعد جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۹۸۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ ذَرَّاءَ مَوْلَى عُمَانَ قَالَ إِنَّا لَبَالِغِينَ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِخَفَايَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَيْصَامَةِ قَالَ فَتَذَكُّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيَّاهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقِيتَكَ يَوْمَئِذٍ لَا يَشْرُكَ بِكَ (انظر: ۱۰۷۸).

(۹۸۵۱) ابن دارہ "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندہ مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۸۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَالْفِطْرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ
لَعْدُوا لَعْلَينَ [راجع: ۹۳۶۵]۔

(۹۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا چاند کو کچھ کر روزہ رکھا کرو، چاند کو کچھ کر عید منایا کرو،
اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۹۳۶۵]۔

(۹۸۵۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ يَطْرُقًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ
إِلَيْهِ [راجع: ۸۹۹۲]۔

(۹۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے
ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۹۸۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [راجع: ۱۷۹۵۱]۔

(۹۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

(۹۸۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
قَالَ لِيَذَادُنْ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ الْحَوْضِ كَمَا تَذَادُ الْقَرْيَةُ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۱۷۹۵۵]۔

(۹۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا
جائے گا جیسے کسی انجلی اونت کو اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۹۸۶۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جُعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۱۷۸۳۸]۔

(۹۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَرُّهُنَّ جَبَّارٌ وَالْبَنَاتُ جَبَّارٌ وَالْمَغْفِدُنَّ جَبَّارٌ وَيَلِي
الرَّكَاظِ الْعُمَسُ قَالَ شُعْبَةُ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُ الرَّكَاظِ غَيْرَهُ [راجع: ۸۹۹۳]۔

(۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رايگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رايگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رايگاں ہے، اور وہ دفينہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں فحس (یا نجواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے انشقاق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(٩٨٦) حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً أَوْ ثَمَانًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ٨٣٣١].

(۹۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس باچیس درجے زیادہ ہے۔

(٩٨٦١) حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ دَعَا بِمَاؤِ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ تَوَضَّأَ (راجع: ٨٠٩٠).

(۹۸۲۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے، تو پانی منگوا کر استنجاء کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رکھ کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے۔

(٩٨٦٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّائِمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ [راجع: ٩٥٩٩].

(۹۸۶۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہے کہ خود بھی غسل کر لے اور جو شخص جنازہ اٹھائے وہ وضو کر لے۔

(٩٨٧٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَبَّرُ بِكُنْيَتِي وَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [راجع: ٨٠٩٤].

(۹۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت برائی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۹۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ قَدْ خَرَجَ مَعَهُ

(۹۸۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۶۵) حَدَّثَنَا وَبَيْدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا مَنَى لَهُ [راجع: ۹۷۲۸]

(۹۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب

میں ہے۔

(۹۸۶۶) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي وَبَيْدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوُجْهِينِ الَّذِي يَأْتِي مَوْلَاهُ بِوَجْهِهِ وَمَوْلَاهُ

بِوَجْهِهِ [راجع: ۸۰۵۵]۔

(۹۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین

فحش وہ آدمی ہوتا ہے جو دو غلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۸۶۷) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ أَنَّ أَبَا

هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِتَوَاصِعِ الْكَلْبِمْ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيِّنَا

أَنَا نَائِمٌ أَيْمْتُ بِمَفَالِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ [انظر: ۱۰۵۲۴]

(۹۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے

ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ

دی گئیں۔

(۹۸۶۸) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَحْتَرِمَ أَحَدُكُمْ حُرْمَةَ حَطَبٍ كَحَطَبِهَا

عَلَى ظَهْرِهِ لَيْسَ بِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ [صححه البعاری (۲۰۷۴)، ومسلم (۱۰۴۲)]۔

(۹۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی لکڑیوں کا گٹھا پکڑ کر اپنی چٹہ پر لا کر

اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس

چاکر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۸۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا اسْتَبَقَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِيَّاهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ

لَا يَمْشِي أَنْ يَأْتِيَ يَدُهُ مِنْهُ [صحیح مسلم (۲۷۸)، وابن حزمہ: (۱۰۰ و ۱۲۵)، وابن حبان (۱۰۶۵)].

(۹۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے حق مزید دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضَّحَّاكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ لِي الْجَنَّةُ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا سَبْعِينَ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قَالَ لَيْسَ فِيهَا هِيَ [قال شعب: صحيح دون ((شجرة الخلد))]. [انظر: ۹۹۵۱].

(۹۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں ستر سال تک یا سو سال تک چل سکتا ہے وہی شجرہ خلد ہے۔

(۹۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ الرَّحِمَ شَجَرَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي ظَلِمْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُبْسِءُ إِنِّي يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَيَجِيئُهَا رَبُّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَمَا تَرْضَيْنِ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَالْفَلْعُ مَنْ فَلَطِكَ [راجع: ۷۹۱۸].

(۹۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور مرض کرے گا کہ اسے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کانوں گا جو تجھے کانے گا۔

(۹۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إِنَّ الرَّحِمَ مَذْخَرُ الْخَبِيثِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي خَدِيدِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَخُلَّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ].

(۹۸۷۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُلَقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمْنِي مِنْ أَمْرِ النَّجَاهِ لِيْلَةٍ لَنْ يَدْعُوهُنَّ النَّكَاحُ فِي النَّسَابِ وَالنَّيَاحُ وَمِطْرَانِ بَنَوِي كَذَا وَكَذَا وَالْعُدْوَى الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْبَيْعَرِ الْأَجْرَبَ فَيَجْعَلُهُ فِي مِائَةِ بَيْعٍ فَيَجْرُبُ لَمَنْ أَعْدَى الْوَأُولَ [راجع: ۷۸۹۵].

(۹۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحر کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سواونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۸۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَقْبَمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ۱۸۳۶۱]۔

(۹۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۹۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَرِيمٍ الْمَعْنَى يُعَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَافِرٌ لَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَبِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ اسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا قَلِيلًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَثْمَانٍ وَإِنَّ الْمُسْلِمَ يَأْكُلُ فِي مَعْنَى وَاحِدٍ [راجع: ۱۹۳۶۶]۔

(۹۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی جو کہ کافر تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا اور بہت سا کھانا کھا گیا، بعد میں اس نے اسلام قبول کر لیا تو بہت تھوڑا کھانا کھا گیا، نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۸۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَرِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْ رَزَقِيهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلَيْتُهُ قَالَ بَهْزٌ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلَا لَيْتَنَا [صحیحہ البخاری (۲۳۹۸)، ومسلم (۱۶۱۹)]۔

(۹۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثہ کا ہے۔

(۹۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحُجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَصِمِ بْنِ بَهْلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدَنَا يُعَدِّثُ نَفْسَهُ بِالنَّبِيِّ مَا يُحِبُّ اللَّهُ يَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ ذَلِكَ مُحَضَّضُ الْإِيمَانِ [راجع: ۱۹۱۴۵]۔

(۹۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں) کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(٩٨٧٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ مِنْ شَأْنِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے تاہم یہاں آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ پروردگار عالم کا کام ہے۔

(٩٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُلْفَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّيْمِ وَكَانَ يَقَاعِدُ أَبَا بَرْدَةَ

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي لَذَكَّرَ الْحَدِيثَ نَحْوُ

حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ {راجع: ۷۸۹۵}.

(۹۸۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مائتہ حالت کی حارِ جزس ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک

نہیں کر سگے،..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْثَدَةَ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلَدِ قَالَ قَالَ أَنْتُ أَنَا هُوَ قَالَ

عَلَّمَ الْقُرْآنَ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۚ وَأَنزَلْنَا الْقُرْآنَ بِالْوَحْيِ ۚ وَإِنَّا لَمَنزِلُونَ ۚ

(۱۹۸۰ء) میں کتبہ کے ایک حصہ میں درج ہے: "میں نے اپنے والد کو یہ کتبہ لکھانے کا حکم دیا کہ وہ اسے اپنے والد کو لکھائے۔"

[illegible]

میں نے اس کے پڑ پچاؤ اور اس کے مرنے کے بارے میں

اے مجھ کو یہ سب کچھ یاد رکھنا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کیا کیا ہے۔

حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبه عن سلمة بن كهيل عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال

لَوْ جِئَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ لَأَعْلَفَ لَهُ فَمِنْهُمْ يَهْتَابُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَقَالَ لَهُمُ اسْتَمُوا لَهُ يَنَا لَاعَطَرُهُ

فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا بَيْتَ

قضاء [راجع: ٨٨٨٤].

(۹۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی علیہ السلام کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا۔

آیا اور اس میں حق کی صحابہ علیہ السلام نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حقدار بات کر سکتا ہے،

پھر نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جھٹی عمر کا ایک اونٹ خرید کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ

عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سے بہترین وہ ہے جو ادایہ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

٩٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ

رَفَعَهُ مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالِ

(۹۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَحْمَاءُ جَرُّهُمَا جَبَّارٌ وَالْيَتَامَى جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَلِیُّ الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۲]۔

(۹۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جاہل سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کونین میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيَْادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ أَتَى سُبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ فَقَالَ عِكَاشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ سَبِّكَ بِهَا عِكَاشَةُ [راجع: ۸۰۰۳]۔

(۹۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ بن حصن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا رسول اللہ! اللہ سے دعا کرو مجھے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے دعا کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۹۸۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَمَا يَخْشَى أَلَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ جِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ جِمَارٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ [راجع: ۷۵۲۵]۔

(۹۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۹۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَلَالَ وَلَا تَفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَقَالَ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَالْفِطْرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَبَى عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ قَالَ شُعْبَةُ وَانْكَرَ عَلَيَّ أَنَّهُ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى

(۹۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۸۹۱) وَبِالْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْمَأْكَلَةُ وَالْمَشْكَلَتَانِ وَاللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ أَوْ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ شُعْبَةً شَكَّ فِيهِ اللَّقْمَةُ وَالتَّمْرَةُ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غَنَى يُغْبِي وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا أَوْ يَسْتَعِيذُ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ إِلْحَافًا [راجع: ۱۷۵۳۱]۔

(۹۸۹۱) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو گھوڑیں یا ایک دو اٹھتے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ ہلک پلٹ کر سوال نہ کرے۔

(۹۸۹۲) وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ دَخَلْتُ النَّارَ امْرَأَةً فِي هِرَّةٍ وَتَطْلُهَا وَلَمْ تَدْعُهَا فَأَكُلُ مِنْ خَشَائِشِ الْمَارِضِ [النظر: ۱۰۰۳۵]۔

[۱۰۰۹۲، ۱۰۰۹۱، ۱۰۰۹۰]

(۹۸۹۳) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوگی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلا یا چلا یا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کینے کو کڑے کھا لیتی۔

(۹۸۹۴) وَبِالْإِسْنَادِ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَغْفَاهُ [راجع: ۱۷۵۰۶]۔

(۹۸۹۳) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۸۹۵) وَبِالْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي أُحُدًا ذَهَبًا أَدْعُ يَوْمَ أَمُوتُ دِينَارًا إِلَّا أَنْ أُرْصِدَهُ لِدُنْيَايَ [صححه مسلم (۹۹۱) ۱۰۰۳۲] [النظر: ۱۰۰۳۲]۔

(۹۸۹۴) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو میں ایک دینار بھی چھوڑ کر مرنا پسند نہیں کروں گا، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الادا قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ السَّخَمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۸۰۹۴]۔

(۹۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۸۹۶) قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكْرَهٍ الشَّكَّالِ مِنَ الْخَيْلِ أَوْ الْأَشْكَالِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ

أَبِي شُعْبَةَ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْقَوْلِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَإِنَّمَا هُوَ سَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ [راجع: ۱۷۴۰۲]۔
(۹۸۹۶) اور نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ناگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانُ وَالْكَفَرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَإِنَّ الشَّيْئَةَ فِي أَهْلِ الْعَنَمِ وَإِنَّ الرِّبَاةَ وَالْفُجْعَرَ فِي أَهْلِ الْقَدَادِينِ أَهْلُ الْوَبَرِ وَأَهْلُ الْغَيْلِ وَيَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْ الْمَدِينَةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ دُبُرُ أَحَدٍ تَلَفَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَضَرَبَتْ وَجْهَهُ قَبْلَ الشَّامِ هُنَالِكَ يَهْلِكُ هُنَالِكَ يَهْلِكُ [راجع: ۱۹۱۵۵، ۸۸۳۳]۔

(۹۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر مشرقی جانب ہے، سکون و اطمینان بحر یوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔
صبح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ يَوْمٌ وَلَا تَغْرُبُ بِأَفْضَلِ أَوْ أَعْظَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ ذَاتِهِ إِلَّا تَفْرُغُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَانِ الثَّقَلَانِ مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَعَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلُ فَمَا لَوْ كَرَّجَلِي قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَّجَلِي قَدَّمَ شَاةً وَكَرَّجَلِي قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَّجَلِي قَدَّمَ بَيْضَةً فَبِذَا قَدَّمَ الْإِمَامُ طَوَيْتُ الصُّحُفَ [صححه ابن خزيمة (۱۷۲۷ و ۱۷۷۰) وابن حبان (۲۷۷۰) قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔

(۹۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن دنس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو "درجہ بدرجہ پہلے" آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ چیش کیا، پھر جس نے گائے چیش کی، پھر جس نے بکری چیش کی، پھر جس نے پرندہ چیش کیا، پھر جس نے انڈہ چیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو مجھے پیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۹۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ ثَلَاثُونَ دَجَالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَيَبْغِضُ الْمَالَ يَكْتُمُوهُ وَيَنْتَظِرُ الْفِتْنُ وَيَكْتُمُ الْهَرَجُ قَالَ قِيلَ وَيَأْتِي الْهَرَجُ قَالَ الْقُتْلُ ثَلَاثًا صَحَّحَ

مسلم (۲۹۵۴)، والبخاری مطوّل (۸۵)۔

(۹۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک میں نہ جال ظاہر نہ ہو جائیں، ان میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے، مال کی خوب کثرت ہو جائے گی، فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اور ہرج کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل قتل۔ (تین مرتبہ)

(۹۹۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَفْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَعَامٍ [راجع: ۷۲۸۹]۔

(۹۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے بھادر بھادۃً نہ کرے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۹۹۰۲) وَيَأْتِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي شَيْئٌ لِيُظْمَرَ رَغْبَتُهُ لَئِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَاظَمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ أَغْطَاهُ [صححه مسلم (۲۶۷۹)، وابن حبان (۸۹۶)]۔

(۹۹۰۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ تجلی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذَرُونَ مَا الْعِيَابَةُ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ آتَيْتَ إِنْ كَانَ لِي أَحِبُّي مَا أَقُولُ لَهُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ أَغْبَيْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَغَيْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶]۔

(۹۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندا۔

(۹۹.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْعَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا أَنَا أَنَاكُمْ أَنْ تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ وَمَا أَنَا أَصْلَى فِي تَغْلِيهِ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تَغْلِيهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۹.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا روزہ رکھنے سے میں تم کو منع نہیں کرتا، بلکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، اللہ یہ کہ اس سے پہلے کا بھی روزہ رکھو، اور میں جو توں میں نماز نہیں پڑھتا، بلکہ میں نے نبی ﷺ کو جو توں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۹.۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْعَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُسْأَلُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۹.۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا أَوْ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهَا شَعْبَةً شَكَ اللَّهُ قِيرَاطًا فَإِنْ شَهِدَ ذَلَّهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْفِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۱۰۱۴۷].

(۹۹.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۹.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَصْدَقَ بَشَرٌ قَالَتْهُ الشُّعْرَاءُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ بَاطِلٌ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۹.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۹۹.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَذْ صَوْرَتُهُ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رُغْبٍ وَرَبَاسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يَكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُغْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۳۱۷].

(۹۹.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے

لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خُفَيْصٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْرَبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا أَنْصَحْتُ النَّاسَ الْأَحْرَجَةُ أَبُو دَاوُدَ: ۱۹۴۰ (۹۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۹۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطْفَرَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَمْ يَقْبُضْ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۱۹۰۰۲]۔

(۹۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۹۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَوْلَى لِقُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تَقْسَمَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ يَزِيدَ بْنِ خُثَيْمٍ وَيَعْلَمُ مَا هِيَ فَاتَّكَلَا يَزِيدُ آخِرَ مَرَّةٍ وَعَنْ بَيْعِ الْقَمَرِ حَتَّى يُخْرَجَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ مُحْتَضِمٌ [راجع: ۱۹۰۰۵]۔

(۹۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مال غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پہل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کرکنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْعَجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُؤَرِّثُهُ [راجع: ۱۷۵۱۴]۔

(۹۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ غریب و اوسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسُودَانِ الشُّعْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۱۷۴۴۹]۔

(۹۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں "سجور اور پانی" کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۹۱۴) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَغْنِيهِ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ الصُّومُ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْرِي بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۹۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُعَلِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ شَمَّاسٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَمُرُّ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَمَرُّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ حَدِيثِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ ثُمَّ مَضَى قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ قَالَ خَلَقْتُهَا أَوْ قَالَ أَنْتَ خَلَقْتَهَا شُعْبَةُ الَّذِي شَكَ وَهَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رَوْحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شَفْعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱]۔

(۹۹۱۵) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی ﷺ کے حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنجال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، اور کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۹۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تَزْعُمِي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [راجع: ۹۵۵۶]۔

(۹۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، نبی ﷺ نے بدل کر ان کا نام ”زینب“ رکھ دیا۔

(۹۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ التَّسْجُدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي يَسْجُدُ فِيهَا وَلَا أَرَأَى أَنْ يَسْجُدَ فِيهَا حَتَّى الْقَاهِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۷۱۴۰]۔

(۹۹۱۷) ابو رافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ الشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل ﷺ نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر سجدہ کر رہا ہوں کہ ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی ﷺ سے چاؤں۔

(۹۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

يُرْجَعُ الْمُجَاهِدُ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۲۱]۔

(۹۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۹۹۲۳) قُرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آمَنَ الْقَارِءُ قَامَتُوا لِقَائِهِ مَنْ وَافَقَ قَامِيْنَهُ تَأْمِيْنُ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷]۔

(۹۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "غیر المفضوب علیہم ولا الضالین" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۴) قُرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمُفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البیہاری (۷۸۲)، ومسلم (۴۱۰)، وابن حزمہ: (۵۷۰)]۔

(۹۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "غیر المفضوب علیہم ولا الضالین" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۵) قُرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بِغَيْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۹۳۹۰]۔

(۹۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے اور مستدی اللہم ربنا ولك الحمد کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللہم ربنا لك الحمد کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۳۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَالَّذِي بَيْنَ يَدَيَّ إِبْرَاهِيمَ إِذَا هُمَا الْأُخْرَى غَيْرُ لَهَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (۷۸۱)، ومسلم (۷۱۰)].

(۹۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حَدِيثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَلَسَمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۵۷۳)، وابن حزم (۱۰۳۷)، وابن حبان (۲۲۵۱)]. [راجع: (۹۷۷۶)].

(۹۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، ذوالیدین نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، اس نے کہا کچھ تو ہوا ہے، پھر نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی ﷺ نے جتنی رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجود کر لیے۔

(۹۹۳۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَى مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَتْما قَرَّبَ بَدَنَهُ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَتْما قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّلَاثَةِ فَكَانَتْما قَرَّبَ كَنْشًا قَالَ إِسْحَاقُ أَفَرَنْ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَانَتْما قَرَّبَ دَخَانَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَتْما قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَقْبَلَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الدُّعَاءَ [صححه البخاری (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)، وابن حبان (۲۷۷۵)].

(۹۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے روانہ ہو تو وہ اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر

آنے والا سینہ حاقربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، چوتھے نمبر پر آنے والا مرغی اور پانچویں نمبر پر آنے والا اٹھ صدقہ کرنے کا ثواب پاتا ہے، پھر جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کے لئے متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(۹۹۲۹) حَدَّثَنَا زَوْجُ بَنِي عَبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا بِالْخَصَاةِ وَلَا تَتَاخَّشُوا وَلَا تَبَايَعُوا بِالْمُلَامَسَةِ وَمَنْ اشْتَرَى مِنْكُمْ مُحَقَّلَةً فَكَيْفَ هِيَ فَلْيُرْذَهَا وَلْيُرْذَ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ

(۹۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنکریاں مار کر بیعت مت کرو، خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، چھو کر بیعت مت کرو، اور جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۳۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا أَنِ اشْتَقَّ عَلَيَّ أَنْبَى لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ كُلِّ وَضْءٍ وَضْءٍ

ابن حزمیہ: (۱۴۰)۔ قال شعيب: اساده صحيح: [النظر: ۱۰۷۰۷]۔

(۹۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۹۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [راحيہ: ۷۳۴۱]۔

(۹۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا نہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوے۔

(۹۹۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ج) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَنْفُوبٍ عَنْ أَبِيهِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَجَّهَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْكِنُونَ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَقْرَبَكُمْ فَلْيُصَلُّوا وَمَا لَكُمْ أَنْ تَأْتُوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ إِذَا مَا كَانَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ [النظر: ۱۰۸۵۹]۔

(۹۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ طہیّتان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، چھٹی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز

کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۹۹۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّائِبِينَ فَإِذَا قُبِضَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا نُكِبَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّائِبِينَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ التَّنْوِيلُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرْ حَتَّى يَبْكُلَ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى

(۹۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دوسو سے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کرتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۹۹۳۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَغْلُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ خِدَاجٍ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَعَامٍ فَلَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَهْبَأُ أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ لَقَمْتَ ذِرَاعِي وَقَالَ الْفَرَّاحُ يَا قَارِئُ فِي نَفْسِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نَصْفَيْنِ نِصْفَهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَّاحُ يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنِّي سَمِعْتُ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجْدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ يَا كَ تَعْبُدُ وَيَا كَ نَسْتَعِينُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ آيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ أَهْلِيْنَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۱۷۴۰].

(۹۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے ابو السائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چنگی بھر کر کہا کہ اے قاری! اپنے دل میں سورۃ فاتحہ پڑھا کر دیکھ کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے

(اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ "الحمد لله رب العلمین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "الرحمن الرحیم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "مالک یوم الدین" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان، جب بندہ "ایہا لک نعبد و ایہا لک نستعین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ "اهدنا الصراط المستقیم" سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۹۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا النَّخَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَعُوا بِأَسْمِي وَلَا تَكُنُوا بِكُنْهِي [راجع: ۸۰۹۴]۔

(۹۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۹۲۵م) وَكَانَ بَيِّنَةُ الشَّكَاكِ مِنَ الْمُغْيَلِ قَالَ حَجَّاجٌ يَعْطِي إِحْدَى رِجْلَيْهِ سَوَادًا أَوْ بَهَاضَ [راجع: ۷۴۰۲]۔
(۹۹۳۵م) اور نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ناگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۹۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمْرِيِّ يُعَذِّمُ كَبِيرٌ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلُ مِنَ الْكُعْبِيِّ مِنَ الْإِذَا رَفِيَ النَّارِ [راجع: ۹۳۰۸]۔
(۹۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تہجد کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۹۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَنْحُسَ يُعَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْقَرُ لِلْمُؤَدِّنِ مَدَّ صَوْرِهِ وَيَنْهَدُ لَهُ كُلَّ رَطْبٍ وَبَابِسٍ وَشَاهِدَ الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَيُكْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۳۱۷]۔

(۹۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیان وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرَارُ فِي صَلَاةٍ وَلَا تَسْلِيمٍ سَأَلَتْ أَبَا عُمَرَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرَارُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ لَا يَغْرَارُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبِي وَمَعْنَى غَرَارٍ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَّهُ قَدْ بَيَّعَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ عَلَى الْيَقِينِ وَالْكَمَالِ اصْحَحْ

الحاكم (۲۶۴/۱)، قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۹۲۸ و ۹۲۹)۔

(۹۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز اور سلام میں "اغرار" بالکل نہیں ہے، امام احمد بیحد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو الشیبانی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ لفظ اغرار نہیں، بلکہ غرار ہے، اور غرار کا معنی امام احمد بیحد کے نزدیک یہ ہے کہ انسان کو جب تک نماز کے مکمل ہو جانے کا یقین کامل نہ ہو جائے اور اس کا یہ گمان ہو کہ نماز کا کچھ حصہ باقی ہے، اس وقت تک نماز سے خارج نہ ہو۔

(۹۹۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رَهْمٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَرَأَى امْرَأَةً تَنْصَحُ طَبِيبًا لِذَلِيلِهَا إِعْصَارًا قَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ مِنَ الْمَسْجِدِ جَنَّتِ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَغَلَّبَتْ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَرَجِمْتِ قَبَائِي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لَامْرَأَةً صَلَاةً تَكَلَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ أَوْ لِهَذَا الْمَسْجِدِ حَتَّى تَقْتَصِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۱۷۳۵]۔

(۹۹۳۹) ابودرم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک اسکی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امہ البیار! مسجد سے آ رہی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۹۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ [راجع: ۱۷۳۹]۔

(۹۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ سورۃ الشقاق اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۹۹۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مُصَوِّرٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّادِقَ الْمُتَصَدِّقَ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُمْرَةِ يَقُولُ لَا تَنْزَعُ الرَّاحَةَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۱۷۸۸]۔

(۹۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و صدوق، صاحب الحجۃ جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے پہنچتی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ سَمْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعَمْرَتَانِ تَكْفُرَانِ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ [راجع: ۷۳۴۸]

(۹۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حج مبرور کی جزا جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْإِمَامَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۹۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤدین مامون ہوتے ہیں اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤدین کی مغفرت فرما۔

(۹۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمٍ أَعَدَّكُمْ فَلَا يَزُلْ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَعْلَلْ إِنِّي أَمُرُّ صَائِمٍ [راجع: ۷۵۹۶]

(۹۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵]

(۹۹۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۹۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَى الْمُعْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ صَاحِبُ هَذِهِ الْعَجْرَةِ لَا تَنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۷۹۸۸]

(۹۹۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و صدوق، ابو القاسم، صاحب الحجۃ جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے پہنچتی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بْنُ حَيَّانٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْلَوْفَ قِمِ الصَّائِمِ أَطِيبَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ يَهْزُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۰۴۳].
(۹۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَهْزُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمٌ بْنُ حَبَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَزِفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَحَدٌ شَتَمَهُ أَوْ لَانَ أَمْرًا شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ يَهْزُ لَنْ أَمْرًا شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَكَذَا قَالَ عَفَّانٌ أَوْ قَاتَلَهُ [راجع: ۸۰۴۵].

(۹۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کا حال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا کالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۹۹۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَةُ تَكْفُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعُمَرَةِ وَالْحَجَّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ [راجع: ۱۷۳۴۸].

(۹۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دوسرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ [راجع: ۸۰۴۵].

(۹۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کا حال ہے۔

(۹۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّخَاكِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً تَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا شَجَرَةٌ الْخُلْدِ [راجع: ۹۸۷۰].

(۹۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، وہی شجرہ خلد ہے۔

(۹۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

(۹۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ بھیجے۔

فُتِحَ جَهَنَّمَ

(۹۹۵۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو مختصر کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی آگ کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَنَاسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أذنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۱۸۸۱۳]۔

(۹۹۵۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَلَى مَذْرَجِهِ مَلَكًا فَقَالَ لَهُ أَتَيْتَ تَذَقُّبٌ قَالَ أَزُورُ أَخَاهُ لِي فِي الْقَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتُوبُهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتُهُ فِيهِ [راجع: ۱۷۹۰۶]۔

(۹۹۵۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے جو دوسری بستی میں رہتا تھا روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھادیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس لئے تیری طرف کا صدمہ بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ أَوْ يَخْطُبَ عَلَى خَطْبَتِهِ [صحیح مسلم (۱۶۱۳) ۱۔ [راجع: ۱۹۳۲۳]۔

(۹۹۶۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ کرے۔

(۹۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مَصْرَاةً فَلْيَحْلِبْهَا لِأَنَّ لَمْ يَوْضَهَا فَلْيُرْذَكْهَا وَلْيُرْذَكْهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۰۲۴)].

(۹۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ [راجع: (۷۲۷۶)].

(۹۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے۔

(۹۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَنِّي بْنُ سَعِيدٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هُمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أُبَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَحْجِبِ الْوُجْهَ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: (۸۵۵۶)].

(۹۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْلِرُوا فَإِنَّ النَّلْرَ لَا يَرْذُ شَيْئًا مِنَ الْقَدْرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَيْحِلِ [صححه مسلم (۲۲۴۹)]. [راجع: (۷۲۰۷)].

(۹۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے امت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی تقدیر مل نہیں سکتی، البتہ امت کے ذریعے خیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۹۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلٌّ بِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ يَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَّتِي وَفَتَاتِي [انظر: (۱۰۲۸۶)].

(۹۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی"، اتنی "کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۹۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا قَعَدْتُ هَؤُلَاءِ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلنَّوَابِ

(۹۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، مگر چودہ جنت میں داخل ہو جائیں۔
(۹۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِمِثْلِي [راجع: ۱۹۳۰]۔
(۹۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صِفَّهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوْذِ جَارُهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ خَيْرًا أَوْ لَيْسَ كُنْتُ [صححه البعاری (۶۱۳۶)، ومسلم (۱۷)]۔
(۹۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر ایمان آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پیڑھی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ يَتَعَزَّمُ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مَكْرُوهَ لَهُ [راجع: ۱۷۳۱۲]۔

(۹۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پچھلی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَحْجَرَ فَلْيُؤَيِّرْ [راجع: ۱۷۲۹۸]۔

(۹۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص پتھروں سے استیاء کرے، اسے طاق بردار اختیار کرنا چاہیے۔
(۹۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَحْجَرَ فَلْيُؤَيِّرْ [راجع: ۱۷۲۹۸]۔

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ حَقَّهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ غَيْرَ أَوْ
لْيَسْكُتْ [انظر: ٩٩٦٨].

(٩٩٤١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ انہی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(٩٩٧٢) حَدَّثَنَا وَجِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَعِ قُضْلِ الْمَاءِ لِيُمنَعَ بِهِ الْكَلْبُ [راجع: ٧٣٢٠].

(٩٩٤٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے۔

(٩٩٧٣) وَيَا مَسْنَدَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعْشَرُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْتُمْ بَعْدَ مَوْتِنَا عَامِلِينَ وَتَقْبَلُ بِنِسَابِنَا صَدَقَةً [راجع: ٧٣٠١].

(٩٩٤٣) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم گروه انبیاء کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، میں نے اپنی پیرویوں کے نقد اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(٩٩٧٤) وَيَا مَسْنَدَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَمَنْ أَحْبَلَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَحْتَلْ [راجع: ٧٣٢٢].

(٩٩٤٣) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(٩٩٧٥) وَيَا مَسْنَدَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءِ إِخْوَةُ أَوْلَادُ عَلَمَاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيٌّ [انظر: ٩٩٧٦، ٩٩٩٤، ١٠٠٩٤].

(٩٩٤٥) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام پر شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (ﷺ) نہیں ہے۔

(٩٩٧٦) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلْفٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءِ أَهْلَاءُ عَلَمَاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ [صححه البعاری (٣٤٤٢)، ومسلم (٢٢٦٥)، وابن حبان

(٩٩٤٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے

زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام پر شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (بیٹا) نہیں ہے۔

(۹۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُضْحِكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَقَابِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهِدُ قَالَ ثُمَّ يُتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيَسْلِمُ فَيَقَابِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَسْتَشْهِدَ [راجع: ۱۷۳۲۲]۔

(۹۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنس آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کا فر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کا فر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخل نصیب فرمادیا۔

(۹۹۷۸) وَيَأْسُنَادُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمُوا الْعُتَبَ الْكُورِمَ فَإِنَّمَا الْكُورِمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ۱۷۸۹۶]۔

(۹۹۷۸) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انکور کے باغ کو "کرم" نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد مؤمن ہے۔
(۹۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَيْبِيِّ وَمَنْ أَتْبَعَ عَلَى مَلِيٍّ وَلَيْسَ [راجع: ۱۷۳۳۲]۔
(۹۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا نال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے خولے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۹۹۸۰) وَيَأْسُنَادُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ وَلَكِنْ لِيَعْزِمِ فِي الْمَسْأَلَةِ [راجع: ۱۷۳۱۲]۔

(۹۹۸۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعا کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ تجلّی اور یقین کے ساتھ دعا کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۸۱) وَيَأْسُنَادُهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۷۳۰۵]۔

(۹۹۸۱) اسی سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۹۹۸۲) وَيَأْسُنَادُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكَتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَوْتُونَةٍ غَامِلِي فَإِنَّهُ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۳۰۱]۔

(۹۹۸۲) گذشتہ سند ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثہ دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے فقداور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب ممدق ہے۔

(۹۹۸۲) وَبِمَسْنَدِهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ النَّبَاذِ وَاللَّقَاسِ وَعَنْ لُبْسِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَخْتَبِيَ الرَّجُلُ لِي ثَوْبٍ وَاجِلٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ شَيْءٌ [صححه البخاری (۳۶۸)، ومسلّم (۱۵۱۱)]۔ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۹۹۸۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی بیع یعنی بیع منابذہ اور بیع ملامسہ سے منع فرمایا ہے اور ایک چادر میں لپٹنے سے اور ایک چادر میں اس طرح گھٹ مار کر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے کہ انسان اور زمین کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔

(۹۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَمَرٌ تَرَكَ دُنْيَا أَوْ ضَبَاعًا فَإِلَى وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلنَّوَارِثِ [صححه مسلم (۱۶۱۹)]۔

(۹۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچہ چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہیں، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثہ کا ہے۔

(۹۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ فَمَا حَفَاهُ خَرَهُ وَغَمَلَهُ فَلْيَقْعِدْهُ بِأَكْلٍ مَعَهُ أَوْ بِنَاقِلِهِ لَقَمَةً [راجع: ۹۲۵۸]۔

(۹۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی سردی سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۹۹۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ قَالَ مُعَاوِيَةُ يُمِي حَدِيثِهِ قَالَ يَقُولُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ [راجع: ۷۲۹۶]۔

(۹۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (۹۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ [راجع: ۱۹۷۲۲]۔

(۹۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۹۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا [الخروج الحامدي (۱۰۰۳) قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن] [راجع: ۱۷۳۴۴]۔

(۹۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گذرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۹۹۸۹) قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَالُغَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُفْتَسَلُ مِنْهُ قَالَ مُؤَمَّلُ الرَّائِدِ ثُمَّ يُفْتَسَلُ مِنْهُ [راجع: ۱۹۱۰۴]۔

(۹۹۸۹) اور نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔
(۹۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ آدَمَ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسَجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ وَأَسْكَنَكَ الْجَنَّةَ ثُمَّ لَقَعْتَ فَقَالَ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي عَلَّمَكَ اللَّهُ وَاصْطَفَاكَ بِرُسَالِيهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ ثُمَّ آتَا آدَمَ أَمَ الدُّكْرُ قَالَ لَا بَلِ الدُّكْرُ لَقَعَ آدَمَ مُوسَى فَحَجَّ آدَمَ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [النظر: ۱۹۹۹۱]۔

(۹۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ رضی اللہ عنہما میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اے آدم! اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے بنایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو تجدد کروایا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا، پھر آپ نے یہ کام کیا؟ حضرت آدم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، یہ بتاؤ کہ میں پہلے تمہارا اللہ کا حکم؟ انہوں نے کہا اللہ کا حکم اس طرح حضرت آدم رضی اللہ عنہ، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ پر غالب آگئے۔

(۹۹۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَمَّانِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَمَّادُ أَظُنُّهُ جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ آدَمَ مُوسَى فَلَدَّكَرَ مَعَهُمَا [قال شعب: له اسنادان: صحيح والثاني رجاله ثقات غير الحسن فقد عمن وهو مدلس] [راجع: ۱۹۹۹۰]۔

(۹۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَالْمَوْلُودِ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمَ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۱۷۳۲۱]۔

(۹۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے شرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے چھوٹے حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سر انجام دیتے۔

(۹۹۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۷۵۶۴]۔

(۹۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۹۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُخْرِجَنَّ مِنَ الْمَدِينَةِ رَجُلًا رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۸۰۰۲]۔

(۹۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۹۹۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِلُهُ [راجع: ۸۰۰۲]۔

(۹۹۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا [راجع: ۹۹۵۳]۔

(۱۰۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی بیوی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۰۰۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْبِهِ فَلْيُغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي إِيَّانِهِ لِأَنَّهُ أَحَدُكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۲۷۸) وابن حبان (۱۰۶۳)]۔

(۱۰۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی خیمہ سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کی نکرہ سے خبر نہیں کہ رات بھراس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلًا وَيُجِوْهُ هَوْلًا وَيُجِوْهُ هَوْلًا [راجع: ۱۷۳۳۷]۔

(۹۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّيَّامَ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَزُفْ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمُرُوْا شَاتِمَةً أَوْ قَاتِلَةً فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۷۳۳۶]۔

(۹۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دو حال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صوم کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۰۰۰) وَيَا سَادِيهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَعَلُّوفَ قِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَقُولُ إِنَّمَا يَذُرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِ قِمِ الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ مِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَّا الصَّيَّامَ لَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [صححه البيهقي: ۱۸۹۴]۔ [انظر: ۱۰۷۰۴]۔

(۱۰۰۰۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۰۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَقْتَرُ مِنْ صِيَامٍ وَصَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ [صححه ابن حبان: ۴۶۲۱]۔ قال شعب: استأنوه صحيحاً۔

(۱۰۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شبِ زندہ دار اور صائمِ اتہار ہو، اور نماز روزہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرتا ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک اپنے گھر نہ لوٹ آئے۔

(۱۰۰۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّكُمْ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْخَبِيثِ وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَذَاهَبُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۳۳۳]۔

(۱۰۰۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا نال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا چھپا کرنا چاہیے۔

(۱۰۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، تاکہ دائیں پاؤں جوتی پہننے کے اعتبار سے پہلا ہو اور اتارنے کے اعتبار سے آخری ہو۔

(۱۰۰۰۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تاجروں سے باہر باہری مل کر سود امت کیا کرو، کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، کوئی شہری کسی دیہاتی کا مالی تجارت فروخت نہ کرے، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خریدے تو لے اے دوسرے سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ دفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع گھجور بھی دے۔

(۱۰۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ

(۱۰۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ

لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہوئے والا ہے۔

(۱۰۰۷) وَيَسْتَاوِدُ اَنْ رَّسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْنَحُ ابْوَابَ السَّمَاءِ يَوْمَ الْاٰثِنِيْنَ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ قَيُّمُهُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يَشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجَلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيَقُوْلُ اَنْظِرُوْا هٰذِيْنَ حَتّٰى يَصْلَحِلُوْا [راجع: ۷۶۲۷]۔

(۱۰۰۷) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۱۰۰۸) وَيَسْتَاوِدُ اَنْ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ وَجَدْتُ مَعَ اَمْرَاتِيْ رَجُلًا اَمْلَهُهُ حَتّٰى اَتٰى بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ [صحیحہ مسلم (۱۹۹۸)]۔

(۱۰۰۸) اور گزشتہ سند سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی آدمی کو نامناسب حالت میں دیکھوں تو کیا اسے چھوڑ کر پہلے چار گواہ تلاش کر کے لاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! (بعد میں یہ حکم ”لعان“ کے ساتھ تبدیل ہو گیا، جس کی تفصیل سورۃ نور کے پہلے رکوع میں کی گئی ہے)

(۱۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَالِكَ عَنْ خُبَيْبٍ (ج) وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ خُفَّيْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَوْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِثْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِثْبَرِيْ عَلَى خَوْضِيْ [راجع: ۷۶۲۲]۔

(۱۰۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۱۰) حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صحیحہ البخاری (۱۱۹۰)]۔ [راجع: ۷۴۷۵]۔

(۱۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۱۱) حَدَّثَنَا اسودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ حَصِيْبٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدُّوْا وَقَارِبُوْا وَاعْلَمُوْا اَنْ اَحَدًا مِنْكُمْ لَيْسَ بِمَنْجِيْهِ عَمَلُهُ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيْ اللّٰهُ بِرَحْمَتِيْ [راجع: ۸۵۱۰]۔

(۱۰۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا راہ راست پر رہو اور مراعاتِ ستقیم کے قریب رہو اور یاد رکھو! تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، اللہ یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَاسْرَائِيلُ بَكْلَاهُمَا عَنِ أَبِي حَصِينٍ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرُّنِي بِأَمْرِ قَالَ لَا تَغْضَبُ قَالَ قَسَمَ أَوْ لَغَبْتُ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ مَرُّنِي بِأَمْرِ قَالَ لَا تَغْضَبُ قَالَ قَرَدَ مَرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَرْجِعُ فَيَقُولُ لَا تَغْضَبُ اصْحَبْ الْبُعَارَى (۶۱۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۱۰۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، (زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں)، نبی ﷺ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ آ کر یہی سوال پوچھا اور نبی ﷺ نے اسے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۱۰۰۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرٍ بِنِ حَنْبَلٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَ أَذْرُعٍ [راجع: ۱۹۵۳۳]۔

(۱۰۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا راستے کی پانچ سات گز کا کرو۔

(۱۰۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَبَشِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ الْجُمُعِيُّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَالَ مِسْعَرٌ أَظَنَّهُ عَنْ عَامِرٍ بِنِ سَعْدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا غَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ بَغَضْتُكُمْ شَهْدَاءَ عَلَى بَغْضٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۳۳، السنائی: ۵۰/۴)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔ [انظر: ۱۰۰۷۸]۔

(۱۰۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصال اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصال اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! واجب ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ زمین میں ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فُرِعَ اللَّهُ مِنَ الْأَعْلَى كَتَبَ عَلَى عَرْشِهِ وَخَمَعَتِي سَبَكْتُ غَضَبِي [راجع: ۱۹۱۴۸]۔

(۱۰۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس

کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۱۰۰۱۶) حَدَّثَنَا وَجَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [النظر: ۱۷۴۷۵]
(۱۰۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۷) حَدَّثَنَا وَجَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ يَجِدُ ثَلَاثَ خِلْفَاتٍ عِطَامِ يَسْمَانٍ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خِلْفَاتٍ عِطَامِ يَسْمَانٍ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [إراجع: ۱۹۱۶۱]

(۱۰۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیوں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں اور منافقین پر دو نمازیں سب سے زیادہ ہماری ہوتی ہیں، نماز عشاء اور نماز فجر، حالانکہ اگر انہیں ان نمازوں کا ثواب معلوم ہوتا تو وہ ان میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھنٹوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔

(۱۰۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَغْدُثُ لِيَعْلَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بِشَرٍّ دُخِرَ أَبْلَغُ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [صححه البيهقي (۴۷۸۰)، ومسلم (۲۸۲۴)] [النظر: ۱۰۰۱۸]

(۱۰۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ چیزیں ذخیرہ ہیں اور اللہ نے جنہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے۔

(۱۰۰۱۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [إراجع: ۱۰۰۱۸]

(۱۰۰۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ بُحَيٍّ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَـ

فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ قُلْتُ أَلَمْ أَرْكَ سَجْدَتُ فِيهَا قَالَ لَوْلَمْ أَرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَ فِيهَا لَمْ أَسْجُدْ [راجع: ۱۹۳۳۷]۔

(۱۰۰۲۰) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۱۰۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْجُدُ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى الْقَاهُ [راجع: ۷۱۹۰]۔

(۱۰۰۲۱) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ الشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا ہوں گا یہاں تک کہ نبی ﷺ سے جا ملوں۔

(۱۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ الْوَلَدُ لَوَبَّ الْفِرَاشِ وَاللَّعَاهِرِ الْحَجَرِ [راجع: ۸۹۹۱]۔

(۱۰۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے بچہ ہوتے ہیں۔

(۱۰۰۲۳) وَيَأْتِيَانِي هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُكُمْ أَحَابِسُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَهَرُوا [صححه ابن حبان (۹۱)۔ قال شعيب: إسناده صحيح]۔ [انظر: ۱۰۰۲۳۵، ۱۰۰۲۳۷]۔

(۱۰۰۲۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۲۴) وَيَأْتِيَانِي هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ غَرْوَجَلَّ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ إِذَا رُهُ بَطُولًا [راجع: ۸۹۹۲]۔

(۱۰۰۲۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۱۰۰۲۵) وَيَأْتِيَانِي هَذَا يَقُولُ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَبَلِّ لَنَا عَقَابَ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]۔

(۱۰۰۲۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۲۶) وَيَسْأَلُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ إِلَّا الصَّوْمَ وَالصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ إِرَاحَ: ۱۹۸۸۹۔

(۱۰۰۲۶) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے روزے کے علاوہ ہر عمل کفارہ ہے، روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔

(۱۰۰۲۷) وَيَسْأَلُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ إِرَاحَ: ۱۹۸۸۹۔

(۱۰۰۲۷) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بھیک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۰۲۸) وَيَسْأَلُهُ هَذَا أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْمَرُ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرُ فِيهِ بِأَمْرِ ثُمَّ خَمَلَ الْحَسَنَ أَوْ الْعُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ وَإِذَا لَعَابَهُ يَسِيلُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ قَالَ فَقَالَ أَلَيْهَا أَمَا شَعَرْتُ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ إِرَاحَ: ۱۷۷۴۱۔

(۱۰۰۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہنے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۱۰۰۲۹) وَيَسْأَلُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الْيَدَيْنِ مِنْ قَلْبِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَأَخِيتَ لَهُمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتَوْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ انظر: ۱۰۶۶۵۔

(۱۰۰۲۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۰۳۰) وَقَالَ يَغْنِي عَنْهُ الرِّحْمَتِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحَّحْتُكُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَكِنْ سَدُّوا وَقَارَبُوا وَأَبْشَرُوا اصحح

(۱۰۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پہنچا دے گا تو تم آدھ لکھ کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہٹنے میں کمی کر دو، البتہ راہ راست پر رہو، قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۰۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا ذَوْدَ عَنْ حَوْصِي رَجُلًا كَمَا تَذَادُّ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ (راجع: ۱۷۹۵۵)۔

(۱۰۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کروں گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو دوسرے اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۱۰۰۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ مَا يَسْرُنِي أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْئًا أَرُودُهُ لِدِينِي (راجع: ۹۸۹۴)۔

(۱۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گزر جائیں اور ایک دینار یا دو بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۰۳۳) وَيَأْتِيَانِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَارُ بَنِي آدَمَ الَّتِي يَوْفُونَ جُزْءًا مِنْ سَيِّئِهِمْ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ إِنْ كَانَتْ لِكَاثِبَةٍ فَقَالَ لَقَدْ فَضَّلْتُ عَلَيْهِ بِسُوءِهِ وَسَيِّئِهِ جُزْءًا خَرًّا فَخَرًّا (انظر: ۱۰۲۰۴، ۸۱۱۱)۔

(۱۰۰۳۳) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہاری یہ آگ "جسے بنی آدم جلاتے ہیں" جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۷۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۰۳۴) وَيَأْتِيَانِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَنْتَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَغْبَتَتْهُ جُمُعَتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خِيفَتْ بِهِ الْكَارُضُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ (راجع: ۱۷۶۱۸)۔

(۱۰۰۳۴) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا

رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۱۰۰۳۵) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَخَلْتُ امْرَأَةً النَّارِ فِي هِرْ أَوْ هِرْ وَرَبَطْنَهَا قَلَمٌ تَطْعُمُهَا وَلَمْ تُسْقِهَا تَأْكُلُ مِنْ عَشَائِشِ الْأَرْضِ [راجع: ۱۹۹۲]۔

(۱۰۰۳۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کھوڑے کھا لیتی۔

(۱۰۰۳۶) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْفُجَاءُ جُبَارٌ وَالْبَشَرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۱۸۹۳]۔

(۱۰۰۳۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں ٹپس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ الْمُعْتَمِدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا [النظر: ۱۹۵۵]۔

(۱۰۰۳۷) محمد بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز جمعہ میں سورہ حمد اور سورہ منافقوں کی تلاوت فرماتے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۰۰۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُلْقَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي إِنَّمَا الْإِمَامُ جَنَّةٌ فَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قَعُودًا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۹۰۳]۔

(۱۰۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت و حال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمیع اللہ لمن حمده کہے تو تم اللہم ربنا ولک الحمد کہو۔

کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(١٠٠:٣٩) قَالَ وَبِهَٰلِكَ قَبَضْتُ فَلَا قَبْضَ بَعْدَهُ وَبِهَٰلِكَ كَسَرْتُ فَلَا كَسْرَ بَعْدَهُ [راجع: ٩٣٧٥].

(۱۰۰۳۹) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں رہے گا۔

(١٠٠٠) قَالَ وَكَانَ يَتَعَوَّدُ مِنْ عَمْسٍ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ (راجع: ١٩٣٦).

(۱۰۰۴۰) اور نبیؐ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور سبکِ دھال کے خوف سے۔

(۱۰۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ إِذَا عَلِمَ شَكَّ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَالْأَسْلَمُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوَالِي دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [اصح: ۱۷۸۹۱]۔

(۱۰۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، حریزہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

١٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ الْمَغَنِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بَهْزُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَرَكَعَتَيْهِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ نَقِصَ مِنَ الصَّلَاةِ لَفْصَتِي وَرَكَعَتَيْنِ أَعْرَفْتَنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [إرواحه: ١٨٩٩٨].

(۱۰۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید پڑھیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو رکعت پڑھ کر لے۔

(١٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اسْلُمُوا وَغَفَارَ وَمُؤْنَةً وَمَنْ كَانَ مِنْ جَهَنَّةٍ قَالَ عَجَاجٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُؤْنَةٍ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالتَّحْلِيقَيْنِ أَسَدَ وَعُظْفَانَ [إرواحه: ٩٨١٢].

(۱۰۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلۃ السلم، غفار اور مزینہ وجمہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو عطفان و بنو ازن اور حمیر سے بہتر ہوگا۔

(۱۰۰۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۱۹۲۴].

(۱۰۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے "میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں۔"

(۱۰۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ وَسَالَكَ الْأَعْرَضُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَ الْأَعْرَضُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكُفَّةَ [راجع: ۱۷۴۷۵].

(۱۰۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاثَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاحَ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۱۷۴۶۵].

(۱۰۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۱۰۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ الْمُزَنِيِّ أَوْ الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَذِهِ الْحَبَّةُ السُّودَاءُ دَوَاءٌ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [انظر: ۱۰۰۴۸، ۱۰۰۵۰، ۱۰۹۶۶].

(۱۰۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السُّودَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّظَرِيِّ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّظَرِيَّ بْنَ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَلْسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بَعْدَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ٨٥٤٧].

(۱۰۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بچہ نہ پاتا مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(١٠٠٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْأَنْبَاءُ قَدَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَزِيدَ مِنْ بَنِي مَازِنَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامَ وَقَالَ قَدَادَةُ السَّامُ الْمَوْتُ (راجع: ١٠٠٤٧).

(۱۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(١٠٠٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَبِي
بَشِيرٍ عَنْ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ [رواه: ٨٥٤٨].

(۱۰۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(١٠٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَانَدَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعَيَّنُ أَحَدَهُمَا نَصِيْبُهُ قَالَ يَضْمَنُ [رواه: ٧٤٦٢].

(۱۰۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی عمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے۔

١٠٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ج) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبْرَ بْنَ الْأَسَدِ يُحَدِّثُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتِمِ اللَّكْبِ | صحيح البخارى (٥٨٦٤)، ومسلم (٢٠٨٩)، وابن حبان (٥٤٨٧).

(۱۰۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے (مرد کو) سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

١٠٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّمُ الْكُفَّينَ [وَالْفُزَمِيَّينَ لَمْ أَرِ بَعْدَهُ بَيْنَهُ].

(۱۰۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی تمہیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، میں نے آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

(١٠٠٥٥) حَدَّثَنَا

(۱۰۰۵۵) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثاً“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى عُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى قَرَابِهِ صَدَقَةٌ [اج: ۷۲۹۳]

(۱۰۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان یا اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى ابْنَ الشَّيْطَانِ لَا يَتَصَوَّرُ بِهِ أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لَا يَنْشَبُ بِهِ [ارج: ۱۹۳۰۵]

(۱۰۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۰۵۸) وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَوَّأْ مَفْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [اج: ۱۹۳۰۵]

(۱۰۰۵۸) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(۱۰۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي دُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدْلُكَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْلَا أَدْلُكَ عَلَى كَثْرٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۱۰۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ فرمایا ہوں کہا کرو "وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

(۱۰۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شُهَبٍ بْنِ عَوْشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَخَانُ الْعِلْمُ بِالْقُرْآنِ لَتَنَادَوْهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [ارج: ۷۲۹۳۷]

(۱۰۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم قرآن ستارے پر بھی ہوا تو انباء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۱۰۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اشْتَرَى شاةً فَوَجَدَهَا مُصْرَأةً فَهُوَ بِالْجَحِيمِ فَلْيُرَدِّهَا ابْنَ شاةٍ وَبِرْدٍ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [ارج: ۱۸۹۹۴]

(۱۰۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خریدے جس کے

تھیں باندھ دیے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک سے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۰۶۱) وَيَسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ وَخَيْرُ الْإِبِلِ أَحْتَاهُ عَلَى وَلَدٍ وَأَزْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدَيْهِ يَغْنِي نِسَاءً قُرْبَشِي

(۱۰۰۶۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیش اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظہ ہوتی ہیں۔

(۱۰۰۶۲) وَيَسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَالْفَطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵]

(۱۰۰۶۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو میں کی نکتی پوری کیا کرو۔

(۱۰۰۶۳) وَيَسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَلَوْ لَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَنْفَعَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ قَالَ نَهَزَ وَقَضَّلَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۱۸۹۹۰]

(۱۰۰۶۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام علیہم السلام نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

(۱۰۰۶۴) وَيَسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَذَاهَبُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۹۷۶۶]

(۱۰۰۶۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكْتُ الْآثَانَ رُؤَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيًا لِيَأْنَصِرَ أَوْ شِعْبَهُمْ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةَ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَا ظَنَّمُ بِأَبِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ أَوْ وَاسَوْهُ وَنَصَرُوهُ [راجع: ۱۹۱۸۹]

(۱۰۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادئ میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری

وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، مگر ہجرت نہ ہوئی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۰۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ أَبَا الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهَا [صحیح مسلم (۲۰۱۰)]۔

(۱۰۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامتی عطا فرمائے۔

(۱۰۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُسَمَّى الرَّايِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةُ عَامٍ لَا يَنْقُطُهَا [النظر: ۷۴۸۹] (۱۰۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۱۰۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحَابِسُكُمْ اخْلَافًا إِذَا فُيْهُوَ [راجع: ۱۰۰۶۳] (۱۰۰۶۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۶۹) وَيَأْتِيهِ سَائِدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ الشَّمَرَةُ وَالشَّمَرَتَانِ وَالْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُؤَيُّوهُ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ الْخِلَافًا [راجع: ۱۷۵۳۱] (۱۰۰۶۹) مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ لگ پٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

(۱۰۰۷۰) وَيَأْتِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا غَيْرًا إِلَّا أَغْفَاهُ يَأْتِيهِ [راجع: ۷۷۵۶]۔

(۱۰۰۷۰) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۰۷۱) وَيَأْتِيهِ سَائِدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا يَخْشَى أَخَذَكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِنَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَحْضَرَ اللَّهُ تَعَالَى رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵]۔

(۱۰۰۷۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر

اٹھائے اور امام مجاہد ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گردے جیسا بنا دے۔

(۱۰۰۷۳) وَيَا سَادِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُودُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [انظر: ۱۰۲۵۴]۔

(۱۰۰۷۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں عذاب قبر سے، مسیح و جال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ قَارِظٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّعُوا لِمَا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۱۷۵۹۹]۔

(۱۰۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ پر کچی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۱۰۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْبُشَاءِ الْآخِرَةِ قَسَمَتْ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الزُّلَيْدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَظْفَعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مَضْرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سَبِينَ كَيْسِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۱۷۲۵۹]۔

(۱۰۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز عشاء کی آخری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قہیلہ مغزکی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۱۰۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَأَكْفُرَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْبُشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لَعْنُ حِمْدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۱۷۴۵۷]۔

(۱۰۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوت نازل پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعا و اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۱۰۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةٌ لَبِيدٍ لَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَذَى أَمَةٍ مِنْ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِّمَ [راجع: ۱۷۲۷۷]۔

(۱۰۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید کا یہ شعر یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۱۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عَوَالِدِ بْنِ مَالِكٍ غِبِ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي قَوْمِهِ صَدَقَةٌ راجع: ۱۰۱۹۳

(۱۰۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی ذکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ عَبْدَهُ رَجُلٌ مَاتَ فَقَالُوا خَيْرًا وَأَنْتَوُا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَذَكَرَ عَبْدَهُ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالُوا شَرًّا وَأَنْتَوُا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ راجع: ۱۰۱۹۴

(۱۰۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے ایک فوت شدہ آدمی کا تذکرہ ہوا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور آدمی کا تذکرہ ہوا، اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوْا بِأَسْمَائِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي

(۱۰۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنُكْمُ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ مِنَ الْكُذْبِ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَعَاْسَدُوا وَلَا تَتَفَاسَرُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا انظر: ۱۰۳۷۹، ۱۰۵۶۰

(۱۰۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بھائی گمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور نوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بھگوان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ كُنِبَ لَهُ قَبْرُاطٌ فَإِنْ تَبِعَهَا حَتَّى يَقْضَى ذَنْبُهَا فَلَهُ قَبْرُاطَانِ أَصْغَرُهُمَا

أَوْ أَخَذَهُ مِنْهُ أَحَدٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَتَعَاظَمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ قَرَّطْنَا فِي قِرَارِ بَطْ كَثِيرٍ وَصَحَّحَهُ سَلَمَةُ (۹۹۵)، وَابْنُ حَبَّانٍ (۳۰۷۹)، [انظر: ۱۰۴۷۳، ۱۰۵۴۳].

(۱۰۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ صحیح کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ ابْنَ الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِنْ صَامَهُ [راجع: ۱۰۰۰۲] (۱۰۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ وَلَا رُخْصَةٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ حَبِيبٌ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي [راجع: ۱۰۰۰۲]۔

(۱۰۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ فَقَالَ أَبُو الْمُطَوِّسِ (۱۰۰۸۳) م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ قَدْ كُفِّرَ [راجع: ۱۰۰۰۲]۔ (۱۰۰۸۳) م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ نَسْرُ شَعْبِهَا الْأَرْبَعِ وَاجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [انظر: ۷۱۹۷]۔

(۱۰۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [النظر: ۱۷۳۲۱]

(۱۰۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے تابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۱۰۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عُسَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي ذَالِغٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَأَتَخَسْتُ فَلَتَخْتُ فَلَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ قَالَتْ لَقِيتُ وَأَنَا جُنْبٌ لَكُمُ هُنَّ أَنْ أَجَالِسَكَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ إِنْ الْمُسْلِمَ لَا يَجْعَسُ [راجع: ۷۲۱۰]

(۱۰۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں تاپا کی کی حالت میں میری ملاقات نبی ﷺ سے ہوئی، میں موقع پا کر پیچھے سے ٹھک گیا، اور اپنے خیمے میں آکر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں تاپا کی کی حالت میں تھا، مجھے تاپا کی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا نبی ﷺ نے فرمایا مومن تو تاپا ک نہیں ہوتا۔

(۱۰۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [راجع: ۷۲۱۳]

(۱۰۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۱۰۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَشُ قَالَ يَقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرَأْهُ وَارْقُهُ فَإِنَّ مِنْكَ لَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُهَا

(۱۰۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن حال قرآن سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور پڑھتا جا، تیرا تمھارا اس آخری آیت پڑھو گا جو پڑھے گا۔

(۱۰۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَادُ الْمَغْنِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ وَيَأْخُذُهَا بِمِيزَانٍ فَيُرِيهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرِيهِ أَحَدُكُمْ مَهْرَةً أَوْ فَلَوةً أَوْ لُصْلَةً حَتَّىٰ إِنَّ الْفَقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أَحَدٍ وَقَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ الثَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَمْتَحِنُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ [راجع: ۷۶۲۲]۔

(۱۰۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرمالیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۲۸]۔

(۱۰۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ نَهَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ أَحَدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاحِدٌ يَقْبِضُ [راجع: ۷۹۲۳]۔

(۱۰۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (ناانصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا جسم فالج زدہ ہوگا۔

(۱۰۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفَعْلًا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِذَا اسْتَبَقَطَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَتَابِعِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّىٰ يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

(۱۰۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۰۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ اسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرِاقِبِ مِنَ النَّارِ اِرْجِعْ: (۱۷۱۶۲)

(۱۰۰۹۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایسوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ صُوبٍ أَوْ رِيحٍ اِرْجِعْ: (۱۹۳۰۱)

(۱۰۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وضو اس وقت واجب ہوتا ہے جب آواز آئے یا خرون رخ ہو۔

(۱۰۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْثَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَدَى مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ اِرْجِعْ: (۱۹۶۹۵)

(۱۰۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی کو پیشاب یا غائط کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۱۰۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْبَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أُدْنِيَ يَدَهُ بِالْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَدْ غَضَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ: (۱۹۳۰۴)

(۱۰۰۹۷) ابوالشعباؓ، محاربؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز عصر کی اذان کے بعد ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُزْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَرَزَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي أَوْ الْمَسْجِدِ فَلْيُخْفِرْ وَلْيَعْمَقْ أَوْ لِيَبْرُزْ فِي قُوبِهِ حَتَّى يُخْرِجَهُ اِرْجِعْ: (۱۷۵۲۲)

(۱۰۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوکتا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ خوب زیادہ نمی کھو لے، ورنہ اسے کپڑے میں تھوک لے۔

(۱۰۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلَاةً فَخَوَّزَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ هَكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَأَخْبَرَنِي: (۱۸۲۱۰)

(۱۰۰۹۹) ابو خالد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مختصر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ بھی اسی طرح کو نماز پڑھتے تھے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْإِمَامَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۱۷۱۶۹]۔

(۱۰۱۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اسے اللہ! امانوں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [اصط: ۱۰۸۰۳، ۱۰۳۱۱]۔

(۱۰۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو) بلکہ نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُتَأَنِّفِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَتَوَهَّمَا وَلَوْ حَوًّا [راجع: ۱۹۴۸۲]۔

(۱۰۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر اور عشاء کی نماز میں متانتیں پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، اور اگر انہیں ان دونوں کا ثواب پید چل جائے تو وہ ان میں ضرورت شرکت کریں اگرچہ انہیں گھٹنوں کے تل ہی آتا پڑے۔

(۱۰۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ فَيُخْرَجَ فَيُجْمَعُوا حَزَمَ الْحَطَبِ ثُمَّ أُمِرَ بِالصَّلَاةِ فَنَقَامَ ثُمَّ أُخْرِقَ عَلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ [اصححه مسلم (۶۵۶) | انظر: ۱۰۹۷۵]۔

(۱۰۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں و خیم دوں کہ کھڑیوں کے گٹھے جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور کھڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَلَمْ تَزِيلْ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ [راجع: ۱۹۵۵۷]۔

(۱۰۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ بقرہ اور سورہ دھن کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۰۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنِ اَبِيهِ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاتَوَّعَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ فَمَا اَذَرْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاتُوا [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۱۰۱۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے آیا کرو تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، بچتی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُعَوَّلَ رَأْسُهُ وَرَأْسُ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵]۔

(۱۰۱۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۱۰۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُمَيْرٍ عَنْ مَوْلَى لِقْرِئِشٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَرِمَ [راجع: ۹۰۰۵]۔

(۱۰۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کرکے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۰۸) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَعَالِمِ حَتَّى تَقْسَمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مَرَّةً وَيُعْلَمُ مَا بَقِيَ مَا هِيَ [راجع: ۹۰۰۵]۔

(۱۰۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مالِ غنیمت کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۰۹) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ النَّصَارِ حَتَّى تُخْرَجَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ [راجع: ۹۰۰۵]۔

(۱۰۱۰۹) اور نبی ﷺ نے ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُهُمْ خِيَارُكُمْ لِيَسْتَبْرَأَكُمْ [راجع: ۷۳۹۶]۔

(۱۰۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور تم میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۱۰۱۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو اَبِي عُرْبَةَ عَنْ قَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَسْبَ عَنْ ثَيْبِ بْنِ نَهْلٍ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَغْتَقَ شِفْصًا لَهٗ فِي مَمْلُوكٍ لَعَلَّيْهِ خَلَاصُهُ كُلِّهِ فِي مَالِهِ اِنْ لَمْ

يَكُنْ لَهٗ مَالٌ اَسْتُسَيِّمُ الْعَبْدَ غَيْرَ مُشْفُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۶]۔

(۱۰۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر

اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاص کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی عنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۱۹۰۹۹]۔

(۱۰۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔
(۱۰۱۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى إِنْ الشَّيْطَانُ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [راجع: ۱۹۳۱۳]۔

(۱۰۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۱۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي غَايِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ يُرْكَبُ بِتَفَقُّةٍ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَيْلُ اللَّزْزِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الْيَدَى بُشْرُبٌ وَبِهِرْجَبٌ نَفَقَتُهُ [راجع: ۷۱۲۵]۔

(۱۰۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جاسکتی ہے۔

(۱۰۱۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي نُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ الْوَتَرُ قَبْلَ النَّوْمِ وَصَيَّامٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْفُضْلُ يَوْمَ النُّعْمَةِ [راجع: ۱۷۱۳۸]۔
(۱۰۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۱۰۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۷۴۰۹]۔

(۱۰۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۱۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْرُوسِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [راجع: ۱۷۴۷۰]۔

(۱۰۱۱۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْلِيَةُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۱۷۸۸۲]۔

(۱۰۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِرَاطٌ إِلَّا تَلَبَّ حَرْبًا أَوْ مَا شِئَ [راجع: ۱۷۶۱۰]۔

(۱۰۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۱۰۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي ضَمُصَمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْمَقْرَبِ [راجع: ۱۷۱۷۸]۔

(۱۰۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی "دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھوکو" مارا جاسکتا ہے۔

(۱۰۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۷۱۷۰]۔

(۱۰۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَدْ كَرِهَ مِنْهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا [راجع: ۷۷۰]۔

(۱۰۱۲۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاهِمِ بْنِ زُهْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَمَّا أُغْلِمَ شَتَّ يَحْيَى قَالَ دِينَارٌ أَنْفَقْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدِينَارٌ فِي الْمَسَاكِينِ وَدِينَارٌ فِي رَقِيَّةٍ وَدِينَارٌ فِي أَهْلِكَ أَغْلَمْتُهَا أَجْرًا الدِّينَارُ الَّذِي تَنَفَّقُهُ عَلَى أَهْلِكَ | صححه مسلم (۹۹۵) | | النظر: ۱۰۱۷۷ |.

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ دینار جو تم راہِ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کرو اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَلْعَنُوا الْجَنَّةَ قَتَمَهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ | (راجع: ۷۲۶۴) |

(۱۰۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے اللہ یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۱۰۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلٌ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحَدَّةُ خُمْسَةٍ وَعِشْرُونَ جُزْءًا قَالَ يَحْيَى إِنَّ شَاءَ اللَّهُ | (راجع: ۷۱۸۵) |

(۱۰۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نفل نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَخْرُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْأَخْرَجُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوَّلُ دُمُورَةٍ مِنْ أَمْنِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ صَوْرَةً كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَنَّ شِدَّ ضَوْءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ هُمْ مَنَازِلُ بَعْدَ ذَلِكَ | (نظر: ۱۰۵۵۵، ۱۰۵۳۱) |

(۱۰۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۱۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ دَاخِلُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِهِ قَبْلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ [راجع: ۱۷۴۳]۔

(۱۰۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، اللہ یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۷۲۰]۔ (۱۰۱۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِعَلَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۲۸۹، الترمذی: ۱۸۵۳)]۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن۔

(۱۰۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ذُكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حُمُولَةً وَلَا أَجْدَ مَا أَحْمِلُهُمْ وَيَشْقَى عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَتَلْتُ نَفْسًا أَحَبُّتُ ثُمَّ قَتَلْتُ ثُمَّ أَحَبُّتُ [راجع: ۹۴۷۶]۔

(۱۰۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سر سے سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجَلَانُ مَوْلَى الْمُثَنِّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ الْبِدَنَةِ فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيَلْتُ

(۱۰۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(١٦٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ لَقَدْ لَعَنَ رَاحِلُ [١٦٣٢].

(۱۰۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہہ کر خاموش رہو، تو تم نے لغو کا کیا۔

(١١٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَذْرَكَ وَمَنْ أَذْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ (راجع: ٩١٧٢).

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

١٠٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَوَاجَّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٦٢)، قال شعيب: صحيح لغيره وهذا
استناد حسن]. [انظر: ١٠٥٣٦].

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُعْمَدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ يَغْنِيهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲۴].

(۱۰۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بھینچنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت دو اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۱۳۶) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَزِفْتُ وَلَا يَنْجُهِلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤٌ صَائِمٌ [إراجم: ۷۵۹۶].

(۱۰۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ذوالحجہ ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی یہودی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا کالی گلوچ کرنا

چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۱۳۷) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقُرْآنَ الْقَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْقَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ إِنْ قَالَ التَّرمذی: حسن صحیح.

قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۶۷۰، الترمذی: ۲۱۳۵)۔

(۱۱۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی اِنْ قُرْآنَ الْقَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّكُمُ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أَفِيئَةِ الْإِيمَانِ يَمَانٌ وَالْفِقْهُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [إرايح: ۱۷۲۰]۔

(۱۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فداقل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۱۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِدُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَسَاجَرْتُمْ أَوْ اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَذَعُوا سَبْعَ أَذْوَاعٍ [إرايح: ۱۹۵۳]۔

(۱۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب راستے کی پیدائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۱۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لَأَمْسِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [إرايح: ۱۷۴۶]۔

(۱۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹی دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو سو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمُعْتَمِدُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا مِتُّ فَلَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَتَّبِعُونِي بَنَارًا وَأَسْرِغُوا بِي إِلَى رَبِّي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَضِعَ الْعَبْدُ أَوْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَلَمُونِي قَلَمُونِي وَإِذَا وَضِعَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالَ وَيْلَكُمْ إِنِّي قَدْ هَبُونِي [إرايح: ۱۷۹۰]۔

(۱۱۴۱) عبدالرحمن بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی خیر نہ لگاتا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

ہے جب کسی نیک آدمی کو چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟
آدمی کو چار پائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَقَى إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ نَضْلٍ أَوْ خَافِرٍ [صححه ابن حبان (۶۹۰)، وقد حقه الترمذی، قال-

الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۵۷۴، الترمذی: ۱۷۰۰، النسائی: ۲۶۶۶)، [المصنوع: ۱۰۱۴۳]۔

(۱۰۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۱۰۱۴۳) وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۱۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنُحِّجُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمِيَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا [راجع: ۹۵۸۴]۔

(۱۰۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی بھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ الْوُزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّعْلَةِ وَالْعَيْنَةِ [راجع: ۷۷۳۹]۔

(۱۰۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَعَنْدُ الرَّحْمَنِ الْمُعْتَنَى عَنْ مُقْبَانَ قَالَ يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلْتُهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ فَرَكْتُهُ [صححه البخاری (۵۴۰۹)، ومسلم (۲۰۶۴)، وابن حبان (۶۴۳۷)]، [انظر: ۱۰۲۴۷، ۱۰۲۴۸]۔

(۱۰۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکت فرما لیتے۔

(۱۰۱۴۷) حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ عَنْ يَزِيدَ بَعْنِي ابْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قَبْرًا طَوِيلًا فَإِنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تَوْضَعَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قَبْرًا طَوِيلًا قَالَ قُلْتُ يَا

أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الْقَبْرُ طَوِيلٌ قَالَ مِثْلُ أَحَدٍ [صححه مسلم (۹۴۵)]، [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۱۰۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جتنا زبردہ ہے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دن سے فراغت ہوئے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا قیراط سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

(۱۰۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً فِي الْقُرْآنِ كُفِّرَ [راجع: ۱۷۴۹۹]۔

(۱۰۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلَيْكُورُجْنَ تَغْلَاتٍ [راجع: ۱۹۶۴۳]۔

(۱۰۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندویں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۰۱۵۰) وَيَسْأَلُهُ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفٌ فِيهِمُ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [اخرجه الدارمی (۱۷۷۶): قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔ [راجع: ۸۵۳۱]۔

(۱۰۱۵۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۱) وَيَسْأَلُهُ هَذَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمِرُ النِّعْمَةَ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَنَتْ فَهِيَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَهَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا [راجع: ۱۷۵۱۹]۔

(۱۰۱۵۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۱۰۱۵۲) وَيَسْأَلُهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرُوحُ الْقَعْمَاءِ جَبَّارٌ وَالْبِنْتُ جَبَّارٌ وَالْمُعْدِنُ جَبَّارٌ وَيَحْيَى الرَّكَّازِ النُّعْمُسُ [راجع: ۱۷۲۵۳]۔

(۱۰۱۵۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رانیاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیاں ہے، اور وہ دہنیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں شس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى

عَنْ يَنْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لَيْسَتَيْنِ أَنْ يَسْتَعْمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَاءَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَيَحْتَجِيَ بِتَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [راجع: ۱۹۵۸۲]۔

(۱۰۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سو دے میں دو سو دے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوث مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۱۵۴) وَيَا سَادَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَبِرَ الْإِمَامَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَسَعَ فَأَرْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَجْلِسُوا [راجع: ۷۱۴۴]۔

(۱۰۱۵۳) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ نُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا خَلَلْنَا فَقَالَ صَبَحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَتَيْنِ مَا كُنْتُ سَنَوَاتٍ قَطُّ أَغْفَلُ مَنَى فِيهِمْ وَلَا أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَعْمَى مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَإِنِّي رَأَيْتُهُ يَقُولُ بَيْنَهُ قَرِيبٌ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَتَقَاتِلُونَ قَوْمًا صِفَارُ الْأَعْيُنِ حُمْرُ الْوُجُوهِ كَأَنَّهُا الْمَعَانِ الْمَطْرُقَةُ [صححه البعاری (۳۵۹۱)، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن حزمہ: (۱۰۴۰)]۔ [راجع: ۷۹۷۴]۔

(۱۰۱۵۵) قیس بن یحییہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ نبی ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی ﷺ کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شیدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے قریب تم لوگ ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور چہرے سرخ ہوں گے، یوں محسوس ہوتا ہوگا کہ ان کے چہرے چھٹی کانٹیں ہیں۔

(۱۰۱۵۵) وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْلُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَضِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبْعَثَهُ وَيَسْتَفْخِي بِهِ وَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ زَجَلًا فَيَسْأَلَهُ بِرُؤْيَيْهِ أَوْ يَنْتَعَهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [صححه مسلم (۱۰۴۲)]۔ [راجع: ۷۹۷۴]۔

(۱۰۱۵۵) بخدا! تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے اور اس کی کمائی خود بھی کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے اور وہ اس کی یہ ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری

فرداری میں ہوں۔۔

(۱۸۵۵م/۲) وَخُلُوفَ قَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمُسْلِكِ [النظر: ۱۸۵۳]۔

(۱۸۵۵م/۳) اور روزہ دار کے منہ کی بمبک اللہ کے نزدیک منہ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۸۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَبْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْقَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۱۸۹۹]۔

(۱۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر

ہوتے ہیں۔

(۱۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

كَبِيرٍ عَنْ ضَمْصَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهَمَانِيُّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلِ

الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعُقْرَبِ وَالْحَيَّةِ [راجع: ۱۷۱۷۸]۔

(۱۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور

بچھوکڑا مارا جاسکتا ہے۔

(۱۸۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزَمٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا

وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صحیح مسلم ۶۱۹۹]۔

(۱۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

بچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نَعْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ [راجع: ۱۹۶۷۷]۔

(۱۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر

قرض موجود ہو۔

(۱۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ يَنْتَلِ

(۱۸۶۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لِيَذَّا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غَضُّوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢١)، وابن حبان (١٧٤)] - [النظر: ١٠١٦٦].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا اللہ تعالیٰ یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(١١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى الثَّوَامِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقْبِلَ النَّاسَ فَلَمْ أَغْرِضْهُ (إِذَا رَجَعَهُ) ١١٦١.

(۱۰۱۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٦٣) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّحَفِيُّ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْرُهُ الشَّكَّالُ مِنَ الْخَيْلِ [إرجع: ٧٤٠٢].

(۱۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(١٦٦) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْعَبُ رَفْعَهُ فِيهَا جَبْرُسٌ وَلَا تَكَلِّبُ إِرَاحَ ۖ ۱۷۵۵۶.

(۱۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب یا تحفہ نہ ہو۔

(١٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَحْرُصُونَ عَلَى الْإِعَارَةِ وَتَتَصَيَّرُ حَسْرَةً وَتَذَامَّةً قَالَ حَجَّاجٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَعِمْتُ الْمُرْصُوعَةُ وَبُسِطَ الْقَاطِمَةُ [راجع: ٩٧٩٠].

(۱۰۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب تم لوگ عسکرانی کی دودھ خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ عسکرانی قیامت کے دن باعث حسرت و ندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

١١٦٦) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمُوا الْعَبَثَ الْكُزْمَ فَإِنَّمَا الْكُزْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [إبراهيم: ٧٨٩٦].

(۱۰۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انگور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرہ

مؤمن ہے۔

(۱۰۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَدَاةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يَخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدْرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُقُوا أَمْسَ سَقَرًا إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (ارجع: ۱۹۷۳)۔

(۱۰۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی ﷺ کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی ”جس دن آگ میں ان کے چہروں کھلایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ انداز سے پیدا کیا ہے۔“

(۱۰۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ يَنْبَغِيُّ اللَّيْثِيِّ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ سَمِعَهُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي فَقَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْوِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُوقْهُ الْأَرْضَ وَهَوْنٌ عَلَيْهِ السَّفَرُ (ارجع: ۱۸۲۹۳)۔

(۱۰۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبر کیے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو پیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۱۰۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَوْلى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قِصْرٌ بَعْدَ قِصْرٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (ارجع: ۱۷۴۷۲)۔

(۱۰۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسریٰ کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمِ الْأَنْزَلَمِ عَنْ أَبِي تَيْمَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا لَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ارجع: ۱۹۲۷۹)۔

(۱۰۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کا ہن کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (ﷺ) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۱۰۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِلَّا رَمَضَانَ (ارجع: ۱۷۳۳۸)۔

(۱۰۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت "جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو" ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۱۷۲) حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصَّنَابِذَةِ وَالْمَلَامِصَةِ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۱۰۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھو کر یا ٹکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔
(۱۰۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۱۰۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداءِ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي تَلَبَّيْهِ لَيْلِكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸۷۷۸]۔

(۱۰۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا "لایک الہ الا الحق"
(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِيٍّ وَالْهَدُ الْأَعْلَى خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۴۲۳]۔

(۱۰۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَحَدَ تَمَرَةٍ مِنْ تَمَرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخِجْ بَخِجْ ثَلَاثًا إِنَّا لَا تَجْعَلُ لَنَا الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴]۔

(۱۰۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (ﷺ) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۰۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَرْجَانٍ عَنْ زُكْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا أَنْفَقْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتُهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارًا تَصَدَّقْتُ بِهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتُهُ عَلَى أَهْلِكَ أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتُهُ عَلَى أَهْلِكَ [راجع: ۱۰۱۲۳]۔

(۱۰۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ دینار جو تم راہ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مسکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کرو اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الرَّحْمَنَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يَصْأَعُ الْحَسَنَةَ عَشْرَةً أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي وَلِلصَّائِمِ قَرْحَتَانِ قَرْحَةٌ حِينَ يَفْطُرُ وَقَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلِخُلُوفٍ فِيمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ [راجع: ۱۷۵۹۶]۔

(۱۰۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور روزہ ذوال حال ہے (دوسرے فرمایا)۔

(۱۰۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ

(۱۰۱۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُلْمِئُوا وَلَا تُلْمِئُوا حَتَّى تَتَحَابُّوا أَوْ لَا أَدْرِكُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا قَعَلْتُمُوهُ تَحَابُّبُكُمْ أَفْشَا السَّلَامِ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳]۔

(۱۰۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں میر محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْمَدَنِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ مَرَّةً قَالَا سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ إِلَى

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ٩٦٩٩].

(۱۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(١٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ لُصَالَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْجُمَيْصِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ دُعَاءُ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْعُهُ إِلَّا لَكُمْ أَجْعَلْنِي أَكْثَرَ شُكْرِكَ وَأَتَمِّعْ نَصِيبَكَ وَأَكْثِرْ ذِكْرَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ [إرواحه: ٨٠٨٧].

(۱۰۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، اکثریت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی فصاحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(١٠٨٣) حَدَّثَنَا وَجِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ غَطِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّفَتِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمُنْحَى وَالْمَمَاتِ | راجع: ١٧٣٦ |

(۱۰۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدۂ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسجِدِ دجال کے شر سے۔

(١٨٨٤) حَدَّثَنَا وَجِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ (راجع: ١٩٦٠).

(۱۰۱۸۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أُعْطِيَ لَصَبْحِكُمْ قَلِيلًا وَلَيْكُنْتُمْ كَثِيرًا (إبراهيم: ۱۰۳۰).

(۱۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پہنچ جائے تو تم آؤ، بکاء کی کثرت کرنا شروع کرو اور بیٹھنے میں کمی کرو۔

(١٠٨٦) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدِ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِفِيِّ عَنْ أَبِي مُدَلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُ (إرجاع: ٨٠٣٠).

(۱۰۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کی دعا روزہ نہیں ہوتی۔

(۱۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَتَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا قَلْبُصُهُ [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۸۸۸۵]۔

(۱۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صبحی کھایا کرو کیونکہ صبحی کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا عَادِمِهِ وَلَا قَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۱۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي قَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۱۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي دَرِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسُ فِي التَّعَلِّي الْوَاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰]۔

(۱۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسموٹ جائے تو ایک پاؤں

میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسْرَى لِيَنْتَعِلَهُمَا جَمِيعًا أَوْ يُخِفَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹]۔

(۱۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا

کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر یا دونوں اتار دیا کرو۔

(۱۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَمْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُبْسِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْبِسَ الرَّجُلُ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ يُفْقِصُ
يُفْرِجُهُ إِلَى السَّمَاءِ | صحيحه البخارى (٣٦٨) | ومسلّم (١٥١١) | انظر: ١٠٤٥، ١٠٦٣، ١٠٦٤.

(١٠١٩٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سو دے میں دو سو دے کرنے اور دوسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوشت مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(١٠١٩٤) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي | راجع: ١٧٧١٤ |

(١٠١٩٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پراپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پراپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(١٠١٩٥) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ قَرَأْتَهُ رَاكِبَهَا وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ | راجع: ١١١٢٣ |

(١٠١٩٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہاتھ کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، پھر میں نے دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہو گیا جبکہ اونٹ کے گلے میں جونی تھی۔

(١٠١٩٦) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَمَا مَنَعَنِي مِنَ الدُّخُولِ عَلَيْكَ إِلَّا كَلْبٌ كَانَ فِي الْبَيْتِ وَتَمْنَالٌ صُورَةٌ فِي يَمِينِي كَانَ عَلَى الْبَابِ قَالَ فَتَقَرَّوْا فَإِذَا خَرُّوا لِلْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ كَانَ تَحْتِ نَصْدِ لَهُمْ قَالَ فَأَمَرُوا بِالْكَلْبِ فَأُخْرِجُوا وَأَنْ يَفْطَعَ رَأْسُ الصُّورَةِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الشَّجَرَةِ وَيُجْعَلَ السُّتُرُ مُتَبَدِّلِينَ | راجع: ١٨٠٣٢ |

(١٠١٩٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک کتا تھا اور ایک آدمی کی تصویر تھی، ”در اصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی“ تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ ایک کتے کا پلہ تھا جو حضرات حسین علیہ السلام کی چار پائی کے نیچے گھسا ہوا تھا نبی ﷺ کے حکم پر اسے نکال دیا گیا، اور تصویر کا سر کاٹ دیا گیا تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کے نیچے نہ لپے۔

(١٠١٩٧) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْعَجِيبِ يُعْنَى السُّمُّ [راجع: ۸۰۳۴]۔

(۱۰۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرام ادویات یعنی زہر کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحِدِيدَةٍ فَخَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَخَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَكَ ذِي مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَكَ ذِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۷۴۴۱]۔

(۱۰۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۰۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ دَعَوَاتٌ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ [راجع: ۷۵۰۱]۔

(۱۰۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعا۔

(۱۰۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْلِكَنِي جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا حَتَّى يَرِيَهُ غَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْلِكَنِي شَيْعَرًا [راجع: ۷۸۶۱]۔

(۱۰۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ میرا بھرا جائے، اس سے بہت بھتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِقَاتِلَةِ الْكِتَابِ فَيَقِي خِدَاجَ قَلْبِي خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ۷۲۸۹]۔

(۱۰۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے۔

کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپؐ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۰۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الشَّهِيدَ وَعَبْدٌ آذَى حَقَّ اللَّهُ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَفَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ سُلْطَانٌ مُتَسَلِّطٌ وَذُو قُرْبَى مِنْ مَالٍ لَا يُوَدِّي حَقَّهُ وَفَقِيرٌ فَخُورٌ [راجع: ۱۹۷۸۸]۔

(۱۰۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں ان تین لوگوں کو جانتا ہوں جو جنت میں سب سے پہلے داخل ہوں گے "شہید، وہ عبد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے، اور وہ عقیف آدمی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرے" اور انہیں بھی جانتا ہوں جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں دو حکمران جو بددستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ مالدار آدمی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو فخر کرتا پھرے۔

(۱۰۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي ذُبُرِهَا [راجع: ۱۶۶۷۰]۔

(۱۰۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی بچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۱۰۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۸۹۹۲]۔

(۱۰۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلا ہے، اللہ اس پر نظر کرے نہیں فرماتا۔

(۱۰۲۱۱) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَطَتْ امْرَأَةٌ هِرًا أَوْ هِرَةً فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ فَأَدْخَلَتْ النَّارَ [راجع: ۱۹۸۹۲]۔

(۱۰۲۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا یا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خودی زمین کے کیرے کوڑے کھا لیتی۔

(۱۰۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ الْمَكِّيَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَثُرَ أَرْبَعًا [راجع: ۱۷۱۴۷]۔

(۱۰۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشیؓ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۱۰۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ صَلَواتِهِ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ إِلَّا تَجَلَّةً الْقَسَمُ | (اح: ۱۷۲۶۴)

(۱۰۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بیعت ہوئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے اللہ یہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جاتا پڑتا ہے۔ (بیشک جہنم میں نہیں رہتا)

(۱۰۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قُرْبَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَا أَدْرِي أَذْكَرُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَخْلَفُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يَسْتَشْهَدُونَ | (اح: ۱۷۲۲۳)

(۱۰۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، (اب یہ بات مجھے یاد نہیں کہ نبی ﷺ نے دوسرے بعد والوں کا ذکر فرمایا یا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو مونہ اپنے کو پسند کر لے گی اور موائے کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۱۰۲۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ أَوْ إِلَى ذِرَاعٍ لَأَجِيتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ | (اح: ۱۹۵۸۱)

(۱۰۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دتی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۱۸) قَالَ وَمَا زِلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ عَلَمًا قَطُّ إِنْ اِسْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَوَسَّخْتُ | (اح: ۱۰۱۱۴۶)

(۱۰۲۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نہ لکے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ | (اح: ۱۷۵۴۱)

(۱۰۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تائی بجا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَزَوْجُ الْمُعَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي النَّسَبِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا لَيْتَنِي أَوْيْتُ مِنْهُ هَذَا لَفَعِلْتُ فِيهِ مِنْهُ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا وَرَجُلٌ

آتَاهُ اللَّهُ مَا لَا فُتُورَ لَهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَعَمْرُكَ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا

(۱۰۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف دو آدمیوں پر ہی حسد کیا جاسکتا تھا، ایک تو وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت عطا فرما رکھی ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح یہ دولت نصیب ہو جائے اور میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطا فرما رکھا ہو اور وہ اسے راقع میں خرچ کرتا رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح مال و دولت عطا ہو تو میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں۔

(۱۳۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي الثَّانِيَنِ لَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً (۱۰۲۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُزْنِي الزَّانِي حِينَ يُزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرُ حِينَ يَشْرِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالْعَوْنُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدَ [رَاجِع: ٨٨٨٢].

(۱۰۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مومن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مومن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مومن نہیں رہتا اور تو بکا دروازہ کھلا ہے۔

(١٢٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ جُعِلَ لِأَحَدِهِمْ أَوْ لِأَحَدِكُمْ مِزْمَاتَانِ حَسَنَتَانِ أَوْ عُرْقٌ مِنْ شَافِئِ سَمِيئَةٍ لَأَتَوْهَا أَجْمَعُونَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا بَيْنِي الْمَاءِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ خَبَأَ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ آتِيَ أَهْرَامًا يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا أَوْ عَنْ الصَّلَاةِ فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ (رواه: ١٩٨٢).

(۱۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی بڈی یا دودھ کھر ملیں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے، میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں، جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(١٠٣٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ حَسَنَةٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ

هُوَلَىٰ وَأَنَا أَجْزَىٰ بِهِ يَدْعُ الطَّعَامَ مِنَ الْجَبَلِ وَالشَّرَابَ مِنَ الْجَبَلِ وَشَهْوَتُهُ مِنَ الْجَبَلِ فَهُوَلَىٰ وَأَنَا أَجْزَىٰ بِهِ وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ وَالصَّائِمُ فَرُحْتَانٌ فَرُحَةً جِئِنَ يُفْطِرُ وَفَرُحَةً جِئِنَ يَلْقَىٰ رَبَّهُ وَلَخُلُوفٌ قِيمَ الصَّائِمِ جِئِنَ يَخْلُفُ مِنَ الطَّعَامِ أَطْبَبَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمُسْكِ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۱۰۲۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دوسو معصوم پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقَاعَمُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَخَاسَرُوا وَلَا تَنَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۳۹]۔

(۱۰۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور ہند گانہ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۲۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شَيْعَرًا [راجع: ۷۸۶۱]۔

(۱۰۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ میراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعرے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا انْفَلَعَ يَسْعُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي ثَغْلٍ وَاحِدَةٍ

(۱۰۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، (جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے)۔

(۱۰۲۲۵) وَإِذَا وَلَغَ الْكُلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۴۴۰]۔

(۱۰۲۲۵) اور جب تم میں سے کسی کے بترن میں کتا نہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس بترن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۱۰۲۲۶) قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ

بُرْدَانٌ قُلْتُ لِسُعْبَةَ مِثْلُ حَدِيثِهِ فَقَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ مِثْلَهُ فِي الْكَلْبِ يَلْعُقُ فِي الْإِنَاءِ (راجع: ۱۷۴۴۰)

(۱۰۲۲۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۷) وَيَسْأَلُهُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ النِّعَمِ هُمْ أَرْقَى النِّعَةِ وَالنِّعَى قُلُوبًا وَالْفَقَهُ بَعَانٍ وَالْإِيمَانُ بَعَانٍ وَالْحِكْمَةُ بَعَانِيَّةٌ وَالْعِيْلَاءُ وَالْكِبَرُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَفَارُ فِي أَصْحَابِ الشَّاءِ (راجع: ۷۴۶۶)

(۱۰۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل نیکم آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل نیکم میں بہت عمدہ ہے، فرد و کبر اونوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و وقار کبرویوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۲۲۸) وَيَسْأَلُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ عَنِّي أَنْ تَتَصَدَّقَ عَنْ طَهْرٍ عَنِّي وَأَبْدًا بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى (راجع: ۷۴۶۳)

(۱۰۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اور پورا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۲۲۹) وَيَسْأَلُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّي بِئِذَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي فَإِنْ دَعَانِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ دَعَانِي فِي مَلَا ذَكَرْتُهُ فِي مَلَا خَيْرٍ مِنْهُمْ وَأَطِيبَ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شَيْئًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ إِذَا دَعَانِي وَإِنْ تَقَرَّبَ إِذَا دَعَانِي تَقَرَّبْتُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي بِمِشْيِ أَتَيْتُهُ هَرُولًا (راجع: ۷۴۶۱۶)

(۱۰۲۲۹) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق مان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاسِهِ فَابْتَ قَبَاتٍ وَهُوَ عَلَيْهَا سَاحِطٌ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَضِيعَ (راجع: ۱۹۶۶۹)

(۱۰۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراض کی بیوی) اپنے شوہر کا بیستر چھوڑ کر

(دوسرے ہسٹر پر) رات گزرتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا کہ تم ہو جائے۔

(۱۰۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ مَنَعَ ابْنَ السَّبِيلِ فُضْلَ مَاءٍ عِنْدَهُ وَرَجُلٌ خَلَفَ عَلَى سَلْمَةِ بَعْدَ الْقَضْرِ يُعْنِي كَذِبِيَّةً وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أَعْطَاهُ وَقَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يُؤَفِّ لَهُ [راجع: ۱۷۴۳۵]۔

(۱۰۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہو گا، نہ ان پر نظر کرے گا اور نہ ان کا تذکرہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عمر کے بعد جمہوری قسم کھا کر کوئی سامان تجارت فردخت کرے۔

(۱۰۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَغَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ [صحیح مسلم ۱۰۷]۔

(۱۰۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرے گا، نہ فرمائے گا، ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی ان کا تذکرہ کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، جو کافر، زانی، بد حاشائی، شیخی خور، انصاری۔

(۱۰۳۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ [راجع: ۱۸۹۲۲]۔

(۱۰۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھوڑنے یا کھڑی چھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۳۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَزْوَجِيِّ عَنِ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۱۷۸۳۸]۔

(۱۰۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی ممانعت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرُ حِلْمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ حِلْمَةُ لَبِيدٍ لَا تَحُلْ شَيْءًا خَلَا اللَّهُ بَاطِلًا [صحیح مسلم ۱۰۳۳۵]۔

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شاعر کہا ہے وہ لبید کا یہ

شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۱۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَظْهَرُ الْفَيْسَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ وَيُرْفَعُ الْعِلْمُ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يُرْفَعُ الْعِلْمُ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ يَنْزَعُ مِنْ صُدُورِ الْعُلَمَاءِ وَلَكِنْ يَذْهَبُ الْعُلَمَاءُ [انظر: ۱۰۸۰۲]۔

(۱۰۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب فتون کا دور دورہ ہوگا، ہرج (قتل) کی کثرت ہوگی اور علم اٹھالیا جائے گا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ علماء کے سینوں سے علم کو کھینچ نہیں لیا جائے گا بلکہ علماء کو اٹھالیا جائے گا۔

(۱۰۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أَحْسَنُكُمْ اخْلَاقًا إِذَا فَقَهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳]۔

(۱۰۲۳۷) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيَحْكُ [راجع: ۷۴۴۷]۔

(۱۰۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ يَدْعُو فِيهَا خَيْرًا إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ [راجع: ۱۷۷۵۶]۔

(۱۰۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اس کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے۔

(۱۰۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَائِمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَدٍ [انظر: ۱۰۵۲۳، ۱۰۲۸۱، ۱۰۸۰۹]۔

(۱۰۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْعُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللَّفْحَةَ فَلَا يَحْفَلُهَا [راجع: ۷۶۸۵]۔

(۱۰۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۱۰۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا [راجع: ۷۱۷۳]۔

(۱۰۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرجعہ دعا کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (ﷺ) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گذار دیا جائے۔

(۱۰۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّازَةَ بْنِ أُوْلَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هِشَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَهُ مِسْعَرٌ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ بَأْسِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلِّمْ [راجع: ۷۴۶۴]۔

(۱۰۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَأَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمَرٍ [راجع: ۸۹۹۴]۔

(۱۰۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحْسَنُكُمْ اخْلَاقًا إِذَا لَفُّهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳]۔

(۱۰۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى الْيَمَلَةِ وَقَالَ مَرَّةً كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيَّةٌ وَيَنْصَرَانِيَّةٌ وَيُنَصْرَانِيَّةٌ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْتَ مِنْ مَاتَ قَلِيلٌ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمَ بِمَا تَكُونُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۴۳۶]۔

(۱۰۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین

اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جو بچے پہلے ہی مر جائیں ان کا کیا حکم ہے؟
نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۱۰۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَرَى أَبَا حَازِمٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۰۱۶۶]۔

(۱۰۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہو تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہو تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَيْتَنِي إِذْ رَاعَ قَبِيلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ [راجع: ۱۰۹۸۱]۔

(۱۰۲۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دتی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَائِمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يَصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ تِيزَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۰۹۷۶۳]۔

(۱۰۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنِي (ح) وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ قُرِئَتْ وَالْأَنْصَارُ وَأَشْجَعُ وَغَفَّارٌ وَأَسْلَمٌ وَمَزِينَةٌ وَجَهَنَّةٌ مَوَالِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَا مَوْلَى لَهُمْ غَيْرُهُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۰۷۸۹۱]۔

(۱۰۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جبین، مزین، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی موالی نہیں۔

(۱۰۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَفْزَدُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ [راجع: ۱۰۷۴۴۲]۔

(۱۰۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو،

اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو بغیر کھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۱۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ قَرْيَتِهِ يَزُورُ أَخَاهُ لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأُرْصِدَ اللَّهُ لَهُ مَلَكًا فَجَلَسَ عَلَى طَرِيقِهِ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تَرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ لَهُ هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتُهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ رَبِّكَ إِنَّكَ أَهَبْتَ بِمَا أَحْبَبْتُهُ فِيهِ (إبراهيم: ۱۷۹۰)۔

(۱۰۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے "جو دوسری بہتی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بجا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرنا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف کا صدمہ لے کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ (إبراهيم: ۱۷۹۲)۔

(۱۰۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۲۵۴) وَيَأْتِيهِمْ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَغْنَمِ وَالْمَغَامِ (إبراهيم: ۱۸۰۷۲)۔

(۱۰۲۵۴) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح و چال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(۱۰۲۵۵) وَيَأْتِيهِمْ أَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَنُو جَبَّارٌ وَالْمُعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ (إبراهيم: ۱۸۹۹۳)۔

(۱۰۲۵۵) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دقت جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں شمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۲۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُفَّيْ وَالْكَلَّ فَإِنَّ الْكَلَّ أَخَذَ الْحَدِيثَ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاقَسُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۱۰۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ

جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور نوہ نہ گاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۲۵۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُورِثْهُ وَإِذَا وَلَغَ الْكُلْبُ فِي بَنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعْ فُضْلُ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ وَمِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحَلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وَرْدِهَا [راجع: ۱۸۷۱]۔

(۱۰۲۵۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجا کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جاسکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تو اسے دوہا جائے۔

(۱۰۲۵۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عَبْدُ حَنَّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنَّ ذِكْرَنِي فِي نَفْسِهِ ذِكْرُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذِكْرَنِي فِي مَلِكٍ ذِكْرُهُ فِي مَلِكٍ خَيْرٌ مِنْ مَلِكِيهِ الَّذِينَ يَذْكُرُنِي فِيهِمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شَيْئًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا جَاءَنِي بَعْضِي جِئْتُهُ أَهْرُولَ لَهُ وَالْمَنُّ وَالْفُضْلُ

(۱۰۲۵۸) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے مخلص گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک ہالٹ کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۵۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ غَضَمُوا مِنِّي أَمْرَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۰۲۵۵]۔

(۱۰۲۵۹) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ "اَلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ" نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کچھ سے محفوظ کر لیا، یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرْتَضِكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ مَكْرَهُهُ سَوَالِهِمْ وَاجْتِلَالُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَلَكِنْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهَوْا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَلَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [انظر: ۱۷۳۶۱]

(۱۰۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی سے کو بیان کرنے میں تمہیں جھوڑے رکھوں اس وقت تک تم مجھے جھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۳۱۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّقُمَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَدُّوا وَأَبْشِرُوا [انظر: ۱۹۸۳۰]

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکا، صحابہ کرام علیہم السلام نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، لہذا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لیکن مراطعہ تقسیم کے قریب رہو، راہ راست پر رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۳۶۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُعْطِيتُكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ وَإِنَّمَا أَنَا لَاسِمٌ أَضَعُهُ حَيْثُ أَمُوتُ [صححه البخاری (۲۱۱۷)].

(۱۰۳۶۳) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! میں تمہیں کچھ دیتا یا تم سے روکتا نہیں ہوں، میں تو تقسیم کنندہ ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے، رکھ دیتا ہوں۔

(۱۰۳۶۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْمَدَنِيَّةِ وَالْآخِرَةِ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عِلَاقَةٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ [صححه البخاری (۳۴۴۳) والحاكم (۵۹۲/۲)]

(۱۰۳۶۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام پر شریک بھائی ہیں ان کی مائیں مختلف ہیں اور دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۳۶۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُسَمَّى الرَّايِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ أَفْرَوْا إِنْ شِئْتُمْ وَطَلَّ مَمْدُودٌ [صححه البخاری (۳۲۵۲)].

(۱۰۳۶۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو "لے اور طویل سائے میں ہوں گے، اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں۔"

(۱۰۳۶۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسٍ أَوْ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا

تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ | صحیح البخاری (۲۷۹۳) |

(۱۰۲۶۵) گذشتہ سندی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوزار کئے کی جنت میں جو جگہ ہوگی، وہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگی جن پر سورج طلوع و غروب ہوتا ہے۔

(۱۰۲۶۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الْخَارِثِ بْنِ فَضْلِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْلَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا عَادِلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخُزَيْرَ وَيُوجِعُ السَّلَمَ وَيَتَّخِذُ السُّيُوفَ مَنَاجِلَ وَتَذْهَبُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ وَتَنْزِلُ السَّمَاءُ رِزْقَهَا وَتَخْرُجُ الْأَرْضُ بِرِسْكَتِهَا حَتَّى يَلْعَبَ الصَّبِيُّ بِالْفُتَيْانِ فَلَا يَضُرُّهُ وَبُرَاغِي الْغَنَمِ الذَّنْبُ فَلَا يَضُرُّهَا وَبُرَاغِي الْأَسَدِ الْبَقْرَ فَلَا يَضُرُّهَا | سنن: (۱۷۲۶۷) |

(۱۰۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جسی بن زید عادل امام اور منصف حکمران بن کر نزول فرمائیں گے، عیسیٰ کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور تلواریں درختوں سے نکال جائیں گی، ہر ذبح والی چیز کا ذبح ختم ہو جائے گا، آسمان اپنا رزق اتارے گا، زمین اپنی برکت اٹکے گی، حتیٰ کہ بچے سانپوں سے پھیلنے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، بھیڑیا بکری کی حفاظت کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا، اور شیر کاٹے کی دیکھ بھال کرے گا، راست کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۱۰۲۶۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَيْبِغَةُ تَغْدُو بِأَجْرِ وَتَرُوحُ بِأَجْرِ مَيْبِغَةَ النَّاقَةِ كَجَعَانَةِ الْأَخْضَرِ وَمَيْبِغَةُ الشَّاةِ كَجَعَانَةِ الْأَسْوَدِ | راجع: (۱۸۶۸۶) |

(۱۰۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اچرا کر سب بقی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آزاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۱۰۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النَّدَاءَ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ فَإِذَا سَمِعْتَ الْمُؤَذِّنَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَوءِ وَقَلْبِهِ لِيُنْسِيَهُ صَلَاتَهُ فَإِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْلَمْ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ خَائِلٌ | راجع: (۱۷۲۸۴) |

(۱۰۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا غارن کرتے ہوئے جگ جگاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان

غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ زَيْدِ الْبَحْرِ | صحیحہ مسلم (۵۹۷) | وابن حزمہ: (۷۵۰) | | ارجاع: ۱۸۸۲۰ |

(۱۰۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له ، له الملك، وله الحمد، وهو علی کل شیء قدير" تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔
(۱۰۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أَنَسٍ الْحِمْيَرِيَّ أَسْلَمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْطَلَقَ بِهِ إِلَى خَائِطِ أَبِي طَلْحَةَ فَيُعْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَسَنَ إِسْلَامُ صَاحِبِكُمْ | ارجاع: ۱۷۳۵۵ |

(۱۰۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن انسال خنی نے اسلام قبول کر لیا، تو نبی ﷺ کے حکم پر انہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے باغ میں غسل کے لئے لے جایا گیا، اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ساتھی کا اسلام خوب عمدہ ہو گیا۔
(۱۰۲۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَنَّهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مَثَلٌ لِي أَوْ يَحْبِيهِ فَيَقُولُ اتْلُوا بِهِ عَلَيَّ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّْي مِنْ خَيْرٍ فَلَمْ يَأْتِكُمْ أَقُولُ وَمَا أَتَاكُمْ مِنْ شَرٍّ فَإِنِّي لَا أَقُولُ الشَّرَّ | ارجاع: ۱۸۷۸۷ |

(۱۰۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسہری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خبر کی جو بات بھی پہنچے خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۱۰۲۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزَرَجِيُّ بْنُ عُثْمَانَ السَّعْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ مَوْلَى لِعُمَاصِ بْنِ عَدْنَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَوَّيْتُ أَحَدَكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَلَتَصِيفُ أَمْوَالُكَ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا النَّصِيفُ قَالَ الْخِمَارُ

(۱۰۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوزار کھنکے کی جنت میں جو جگہ ہو گی، وہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہوگی اسی طرح جنتی عورت کا دو پندو دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

(۱۰۲۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزَرَجِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَهُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى غُلَامًا فَقَالَ لَهُ يَا غُلَامُ أَذْهَبَ الْقَبْ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ يَا غُلَامُ أَذْهَبَ الْقَبْ قَالَ إِنَّهُ جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَتَفَعَّدُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَقْعُدُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ السَّابِقَ وَالثَّانِي وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ عَلَى مَنْزِلِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَّيْتُ الصُّفُفَ (انظر: ۸۵۰: ۴)

(۱۰۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے نوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آیا، ابو ایوب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے ایک لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اے لڑکے! باہر جا کر کھیلو، وہ کہنے لگا کہ میں تو مسجد میں آیا ہوں، دوسرے یہی سوال جواب ہوئے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ امام کے آنے تک بیٹھ رہو، اس نے کہا بہت اچھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہاں تک کہ امام نکل آئے اس کے بعد بھیٹے پیٹ دیے جاتے ہیں۔

(۱۰۲۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَزْرَجِيُّ يُعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ يُعْنِي مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ تَعْرَضُ كُلُّ خَمِيسٍ لِكَلَّةِ الْجُمُعَةِ فَلَا يُغْبَلُ عَمَلٌ قَاطِعٌ رَجِمَ | اخرجه البحاری فی الأدب المفرد (۶۱)۔ قال شعيب: المرفوع منه صحيح وهذا اسناد حسن۔

(۱۰۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بنی آدم کے اعمال ہر جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں اور کسی قطع رحمی کرنے والے کے اعمال قبول نہیں کیے جاتے۔

(۱۰۲۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْحَزْرَجِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ الْفُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوُتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ (راجع: ۷۱۳۸)

(۱۰۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مُصْطَوِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَزِفْ وَلَمْ يَقْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ أَوْ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ (راجع: ۷۱۳۶)۔

(۱۰۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۱۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى الْقَوَاِمَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ أَوْ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۰۰۱۶].

(۱۰۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْتَرِيَ حَاضِرٌ لَبَادٍ وَكَانَ أَبُو نُعَيْمٍ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لَبَادٍ [راجع: ۱۰۲۴۰]

(۱۰۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ رَبَّهُمْ وَيُصَلُّوا فِيهِ عَلَى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُمْ بِهِ وَإِنْ شَاءَ عَقَا عَنْهُمْ [راجع: ۹۷۶۳].

(۱۰۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور دعا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۸۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ بَهَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ لَذَّكَرَهُ [۱۰۲۸۳] گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاظَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاظَلَةُ الْبُرُ بِالْبُرِّ [إسراجه النسائی: ۳۹/۷] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے محافل اور مزابنہ کی بیعت سے منع فرمایا ہے۔ (وضاحت: گزشتہ جگہ سے)

(۱۰۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِالْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَطَعَ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَاخَمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ

تِسْعَةً وَتِسْعُونَ رَحْمَةً [راجع: ۸۲۹۶]۔

(۱۰۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزا میں معلوم ہو جائے جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۱۰۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَتَيْتُ كُلَّكُمْ عَبْدِي عَبْدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَّتِي وَقَاتِي [راجع: ۹۹۶۵]۔

(۱۰۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی“، ”اتنی“ کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔ (۱۰۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ ذَاةٍ إِلَّا فِيهَا الْحَيَّةُ السَّوْدَاءُ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ [راجع: ۹۰۴۴]۔

(۱۰۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کو کُلُّی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ (۱۰۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفَرُ قِبَلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّبَاءُ فِي الْفُقَرَاءِ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَأَهْلُ الْوَبَرِ [راجع: ۸۸۲۳]۔

(۱۰۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون و اطمینان کبری والوں میں ہوتا ہے، فخر و یاکاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۱۰۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ لِي قُرَابَةً أَصْلُهَا وَيَقْطَعُوهَا وَأَحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسَبِّحُونَ عَلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَكُنَ حَمَامًا تَقُولُ لَكَائِمًا تَسْقِئُهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهْرٌ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۷۹۷۹]۔

(۱۰۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں،

نبی ﷺ نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۱۰۲۹۰) وَيَسْتَأْذِنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَالْجُمُعَةَ إِلَى الْجُمُعَةِ تَخَفَّازَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تَغُشَّ الْكَبَائِرُ

(۱۰۲۹۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۱۰۲۹۱) وَيَسْتَأْذِنُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّامَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَنْحِيْمُ اللَّهُ لَهُ بِأَعْمَالٍ أَهْلِ النَّارِ لَيَجْعَلَهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّامَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالٍ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يَنْحِيْمُ اللَّهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهُ الْجَنَّةُ

(۱۰۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان طویل عرصے تک نیکو کاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جہنمیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدمی طویل عرصے تک گناہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنتیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۱۰۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَاحِلًا ۱۷۵۵۱۔

(۱۰۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۱۰۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ رَاحِلًا ۱۸۲۷۲۔

(۱۰۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مسجون کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۰۲۹۴) وَيَسْتَأْذِنُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَعْشَى عَلَى طَرِيقٍ وَجَدَ عُصْنَ شَوْكٍ فَقَالَ لَا تَزَعَنَّ هَذَا لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُغْفِرُ لِي يَهْ فَرَّقَهُ فَقَفَرَهُ اللَّهُ لَهُ بِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۴) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے میں ایک کانٹے دار شئی کو پایا تو اس نے سوچا کہ اسے بنا دوں، شاید اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے میری بخشش فرمادے، چنانچہ اس نے اسے ہٹا دیا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی اور وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۰۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْخَوْصَانِيُّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحِبُّوا إِقَامَةَ الصُّلُوفِ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ صُفُوفِ الرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا (۱۰۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں صفیں اچھی طرح سیدھی کیا کرو، دوران نماز مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۱۰۳۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَلُّوفٌ لَيْمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمُسْكِ [راجع: ۷۸۸۰] (۱۰۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک منہ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَسَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لَفَسَادِ أَتْنِي عَلَى يَدَيَّ أَغْلِيَمَةٍ سُفْهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸]

(۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتب مردان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابو القاسمؓ کو کہ میرے محبوب تھے (رضی اللہ عنہ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔ (۱۰۴۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَيْمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذَّرْهَمُ بِالذَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۸۹۲۳]

(۱۰۴۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کمی بیشی نہیں ہوگی۔ (۱۰۴۰۲) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقُرْآنُهُ عَلَى مَالِكٍ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ (۱۰۴۰۳) یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ کے استاذ عبدالرحمن نے امام مالک رحمہ اللہ سے بھی پڑھی ہے۔

(۱۰۴۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ تَجَارًا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَبُّمَا رَفَعَهُ وَرَبُّمَا لَمْ يَرْفَعَهُ [راجع: ۷۹۳۴]

(۱۰۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریاؑ بچے کے اعتبار سے بڑھتی تھے۔ (۱۰۴۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خِيَارَكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا لَقِيتُهَا

(۱۰۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مُعَادِنٌ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارَكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا لَقِيتُهَا

(۱۰۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مُعَادِنٌ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا لَقِيتُهَا

(۱۰۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدُ إِذَا أَحْلَعَ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۱۷۰۶۴]

(۱۰۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۱۰۳۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا الْفَلَحُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خُزَيْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي مَقْدًا تَكَلِّفُ صَلَاةً فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةُ الْجَمِيعِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَقْدِ [راجع: ۱۷۱۷۵]

(۱۰۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے

”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے اور باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے پر پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۰۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ج) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِنَامَ يَخْطُبُ أَنْتَ فَقَدْ لَعَنْتَ [راجع: ۱۷۳۲۸]

(۱۰۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لعنوا کام کیا۔

(۱۰۳۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۱۰۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ وَأَخَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ إِسْحَاقُ يُقَلِّلُهَا [صححه البخاری (۹۳۵)، ومسلم (۸۵۲)]۔

(۱۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۳۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّيَّيْسِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَةِ وَحَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنِي أَنَّ قُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلْقُ آدَمَ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ رِيبٌ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقَوْمُ السَّاعَةِ وَمَا مِنْ ذَائِمٍ إِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تَصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَقَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجَنِّ وَالْإِنْسَ وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَفَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهِ مَعَ كَعْبٍ وَمَا حَدَّثَنِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ [صححه ابن خزيمة (۱۷۳۸) وابن حبان (۲۷۷۲) والحاكم (۲۷۸/۱) وقال الترمذی: حسن صحيح]

قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۰۴۶، الترمذی: ۴۹۱، النسائی: ۱۱۳/۳)۔ [انظر: ۱۰۵۵۲، ۱۰۴۱۹، ۱۰۴۲۰، ۱۰۴۲۱]۔

(۱۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کوہ طور کی طرف روانہ ہوا، راستے میں میری ملاقات کعب احبار بنی نضیر سے ہوئی، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، انہوں نے مجھے تورات کی باتیں اور میں نے انہیں نبی ﷺ کی باتیں سنانا شروع کر دیں، اسی دوران میں نے ان سے یہ حدیث بھی بیان کی کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع

ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت سے اتارا گیا، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن وہ فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور زمین پر چلنے والا ہر جانور جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے وقت خود فرود ہو جاتا ہے کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے، سوائے جن وائس کے، اور اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندہ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

کعب بن عتبہؓ کہنے لگے کہ یہ ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے، میں نے کہا کہ نہیں، ہر جمعہ میں ہوتا ہے، اس پر کعب نے تورات کو کھول کر پڑھا پھر کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے حج فرمایا، حضرت ابو ہریرہؓ ہی کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت عبد اللہ بن سلامؓ سے ہوئی تو میں نے انہیں کعب کے ساتھ اپنی اس نشست کے متعلق بتایا اور جمعہ کے دن کے حوالے سے اپنی بیان کردہ حدیث بھی بتائی اور کہا کہ کعب کہنے لگے ایسا سال بحر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے، حضرت عبد اللہ بن سلامؓ نے فرمایا کعب سے غلطی ہوئی، میں نے کہا کہ پھر کعب نے تورات پڑھ کر کہا کہ نہیں، ایسا ہر جمعہ میں ہوتا ہے، حضرت ابن سلامؓ نے اس مرتبہ کعب کی تصدیق فرمائی۔

(۱۰۲۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ | صحيح البخاری (۳۷)، ومسلم (۷۵۹)، وابن خزيمة: (۲۲۰۳)۔

(۱۰۳۰۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۳۱۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةٍ أَخَذَكُمْ وَحْدَهُ بِخُمُسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا | راجع: (۷۱۸۵) | حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُكَوِّلْ مَا شَاءَ | صحيح البخاری (۷۰۳)، ومسلم (۱۶۶۷)، وابن خزيمة: (۱۷۶۰)۔

(۱۰۳۱۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو بلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تمہارا نماز پڑھے تو جتنی مرضی لمبی پڑھے۔

(۱۰۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَضَلَّاهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۴۴۵)، وابن حبان (۱۷۵۳)].

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے، فرشتے کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۱۰۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحِيَّسُهُ لَا يَنْتَعُمُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِيهِ إِلَّا الصَّلَاةُ [صححه البخاری (۶۵۹)، ومسلم (۶۴۹)].

(۱۰۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اے نمازی میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ اسے اپنے گھر جانے سے نماز کے علاوہ کسی اور چیز نے تھروکا ہو۔

(۱۰۳۱۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةُ بِاللَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَلَائِكَةُ بِالنَّهَارِ وَيَتَجَمَّعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَفْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ لَيْسَالَهُمْ وَهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ وَاتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ [صححه البخاری (۵۵۵)، ومسلم (۶۳۲)، وابن حبان (۱۷۳۷)].

(۱۰۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے تمہارے درمیان باری باری رہتے ہیں، اور نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "ہاں جو دیکھ ہر چیز جانتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۱۰۳۱۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) قَالَ وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْرِضَ الْمَسْأَلَةُ فَلَا جَبِيحًا وَلَا مُكْرَهًا لَهُ [راجع: (۷۳۱۲)].

(۱۰۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ صحیحی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی

زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۳۱۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْبِيَهُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأَتَمِّي فِي الْأَمْرِ قَالَ إِسْحَاقُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَخْبِيَهُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً [صححه البخاری (۶۳۰۴)]
وابن حبان (۶۴۶۱)۔

(۱۰۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۱۰۳۱۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى نَبِيِّ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَخِيذِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولْ قَدْ دَعَوْتُ فَمَا يُسْتَجَابُ لِي [راجع: ۹۱۳۷]۔

(۱۰۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے، جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔
(۱۰۳۱۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا غَرًّا وَجَلَّ كُلُّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الْأُولَى حِينَ يَنْقُيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع: ۷۵۸۲]۔

(۱۰۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کر دوں؟

(۱۰۳۱۹) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انصرفت أخبرهم أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷]۔

(۱۰۳۱۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، نماز کے بعد فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا ہے۔

(۱۰۳۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ فِي النَّبَايَةِ أَوْ فِي النَّبَايَةِ قَالَ إِسْحَاقُ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ [راجع: ۱۷۴۷]۔

(۱۰۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی ﷺ نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۱۷۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعَثَنَّ خَاصِرٌ لِإِيَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَحِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَحِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْءَ خَلَاقَ أُخِيَّتِهَا لِيَكْفِيَهُ مَا فِي إِيَانِهَا وَلَتُسْكَحَ لِأَنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۱۷۴۷]۔

(۱۰۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۷۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَا يَبْعَثَنَّ خَاصِرٌ لِإِيَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَحِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَحِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْءَ خَلَاقَ أُخِيَّتِهَا لِيَكْفِيَهُ مَا فِي إِيَانِهَا وَلَتُسْكَحَ لِأَنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۱۷۴۷]۔

(۱۰۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہر لوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(۱۷۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَكْثِمَةَ الْجَنْدِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ لِحَجَّتِهِ لِيَهِيَ بِالْمَرْءِ أَنْ يَلْجَأَ إِلَى الْقَوْمِ قَالَ هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِيعًا أَيْفًا قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا قَالَ إِيَّيْ أَقُولُ مَا لِي أَنَا عَنِ الْقُرْآنِ [راجع: ۱۷۴۷]۔

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، اور اس میں جہراً قراءت فرمائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں مجھڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۱۷۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّيِّبِ أَخْبَرَهُ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ مِثْلُ خِدَاجِ مَنِ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَزَاءَ الْإِيمَانِ قَالَ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا قَارِئُ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ [راجع: ۱۷۴۰۰]

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اسے ابو ہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(۱۰۳۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ أَتَيْتُ أَنْ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ [راجع: ۷۱۵۳]

(۱۰۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۱۰۳۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ قُلْتُ بَعْنِي لِأَبِي هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا تُحَدِّثُنِيهِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا غَدَوَى وَلَا هَامَةَ وَخَيْرُ الطَّيْرِ الْقَالَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۵۰۷)، قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن]

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور الو (کوئٹھو) کوئی حقیقت نہیں، بہترین شگون فال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۱۰۳۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَنَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِوَمِنْ الْقَوْمَاءِ [راجع: ۸۵۴۷]

(۱۰۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو منکس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بے عیب اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۳۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَأَبْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يَقْرَأُ قَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَهَ أَخْفَى مِنَّا أَخْفَى مِنْكُمْ [راجع: ۱۷۴۹۴]

(۱۰۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (؟) کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائے قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائے۔

(۱۰۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَبُرَيْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَلْبَ قَمَنَ تَلْقَى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا اتَى السُّوقَ [راجع: ۱۷۸۱۲] (۱۰۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے ۳ جروں سے باہر باہری مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا نسخ کر دے)

(۱۰۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرُجِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلَاقِ الْعَيْشِيِّ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَمَاتَ ابْنُ لِي فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ قُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا نَطِيبَ بَانْفِيسَ عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ قَالَ صَغَارَهُمْ دَعَا بِمِصْبُ النَّجْنَةِ

(۱۰۳۳۰) خالد بن علاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا تھا جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل علیہ السلام سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو میں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کروں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيُونٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْخَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ الْخَسَنُ لِي عَنْ بَطْنِكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ مِنْهُ قَالَ فَكُنْتُ لَهُ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۱۷۴۵۰]

(۱۰۳۳۱) عمر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱۰۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أَفِيدَةِ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْيَقْفَةِ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةِ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۱۷۲۰۱]

(۱۰۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور نقد اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۳۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ لَدُنْكَ مِثْلُهُ [راجع: ۱۷۲۰۱]

(۱۰۳۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَاكُ مَا قَلَا فَعَلَى الْبَادِيءِ مَا لَمْ يَغْتَدِ الْمَظْلُومُ (راجع: ۱۷۲۰۴)

(۱۰۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا! آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَعْزِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَتَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، اللہ یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تَوَلَّى ابْنَانِ لِي فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تَحَدَّثَنَا بِهِ طَبِيبٌ بَانَفْسِنَا عَنْ مَوَاتَانَا قَالَ نَعَمْ صَارَهُمْ دَعَائِمُصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوْنَهُ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا أَخَذَ بِصَفِيْفَةٍ تَوَلَّىكَ هَذَا فَلَا يَفَارِقُهُ حَتَّى يَدْخُلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةِ [انظر: ۱۰۶۲۸]۔

(۱۰۳۳۶) ابو حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے قلیل قلیل سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو میں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کنارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے پکڑے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(۱۰۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِحَتَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ خَيْرٌ عَجَلْتُمُوهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا أَلْقَيْتُمُوهُ عَنْ عَوَاقِفِكُمْ أَوْ قَالَ عَنْ ظُهُورِكُمْ

(۱۰۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر

میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۱۰۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُثْلَانَ بْنِ جَرِيْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ

الطَّاعَةِ وَكَارَقَ الْجَمَاعَةَ قَمَاتَ قِمَبَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّيِي بَضْرِبُ بَرَّهَا وَقَارَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَقْبَلُ لِيَدِي عَهْدَهَا فَلَيْسَ مِنْ أُمَّيِي وَمَنْ قِيلَ تَحْتَ رَايَةِ عَمِيَّةٍ يَدْعُو لِلْعَصِيَةِ أَوْ يَنْصَبُ لِلْعَصِيَةِ أَوْ يَقَابِلُ لِلْعَصِيَةِ لَفَقَلَهُ جَاهِلِيَّةٌ | صحيحه مسلم (۱۸۴۸) | انظر: ۱۷۹۳۱.

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خرد ج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قوی یا سانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرتاب بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۱۷۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلَيَّانَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ رِيَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ قَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَالَفَ الطَّاعَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يَقْبَلُ لِيَدِي عَهْدَهَا | (۱۰۳۳۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكُفَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا زُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ الشَّيْءِ الرَّجِيمِ | صحيحه مسلم (۱۷۹۸۹) |

(۱۰۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی بھی ”من“ (جوئی) اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ مجبور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۱۷۹۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَقَّانُ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَلْقِنَا مُسْلِمٍ جَلَدْتَهُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَوْ سَبَّيْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ رِزْقًا وَأَجْرًا وَقُرْبَةً تَقْرُبُهُ بِهَا عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ | صحيحه مسلم (۱۷۹۵۸) |

(۱۰۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے مجھے بھی آتا ہے) اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستی میں) کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعثِ ترکیہ و اجر اور قیامت کے دن اپنے قرب کا سبب بنا دے۔

(۱۷۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا | صحيحه مسلم (۱۷۹۴۱) |

(۱۰۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز و حار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز و حار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرا رہے گا اور وہاں ہمیشہ رہے گا۔

(۱۰۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُمَسَ مِنْ الْفِطْرَةِ الْيَتَانِ وَالْإِسْعِدَادُ وَتُفَّ الْإِبْطِ وَتَغْلِيْمُ الْمَاطِقَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [راجع: ۱۷۱۲۹]۔

(۱۰۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① تختہ کمرہ ② زیر ناف ③ بال صاف کرنا ④ بغل کے بال نوچنا ⑤ ناخن کاٹنا ⑥ بچھیرنا ⑦ اٹنا۔

(۱۰۳۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ عَلَقَتْ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۱۷۲۱۵]۔

(۱۰۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت پڑھ لے اور سورج نکل آئے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ الْمُنَعْنِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقِمْتَ الصَّلَاةَ فَأَمْسُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا [المرجعه ابن حزمہ (۱۶۶۶)۔ قال شعيب: اسناد صحيح]۔

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَسَّيْلٌ عَنْ الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ الْكُلْبُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَغْسِلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالْأُتْرَابِ [راجع: ۱۷۵۹۲]۔

(۱۰۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۳۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ بِثَلَاثَ لَسْتُ بِتَارِكِيهِ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ صَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَوْمَ عَلَى وَتَرٍ وَرَكْعَتِي

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیٹے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِرَاحِلٍ مِنْهُمْ بَيْتَةٌ فَأَمَرَهُمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ احْتِبَا أَوْ تَحْمِرَا انْظُرْ: ۱۰۷۹۷۔

(۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے میں جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے کواد نہیں تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں خوشی سے یا مجبوراً قسم پر قرعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس کے نام پر قرعہ نکل آئے، وہ قسم کھالے)

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ فِي صَوْمِهِ نَاسِيًا فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ (۱۰۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص روزے کی حالت میں بھولے سے کچھ کھالے تو وہ اپنے روزے کو مکمل کر لے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ بِعَيْنِي الدُّعَاءَ [راجع: ۱۷۷۳۵]۔

(۱۰۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت پر بلایا جائے، اسے دعوت ضرور قبول کرنی چاہیے، اگر روزہ سے ہو تو ان کے لئے دعا کر دے۔

(۱۰۳۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْقُدَّاسِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَالِسًا قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بَنِي صَعْصَعَةَ فَعَبِلَ لَهُ هَذَا أَكْثَرُ عَامِرِي نَادَى مَا لَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رُدُّوهُ إِلَيَّ فَرُدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بُنْتُ أَنْتَ ذُو مَالٍ كَبِيرٍ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ إِي وَاللَّهِ إِنْ لِي مِائَةٌ حُمْرًا وَمِائَةٌ أَدْمًا حَتَّى عَدَّ مِنَ الْوَبَالِ الْيَابِلِ وَأَفْتَانَ الرَّفِيقِي وَرِبَاطُ الْخَيْلِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَاكَ وَأَخْفَاتِ الْيَابِلِ وَأَخْلَفَاتِ الْغَنَمِ يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى جَعَلَ لَوْ أَنَّ الْعَامِرِيَّ يَتَغَيَّرُ أَوْ يَتَلَوَّنُ فَقَالَ مَا ذَاكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي تَجْدِثِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْلُهَا وَتَجْدِثُهَا قَالَ فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَإِنَّهَا تَأْكُلِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَعْدَا مَا كَانَتْ وَآكُيَرُهُ وَأَسْمِيَهُ وَأَسْرَهُ ثُمَّ

يَبْتَاعُ لَهَا بِقَاعَ قُرْقُرٍ فَتَقْطُوهُ فِيهِ بِأَخْفَافِهَا إِذَا جَاوَزْتُهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَبَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ بَقَرٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَخَذَ مَا كَانَتْ وَالْأُكْبَرُ وَأَسْمَى وَأَسْرَهُ ثُمَّ يَبْتَاعُ لَهَا بِقَاعَ قُرْقُرٍ فَتَقْطُوهُ فِيهِ كُلُّ ذَاتٍ ظُلْفٍ بِظُلْفِهَا وَتَنْتَعُهُ كُلُّ ذَاتٍ قُرْنٍ بِقُرْنِهَا إِذَا جَاوَزْتُهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَبَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَخَذَ مَا كَانَتْ وَالْأُكْبَرُ وَأَسْمَى وَأَسْرَهُ ثُمَّ يَبْتَاعُ لَهَا بِقَاعَ قُرْقُرٍ فَتَقْطُوهُ كُلُّ ذَاتٍ ظُلْفٍ بِظُلْفِهَا وَتَنْتَعُهُ كُلُّ ذَاتٍ قُرْنٍ بِقُرْنِهَا يَعْنِي لَيْسَ فِيهَا عَفْصَاءٌ وَلَا عُصْبَاءٌ إِذَا جَاوَزْتُهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَبَرَى سَبِيلَهُ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ وَمَا حَقُّ الْإِبِلِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَنْ تُعْطِيَ الْكُرَيْمَةَ وَتُنْفَخَ الْغَزِيرَةُ وَتُفَقَّرَ الظَّهَرُ وَتُسْفَى اللَّحْنُ وَتُقَطَّرِقَ الْفُحْلُ [صححه ابن خزيمة: (٢٣٢٢)]. قال الألباني: حسن بما بعده (ابو داود: ١٦٦٠، النسائي: ١٢/٥).

(١٢/٥). قال شعيب: صحيح وهذه اسناد ضعيف. [راجع: ٨٩٦٧].

(١٠٣٥٥) ابو عمر غسانی جیٹو کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنو عامر کا ایک آدمی وہاں سے گذرا، لوگوں نے انہیں بتایا کہ یہ شخص تمام بنو عامر میں سب سے زیادہ مالدار ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم بڑے مالدار ہو؟ اس نے کہا بالکل، میرے پاس سو سرخ اونٹ اور سو گندمی اونٹ ہیں، اس طرح اس نے اونٹوں کے مختلف رنگ، غلاموں کی تعداد اور گھوڑوں کے اصطلح متواتر شروع کر دیے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اونٹوں اور بکریوں کے کھروں سے اپنے آپ کو بچانا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی کہ اس کا رنگ بدل گیا، اور وہ کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! اس سے کیا مراد ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن وہ بھلی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سلع زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے۔ یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔

اور جس شخص کے پاس گائیں ہوں اور وہ بھلی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لئے سلع زمین کو نرم کر دیا جائے گا، اور ہر کھرو والی گائے اسے اپنے کھر سے اور بے سینک والی گائے اسے اپنے سینک سے روندے اور پھیل دے گی، جوں ہی آخری گائے گذرے گی، پہلی گائے دوبارہ وہاں آ جائے

کی، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اور اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مزے ہوئے سینگوں والی یا بے سیٹک نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گذرے گی، پہلے والی دوبارہ آ جائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تہہ باری شام کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا، اس عاشری نے پوچھا اسے ابو ہریرہ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا عمدہ اونٹ کسی کو دینا، دودھ والا جانور ہدیہ کرنا، پشت پر سوار کرنا، دودھ پلانا اور نہ کر کو موت کے پاس جانے کی اجازت دینا۔

(۱۰۲۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْقَدَّابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ

(۱۰۳۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَوْفٌ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ حَدِيثَ ذِكْرَهُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ صَحِيحٌ

ابن حزمہ: (۲۳۲۱)۔ قال شعيب: وهذا اسناد منقطع۔

(۱۰۳۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۵۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ

فَيَقَعُ بِأَنْفِيقَةٍ فَقَالَ أَلَمْ أَغْنِكَ يَا أَيُّوبَ فَقَالَ تَارَبْتُ وَمَنْ يَنْشَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵]

(۱۰۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی

مٹیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا

دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمَ وَالْحُمَامَةِ مِنَ

الْمَمْنِ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹]۔

(۱۰۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی بھی ”من“ (جو نبی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ

ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے اور جو وہ مجبور جنت کی مجبور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفا ہے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَارِئٍ وَقَفْتُ لِي سَمِي فَقَالَتْ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَعَلَّوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِدًا فَلَا تَأْكُلُوهُ [راجع: ۱۷۱۷۷]۔

(۱۰۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا کھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کھی اگر بجا ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے کھی کو نکال دو اور پھر باقی کھی کو استعمال کر لو، اور اگر کھی مانع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کر دو۔

(۱۰۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَرَعَ وَلَا غَبِيرَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالْقَرَعُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَذْبَحُونَ أَوَّلَ نَبَاحٍ يَكُونُ لَهُمْ وَالْغَبِيرَةُ ذَبِيحَةُ رَجَبٍ [راجع: ۱۷۱۳۵]۔

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماورجہ میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بچوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۱۰۳۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلِّ الْمَسُودِينَ لِيُصَلَّى الصَّلَاةُ قُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَغْنَى بِالْمَسُودِينَ قَالَ الْحَيَّةُ وَالْقُرْبَبُ [راجع: ۱۷۱۷۸]۔

(۱۰۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی ”دوکالی چیزوں کو“ مارا جا سکتا ہے، راوی نے اپنے استاد بخاری سے دوکالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بھوسہ کی۔

(۱۰۳۶۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَّضَ لَمْ شَيْءٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَ فَلْيُغْلَبْ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقِي سَأَلَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۱۷۱۹۰]۔

(۱۰۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۱۰۳۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ طَلَعَتْ قُرُونُ الشَّمْسِ فَقَالَ حَدَّثَنِي خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِمُّ صَلَاتُهُ [راجع: ۱۷۲۱۵]۔

(۱۰۳۶۴) قتادہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر ایک آدمی نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو کیا حکم

ہے؟ انہوں نے اپنی سند سے یہ حدیث نقل کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایسا آدمی اپنی نماز مکمل کر لے۔

(۱۰۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَأْتُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَا زِلَهُمْ جَاءَ فَلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ قَالَ خَمْسَ مِرَاقٍ جَاءَ فَلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَجَاءَ فَلَانٌ فَأَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَذْرَكَ الْجُمُعَةُ أَوْ لَمْ يَذْرَكَ الْخُطْبَةُ [راجع: ۱۸۵۰۴]

(۱۰۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۱۰۳۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَعَهَا عَصَا مُوسَى وَعَاقَتُهَا سُلَيْمَانُ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْتِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْعَاقَتِ حَتَّى إِنَّ أَهْلَ الْيُحُوزِ أَنْ يَجْتَمِعُوا يَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنٌ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرٌ [راجع: ۱۸۹۲۴]

(۱۰۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دابہ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگلی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو "اے مؤمن" اور "اے کافر" کہہ کر پہچانیں گے۔

(۱۰۳۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بَرْثَنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَانْأَسُ لَنَا تَبَعٌ قَالِيَهُوْذُ عَدُوٍّ وَالصَّارِي بَعْدَ عَدِي [راجع: ۱۷۲۱۳]

(۱۰۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور برسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۳۶۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَخَاوَزَ بِالْمُنْبِيِّ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسُهُمَا لَمْ تَكُنْ بِهٍ أَوْ تَعْمَلُ بِهِ [راجع: ۱۷۴۶۴]

(۱۰۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے

ذہن میں جو دوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہو گا بشرطیکہ وہ اس دوسرے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنُ الْعَلَنِ مِنْ حَسَنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳]۔

(۱۰۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۱۰۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [راجع: ۹۸۲۴]۔

(۱۰۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے بازوؤں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے بازے میں نماز پڑھ لیتا، اونٹوں کے بازے میں مت پڑھنا۔

(۱۰۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ خَاضِرٌ لِإِبَادٍ

(۱۰۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۱۰۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۷۶۶۸]۔

(۱۰۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمْنِي لِقَوْلِ قَتَادَةَ [راجع: ۹۱۶۵]۔

(۱۰۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ إِذَا اكْتَلَّ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ تَابًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵]۔

(۱۰۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھائی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْسَتَيْنِ وَبُيُوعَتَيْنِ وَأَنْ يَتَخَبَّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى قُرْبِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَزِيدَ فِي ثَوْبٍ يَرْفَعُ طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقِهِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمَيْسُ وَالْإِلْقَاءُ أَصَحُّ (البخاری (۲۱۴۵)). [انظر: ۱۰۷۶۰].

(۱۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیچ ملاسے اور پتھر پھینک کر بیچ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیچ ملاسے کا مطلب یہ ہے کہ خریداریہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگئی۔
(۱۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَثَرُ يُحِبُّ الْوَتَرَ (راجع: ۷۷۱۷).

(۱۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔
(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي (راجع: ۷۳۷۱).

(۱۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ وَفَدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حَيْثُ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ عَنْ الْحَتَمِ وَالنَّبْزِ وَالْمَزَادَةِ الْمَحْبُوبَةِ وَقِيلَ انْبِذْ فِي سِفَانِكَ وَأَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلُومًا طَيِّبًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْذَنْ لِي فِي مِثْلِ هَذِهِ قَالَ إِذَنْ تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ قَالَ يَزِيدُ وَفَتَحَ هِشَامٌ يَدَهُ قَلِيلًا فَقَالَ إِذَنْ تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ وَفَتَحَ يَدَهُ ضَيْبًا أَرْفَعَ مِنْ ذَلِكَ

(۱۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے انہیں حتم، نبز، مزادہ، مزادہ، مزادہ اور توشہ دان سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مشکیزے میں غنیمت بناؤ، اس کا منہ بند کرو اور شیریں و پاکیزہ لیا لو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اتنی سی کی اجازت دے دیجئے۔ (راوی نے ہاتھ سے اشارہ کر کے دکھایا) نبی ﷺ نے فرمایا بعد میں تم اسے اتنا بنا لو گے (راوی نے پہلے کی نسبت ہاتھ کو زیادہ کھول کر اشارہ کر کے دکھایا)

(۱۰۳۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفَّيْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [إرجاع: ۱۰۰۸۰]۔

(۱۰۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمان بنو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا مَا حَدَّثَنَاهُ أَبِي وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرَجُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقُلُوبُ [انظر: ۱۰۰۸۰۲]۔

(۱۰۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے "ہرج" کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُمِّي بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ صَدَقَةً لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ كَانَ هَدِيَّةً أَكَلَ [إرجاع: ۱۰۰۰۱]۔

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرمالیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیجئے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۱۰۳۸۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [إرجاع: ۱۷۴۹۰]۔

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۱۰۳۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَفَّانُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا أَبَنُ آدَمَ خَمَلْتُكَ عَلَى الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَزَوَّجْتُكَ النِّسَاءَ وَجَعَلْتُكَ تَرْبُعَ وَتَرَأْسَ قَاتِلِينَ شُكْرًا ذَلِكَ [صححه مسلمہ]

(۲۹۶۸) و ابن حبان (۱۶۴۲)۔

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے ابن آدم! میں نے تجھے گھوڑوں اور اونٹوں پر سوار کرایا، عورتوں سے تیرا نکاح کروایا، اور میں نے تجھے سیادت عطاء کی، ان تمام چیزوں کا شکر

کہاں ہے؟

(۱۰۳۸۴) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعِكِي عَنْ رَبِّهِ أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا لَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَكَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا لَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَيَقُولُ اغْمَلْ مَا شِئْتَ قَدْ غَفَرْتُ لَكَ إِرَاجِعْ: ۱۷۹۳۵۔

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر سزا دے فرماتا ہے، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تو جو چاہے کہ میں نے تجھے معاف کر دیا۔

(۱۰۳۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا قَدْ تَكَرَّرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۳۸۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْإِنْدِيِّ يُعَوِّذُ فِي هَيْبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِذَا خَشِيَ إِذَا ضَمِعَ قَاءَ ثُمَّ عَاذَ فِي قَبِيضِهِ فَأَكَلَهُ إِرَاجِعْ: ۱۷۵۱۶۔

(۱۰۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو پھیر دے کہ وہ اس کی مثال اس کے کتے کی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے کتے کی طرح اس کی کوچاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۱۰۳۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ حَدِيثِ خَلَّاسٍ فِي الْهَيْبَةِ

(۱۰۳۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ شَابَ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ يَبْتَخِرُ فِيهَا مُسْبِلًا إِذَا زَاةً إِذْ تَلَعَنَهُ النَّارُ هُ فَهُوَ يَتَحَلَّلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی طے میں لباس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثنا میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا رہا ہے۔

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَهُ نَبِيَّهُ وَقَالَ رَوْحٌ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ تَسَعَّى بِمَلِكِ الْأُمَلِكِ لَا مُلْكَ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۰۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو اور اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، اللہ کے علاوہ کسی کی بادشاہی نہیں ہے۔

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ رَوْحٌ وَخِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۱۷۰۱۷]

(۱۰۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۳۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ يَلْقَى ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ يُولَدَ لِصَاحِبِ الْبِرَاشِ وَالْقَاهِرِ الْحَبَرِ

(۱۰۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ بچہ ہستہ والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۳۹۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ يَلْقَى ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

(۱۰۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تاتی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۳۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۷۸۸۲]

(۱۰۳۹۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ ذَلِكَ (راجع: ۷۸۸۲)۔

(۱۰۳۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفُ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ أَحْسِبَ أَنَا وَكَانَ مَعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيُقْرَأَ مِنْ ذِكْرِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ قَالَ إِسْحَاقُ إِيْمَانًا وَأَحْسِبَ أَنَا وَقَالَ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُوَضَعَ فِي الْقَبْرِ (راجع: ۱۹۵۴۶)۔

(۱۰۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۲۹۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَالِمًا فَلْيَسِرْ فَاكُلْ وَشَرِبْ فَلْيَنْتِمْ صَوْمُهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ (۱۰۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھا لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرتا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پایا ہے۔

(۱۲۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ (راجع: ۹۱۲۵)۔

(۱۰۳۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَعِدُّنَ جُبَارَ وَالْمُعْجَمَاءُ جُبَارَ وَالْبُتْرُ جُبَارَ وَابْنُ الرِّكَازِ الْخُمْسُ

(۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رانگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانگاں ہے، اور وہ دغینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں ٹس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۶۰۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ (راجع: ۷۱۲۰)۔

(۱۰۳۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَقْبَلُوا قَوْمًا يَنْتَحِلُونَ الشَّعْرَ وَحَتَّى تَقْبَلُوا قَوْمًا عَرَّاضَ الْوُجُوهِ خُشَّ الْأَنْوَابِ صَغَارَ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرُقَةُ

(۱۰۴۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم بالوں کی جو تیاں پہننے والی قوم سے جنگ نہ کرو، اور ایک ایسی قوم سے جن کے چہرے چوڑے، اکس چھٹی ہوئی، آکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چھٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(١٠٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۴۰۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَزْزٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ تَكُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَيْدِي أَكْبَلَ مِنْكَ حَبْثٌ وَآثَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ لَقَالَ بِقَمِيصِهِ قَالَ فَقَبِلَ سُرَّتَهُ [راجع: ٧٤٥٥].

(۱۴۰۳) میر بن اسحاق ہیئتہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن مجتہد کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابوہریرہؓ سے ملاقات ہوگئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقلید کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن مجتہد نے اپنی قمیض اٹھائی اور حضرت ابوہریرہؓ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(١١٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَدَادَةُ عَنْ أَبِي مُيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَيْتَكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَنِّي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَأَنْبِئْنِي بِعَمَلٍ إِنْ عَمِلْتَهُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ الْفِرُّ السَّلَامَ وَأَطْبَ الْكَلَامَ وَجِلُّ النَّارِ حَمَامٌ وَقَمٌ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ يَنَامُونَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [راجع: ١٧٩٩].

(۱۰۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قہر آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سلام پھیلاؤ، اچھی بات کرو، جلد رجم کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

١٤٥٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْأَشْجَعِيَّ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ قَبِيلٌ لَهُ تَوَكُّفٌ فَلَمَّا وَتَرَكَ دِيَارَيْنِ أَوْ دِهَمَيْنِ فَقَالَ كَيْتَانِ [راجع: ۱۰۳۴۰].

(۱۰۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے آکر بتایا کہ فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے اور اس نے دو دینار یا دو ہرہہ چھوڑے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آگ کے دوا نکارے ہیں۔

(۱۰۴۰۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا كَيْتٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَافِرُ تَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۴۰۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا كَيْتٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَخْفِرْنَ جَارَةَ لِحَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسَنَ شَاوٍ [راجع: ۱۷۵۸۱].

(۱۰۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام کو کوئی پردن اپنی پردن کی بھیجی ہوئی چیز وغیرہ نہ بھیجے خواہ بکری کا ایک کھری ہو۔

(۱۰۴۰۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا كَيْتٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّضْرَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي لَذَاتُ عَهْدٍ لَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ قَالِمًا مُؤْمِنٍ أَذِنَتْهُ أَوْ شَتَمَتْهُ أَوْ جَلَدَتْهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَلِقْرَةً تَقَرُّهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانگہی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے قیامت کے دن اس شخص کے لئے باعث کفارہ و قربت بنا دے۔

(۱۰۴۰۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا كَيْتٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا هَانِئٌ حَدَّثَنَا كَيْتٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْزِلُنَّ ابْنُ مَرْثَمٍ حَكَمًا وَعَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَضَعُ الْجُزْءَ وَيَتْرُكُ الْفِلَاصَ فَلَا يُسْمَعُ عَنْهَا وَلَقَدْ هَبَّتِ الشَّحَاءُ وَالْبُغْضَاءُ وَالْخُحَّاسُ وَلَقَدْ عَوَّنَ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عتقیب حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ ایک منصف حکمران کے طور پر

نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو متوقف کر دیں گے اور دنیاں پھر پھر میں ملی لیکن کوئی ان کی طرف نہ ہو گے گا، کبیرہ بغض اور حسد رہو جائے گا اور لوگوں کو مال کی طرف بلایا جائے گا لیکن اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۱۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَمِيعَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زُنْتُ أُمَّةً أَحَدَكُمْ فَسَيَنْ زَانَهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتَرَبَّ عَلَیْهَا ثُمَّ إِنْ زُنْتُ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتَرَبَّ عَلَیْهَا ثُمَّ إِنْ زُنْتُ فَسَيَنْ زَانَهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَوْ بِحُلٍّ مِنْ شَعْرٍ اِرْجَعِ ۱۹۷۰ (۱۰۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے نو زوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے سچا دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۱۰۱۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ غَزَّ حُذَّهْ وَنَضَّرَ غُبْدَهْ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ قَالَ هَاشِمٌ أَعْرَأَ اِرْجَعِ ۱۸۰۵۳ (۱۰۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے فکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تمنا غالب آگیا، اس نے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ عَنْ غَطَّاءَ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ أَنَّ سَمِيعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يُخْرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي اللَّهُ عَلَى صَاحِبٍ حَتَّى أَذْجِلَهُ الْجَنَّةَ بِإِيمَانِهِ مَا كَانَ إِذَا يَقْتُلُ وَإِمَاً يَوْفَاؤُهُ أَوْ أَوْدَهُ إِلَى مُسْكِبِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ اِرْجَعِ اِلَاسَانِي ۱۶۰۶ (۱۰۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے نکلنے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال نہیں تو حاصل کر چکا ہو۔

(۱۰۱۱۳) حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَخَيَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَنَتْ هُنْتَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِي آدَمَ مَا تَقُولُ فِي سُكُونِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْمُغْرِبِ اللَّهُمَّ

أَقْبَى مِنْ عَطَايَ كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْآبِضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْنِنِي مِنْ حَتَايَ بِالْقَلْبِ وَالنَّسَاءِ وَالزَّوْدِ
[راجع: ۱۷۶۴]

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراۃ کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس میں یہ دعا کہتا ہوں کہ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۱۰۴۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ كُلَّمْ يَزِفْتُ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَكُمْ كَمَا وَلَدْتُهُ أَنَّهُ [راجع: ۱۷۱۳۶]

(۱۰۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بھجپ بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۱۰۴۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَادِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ مِنْدُ نَحْوِ مَنْ أَرَبَعِينَ أَوْ خَمْسِينَ سَنَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا قَالَ قِيلَ لَهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غَيْرِهِ

(۱۰۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں وہ سود کھانے لگیں گے، کسی نے پوچھا کہ کیا سارے لوگ ہی سود کھانے لگیں گے؟ فرمایا جو سود نہ بھی کھائے گا، اسے اس کا ضرر پہنچے گا۔

(۱۰۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبَيْتِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ حَوَالِهَا كُلُّهَا لِأَعْطَانِ الْبَيْتِ وَالْفَتَمِ وَابْنِ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ وَلَا يُمْنَعُ قُلُوبُ مَا يُمْنَعُ بِهِ الْكُلُّ

(۱۰۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنوئیں کا حرم آس پاس کے چالیس گز پر مشتمل ہوتا ہے، اور سب کا سب اونٹوں، بکریوں اور مسافروں اور پہلے آکر پینے والوں کے لئے ہے اور کسی کو زائد پانی استعمال کرنے سے نہ روکا جائے کہ اس کے ذریعے زائد ضرورت گھاس روٹی جا سکے۔

(۱۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْعُرْسِ يَطْعَمُهُ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْتَعُهُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ لَقَدْ غَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِرَاجَع: ۱۷۲۷۔

(۱۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَقْلَمَةَ عَنْ زُجَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوا عَنْ حِقَّةٍ جَمَارٍ

(۱۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں، وہ ایسے ہوتے ہیں گویا کہ کسی مردار گدھے سے جدا ہوئے ہیں۔

(۱۰۴۹) حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرُو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ إِرَاجَع: ۱۷۴۹۔

(۱۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۵۰) حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ لَعْنَةٌ فَقَالَ قَبْلُ أَنْ يَقُومَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِرَاجَع: ۱۸۸۰۔

(۱۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں بیہودگی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے اٹھنے وقت یوں کہہ لے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ تو اس مجلس میں ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُجَمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبُزُرُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ إِرَاجَع: ۱۷۲۵۳۔

(۱۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں گُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْجُرَيْتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَتِ النَّاسُ فِي طَرَفِهِمْ أَتَاهَا سَبْعُ أَذْرُعٍ اصْحَحَ

(۱۰۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گزر رکھا جائے۔

(۱۰۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَصِمٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوْ كُتِلَكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ۱۷۱۴۹]۔

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۷۶۹۷]۔

(۱۰۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کرے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۱۰۳۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فَكُنْتُمْ أَلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱]۔

(۱۰۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَ طَعَامًا قَطُّ إِذَا اسْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَسْتَهَيْهِ سَكَّتْ [راجع: ۱۹۵۰۳]۔

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر ترسنا ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۳۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ صَالِحًا مَوْلَى التَّوَّامَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فِيهِ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۹۷۰۳]۔

(۱۰۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، اور یوں ہی اٹھ کھڑے ہوں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۴۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اعْدُدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلَّغَ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مِمَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [إراجع: ۱۰۰۱۸]

(۱۰۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے نہ دیکھا، نہ کسی کان نے نہ سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ چیزیں ذخیرہ ہیں، مگر اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی "کوئی نفس نہیں جانتا کہ اس کے لئے آنکھوں کی صفحہ کی کیا چیزیں مخفی رکھی گئی ہیں۔"

(۱۰۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَبْلَهُ يَوْمٌ أَوْ بَعْدَهُ يَوْمٌ [صححه البيهقي (۱۹۸۵)، وسلسلة (۱۱۴۴)، واسخريه: (۲۱۵۸)]

(۱۰۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، والا یہ کہ اس کے ساتھ پہلے یا بعد کا ایک روزہ بھی ملاو۔

(۱۰۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدُّوا فَإِنَّهُ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّقِدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ [إراجع: ۸۵۱۰]

(۱۰۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور راہِ راست پر رہو کیونکہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، مجاہد کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، والا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [النظر: ۱۹۶۸۲]

(۱۰۴۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ شَرَّ النَّاسِ وَقَالَ يَعْلَى تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوُجْهَيْنِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِحَدِيثٍ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ بِحَدِيثٍ هَؤُلَاءِ [إراجع: ۸۵۱۹]

(۱۰۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو

دو تار ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۰۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُتْ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمُرُّو صَالِمٍ [راجع: ۱۷۰۹۶]۔

(۱۰۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۱۰۴۳۴) وَيَا سَادِهِ ذُرِّيُّ مَا تَزَكَّيْكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَسْأَلُهُمْ وَيَاخُلُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا [راجع: ۱۸۶۴۹]۔

(۱۰۴۳۵) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی اہل کثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء و پیغمبر سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۴۳۶) وَيَا سَادِهِ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ أَوْ تَرَى لَهُ جُزْءًا مِنْ سِتْرٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [اصححه مسلم: ۲۲۶۳]۔
(۱۰۴۳۷) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب ”جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے“ اترتا، نبوت میں سے چھالیسواں جزء ہے۔

(۱۰۴۳۸) وَيَا سَادِهِ هَذَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُلَمُّوا وَلَا تُلَمُّوا حَتَّى تَحَابُّوا إِنْ شِئْتُمْ ذَلِكَ فَعَلَيْكُمْ عَلَى أَمْرِ إِنْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ قَالُوا أَجَلُ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۸۴۷۹]۔

(۱۰۴۳۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۴۴۰) وَيَا سَادِهِ هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنٌ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَّا طَعْمُهَا وَجُلُّ فَأَدْخِلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۸۲۸]۔

(۱۰۴۴۱) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار شجر کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۰۴۴۲) وَيَا سَادِهِ هَذَا نَهَى عَنْ الْوَصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَيْسَ بِمِثْلِكُمْ إِنِّي أَكَلْتُ عِنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي

وَيَسْقِيهِ اِكْلُفُوا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ [راجع: ۱۷۴۳۱]۔

(۱۰۳۳۷) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی محرمی سے مسلسل کئی روز سے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رحمہمہ عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز سے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جیسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۱۰۳۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِنَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرُ الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالْبَاحَةُ عَلَى الْمَيْتِ [راجع: ۱۸۹۹۲]۔
(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحد کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۱۰۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَبَّهُ أَوْ لَعَنَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَأَجْعَلَهَا لَهُ زَكَاةً وَزَحْمَةً [راجع: ۱۹۱۵۸]۔
(۱۰۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (ناراضگی میں) برا بھلا کہا ہو یا لعنت کی ہو، یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعثِ ترکِ زکیہ و زحمت بنا دے۔

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي لِكُلِّكُمْ عَبْدٌ وَلَكِنْ يَقُلْ قَتَايَ وَلَا يَقُلْ رَبِّي فَإِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهَ وَلَكِنْ يَقُلْ سَيِّدِي [راجع: ۱۹۷۲۷]۔

(۱۰۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی“، کیونکہ تم سب بندے ہو، بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ میرا رب، کیونکہ تم سب کا رب اللہ ہے بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے۔

(۱۰۳۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ خَبَلًا فَيَأْتِيَ الْعَجَلَ فَيَحْتَطِبَ مِنْهُ قَبِيْعَهُ فَيَأْكُلُ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا [الترجمہ البحاری: ۱۵۴/۲]۔

(۱۰۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی ری پکڑے، پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پٹنے پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے۔ یہ نسبت اس کے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا الدَّهْرُ الْيَّامُ وَاللَّيَالَى لِي أَجَدُهَا وَأَنْبَلُهَا وَأَنبَى بِمُلُوكٍ بَعْدَ مُلُوكٍ (الطبر: ۱۷۲: ۱۷۳)

(۱۰۱۱۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ کو برا بھلا مت کہو، کیونکہ اللہ فرماتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، دن رات میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کوالت پلٹ کرتا ہوں اور میں ہی نے بعد دیگرے بادشاہوں کو لایا ہوں۔

(۱۰۱۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّعَارِ وَالشَّغَارِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زُوْجِي الْبَتَّكَ وَأَزْوَجُكَ ابْنَتِي أَوْ زُوْجِي أُخْتِكَ وَأَزْوَجُكَ أُخْتِي قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنِ الْخَصَاةِ (راج: ۷۸۳۰-۷۸۱۰)

(۱۰۱۱۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے نیز دھوکے کی تجارت اور کنگریاں مار کر بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ كِبَارُزٌ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَارُزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا (راج: ۷۸۳۳-۷۸۳۴)

(۱۰۱۱۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف آئے گا جیسے سانپ اپنے گل میں سٹ آتا ہے۔

(۱۰۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَلِبَسَتَيْنِ وَبُعْثَتَيْنِ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْغُصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنِ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَتَفْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمُنَابِّذَةِ وَالْمَلَامَةِ (راج: ۱۰۰۹۳)

(۱۰۱۱۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے۔ نبی ﷺ نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ جو شخص ایک کپڑے میں گوت مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر زور نہ لگائے اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے اور بیچ مارا نہ دے نہ خرید فرمایا ہے۔

(۱۰۱۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَحَدٌ مَّا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَجِدُونَ مَا يَتَحَمَّلُونَ عَلَيْهِ فَيَخْرُجُونَ فَوَدِدْتُ أَنْ أَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْتُلَ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلَ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ [راجع: ۱۹۳۷۶]۔

(۱۰۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں اللہ و خدا میں نکلنے والے کسی سر یہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں انہیں سواری میا کروں اور وہ خود بھی سواری نہیں رکھتے کہ نکل پڑیں، مجھے اس بات کی ترنا ہے کہ راہ خدا میں جہاد کروں اور جاہ شہادت نوش کروں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۴۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ وَمَا أَتُكَّرْتُ مِنْ صَلَاتِي قُلْتُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا خَيْرًا إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ فَانْصَبْ وَأَجُوزْ [راجع: ۱۸۴۱۰]۔

(۱۰۳۳۷) ابو خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں قیس بن ابی حازم کی طرح نماز پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۴۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْإِنْبِيَةِ [راجع: ۱۷۷۳۹]۔

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک گھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۴۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَيْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّقَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ لِأَنَّ الرَّجُلَ يَسْتَعِزُّ فِيهِ عَنْ صَيَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَعِبَادَتِهِ فَإِذَا قَضَى أَحَدَكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۱۷۲۲۴]۔

(۱۰۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۱۰۴۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَذَكَرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خِلَافَاتٍ عِطَافٍ عِطَافٍ لثَلَاثِ
آيَاتٍ يَقْرَأُ هُنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَافَاتٍ عِطَافٍ عِطَافٍ [راجع: ۱۹۱۹۱].

(۱۰۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے
اہل خانہ کے پاس تین محبت مند حاملہ اونٹنوں کے کرلوئے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے
فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۱۰۳۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنِی النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُعْعَةِ الضَّخَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۱۹۷۱۴].

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے
سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَارِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الرَّبَاعِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النِّسَاءَ خِلْفَنَ مِنْ ضِلَعٍ لَا يَسْتَقِيمَنَّ عَلَى خَلْقِهِ إِنْ تَقَمَّهَا تَكْبِيرُهَا
وَإِنْ تَمَرَّكُنَّ تَسْتَمْتَعُ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ [راجع: ۱۹۷۹۴].

(۱۰۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت چلی سے پیدا کی گئی ہے، وہ ایک عادت پر کبھی نہیں رہ
سکتی، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس
بڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے دائرہ اٹھا لو گے۔

(۱۰۳۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ
نُعَيْمًا الْمُجَمِّعَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ أَمْ الْقُرْآنَ فَلَمَّا قَالَ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الْعَاقِلِينَ قَالَ آمِينَ ثُمَّ كَبَّرَ لَوْضِعِ الرَّأْسِ ثُمَّ قَالَ حِينَ قَرَعَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَكْشَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: ۴۹۹ و ۶۸۸، وس حبان: ۱۷۹۷]، والحاكم: ۲۳۲/۱.

قال الألبانی: ضعیف الإسناد (النسائی: ۱۳۴/۲). قال شعبی صحیح إسناده ضعيف |
(۱۰۳۵۳) نعیم المجمیع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے سورۃ فاتحہ کی
تاوت کرتے ہوئے آخراً میں جب "غیر المغضوب علیہم ولا العاقلین" کہا تو آمین کہا، پھر سر جھکانے کے لئے تکبیر
کہی، پھر فارغ ہو کر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ
کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُعَاوِدٍ وَشَهْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ أَنْ لَا آتَمَّ إِلَّا عَلَى

وَنَزِيْرٌ وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَقْعَ وَكُفَعِيَ الصُّحْيُ [راجع: ۱۷۵۸۵]۔
(۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے طبعی غلبے نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز پڑھنے کی۔ ② ہرمیٹھ میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں بھی ترک نہ کرنے کی۔

(۱۰۳۵۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَيْنِ الْمُعَدِّيَيْنِ فِي كِتَابِ أَبِي بَعْطٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ بِعَيْنِي رَمَضَانَ يَوْمٌ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَخَذْتُمْ [راجع: ۱۷۱۹۹]۔

(۱۰۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۳۵۵) صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَالْفِطْرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعَلُّوا ثَلَاثِينَ ثُمَّ الْفِطْرُوا [راجع: ۱۷۵۰۷]۔

(۱۰۳۵۵) تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر منا لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۱۰۳۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّهُ مِنَ النَّاسِ فَبَدَتْ قَالَةَ أَغْلَمَ الْفَارِجِيُّ أَمْ لَا لَا تَزِيْ أَنَهَا إِذَا وَضِعَ لَهَا الْبَانُ الْإِبِلُ لَمْ تَطْعَمْ [راجع: ۱۷۱۹۶]۔

(۱۰۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت تم ہو گئی، کسی کو پیڑ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا۔

(۱۰۳۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ آدَمَ ثَلَاثُ عَقَدٍ بِحَرِيرٍ إِذَا بَاتَ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنْ هُوَ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْعَلْتُ عَقْدَةً فَإِنْ تَوَضَّأَ أَنْعَلْتُ عَقْدَةً فَإِنْ قَامَ فَعَزَمَ فَصَلَّى أَنْعَلْتُ عَقْدَةً جَمِيعًا وَإِنْ هُوَ بَاتَ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى يُضِيحَ أَضْبَحَ وَعَلَيْهِ الْعَقْدُ جَمِيعًا [النظر: ۱۰۴۶۱، ۱۰۴۵۸]۔

(۱۰۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ مکمل جاتی ہے، ورنہ اگر لے تو دو گرہیں مکمل جاتی ہیں اور نماز کے لئے ساری گرہیں مکمل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گزارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گرہوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ [راجع: ۱۰۵۷]۔

(۱۰۵۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے موقوفاً بھی مروی ہے۔

(۱۰۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يُعَدِّثُ أَصْحَابَهُ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ خُلَّةٌ لَهُ فَجَعَلَ يَمِيسُ فِيهَا حَتَّى قَامَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ عِنْدَكَ فِي حُلَّتِي هَذِهِ مِنْ قُبَا قَرَفَ رَأْسُهُ إِلَيْهِ وَقَالَ حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ مَعَنَا قَبْلَكُمْ يَتَخَفَتَانِ بَرْدَيْنِ فَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَكَلَعَتْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَتَخَلَّجُلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَذْهَبَ إِلَيْهَا الرَّجُلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۵۹) حسن بیحد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کے سامنے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ ایک آدمی ایک ریشمی جوتا پہنے ہوئے آیا، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! کیا میرے اس جوتے کے متعلق آپ کے پاس کوئی فتویٰ ہے؟ انہوں نے اس کی طرف سراٹھا کر دیکھا اور فرمایا مجھے صادق و صدوق، میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ ایک آدمی اپنے قمیض کے لمبوں اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثنا میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۱۰۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا يَبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۱۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہ نہ جسم نہ لگائے اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۱۰۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقِدْكُمْ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَا بِحَرِيرٍ فَإِنْ قَامَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْلَقَتْ وَإِنْ مَضَى فَتَوَضَّأَ أَطْلَقَتْ الثَّانِيَةَ فَإِنْ مَضَى فَصَلَّى أَطْلَقَتْ الثَّالِثَةَ فَإِنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يَصَلِّ اللَّيْلِ وَلَمْ يَصَلِّ أَصْبَحَ وَهُوَ عَلَيْهِ يُعْنَى الْحَرِيرُ [راجع: ۱۰۵۷]۔

(۱۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رات کے وقت اپنے آدم کے سر کے جوتے کے پاس تیریں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گڑھ کھل جاتی ہے، و شکر لے تو دوسرے میں کھل جاتی ہیں اور تیسرا پڑھ لے تو ساری گڑھیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گزارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گڑھوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۶۲) حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُهُمَا جَمِيعًا أَوْ أَكْثَرُهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَيْسَتْ قَابِلًا بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعْتَ قَابِلًا بِالْيَمْنَى [راجع: ۱۰۶۱]۔

(۱۰۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر دوا کرو یا دونوں ۳۱ کر دو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنتا تو انہیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب ۳۱ سے تو پہلے بائیں پاؤں کی ۳۱ کرے۔

(۱۰۳۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّؤْنَ مِنَ الْمَطَهَرَةِ اسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُلِّ لِلْعَقَبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]۔

(۱۰۳۶۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۳۶۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي فِيهَا يُسْأَلُ اللَّهُ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْلِبُهَا يَبْكُهُ [راجع: ۷۱۵۱]۔

(۱۰۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر بیان فرمایا۔

(۱۰۳۶۵) قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۵۵۱]۔

(۱۰۳۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ أَشْفَلَ مِنَ الْكُفَّينِ مِنَ الْإِزَارِ فَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ سَعِيدٌ قَدْ تَجَرَّبَ [راجع: ۱۹۰۸]۔

(۱۰۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شلوار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۰۳۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَى الْمُهِمَّرَةِ بَنِي شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي فِي يَوْمٍ يَنْتَسِي عَشْرَةَ رُكْعَةً تَطْلُو عَالِيًا إِلَّا بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

(۱۰۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (موقوفاً) مروی ہے کہ جو بندہ مسلم ایک دن میں بارہ رکعت نفل کے طور پر پڑھے، اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادیا جائے گا۔

(۱۵۶۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْفَقْرُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنْ اسْتَفَاءَ فَلْيَقْضِ | صححه ابن خزيمة: (۱۹۶۰) و (۱۹۶۱) وابن حبان (۳۵۱۸) وقال

الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۰، ابن ماجه: ۱۶۷۶، الترمذی: ۷۲۰)۔

(۱۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو از خود فقیر ہو جائے، اس پر روزے کی قضاء واجب نہیں اور جو شخص جان بوجھ کر فقیر ہو کر آئے، اسے اپنے روزے کی قضاء کرنی چاہئے (کیونکہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا)

(۱۵۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّصَلِّي فِي قُبٍّ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ قُبَّيْنِ | راجع: (۷۱۲۹)۔

(۱۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک دو دو کپڑے پہن سکتا ہے؟

(۱۵۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَفِّقُهَا غَدٌّ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ الَّتِي ثَلَاثَ أَصَابِعٍ فَلَمَّا يَزُوهَا يَزُوهَا | راجع: (۷۱۵۱)۔

(۱۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۵۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَفْعَلْهَا حَبِثَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا حَبِثَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَفْعَلْهَا لَمْ تُكَبَّرْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا حَبِثَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ | راجع: (۷۱۹۵)۔

(۱۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گذرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جائیگا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے صرف ایک گناہ ہی لکھا جائیگا۔

(۱۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَبَيْنِ بَعْرَةَ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ الْبَعْلُ مَنْ لَا شَرِيكَ وَلَا يَمْلِكُ وَلَا ضَا

فَاسْتَهْلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُكَلِّفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ يَقُولُ شَاعِرٍ نَعَمْ فِيهِ غُرَّةٌ غَزْدٌ أَوْ أَمَةٌ [راجع: ۱۷۲۱۶]۔

(۱۰۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو "جو امید سے تھی" چھڑ دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر متعز کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (صبح کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا یا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ نے فرمایا یہ شخص شاعروں کی طرح (مضحکی عبارتیں) بول رہا ہے، ہاں! اس میں غرہ یعنی غلام یا باندی تو واجب ہے۔

(۱۰۷۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قَبْرًا طَوَّافًا وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يَفْضَى ذَنْبُهَا فَلَهُ قَبْرًا طَوَّافًا أَوْ أَصْغَرُهَا مِثْلُ أُحُدٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَلَمْ تَكُنْ لِي بِإِنِّي عَمَرُ فَنُتَاطَمَتُهُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ قَرَأْتُ فِي قُرْآنِي كَثِيرًا [راجع: ۱۱۰۸۱]۔

(۱۰۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قبراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قبراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قبراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ صحیح کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قبراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰۷۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحْمَةُ شَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي مَنْ يَصِلُهَا أَصْلُهُ وَمَنْ يَقْطَعُهَا أَفْطَعُهُ قَاتِبُهُ

(۱۰۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں رحمان ہوں اور یہ رحم ہے، جسے میں نے اپنے نام سے شق کیا ہے، جو اسے جوڑے گا، میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۰۷۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَيُخَارُغُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَيُخَارِغُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَيَقْبَهُوا [راجع: ۱۷۵۳۴]۔

(۱۰۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ تہذیب بن جائیں۔

(۱۰۳۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ قَاتَنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى قَاتَنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْمَأْضِيِّ (إرواح: ۷۵۴۳)۔

(۱۰۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے مدح و خصال اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوئی، اسی اثنا میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصال اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۳۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيِّرُوا هَذَا الشُّبَّ وَلَا تَشْتَبِهُوا بِالْأَهْوَادِ وَلَا بِالْأَنْصَارِ (إرواح: ۷۶۱۲)۔

(۱۰۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بالوں کا سفید رنگ بدل لیا کرو اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۱۰۳۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ إِنَّا لَبَالِغِيحٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَذَكَّرَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيْمُو بِرَحْمَتِ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقَبْتُكَ يَوْمَئِذٍ بِي وَلَا يُشْرِكُ بِكَ (إرواح: ۹۸۵۱)۔

(۱۰۳۷۸) ابن دارہ "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اسرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندے مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۳۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ الْقَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهْجَرُ يُرِيدُ الْجُمُعَةَ كَمَقْرَبِ الْقُرْبَانِ مَقْرَبٌ جَوْرًا وَمَقْرَبٌ نَفَرًا مَقْرَبٌ شَاةٌ وَمَقْرَبٌ دَجَاجَةٌ وَمَقْرَبٌ بَيْضَةٌ

(۱۰۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو کسی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی اور انڈہ صدقہ کرنے والے کی طرح۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي الْفَضْلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

(۱۰۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُعَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُخْبَتِ سَفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ عَلِيمٍ لَا يَنْفَعُ كَمَثَلِ كَثْرٍ لَا يَنْفَعُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ شَاءَ شَيْءٌ

محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف [

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے، اس خزانے کی سی ہے جسے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

(۱۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مُعَمَّمٍ أَبُو الْمُؤَنِّبِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ كُلُّ عَظِيمٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ وَفِيهِ يُرْغَبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کی ہر بڑی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریزہ کی بڑی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۳۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ وَفِيهِ يُرْغَبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کی ہر بڑی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریزہ کی بڑی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۳۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهَشَامٌ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۱۷۶۶۸]

(۱۰۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۴۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَالَطَ عَلَى شَفْعَةِ الضَّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ يَنْتِلُ وَرَيْدًا لِيُجِيزَ [راجع: ۱۷۱۴]۔

(۱۰۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۴۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهْشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْعَةً وَسَعِينَ اسْمًا مِنْ أَحْصَاهَا كُلُّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۷۶۱۲]۔

(۱۰۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۴۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهْشَامٌ عَنِ ابْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْزِي [راجع: ۷۳۷۱]۔

(۱۰۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۴۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ أَنْ لَا آتَمَ إِلَّا عَلَى وَفْوٍ وَصَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرِثْعَتِي الضَّحَى [راجع: ۷۵۸۵]۔

(۱۰۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سرفروغ میں کمی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۴۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَدَّادِ عَنِ ابْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْنَدُونَ جُبَارٌ وَلَهُی الرِّكَازُ الْخُمْسُ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۱۰۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیاں ہے، اور وہ دنیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّضَلِي أَخَذَنَا فِي التَّوْبِ قَالَ أَوْكَلِكُمْ يَجِدُ تَوْبَتَيْنِ [راجع: ۷۱۴۹]۔

(۱۰۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے

میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱.۴۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَصِلْ بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۷۳۹۴]۔

(۱۰۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز پڑھ لے تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۱.۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَجَّجًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۱۷۰۶۱]۔

(۱۰۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱.۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ يَمْنًا قَالَ أَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَعَمًا قَالَ

(۱۰۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی التوبہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی ہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام دیوانہ ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۱.۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ وَعَسْبِ الْفُعَلِيِّ

(۱۰۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت اور سانپ کی جفتی پر دینے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱.۴۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَثَمَنِ الْحَبَامِ وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ قَالَ فُلْتُ لِعَطَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَمَنْ إِذَا

(۱۰۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱.۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَابَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ

يَدِّيهِ مَدًّا [راجع: ٨٨٦٢].

(۱۰۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین فرماتے تھے۔

(١٤٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ قَلِيلًا مِمَّا كَانَ يَفْعَلُ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا ثُمَّ سَكَتَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هَذِهِ يَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيُجِبُهُ كَمَا حَفِصَ وَرَفَعَ [إرجع: ١٦٠٦].

(۱۰۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی ﷺ عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، جی ﷺ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر جھکے اور اٹھنے کے موقع پر عجبر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(١٠٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ الْغَوُثُ قَالَ لَا تَتَّبِعُونِي بِجَمْعٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وَجِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ أَسْرِعُوا بِي وَإِذَا وَجِعَ الْكَافِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ وَيْلَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي [راجع: ٧٩٠٦].

(۱۰۳۹۸) عبدالرحمن بن مہران ہیبتاً کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگئے سمجھو، مجھے جلدی آگئے سمجھو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چار پائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے اے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(١٤٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِلَّا شِئْتُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِلَّا شِئْتُ لِيَعِزُّمُ الْمَسْأَلَةَ قَالَ لَا مُكْرَهَ لَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَيْمُونٍ (راجع: ١٧٣١٢).

(۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پتھری اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(١٥٠٠) وَلَا يُمْنَعُ الْفَضْلُ الْمَاءِ لِيُْمْنَعَ بِهِ الْفَضْلُ الْكَلْبُ [راجع: ٧٣٢٠].

(۱۰۵۰۰) اور زائد بانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے۔

(۱۰۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَ زَوْجُهَا شَاهِدًا إِلَّا بِإِذْنِهِ [۷۳۳۸]۔
(۱۰۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ (ماورضان کے علاوہ) کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(١٥٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ مُعَمَّدَ بْنَ وَاسِعٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَسَّ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كَرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كَرْبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى أَخِيهِ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ٧٤٢١].

(۱۰۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(١٥٠٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقِظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ فِي الْمِصْلي حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ٦٨٦٩]

(۱۰۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کے کوٹکے اسے خبر نہیں کرات بھراں کا ہاتھ کہاں رہا۔

(١٥٤) خَلَقْنَا يُزَيْدَ أَخْبَرَ لَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْفَرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالِيهِ فِي فَلَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَخِرَابُهُ [راجع: ٨١٧٧]

(۱۰۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے ”جب وہ توبہ کرتا ہے“ اس سے بھی زیادہ خوش ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی اس سواری ملنے پر ہوتی ہے، جو جنگل میں گم ہو گئی ہو اور اس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں بھی موجود ہوں۔

(١٥٥) قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذَا جَاءَنِي عَبْدِي شِرًّا جِئْتُهُ بِإِزَاعٍ وَإِذَا جَاءَنِي بِإِزَاعٍ جِئْتُهُ بِهَاقٍ) (إزاع: حمار، هاق: كلب) (أصحاح: ٧٤١٦)

(۱۰۵۰۵) گذشتہ سندھی سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب اک باشت کے برابر میرے

قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۵۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْ أَمَدُّكُمْ وَجَلَسْتُ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ أَوْ يُحَدِّثْ [راجع: ۷۵۹۲]۔

(۱۰۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے صلیبی پر ہی بیٹھتا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطے کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۱۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَقْبِضُهَا نَفَقَةُ سَحَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مِنْهُ خَلْقُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْضُ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ بِيَدِهِ الْآخَرَى الِيمِيْنُ يُخْفِضُ وَيَرْفَعُ [راجع: ۹۹۸۶]۔

(۱۰۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اللہ نے جب سے آسمان و زمین پیدا کیا ہے اس نے کتنا خرچ کیا، لیکن کیا اس کے دائیں ہاتھ میں کچھ کمی آئی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے جس سے وہ جھکا تا اور اٹھاتا ہے۔

(۱۰۵۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةُ النَّارِ فِي هَرٍّ أَوْ هِرٍّ وَرَبَطْنَهَا فَلَا هِيَ أَطْمَئِنَّتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنَ الْخَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَابِطِهَا هَرًّا [راجع: ۹۸۹۲]۔

(۱۰۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کپڑے کھڑے کھا لیتی، یہاں تک کہ وہ ری میں بندھے بندھے مر گئی۔

(۱۰۵۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ يَكْسَرَى فَلَا يَكْسَرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا يَقْصُرُ بَعْدَهُ [صححه البحاری (۳۱۲۰)]۔

(۱۰۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسر نہیں رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا۔

(۱۰۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضَلُّ الرُّجُلِ فِي تَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ أَوْ كَلَّكُمْ لَهُ تَوْبَتَانِ [راجع: ۷۵۹۵]۔

(۱۰۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلَ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ عَشْرًا وَعَشْرِينَ ذَرَجَةً [راجع: ۷۶۰۱]۔

(۱۰۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت کہیں درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرَحَتَانِ فَرَحَةٌ عِنْدَ طَبْخِهِ وَفَرَحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِخُلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْيَسْمِينِ [راجع: ۸۵۳۱]۔

(۱۰۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرَدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحٍ ۖ هُنَّ [الخرجه النسائي في الكبرى (۱۴۰۳)]۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۱۰۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرؤ کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [الخرجه الدارمي (۱۴۲۸)] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۱۰۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کپاؤے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۱۰۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

أَحَبُّ الْأَنْصَارِ أَحِبَّةَ اللَّهِ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [انظر: ۱۰۸۳۳۲].

(۱۰۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(۱۰۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكَوا وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً وَسَلَكْتُ الْأَنْصَارَ وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً لَسَلَكَتُ وَادِيَّ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَتَهُمْ [اخرجه الدارمی (۲۰۱۷)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۱۰۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرو ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۱۰۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَبَدَّى فِي الْمَرْكَبِ وَالْمَقْبَرِ وَالنَّقِيرِ وَالْذَّبَابِ وَالْحَنْتَمِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۹۰۳۵]۔

(۱۰۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مرقہ، مقبر، نقیر، ذباب اور حنتم کی ممانعت کی ہے، نیز فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۰۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(۱۰۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غنا کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتدا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۱۰۵۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْجَنَّةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّةُ فِي النَّارِ [قال الترمذی: حسن صحيح۔ قال

الالبانی: صحيح (الترمذی: ۲۰۰۹)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۱۰۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان کا قلعہ جنت سے ہے اور خش کلامی جہاد کا حصہ ہے اور جہاد کا قلعہ جہنم سے ہے۔

(۱۰۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقُولُ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَبْرَأُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ عَلَى حُبِّ الثَّمَنِ حُبُّ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْمَالِ
(۱۰۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، پس زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۱۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَعَمَاءُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَلَيْلَى الرُّكَّانِ الْخُمْسُ [راجع: ۱۷۲۵۳]

(۱۰۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا بزم رايگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رايگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں شمس (یا انچاس حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَلَقُوا الرُّكَّانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِيعَ حَاضِرٌ لِيَدٍ وَلَا تَبَاعُضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَتَجَشَّسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا
(۱۰۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تاجروں سے باہر باہر ہل کر سودا ست کیا کرو، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، ایک دوسرے سے بغض، حسد اور دھوکہ سے اجتناب کرو اور ہند گان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۰۵۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُورِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَحُتَّتْ لِي يَدَي [راجع: ۱۷۳۹۷]

(۱۰۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، روئے زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزگی کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۱۰۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَكَلِّلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابَتُهُمْ عَلَى اللَّهِ

(۱۰۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ایہ کہ اس کلمہ کو کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

أَقْلَّ وَلَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ خَلْفَ سَوْيَةٍ تَخْرُجُ أَوْ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَخْلِمُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَنْجُوْنِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي أَوْ يَقْعُدُوا بَعْدِي اِصْحَحْ
[البخاری (۷۲۶۶)].

(۱۰۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں اور اگر مسلمانوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ سب کو سواری مہیا کر دوں، اور ان کے پاس اتنی گنجانش نہیں ہے کہ وہ میری پیروی کر سکیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے رک جائیں۔

(۱۰۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَحْسَنِ تَحْوِكِبٍ ذُرِّي إِصْطَاءَةٍ فِي السَّمَاءِ قَقَامٌ عَكَاشَةٌ بَنُ مَعْصِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةٌ اِصْحَحْ
[الدارمی (۲۸۲۶)].

(۱۰۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن حصن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کرو مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۱۰۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ وَكَرْبَنُ الْيَتَامَى قُرَيْشٍ إِخْوَانُهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صَغَرِهِ وَأَزْوَغُهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَتِيمِهِ اِصْحَحْ
[البخاری (۳۴۳۴)، ومسلم (۲۵۲۷)، وابن حبان (۶۲۶۷)].

(۱۰۵۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بَنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّغَيْلِيُّ بَنُ عَمْرٍو الدَّوَيْسِيُّ

وَأَصْحَابُهُ لَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَاذْعُ اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقُلْتُ هَلَكْتَ قَوْمٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ قَوْمًا وَأَبَتْ بِهِمَا [راجع: ۷۳۱۳]

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فضیل بن عمرو دوسری چیز، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ باغی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعا کیجئے، چنانچہ نبی ﷺ نے قبیلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھالیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی ﷺ نے یہ بدعا فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۱۰۵۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَزَلُّ أَلْبَتَةِ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۹۳۵). قال شعب: صحیح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فدا اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَكُنْتُمْ كَثِيرًا [قال الترمذی: صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۱۳). قال شعب: صحیح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آدھ بکاہ کی کثرت کرنا شروع کرو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۱۰۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَذَلُوا عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَلَا خَوَجَ [راجع: ۱۰۱۳۴].

(۱۰۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۳۶) قَالَ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً فَانْغَا فَرَكِبَهَا فَانْقَطَعَ إِلَيْهِ لَذَنُورُ الْحَدِيثِ [راجع: ۷۳۴۵]. (۱۰۵۳۶) اور فرمایا کہ ایک آدمی بیل کو ہانک کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا۔ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۰۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَحْنُ الْأَحْيَاءُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِنَدَائِهِمْ أَوْ تَوَاتُرِ الْكِتَابِ مِنْ قَلْبِنَا وَأَوْتَانِهِ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي لَوْ حَضَّ عَلَيْهِمْ فَاحْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَانْتَسَأْنَا فِيهِ تَبَعُ الْيَوْمِ لَنَا وَلِلْهُودِ عَدَاً وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدُوِّهِمْ (۱۰۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ حمد کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا فکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمادی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۱۰۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكُفْرَةٍ سَأَلْتَهُمْ وَأَخْبَلْتَهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُولَئِكَ حُذَافَةُ بْنُ قَبِيصٍ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَتُ وَنَحْلُكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ فَقَدْ كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَأَهْلُ أَعْمَالٍ قَبِيصٍ فَقَالَ لَهَا إِنْ كُنْتُ لَأُحِبُّ أَنْ أَعْلَمَ مَنْ أَبِي مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

(۱۰۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگ کثرت سوال اور انبیاء علیہم السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوتے تھے، اس لئے تم لوگ مجھ سے زیادہ سوال مت کیا کرو، بلا یہ کہ میں خود ہی تمہیں کچھ بتا دوں، حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے اسی اثنا میں پوچھا یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ بن قیس ہے، یہ سن کر وہ اپنی ماں کے پاس آئے تو وہ کہنے لگی کہ تمہیں یہ سوال پوچھنے کی کیا ضرورت تھی؟ ہم لوگ پہلے زمانہ جاہلیت میں رہتے اور اعمال جاہلیہ کے مرتکب ہوتے تھے، انہوں نے کہا کہ میری خواہش تھی کہ مجھے یہ معلوم ہو کہ میرا باپ کون ہے اور عام آدمی کون ہے۔

(۱۰۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِسَعَةِ وَسِعِينَ اسْمًا مَانَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَحْصَاهَا كُلُّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (۱۰۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی تینانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَهْرَابِي الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِلْأَحَدِ مَعْنَا فَصَحَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْطَرْتُ وَأَسَعَا نَمْ وَلَمْ يَحْضُرْ إِلَّا تَحَنُّنًا لِي نَاجِيَةِ الْمَسْجِدِ فَتَجَّ بَيُولَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنَى هَذَا الْبَيْتَ لِذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهُ لَا يَبَالُ فِيهِ نَمْ دَعَا بِسَجْدَةٍ مِنْ

مَا قَافَرَعَهُ عَلَيْهِ قَالَ يَقُولُ الْأَنْعَامِيُّ بَعْدَ أَنْ قَفِيَ قَقَامَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ يَا بَابِي هُوَ وَأَمِّي فَلَمْ يَسْبُ وَلَمْ يُؤْتِبْ وَلَمْ يُضْرِبْ [راجع: ۱۷۷۸۹].

(۱۰۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، نبی ﷺ وہیں تشریف فرما تھے، وہ یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر مغفرت نازل فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی ﷺ نے مسکرا کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تمھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا، جب وہ مسجد کے ایک کونے میں پہنچا تو ہاں اس نے پیشاب کرنا شروع کر دیا، نبی ﷺ کھڑے ہو کر اس کے پاس گئے اور فرمایا یہ مساجد اللہ کے ذکر اور نماز کے لئے بنائی جاتی ہیں، ان میں پیشاب نہیں کیا جاتا، پھر نبی ﷺ نے پانی کا ایک ڈول منگوا یا اور اسے پانی پر بہا دیا، اس کے بعد جب اس دیہاتی کو سمجھ آئی تو وہ کہا کرتا تھا کہ نبی ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، وہ کھڑے ہو کر میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے کوئی گالی نہیں دی، ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی اور مارا پیٹا بھی نہیں۔

(۱۰۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ قُلْنَا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَدُّوا [انظر: ۱۰۶۲۲].

(۱۰۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدھی راہ اختیار کیے رہو۔

(۱۰۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُيُوتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ يَسْتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ أَحَدُكُمْ فِي تَوْبٍ وَلَيْسَ بَيْنَ قَرْجِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ وَعَنْ الصَّمَاءِ ائْتِمَالِ الْيَهُودِ وَوَصَفَ لَنَا مُحَمَّدٌ جَعَلَهَا مِنْ أَحَدٍ حَبَابِيَّةٍ ثُمَّ دَفَعَهَا [راجع: ۱۰۵۸۲].

(۱۰۵۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سو دے میں دو سو دے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوشت مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قَبْرًا طَوَّافًا وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قَبْرًا طَوَّافًا أَوْ أَصْغَرُ هُمَا مِثْلُ أَحَدٍ [راجع: ۱۰۰۸۱].

(۱۰۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قبر طواف کے برابر

ثواب ملے گا اور جو شخص وفی سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط واحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰]۔

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَيْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ أَكَلْتُ بَعْضًا بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِتَفْسِيحٍ فَأَشَدَّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّهَا وَأَشَدَّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ وَمَهْرُومًا [راجع: ۷۷۰۸]۔

(۱۰۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دوسرے حصے میں لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تیش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید سردی بھی جہنم کی شدت کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَأَى لِي الْقُرْآنَ مُكْفَرٍ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۱۰۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِي ابْنِ آدَمَ لَهُ الْخُسْرَانِ يَعْشِرُ أَمَثَلُهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصَّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [بَنَزَكَ الْعِلْمَانِ لِنَهْزِهِ مِنْ أَجْلِي وَبَنَزَكَ الشَّرَابُ لِنَهْزِهِ مِنْ أَجْلِي هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ]۔

(۱۰۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے حلقہ اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ وار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ وار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ انتظار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ وار کے منہ کی

بِسْمِ اللَّهِ كے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ تَوْبُهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر رکھتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۱۰۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْبٍ أَوْ قِطْعَةٍ

(۱۰۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ پر کچی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو اگرچہ وہ پیر کے ٹکڑے ہوں۔

(۱۰۵۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَبَّ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ لَهُ ضَرَاظٌ وَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ خَطَرَ بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى يَنْسِبَهُ صَلَاتِهِ فَلَا يَذَرِيكُمْ صَلَى قَمَنْ وَحَدِّ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۱۷۲۸۴]

(۱۰۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں دوسو سے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام پھیر کر نیٹھے بیٹھے ہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۵۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِيُصْفِيَ اللَّيْلَ الْأَخِيرَ أَوْ لِيُنْثِلَ اللَّيْلَ الْأَخِيرَ فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُوَنِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ أَوْ يَنْصَرِفَ الْقَارِيءُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۱۷۵۸۲]

(۱۰۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی یا نصف حصہ باقی رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کر دوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے یا یہ کہ قاری نماز فجر سے واپس ہو جائے۔

(۱۰۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

يَوْمَ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ آدَمَ وَلِيهِ أُذْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا وَفِيهِ نَقُومُ السَّاعَةَ

وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُولَّيْهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّيُ وَلَقَدْ أَصَابَهُ بِفُلْهَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِنَاءَهُ [راجع: ١٠٣:٨]

(۱۰۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت میں داخل اور وہاں سے اتارا گیا، اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور اس دن میں ایک گھڑی (بہت مختصر) ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھنے ہوئے بندہ مسلم کو مل جائے (۱۰۵۵۳) اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

(١٠٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا

يَخْشَى أَحَدَكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ

راجع: ۷۵۲۵.

(۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سرائٹھائے اور امام سجدہ ہی میں

ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(١٠٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْعَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ

الرَّابِعَةَ فَأَضْرِبُوا عُنُقَهُ | راجع: ٧٨٩٨ |

(۱۰۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ بچے تو

پھر کوڑے مارو، سہ بارو پیئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کی گردن اڑا دو۔

(١٠٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زِيَادِ بْنِ مَخْرُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ

عَلَيْهِمْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءٍ كَوُكَبٍ فِي السَّمَاءِ

لَمْ هِيَ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ | راجع: ١٠١٢٦.

(۱۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن

سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات

کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گردہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا،

اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(١٠٥٦) حَدَّثَنَا بَرْيَدُ بْنُ حُذَيْفٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفَعُ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِعٍ فِيهَا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثٍ قَوْمٍ وَلَا يَفْجَهُمْ أَنْ يَسْتَمَعَ حَدِيثَهُمْ أُذِيبَ لِي أَذِيهِ الْأَنْكُ وَمَنْ تَحَلَّمَ تَحَاذُبًا دُلِعَ إِلَيْهِ خُمَيْرَةٌ وَعَذَّبَ حَتَّى يَفْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ

(۱۰۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص تصویر بناتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا (اور اس سے کہا جائے گا کہ) اس میں روح چھوٹے لیکن وہ اس میں روح چھوٹک نہ سکے گا، جو شخص لوگوں کی بات چوری چھپے سے اور انہیں اس کا سنا اچھا نہ ہو تو اس کے کانوں میں سیسہ بکھلا کر ڈالا جائے گا اور جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے اس طرح عذاب میں مبتلا کیا جائے گا کہ اسے جو کا دانہ دیا جائے گا اور اس میں گرہ لگائے گا کہ اسے دیا جائے گا لیکن وہ اس میں گرہ لگائیں سکے گا۔

(۱۰۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهِي هَذِهِ الْحَيَّةُ السُّودَاءُ شِقَاءَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْعَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵]۔

(۱۰۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کونجی میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا موت۔

(۱۰۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَلَيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَا يَرَاهُ ثُمَّ لَأَنْ يَرَاهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ [راجع: ۹۷۹۳]۔

(۱۰۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے الٰہی خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۱۰۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّومُ جَنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَزُفُ وَلَا يَجْهَلُ وَإِنْ أَمُرُو شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقْبَلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۸۰۴۵]۔

(۱۰۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہوئے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑتا یا گالی گلوچ کرے چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُمُ وَالْعَنْ لَإِنْ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [راجع: ۱۰۰۸۰].

(۱۰۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ معمولی بات ہوتی ہے۔

(۱۰۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَعَلَّوْكَ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْلُبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِجْحِ الْمِسْكِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَلَةِ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْدَةُ الْمُؤْمِنِ مِنْ أَنْصَابِ السَّالِفِينَ لَأَسْفَلُ مِنْ ذَلِكَ إِلَى مَا لَوْ أَنَّ الْكُفَّيْنِ لَمَّا كَانَ مِنْ أَسْفَلُ مِنْ ذَلِكَ لَفِي النَّارِ

(۱۰۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا تہجد پڑھنے کی پھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پڑھ لی، یا ٹخنوں تک، یا گھٹنوں تک، یا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۰۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُعَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سَنَةً ضَلَّالًا فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أُوزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُوزَارِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سَنَةً هَدًى فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ

(۱۰۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۵۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ قَرِيبًا بَيْنَ قَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَنْ أَدْخَلَ قَرَسًا بَيْنَ قَرَسَيْنِ فَلَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قَعَارٌ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۵۷۹ و ۲۵۸۰، ابن ماجہ: ۲۸۷۶)].

(۱۰۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ریس میں ایسا گھوڑا شامل کر دے جس کے بارے میں یہ یقین نہ ہو کہ وہ آگے بڑھ جائے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو شخص ایسا

مکھڑا شامل کر دے جس کے آگے بڑھ جانے (اور جیت جانے) کا یقین ہو تو یہ بڑا ہے۔

(۱۰۵۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ بِعِيدِهِ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ [راجع: ۱۷۴۷۰]۔

(۱۰۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف "خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو" کسی تیز و ہار چیز سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۰۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَلَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ أَنْ لَا أَتَمَّ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَدْعَ رَكْعَتَيْنِ الصُّحَى لِأَنَّهُمَا صَلَاةُ الْكَرَّابِينَ [صحیح ابن حزمہ: (۱۲۲۳)]۔ قَالَ

شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف۔

(۱۰۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں سزا یا حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② برص میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں ترک نہ کرنے کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۱۰۵۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُصَوِّدِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْجُ النَّارَ أَحَدٌ بَنِي مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَعُودَ اللَّكْنُ فِي الصُّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعَ عُكَّارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِي أَمْرِيءٍ أَبَدًا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُصَوِّدِيُّ فِي مَنْخَرِي مُسْلِمٌ أَبَدًا [صحیح الحاکم (۴/۲۶۰)]۔ وَفَالِ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۷۷۴، الترمذی: ۱۶۳۳ و ۱۲۳۱، الترمذی: ۱۲/۶)۔

(۱۰۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کے خوف سے رو یا ہو، وہ جہنم میں کبھی داخل نہ ہو گا یہاں تک کہ وہ جہنم میں واپس چلا جائے اور کسی مسلمان کے منتوں میں کبھی بھی میدان جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۰۵۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ۱۹۷۲۸]۔

(۱۰۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۱۰۵۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ [راجع: ۱۹۸۳۸]۔

(۱۰۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور چال نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۵۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ يَتِيمٍ عَلَى النَّاسِ وَثَاقٌ لَا يُبَالِي الْفَرُّ أَيْحُلَالٍ أَخَذَ الْمَالُ أَمْ يَحْرَمُ [راجع: ۱۹۶۱۸]۔

(۱۰۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پروا نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۱۰۵۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ (ج) وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجْلَانَ مَوْلَى الْمُشْتَمِلِ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ مَوْلَى حَكِيمٍ وَقَالَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى حَمَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَابَ وَأَنْتَ صَانِعٌ فَإِنْ شَقَمَكَ أَخَذَ فَقُلْ إِنِّي صَانِعٌ وَإِنْ كُنْتَ قَانِمًا فَافْعُدْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَعَلُّوفٌ لِمِ الصَّانِعِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْيَسَنِكِ

(۱۰۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزے کی حالت میں کسی سے گالی گلوچ نہ کرو، اگر کوئی تم سے کرے تو اسے کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں، اور اگر کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک منہ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَدَّاهِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۱۷۱۹۸]۔

(۱۰۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے آپ ﷺ کے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجدہ کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۱۰۵۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ رُكُوبِ الْبُذْنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَذْنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ [راجع: ۱۱۰۳۱]۔

(۱۰۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۵۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمَعْنَى عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ يَصْنَعُ طَعَامَكَ وَيُعَانِيهِ فَاذْعُهُ فَإِنْ أَبِي فَاطْعِمَهُ فِي يَدِهِ وَإِذَا ضَرَبْتَهُمْ فَلَا تَضْرِبْهُمْ عَلَى وَجُوهِهِمْ [راجع: ۹۲۹۶]

(۱۰۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے اور اگر تم اپنے غلاموں کو مارو تو چہروں پر مارنے سے اجتناب کیا کرو۔

(۱۰۵۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَقِيَ الْمَلَائِكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيُحْكَمُونَ الْأَوَّلَ فَلَاوَلَّ فَمَثَلَ الْمُهْجَرِ إِلَى الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الْيَدِي بَذَنَتْ ثُمَّ كَالْيَدِي يَهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْيَدِي يَهْدِي كَبْشًا ثُمَّ كَالْيَدِي يَهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْيَدِي يَبْضُةٌ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ طَوَّأُوا صُحُفَهُمْ وَجَلَسُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [راجع: ۷۵۱۰]

(۱۰۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر اڑھ و صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے بھیجے لیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالطَّوَّافِ عَلَيْكُمْ أَنْ تُطْعِمُوهُ لَقْمَةً لَقْمَةً إِنَّمَا الْمُسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلَّا خَالًا [راجع: ۹۱۰۰]

(۱۰۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کریں۔

(۱۰۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا يَمُرُّ بِي لَأَنْتَ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْءًا أُعِدُّهُ لِعَرِيمٍ [راجع: ۸۷۸۳]

(۱۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوش ہوگی کہ اسے روافد خاندان میں خرچ کر دوں اور تم دن بھی چھپ نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اسے اور واجب الادا و قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(١٠٥٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَوْمًا مَتَوَعْنِي مَاءً فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ الْمُسَوْدِيُّ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ بَعْدَ أَنْ يُسْتَفْتَى عَنْهُ وَلَا فَضْلُ مَرْعَى

(۱۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ کھا جائے اور نہ ہی زائد گھاس سے روکا جائے۔

(١٥٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَدْرِ لِمَا أَتَى هَذَا فَقَدْ غَضَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٩٣٠٤].

(۱۰۵۷) ابو القاسم و عمار بن یونس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(١٥٨٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُغْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَحِبِّهِ أَوْ عَرَجِيَّةٌ أَوْ مَالِيَّةٌ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ يُؤَخَّرَ حِينَ لَا يَكُونُ دَيْنًا وَلَا دِرْهَمًا وَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَخَذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِيهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَخَذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَجُعِلَتْ عَلَيْهِ [راجع: ٩٦١٣].

(۱۰۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے غلام کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے۔

(۱۰۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَقَدْ بَعُدَ إِذْ قِيلَ أَنْ يَأْتِيَهُ يَوْمَ لَيْسَ مِنْكَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ (۱۰۵۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ امام احمد بیستہ کے استاذ نے بغداد میں یہ روایت سنا تے وقت یہ فرمایا تھا کہ اس دن کے آنے سے پہلے جبکہ وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا۔

وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ يَحْيَىٰ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُ حِمْلٌ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ (۱۰۵۸۲)۔
(۱۰۵۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْقُمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَغْفِرْنَ جَارَةً لِمَاجَرَتِهَا وَلَوْ فَرِسًا شَافَا [راجع: ۱۷۵۸۱]۔

(۱۰۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑون اپنی پڑون کی بھیجی ہوئی چیز کو تعمیر نہ کیجئے خواہ بکری کا ایک کھری ہو۔

(۱۰۵۸۲) وَلَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَزَوُّجُهَا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَسْلِفَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [راجع: ۱۷۲۲۱]۔

(۱۰۵۸۳) اور کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۵۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْقَوَامُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زُجَلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ الَّذِي قَبْلَهُ كَفَّارَةٌ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْنَا أَنَّهُ أَمَرَ خَدَّتْ إِلَّا مِنْ الشَّرْكِ بِاللَّهِ وَنَكَتِ الصَّفْقَةِ وَتَرَكَ الشَّيْءَ قَالَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الشَّرْكَ بِاللَّهِ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا نَكَتِ الصَّفْقَةَ وَتَرَكَ الشَّيْءَ قَالَ أَمَا نَكَتِ الصَّفْقَةَ فَإِنْ تَعَطَّى رَجُلًا يَبْتَغِيكَ ثُمَّ تَقَابَلَهُ بِسَيْفِهِ وَأَمَّا تَرَكَ الشَّيْءَ فَالْعُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ [راجع: ۱۷۱۲۹]۔

(۱۰۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جہد دوسرے جہد تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی ﷺ نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی ﷺ نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے اور سنت چھوڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور لوکار پکڑ کر اس سے قتال شروع کرو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعتِ مسلمین سے خروج ہے۔

(۱۰۵۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۱۸۱۲۸]۔

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرے۔

(۱۰۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اسْتَغْفَرْتُ عَبْدِي لَكُمْ بِفَرْضِي وَسَبَّي عَبْدِي وَلَا يَذْرِي يَقُولُ وَأَذْهَرَاهُ وَأَذْهَرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ [راجع: ۱۷۹۷۵]۔

(۱۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۱۵۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسُّهُ النَّكْهَرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْغَيْلِ وَالْإِبِلِ فِي الْقَدَّادِينَ أَهْلِي الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةِ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ۱۶۱۰۱]۔

(۱۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فقر و بکیر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۵۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطُوفُ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَتِلْدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَنْبِ قَالَ لَقَاتِي فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَلَمْ تِلْدِ مِنْهُنَّ غَيْرَ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَدَتْ بَصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهُ كَانَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَوَلَدَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۷۱۳۷]۔

(۱۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک مکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بچے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۱۵۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَابَ قَلِيلٌ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

(۱۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا وہ توبہ جیسے آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۱۵۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

عَذُوَى وَلَا طَيْرَةً وَأَحَبُّ النَّاسِ الصَّالِحَ [صححه مسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۵۸۲۶)].

(۱۰۵۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگون کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور بہترین قال اچھی چیز ہے۔

(۱۰۵۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَيْتًا زَاتُ كُلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يَطِيفُ بَيْنَهُ قَدْ أَذْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَتَوَعَّتْ مَوْقِفَهَا فَنَفَرَ لَهَا [صححه

البخاری (۳۴۶۷)، ومسلم (۲۲۴۵)، وابن حبان (۳۸۶)].

(۱۰۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے پھر کاتے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۵۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ النَّارَ فِي هَرَّةٍ وَبَطْنُهَا كَلَّمُ فَذَعَفَهَا نَصِيبٌ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ وَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تُسْقِهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: (۱۹۸۹۲)].

(۱۰۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی یہاں تک کہ وہ مر گئی۔

(۱۰۵۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيُطْعَمْ [راجع: (۷۷۳۵)].

(۱۰۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے یہ کھا لینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعا کرنی چاہئے۔

(۱۰۵۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مَصْرَافًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا

مَصْرَافًا [راجع: (۷۳۷۴)].

(۱۰۵۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دعو کے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع گجور بھی دے۔

(۱۰۵۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْهَمَةُ عَقْلُهَا

جُبَارٍ وَالْمَعْدُنَ عَقْلَهَا جُبَارٌ وَلِىَ الرَّكَّازِ النُّعْمُسُ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۱۰۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا دھرم رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں غس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا ضَعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتِ النَّارُ يَا رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ زَعَمْتِ أَنْتِ أَنْتِ لِنَارٍ أَنْتِ عَذَابِي أَصِيبُ مِنْكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَلُومًا قَالَ لَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَإِنَّهَا يُنْشَأُ لَهَا مِنْ خَلْقِهِ مَا أَشَاءَ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَوْنَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ وَلَيَقُولَنَّ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّنَا عَذْرًا وَجَلَّ فِيهَا قَدَمَهُ لَهَا لَكَ تَمْلِيءُ وَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُ قَطُ [راجع: ۷۷۰۴]۔

(۱۰۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جاہل اور سخی لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو ہجرت دوں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کا ڈالا جاتا رہے گا، جہنم بھی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۱۰۵۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِصْ يَدَهُ فِي طَهُورِهِ حَتَّى يَغْرِغَ عَلَيْهَا فَيَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَأْتَتْ يَدُهُ [راجع: ۹۱۲۸]۔

(۱۰۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے وضو نہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الرَّؤُوسُ لَمْ تَكُذِرْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ تَكْذِيبَ وَأَصْدَقَهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقَهُمْ خَبِيرًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ رِسْقَةٍ وَأَرْوَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ قَالَ وَكَانَ الرُّؤْيَا ثَلَاثَةً فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا تَعْزِيبًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَالرُّؤْيَا مِنَ الشَّيْءِ يَحْدِثُ بِهِ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا بُشِّرَهُ فَلَا يَحْدِثُهُ أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَأَحِبُّ الْقَيْدِ فِي النَّوْمِ وَالْحَرُّ الْعَلَّ الْقَيْدُ بَأْتَتْ فِي الدِّينِ [راجع: ۷۶۲۰]۔

(۱۰۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیلے سواں جز ہے، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، ایسے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو ٹھگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ”قید“ کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ”بیزی“ ناپسند ہے کیونکہ قید کی تعبیر دین میں ثابت قیدی ہے۔

(۱۰۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالنَّصِيصُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۱۷۸۸۲]۔

(۱۰۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد و عورتوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دُوَا عَنْ الصَّلَاةِ فِي الْحَرِّ لَإِنْ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ فَيْحِ آتِوَابِ جَهَنَّمَ [راجع: ۱۷۱۳۰]۔

(۱۰۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کو سخت گرمی کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَهُ لَيْلًا تَفَاعَرُوا وَإِنَّمَا تَدَاكُرُوا فَقَالَ الرَّجَالُ فِي الْحَنَةِ أَكْثَرُ مِنَ النِّسَاءِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ مِنْ أُتِيَتْ تَدْخُلُ الْحَنَةَ وَجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُذْرِ وَالزُّمَرَةُ الْقَائِنَةُ عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بَرِي مُنْعٍ سَوْقَهُمَا مِنْ وَرَاءِ الْعُلَلِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا لِي بِهَا مِنْ أَغْزَبَ [راجع: ۱۷۱۵۲]۔

(۱۰۶۰۱) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوالقاسم ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دودھ پیو یاں ہوں گی جن کی پندلیوں کا گودا لباس کے باہر سے نظر آ جائے گا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۱۶۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْفَارُ مِمَّا مَسَّحَ وَسَابَّكُمْ بِأَيِّ ذَلِكَ إِذَا وَجِعَ بَيْنَ يَدَيْهَا لَكُنَّ الْقَفَاحَ لَمْ تَصِبْ مِنْهُ وَإِذَا وَجِعَ لَكُنَّ الْغَنَمَ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا نَزَلَتْ عَلَى التَّوْرَةِ [راجع: ۱۷۱۹۶]۔

(۱۰۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟
کعب احبار یثیبیہ (جو جو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تواریث نازل ہوئی ہے؟

(۱۶۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ غَسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَزَلَّتْهَا بِالْقُرْآنِ [راجع: ۱۷۵۹۳]۔
(۱۰۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ماروے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۶۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْلَسَ بِمَالٍ قَوْمٍ قَرَأَى رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِغَيْرِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۱۸۵۴۷]۔
(۱۰۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیٹھنا یا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۶۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلْجَمًا يَلْجَمُ مِنْ نَارٍ [راجع: ۱۷۵۶۱]۔
(۱۰۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۶۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الثَّوَالِیُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الصُّعْفَاءُ الْمَظْلُومُونَ قَالَ أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَبِيدٍ يَجْعَلُ رِيَّ هُمُ الَّذِينَ لَا يَأْمَنُونَ وَوُؤُسُهُمْ [راجع: ۱۸۸۰۷]۔

(۱۰۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا جتنی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا جتنی ہریہ خوف اور متکبر آدمی ہوں گے۔

(۱۰۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ نَفْسُ ابْنِ آدَمَ مُعَلَّقَةً بِدُنْيِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ [راجع: ۹۶۷۷].

(۱۰۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو یہاں تک کہ اسے ادا کر دیا جائے۔

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَّاسِ عَنْ أَبِي ذَالِجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخَاهُ لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَلَا يَصِدُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَذْرُوعِهِ مَلَكًا لَمَّا مَرَّ بِهِ فَإِنْ تَرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فَلَمَّا قَالَ لِلْقَرَّانَةِ قَالَ لَا قَالَ فَلْيَعْمَلْ لَهُ عِنْدَكَ تَرْتِبًا قَالَ لَا قَالَ فَلِمَ تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّكَ بِحَبْلِكَ إِنِّي بِهِ [راجع: ۷۹۱۶].

(۱۰۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے "جو دوسری ہستی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھادیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گزرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ ملاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف کا صدمہ بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۶۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَّاسِ عَنْ أَبِي ذَالِجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ فَلَمْ تَكُنْ مَعْنَاهُ

(۱۰۶۰۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ غَالِبِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۱۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلَيْسَ لِقَائِي وَلَقَائِي [راجع: ۹۴۶۵].

(۱۰۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امّتی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۶۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ كَرِهْنَا

(۱۰۶۱۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى عِطِيَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى

خَالَاتِهَا وَلَا تَسَالُ طَلَاقَ أَخِيهَا لَتَكْفِيَهُ مَا لِي صَحْفَتِهَا وَلَتَنْكِحَ لَأَنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا (راجع: ۱۹۵۸۴)۔

(۱۰۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع

میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے،

اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے

لیے سیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُخْبِرُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى

رَأْسِي فَقَالَ أَجْزَلُنِي شَاةٌ مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ اخْتَرْ لَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ (راجع: ۸۶۲۴)۔

(۱۰۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال "جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت

کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے جن جن کلام باتیں ہی سناے" اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے

اور اس سے کہا کہ اسے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں

سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۱۰۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا وَقَالَ مَرَّةً

خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحُجَّ فَمُعْجِرًا

فَقَالَ رَجُلٌ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْتُ حَتَّى لَأَلْهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ

نَعَمْ لَوَجَّهْتُ وَلَمَّا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ لَأَنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِمَعْرِفَةِ سَوَالِهِمْ

وَأَخْبَلِهِمْ عَلَى أَنْبَاءِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَلَدُّوهُ (صحیح)

مسلم (۱۳۳۷)۔

(۱۰۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! اللہ نے تم پر بیت اللہ

کا حج فرض قرار دیا ہے، لہذا اس کا حج کیا کرو، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال؟ نبی ﷺ نے اس پر سکوت

فرمایا، مسائل نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو تم ہر سال حج کا فرض ہو جاتا

اور تم میں اس کی ہمت نہ ہوتی، پھر فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم مجھے چھوڑے رکھو، کیونکہ تم سے پہلی امتیں کثرت سوال اور انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، اس لئے جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اپنی اپنی طاقت کے مطابق اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روکوں تو اسے چھوڑ دیا کرو۔

(۱۰۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ نَزْلًا كُلَّمَا عَدَا وَرَاحَ أَصَحَّه
البخاری (۶۲۲)، ومسلم (۶۶۹)، وابن حبان (۲۰۳۷)، وابن خزيمة: (۲۴۹۶)۔

(۱۰۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح یا شام جس وقت بھی مسجد جاتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کی تیاری کرتا ہے۔

(۱۰۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُبَّانُ التَّوَيْحِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْرَضَ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا فَجَاءَ يَتَقَاضَا بَعِيرَهُ فَقَالَ اطْلُبُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَذَقُوهُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا بَسًا فَوَقَّ سِنَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَجِدْ إِلَّا بَسًا فَوَقَّ سِنَ بَعِيرِهِ فَقَالَ اعْطُوهُ فَإِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَابِسُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۱۸۸۸۴]۔

(۱۰۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص سے نبی ﷺ نے ایک اونٹ قرض پر لیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے پوچھا کہ اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ کرام نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ يَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ لِي هَذِهِ يَقُولُ بِاسْطِغْفَارٍ وَلَكَ لَكَ [راجع: ۱۸۷۴۳]۔

(۱۰۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک نیک آدمی کے درجات کو بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! میرے یہ درجات کہاں سے؟ اللہ فرمائے گا کہ تیرے حق میں تیری ادا دے کے استغفار کی برکت سے۔

(۱۰۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا لِي مَرَّابِضَ الْغَنَمِ وَلَا تَصْلُوا لِي مَعَاطِنَ الْبَابِلِ [راجع: ۱۹۸۲۴]۔

(۱۰۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے۔

میں مت پڑھا۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْعَنْبِ الْكَرْمُ لِإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ [راجع: ۱۷۸۹۶] (۱۰۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انکو کہ باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۱۷۶۶۸] (۱۰۲۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَبْلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَضَى وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۱۰۴۱۱] [راجع: ۱۷۲۰۲] (۱۰۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکتا، صحابہ کرام رحمہم اللہ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، اللہ یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ ﷺ نے کہہ کر اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أَحْبَبْتُ فَلَانًا فَأَجِزْهُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فَلَانًا فَأَجِزْهُ فَيُلْقِي حُبَّهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيُحِبُّ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أَبْغَضْتُ فَلَانًا فَأَبْغِضْهُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ فَلَانًا فَأَبْغِضْهُ فَيُوضَعُ لَهُ الْبُغْضُ لِلْأَهْلِ الْأَرْضِ فَيُبْغِضُ [راجع: ۱۷۶۱۴] (۱۰۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی جبریل کو یاد کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے

دوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بَرْقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاحْتَلَفُوا فِيهَا وَهَذَا اللَّهُ لَهَا فَالْأَنَسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ فَالْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ عَدَاً وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدُوٍّ [راجع: ۷۲۱۳]۔

(۱۰۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جُهَيْرٌ بْنُ يَزِيدَ الْعَدِيُّ عَنْ خِدَاشِ بْنِ عِيَّاشٍ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ بِالْكُوفَةِ قِيَادًا رَجُلٌ يُحَدِّثُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ شَهَادَةً لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ فَلَيْتَ بَأْسَ مَقْعَدِهِ مِنَ النَّارِ

(۱۰۶۲۵) خدش بن عیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ کوفہ کے ایک حلقہ درس میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں ایک آدمی احادیث بیان کر رہا تھا، اس نے کہا کہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کے متعلق ایسی گواہی دے جس کا وہ اہل مذہب سے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالیا جاتا ہے۔

(۱۰۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أُمِّ صَفِيَّةٍ وَقَالَ يُعْفَوُ صَبِيَّةٌ وَهُوَ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنِ اشْتَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهِمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَأَعَزَّوْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثَلَاثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ مَبِطٌ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ يَقُولُ قَائِلٌ أَلَا دَاعٍ يُجَابُ إِلَّا سَائِلٌ يُعْطَى إِلَّا مُذْنِبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيَغْفِرُ لَهُ [راجع: ۹۶۷]۔

(۱۰۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر شقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دینا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ میں اس کی پکار قبول کروں؟

(۱۰۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ يَحْيَى التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْنَى الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنْ شَيْءٍ تَقَرَّبَتْ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنْ ذِرَاعًا

تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بُوعًا أَوْ بَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي بُوعًا أَوْ بَاعًا أَلَيْتُهُ هَرَوَلَةً. [راجع: ٩٦١٥].

(۱۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو ہے میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دو ذر کر آتا ہوں۔

(١٠٦٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مَوْلَانِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي السَّيْلِ عَنْ أَبِي عَسَّانَ قَالَ تَوَقَّيْ ابْنَانِ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ تَكُفُّ بِنَفْسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صِفَاؤُهُمَا دَعَايِصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمَا أَبَاهُ أَوْ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا أَخَذَ بِصَفِيْقَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يَمَارِقُهُ حَتَّى يَدْخُلَهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةِ [راجع: ١٠٣٣٦].

(۱۰۶۲۸) ابوسمان جیسے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے قلیل العجل سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کفارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کنارہ پکڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(١٠٦٢٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ لَامِرَأَةٍ مُؤْمِسَةٍ مَرَّتْ بِحُلْبٍ عَلَى رَأْسِ رَجُلٍ يَلْتَمِسُ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ حُلَّتَهَا فَأَرَقَتْهُ بِحِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ فَغَرَّهَا بِذَلِكَ | صححه البخاري (٣٢٢١).

(۱۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے پتھر کا تھوہے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو تار کار اس میں پانی بھر کر اسے ملا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(١٦٣٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُمَا تِلْكَ أَوْلَادٌ لَهُمْ يَتْلُوْنَ الْحِنْتَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ وَإِنَّمَا هُمْ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ الْجَنَّةَ وَقَالَ يُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُونَ حَتَّى يَجِيءَ آبَاؤُنَا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُونَ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ قَالَ الْأُبَيَّانِيُّ: صحيح (النسائي: ٢٥٠/٤).

(۱۰۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دو مسلمان یہودی جن کے تین نام بالغ بچے فوت ہو گئے

ہوں، اللہ ان بچوں اور ان کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا، ابتداء ان بچوں سے کہا جائے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہیں گے کہ جب تک ہمارے والدین نہیں آتے، ہم جنت میں نہیں جائیں گے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوں گے، بالآخر ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ تم اور تمہارے والدین جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۰۶۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ لَبْسَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْغَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اسْتِمَالِ السَّمَاءِ وَعَنْ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ تَقْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ۱۰۱۹۳]۔

(۱۰۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نبی ﷺ نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ نماز عمر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوشت مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیچ ملامہ اور متابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۲) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّابِّبُ عَلَى الْمَأْشِيِّ وَالْمَأْشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْكَبِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْكَبِيرُ وَالْكَبِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ [راجع: ۱۸۲۹۵]۔

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۳) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّابِّبُ عَلَى الْمَأْشِيِّ وَالْمَأْشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَقَالَ يَهْدَاذُ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْكَبِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالْكَبِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَقَالَ زَوْجٌ يَهْدَاذُ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَبِيرِ [صحیح (الترمذی: ۲۷۰۳)]۔

(۱۰۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۴) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنَ السَّامِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ الْمَوْتُ [صححه البخاری (۵۶۸۸)]، ومسلم (۲۲۱۵)]۔

(۱۰۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس گھوٹی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت

کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۶۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَكُنِيَ بِكُنْيَتِهِ
(۱۰۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی کنیت اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الصَّيَاةِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لَمَّا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ (انظر: ۱۰۹۲۰)

(۱۰۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۶۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ النَّدَاءَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدَيْهِ فَلَا يَضَعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ (راجع: ۱۹۴۶۸)

(۱۰۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو جب تک کھانا مکمل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۱۰۶۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُهُ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الْمُؤَدُّنُ يُوَدُّنَ إِذَا بَرَّعَ الْفَجْرُ (انظر: ۱۹۴۶۸)

(۱۰۶۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْفُكَايَرِ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (راجع: ۱۸۵۳۱)

(۱۰۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا۔

(۱۰۶۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ لَيُخْفِرُونَ السَّدَّ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ ارْجِعُوا فَتَسْخِفُونَهُ غَدًا فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ كَأَنَّهُ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مَدَنُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ إِلَى النَّاسِ خَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ ارْجِعُوا فَتَسْخِفُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَبَسْتَنِي فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ لَيُخْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَنْشَقُّونَ الْعِمَاءَ وَيَتَحَصَّنَ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ وَعَلَيْهَا

كَهَيْبَةِ النَّارِ يَقُولُونَ قَهَرْنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَنْبَغُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ تَغْفِيهِمْ قَهْرُهُمْ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ ذَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَنُ شُكْرًا مِنْ لَحْمِهِمْ وَدِمَائِهِمْ [صححه الحاكم (۴/۴۸۸)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الکلبانی: صحیح (ابن ماجة: ۴۰۸۰، الترمذی: ۳۱۵۳). [انظر: ۱۰۶۴۱].

(۱۰۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یا جوج روزانہ سد سکندری میں سوراخ کرتے ہیں اور جب اتنا سوراخ کر لیتے ہیں کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہتا ہے کہ اب واپس لوٹ چلو، کل تم اسے گرا دو گے، لیکن جب وہ اگلے دن واپس آتے ہیں تو وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے، یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک وہ اپنی مدت کو نہیں پہنچ جاتے اور جب اللہ کا ارادہ ہوگا کہ اب انہیں لوگوں پر مسلط کر دیں تو وہ اس میں سوراخ کریں گے اور جب اتنا سوراخ کر چکیں گے کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہے گا کہ اب واپس چلو، کل تم انشاء اللہ اسے گرا دو گے، چنانچہ جب وہ اگلے دن واپس آئیں گے تو وہ دیوار اسی حالت پر ہوگی جس پر وہ اسے چھوڑ کر گئے ہوں گے، اور وہ اسے گرا کر لوگوں پر چڑھ دوڑیں گے۔

وہ پانی کے چشموں سے پانی چوس کر ختم کر دیں گے، لوگ ان کے خوف سے اپنے اپنے قلعوں میں بند ہو جائیں گے، پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، جو ان پر خون آلود کر کے لوٹا دیئے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم زمین والوں پر بھی غالب آ گئے اور آسمان والوں پر بھی چھا گئے، اس کے بعد اللہ ان کی گردنوں میں گدی کے پاس ایک کیڑا مسلط کر دیں گے جو ان سب کی موت کا سبب بن جائے گا، نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، ان کے گوشت اور خون سے زمین کے کیڑے کوڑے اور جانور خوب سیراب ہو کر انتہائی صحت مند ہو جائیں گے۔

(۱۰۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَأْسَ جُوجَ وَمَاجُوجَ لَقَدْ كَرَّمْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَارَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْطِئَهُمْ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۱۰۶۴۰]۔

(۱۰۶۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [صححه مسلم (۱۱۳۸)]، وابن حبان (۳۵۹۸)۔ [انظر: ۱۰۸۵۸]۔

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عید الفطر اور عید النحر کے دنوں دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكُفَاةَ قَالُوا نَرَاهَا جُدْرَى الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَافُهَا لِلْعَقِينِ وَالْعَجُوزَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمَاءِ [راجع: ۱۷۹۸۹]۔

(۱۰۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرائنیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو "سن" (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور بگھوڑے کی کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہری شفاء ہے۔

(۱۰۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سَيَا طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالِ وَالذَّخَانِ وَذَابَةِ الْأَرْضِ وَخَوْبِصَةِ أَحَدِكُمْ وَأَمْرُ الْعَامَةِ [راجع: ۸۴۲۷]

(۱۰۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابہ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۱۰۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَبْعَنَّ سَنَنْ مَنْ كَانَ قَلْبُكُمْ شِبْرًا بِشِيرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحَرَ صَبَّ لَذَعَلْتُمُوهُ [راجع: ۱۹۲۱۸]

(۱۰۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گزشتہ اتھارہ سالوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھراور گزر بھر جتنا ہو جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر وہ کسی گاوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے۔

(۱۰۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا وَهُوَ يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْدِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَتَدَرَّ فَكَادَتْ الطَّرْفُ بَكَتَهُ وَاسْتَوَاوَهُ وَاسْتِيْصَاوَهُ فَكَانَ امْتِنَالِ الْمِجَالِ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرْشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ

وَأَمَّا نَحْنُ فَلَنَسْأَلُ بِأَصْحَابِهِ قَالَ لَقَضَيْتُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۳۴۸)].

(۱۰۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے اپنی گفتگو کے دوران فرمایا ”اس وقت ایک دیہاتی بھی نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا“ کہ ایک جنتی نے اللہ سے درخواست کی کہ اسے کھیتی باڑی کی اجازت دی جائے، پر دروگر عالم نے اس سے فرمایا کیا تو اپنی خواہشات پوری نہیں کر پارہا؟ اس نے عرض کیا کہ کیوں نہیں! لیکن یہ بھی میری خواہش ہے، چنانچہ اس نے بیج بویا، اور پلک چمکتے ہی وہ اگ آیا، برابر ہو گیا اور کٹ کر پہاڑوں کے برابر اس کے ڈھیر لگ گئے اللہ نے اس سے فرمایا اے ابن آدم! یہ لے، تیرا بیٹ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، یہ سن کر وہ دیہاتی کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! آپ اسے دیکھیں گے تو وہ کوئی قریشی یا انصاری ہی ہوگا، کیونکہ لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں، ہم تو یہ کام نہیں کرتے، اس پر نبی ﷺ اس پر بڑے۔

(۱۰۶۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاسْتَلَفَ النَّاسُ فِيهَا وَهَذَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبِعَ فَالْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ لِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمَ الْأَحَدِ [راجع: (۷۲۱۳)].

(۱۰۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بَرْثَنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ تَكْرِمُفْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْيَوْمَ لَنَا [گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۱۰۶۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ بْنُ أَبِي الْأَحْصَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [راجع: (۹۱۹۶)].

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۱۰۶۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ نَابٍ مَسْجِدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ الرَّجُلِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوبِئَتِ الصُّحُفُ فَالْمُهَاجِرُ كَالْمُهْدَى حَزُورًا وَالْيَدَى يَدِيهِ

كُمُهْدِي الْبُقْرَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كُمُهْدِي الشَّاةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كُمُهْدِي الدَّجَاجَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كُمُهْدِي الْبَيْضَةَ

[اصححه البخارى (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)، (راجع: ۷۵۱۰)]

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا سینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر اٹھ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور نمبر پہنچ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے پلٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۶۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ أَبِي الْأَخْطَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَلَةٌ أُسْرَى بِي أُبَيْتُ بِقَدْخَيْنٍ قَدْخَ لَبْنٍ وَقَدْخَ خَمْرٍ فَتَنَزَّلَتْ إِلَيْهِمَا فَأَخَذْتُ اللَّبْنَ فَقَالَ جَبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتُ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ [راجع: ۷۷۷۶]

(۱۰۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں منتخب کر لیں، میں نے دودھ اٹھا لیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ اللہ کا شکر کہ فطرت مجھ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھا لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۱۰۶۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّكَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشُّعُومَ قَبَعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [اصححه البخارى (۲۲۲۴)،

ومسلم (۱۰۸۳)]

(۱۰۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۱۰۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ غَالِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَنَافَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَتَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَسْتَأْمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَاذٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا تَنْتَشِرُ طُأْمَرَةُ طَلَاقٍ أُخِيَّتْهَا

(۱۰۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، دنیا میں ایک دوسرے سے ریس نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ رکھو، کوئی آدمی اپنے بھائی کے بھاد پر اپنا بھاد نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان نہ بیچے، لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے

رزق عطا فرمائے، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے۔

(۱۰۶۵۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَايِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَتَّعِبُوا قَالَ اِنْ شِئْتُمْ ذَلَّلْنَكُمْ عَلَى مَا اِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَتَّعِبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۰۶۷۳]۔

(۱۰۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں جسے کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۶۵۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَايِمٍ أَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكَم بِاللّٰهِ فَاغْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِبُوهُ وَلَوْ اُهْدِيَ اِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ اِلَى كُرَاعٍ لَّاجَبْتُ [راجع: ۱۰۶۸۱]۔

(۱۰۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دے دیا کرو، اور جو تمہاری دعوت کرے اسے قبول کر لیا کرو، اگر مجھے صرف ایک دہی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۶۶۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ أَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَهْلِ النَّارِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَذَا يَفِيكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ قَالَ وَكُلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ لَوْ لَا اَنَّ اللّٰهَ هَذَا يَفِيكُونَ لَهُ شُكْرًا

(۱۰۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر جہنمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ ہنسنا کرتا ہے کہ کاش! مجھے بھی اللہ نے ہدایت سے سرفراز کیا ہوتا اور وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جاتا ہے، اسی طرح ہر جنتی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ سوچتا ہے کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں یہاں ہوتا اور پھر وہ اس پر شکر کرتا ہے۔

(۱۰۶۶۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَايِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَحَ جُرْحًا يَلِي سَبِيلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَتَبْتَنِي لَوْ نُهُ لَوْنُ الدِّمِ وَرَبِيحُهُ رَيْحُ الْيَسَنِكِ [راجع: ۱۰۶۷۶]۔

(۱۰۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بونہک کی طرح

عمرہ ہوگی۔

(۱۰۶۶۲) وَحَدَّثَنَا عَنْ شَرِيكَ ابْنِ أَبِي سُوْدٍ

(۱۰۶۶۳) كَذَبْتُهِ حَدِيثُ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۴) حَدَّثَنَا اسُوْدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ يَنْصُفُ يَوْمٌ وَهُوَ خُمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۱۷۹۳۳]

(۱۰۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مومنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۰۶۶۵) حَدَّثَنَا اسُوْدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلَ سَعْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي وَجْهَ سَعْدٍ لَخَيْرًا قَالَ قِيلَ يَجْسُرُ قَالَ يَقُولُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ يَجْسُرَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا الْعَرَبُ ثُمَّ أَهْلُ قَارِسَ

(۱۰۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کے سامنے آئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ سعد کے چہرے میں خیر و برکت کے آثار ہیں، پھر فرمایا کس کی قتل ہو گیا، اللہ کس کی پر اپنی لعنت نازل فرمائے، جو عرب کو پھر اہل قارِس کو ہلاک کرنے والوں میں سب سے پہلا شخص ہے۔

(۱۰۶۶۵) حَدَّثَنَا اسُوْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُونَهُ هَذَا

فَيَقُولُونَ خَائِفِينَ قَالَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يَنَادِ أَهْلَ النَّارِ تَعْرِفُونَهُ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَذْبَحُ ثُمَّ يَقَالُ خُلُودٌ

فِي الْجَنَّةِ وَخُلُودٌ فِي النَّارِ [راجع: ۱۷۵۳۷]

(۱۰۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ”موت“ کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر

پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جمائیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو

نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی ہاں! پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی

جائے گی، کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں

گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۱۰۶۶۶) حَدَّثَنَا اسُوْدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِيهِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصُّرَاطِ فَيُذْبَحُ [راجع: ۸۸۹۹۴]

(۱۰۶۶۶) كَذَبْتُهِ حَدِيثُ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ إِلَى الْبَيْتَةِ فَلَمَّا رَأَتْ أُمُّهُ قَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَوَضَعَتْهَا وَإِلَى التَّنُورِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فَطَخَرْتُ فَإِذَا الْحَبَّةُ قَدْ امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى التَّنُورِ فَوَضَعَتْهُ مَمْتَلِئًا قَالَ فَوَجَعَ الزُّوجُ قَالَ أَصْبَحْتُ بَعْدِي حَيًّا قَالَتْ أُمُّهُ نَعَمْ مِنْ رَبَّنَا قَامَ إِلَى الرَّحَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُورُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۶۷) ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس آیا، اس نے جب اس پر پریشانی کے حالات دیکھے تو وہ جنگل کی طرف نکل گیا، یہ دیکھ کر اس کی بیوی جنگل کی طرف بڑھی اور اسے لاکر رکھا اور تنور کو دھکایا اور کہنے لگی کہ اے اللہ! ہمیں رزق عطا فرما، اس نے دیکھا تو بندیا بھر چکی تھی، تنور کے پاس گئی تو وہ بھی بھرا ہوا تھا، تنوڑی دیر میں اس کا شوہر وہاں آ گیا اور کہنے لگا کیا میرے بعد تمہیں کچھ حاصل ہوا ہے؟ اس کی بیوی نے کہا ہاں! ہمارے رب کی طرف سے، چنانچہ وہ اندھ کر جنگل کے پاس گیا اور اسے اٹھالیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ جنگل اس کی جگہ سے نہ اٹھا تا تو وہ قیامت تک گھومتی ہی رہتی۔

(۱۰۶۶۸) شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْتِيَنِي أَحَدُكُمْ صَبِيرًا ثُمَّ يَخْمِلُهُ يَبِيعُهُ فَيَسْتَعِفُّ مِنْهُ غَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَنِي رَجُلًا يَسْأَلُهُ

(۱۰۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میری موجودگی میں فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی پہاڑ پر جائے، بلکے یاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے عفت حاصل کرے، یہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے۔

(۱۰۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ أَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُغَنَّى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءُ فَإِذَا سَجَدَ وَتَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ أَخَذَهُمَا بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ أَحَدًا وَرَفِيعًا وَبَضَعَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ فَإِذَا عَادَ عَادَا حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ أَفْعَدَهُمَا عَلَى فَيْحَذِيهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُمَا فَبَرَكْتُ بَرَكَةً فَقَالَ لَهُمَا الْحَقُّ بِأَمْرِكُمَا قَالَ فَمَكَتْ حَتَّى دَخَلَا

(۱۰۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ نماز عشاء پڑھ رہے تھے، نبی ﷺ جب سجدے میں گئے تو حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دکر نبی ﷺ کی پشت مبارک پر چڑھ گئے، جب نبی ﷺ نے سجدے سے سر اٹھایا تو انہیں اپنا ہاتھ پیچھے کر کے آہستہ سے پکڑ لیا، اور انہیں زمین پر اتار دیا، اور ساری نماز میں نبی ﷺ جب بھی سجدے میں جاتے تو یہ دونوں ایسا ہی کرتے، یہاں تک کہ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے اور انہیں اپنی ران پر بٹھالیا، میں کہہ رہا تھا اور نبی ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہمیں ان دونوں کو چھوڑ آؤں؟ اسی لمحے ایک روشنی کوندی، اور نبی ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا اپنی امی

کے پاس چلے جاؤ، اور وہ روشنی اس وقت تک رہی جب تک وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو گئے۔

(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَسَانِدُهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّهِمَا

(۱۰۶۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا وَرُوحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّؤْحَاءِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ

لَيْسَ لَكُمَا جَيْمُمَا [راجع: ۷۲۷۱]۔

(۱۰۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام "فج الروحاء" سے حج

یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۱۶۷۲) حَدَّثَنَا وَرُوحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهُ وَحْسِينُ بْنُ ذُكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدُمُوا قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا

رَجُلًا كَانَ بِصَوْمٍ صِيَامًا قَبِيلُهُ بِهِ [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس

فحص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا وَرُوحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا تَوَلَّوْا أُرْسِلُوا إِلَيْهِ

وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَضَعُوا الطَّعَامَ وَكَادَ أَنْ يَقْرَعُوا جَاءَ فَقَالُوا هَلُمَّ فَكُلْ فَكُلَ فَتَنَظَرُ الْقَوْمُ

إِلَى الرَّسُولِ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الذَّهْرِ كُلُّهُ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ

أَوَّلِ الشَّهْرِ فَلَمَّا مَطِيرُ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ [راجع: ۷۰۶۷]۔

(۱۰۶۷۳) ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہا بھیجا کہ میں روزے

سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بھی آگئے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا

تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہ

رمضان کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے، چنانچہ میں ہر مہینے میں تین روزہ

رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کو کھاتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تھعیف (ہر عمل کا

پر لڑ دگنا کرنے) کے سائے تھے۔

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُدَّادَةَ يَطْلُوفُ فِي مِثْنٍ أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [أخرجہ النسائی فی الکبری (۲۸۸۳)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]۔
[انظر: ۱۰۹۳۰]۔

(۱۰۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو مثنیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام شریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۶۷۹) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَهَيْثَمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ لَابِيسًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُحِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵]۔

(۱۰۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھائی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پایا ہے۔

(۱۰۶۸۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَاوُذٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِنَّمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ أَوْشِدْ الْأَيْمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۱۰۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنَادِيَ الدُّبَاةُ وَالْمَرْقَبُ

(۱۰۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباہ اور مرقف میں نیند بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۸۵) حَدَّثَنَا زَوْجٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَدَمْتُ وَمَا أَخَرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَغْلَسْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۷۹۰۰]۔

(۱۰۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۶۸۷) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِذَا مُسِيَءٌ قَبِضَتْهُ أَوْ مُحْسِنٌ قَبِضَ دَاؤُهُ (راجع: ۸۰۷۲)۔

(۱۰۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۱۰۶۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ وَإِنَّهُ قَسَمَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْسَعَتُهُمْ إِلَى آجَالِهِمْ وَذَخَرُ نِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ رَحْمَةً لِأَوْلِيَائِهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَابِضٌ بِلَيْكِ الرِّحْمَةَ الَّتِي قَسَمَهَا بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى النِّسْعَةِ وَالنِّسْعِينَ فَيُحْمِلُهَا مِائَةُ رَحْمَةٍ لِأَوْلِيَائِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنے اولیاء پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۶۸۱) قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَحَدَّثَنِي بِهِمَا الْحَبِيبُ مُحَمَّدُ بْنُ سَبْرِينَ وَخِلَاسٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ

(۱۰۶۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ

(۱۰۶۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ

(۱۰۶۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ إِنَّ لِي عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قُبِلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يُرَحِّمُ لَا يُرَحِّمُ

(راجع: ۷۱۲۱)۔

(۱۰۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقراع بن حابس نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو بس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی نہیں چوما، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَنَّا فَايْجُوهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَنَّا فَايْجُوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۳۲۰۹)].

(۱۰۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۶۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوجِسُنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ [راجع: (۷۵۱۴)].

(۱۰۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل ﷺ مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ غریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۱۶۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُفْرَةً مِنْ كُفْرٍ الذَّنْبُ نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُفْرَةً مِنْ كُفْرٍ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سِتْرَهُ اللَّهُ لِي الذَّنْبِ وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ لِي عَوْنٍ أَخِيهِ [راجع: (۷۴۲۱)].

(۱۰۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے۔ اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۶۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَعْرِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُنْجِي أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّقَمَدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدُّوا وَقَارِبُوا وَاعْتَدُوا وَرَوَّحُوا وَشِئْ مِنْ الدَّلِيلَةِ وَالْقَصْدِ الْقَصْدَ تَبَلَّغُوا [صححه البخاری (۶۴۶۳)]. [انظر: (۱۰۹۵۲)].

(۱۰۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے

ڈھانپ لے، لہذا تم راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۶۸۹) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَامٌ وَمُعَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ آيَاتِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى كِبَرًا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا خَبِيثًا سَبِيْرًا لَا يَكَادُ يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْئًا اسْتَحْيَاءَ مِنْهُ قَالَ قَاذَاهُ مَنْ آذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا مَا يَنْتَسِرُ هَذَا التَّنَسَّرُ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِنَّمَا بَرَصًا وَإِنَّمَا أَذْرُهُ وَقَالَ زَوْجٌ مَرَّةً أَذْرُهُ وَإِنَّمَا آفَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرَادَ أَنْ يَبْرُنَهُ مِمَّا قَالُوا وَإِنَّ مُوسَى خَلَا يَوْمًا فَوَضَعَ تَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَّغَ أَقْبَلَ إِلَى تَوْبِهِ لِيَأْخُذَهُ وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِتَوْبِهِ فَأَخَذَهُ مُوسَى عَصَاهُ وَطَلَبَ الْحَجَرَ وَجَعَلَ يَقُولُ تَوْبِي حَجَرٌ تَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَرَأُوهُ عُرْبَانًا كَمَا حَسَنَ الرَّجَالُ خَلْقًا وَابْتَرَأَهُ مِمَّا كَانُوا يَقُولُونَ لَهُ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَهُ تَوْبَهُ وَطَفِيفٌ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بَعْضُهُ قَالَ قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ فِي الْحَجَرِ لَلدَّبَا مِنْ آفٍ ضَرْبِهِ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خُمْسًا (راجع: ۱۹۰۸)

(۱۰۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ”اے اہل ایمان! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی، پھر اللہ نے انہیں ان کی کبھی ہوئی بات سے بری کر دیا“ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بڑے شرم و حیا اور پردے والے تھے، اسی وجہ سے ان کے جسم پر کسی آدمی کی نظر نہیں پڑتی تھی، بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے انہیں اذیت دی اور وہ کہنے لگے کہ یہ جو اتنا پردہ کرتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جسم میں کوئی عیب ہے، برص کا یا عدد پھولے ہوئے کا، (یا کوئی اور بیماری) اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی کبھی ہوئی باتوں سے بری کر دیں، چنانچہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ دیکھا تو جسمانی طور پر وہ انتہائی حسین اور ان کے لگائے ہوئے عیب سے بری تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مار کی وجہ سے چار پانچ نشان پڑ گئے تھے۔

(۱۶۸۹) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدَ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى حَرِيفِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَمَرٌ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا

لَيْسَتْ بَيْنِي فَلَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لَيْسَتْ بَيْنِي فَلَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ مَا فِي وَجْهِهِ وَمَا فِي نَفْسِي فَقَالَ أَمَا هُرَيْرَةُ فَقُلْتُ لَهُ لَيْسَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْحَقُّ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَوَجَدْتُ لَبًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا اللَّبَنُ فَقَالُوا أَهْدَاهُ لَنَا فُلَانٌ أَوْ آلُ فُلَانٍ قَالَ أَمَا هُرَيْرَةُ قُلْتُ لَيْسَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَةِ أَصْيَافُ الْإِسْلَامِ لَمْ يَأْوُوا إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ إِذَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةٌ أَصَابَ مِنْهَا وَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مِنْهَا قَالَ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنَ اللَّبَنِ شَرْبَةً اتَّقَوْنِي بِهَا بِحَبَّةِ يَوْمِي وَلَيْلَتِي فَقُلْتُ أَنَا الرَّسُولُ فَإِذَا جَاءَ الْقَوْمُ كُنْتُ أَنَا الَّذِي أُعْطِيهِمْ فَقُلْتُ مَا يَبْقَى لِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بَدًّا فَانْطَلَقْتُ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ اللَّبَنِ ثُمَّ قَالَ أَمَا هُرَيْرَةُ قُلْتُ لَيْسَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَّيْتُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَقْعُدْ فَاشْرَبْ قَالَ لَقَعْدْتُ فَاشْرَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي اشْرَبْ فَاشْرَبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ لِي اشْرَبْ فَاشْرَبْتُ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحَدٌ لَهَا فِيَّ مَسْلَكًا قَالَ نَاوِلْنِي الْقَدَحَ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ الْقَدَحَ فَاشْرَبْتُ مِنَ الْفُضْلَةِ [صححه البخاري (٦٢٤٦)، وابن حبان (٦٥٣٥)، والحاكم (١٥/٣)].

(۱۰۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ کی قسم ہے میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین سے سہارا دے لیتا تھا اور بھوک کے غلبے کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا۔ ایک روز میں مسلمانوں کے راستہ میں جا کر بیٹھ گیا اسی راستہ سے لوگ جایا کرتے تھے۔ خموزی دیر میں ادھر سے ابوبکر رضی اللہ عنہ گزرے۔ میں نے ان سے قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لئے دریافت کی تھی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے گئے کھانا نہ کھلایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے، میں نے ان سے بھی قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لئے دریافت کی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن وہ بھی گزر گئے اور کھانا نہ کھلایا۔ اخیر میں حضور گرامی رضی اللہ عنہ نکلے اور مجھے دیکھ کر مسکرائے میرے دل کی بات اور چہرہ کی علامات پہچان گئے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کیا یہی حضور فرمایا (گھبرا کر) ملنا۔ یہ فرما کر تشریف لے گئے اور میں پیچھے پیچھے چل دیا۔ حضور رضی اللہ عنہ اندر داخل ہوئے مجھے اجازت دی اور میں بھی اندر پہنچ گیا۔ وہاں حضور رضی اللہ عنہ کو ایک پیالہ دودھ رکھا ہوا ملا فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ عرض کیا گیا فلاں شخص نے حضور رضی اللہ عنہ کو تحفہ میں بھیجا تھا۔ فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا جی حضور۔ فرمایا اہل صفہ کو جا کر بلا لاؤ۔ اہل صفہ درحقیقت اسلام کے مہمان تھے ان کا گھریا اور مال

نہا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب صدقہ کا مال آتا تھا تو حضور ﷺ اس میں سے خود کچھ نہ کھاتے تھے بلکہ ان کو بھیج دیتے تھے اور فقہ آتا تو خود بھی اس میں سے کچھ لیتے تھے اور ان کے پاس بھی بھیج دیتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے حضور ﷺ کے اس ارشاد پر ذرا سی گھبراہٹ ہوئی اور میں نے کہا کہ اہل صفہ کے مقابلہ میں اس دودھ کی مقدار ہی کیا ہے؟ بہتر تو یہ تھا کہ میں اس میں سے پی لیتا تاکہ قوت حاصل ہو جاتی اب اہل صفہ آئیں گے تو حضور ﷺ مجھ کو حکم دیں گے اور میں حسب احکم ان کو دوں گا اور ممکن نہیں ہے کہ میرے حصہ میں اس دودھ کی کچھ مقدار پہنچے لیکن چونکہ خدا اور رسول کی قیاس حکم سے کوئی چارہ نہ تھا اس لئے میں جا کر اہل صفہ کو بلا لایا سب لوگ آگئے باریاب ہونے کی اجازت چاہی اجازت دے دی گئی۔ سب لوگ گھر میں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! پیالہ لے کر ایک آدمی کو دینے لگا وہ جب میر ہو کر پی لیتا تو مجھے واہس دے دیتا اور میں دوسرے کو دے دیتا وہ بھی میر ہو کر مجھے واہس دے دیتا تھا اسی طرح سب میر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ تک پیالہ پہنچنے کی نوبت پہنچی حضور ﷺ نے پیالہ لے کر میرے ہاتھ پر رکھ دیا اور میری طرف دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا یہی حضور ﷺ فرمایا میں اور تم بس دو آدمی رہ گئے ہیں۔ میں نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ حضور نے سچ فرمایا۔ فرمایا بیٹھ کر پی لو۔ میں نے بیٹھ کر پیا فرمایا اور پیو۔ میں نے اور پیاسا طرح برابر حضور ﷺ مجھ سے فرماتے جاتے تھے کہ پیو اور میں برابر پیتا رہا یہاں تک کہ میں نے عرض کیا قسم ہے اس خدا کی جس نے حضور ﷺ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے اب مجھاکش نہیں ہے۔ فرمایا تو اب مجھے دکھاؤ۔ میں نے حضور ﷺ کو پیالہ دے دیا آپ ﷺ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بقیہ دودھ پی لیا۔

(۱۶۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مُجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرٍ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ جِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰]۔

(۱۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔ (۱۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ عَاصِمٍ بْنَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ أَوْفَى الدُّعَاءِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ عَلِمْتُ نَفْسِي وَأَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي يَا رَبِّ لَا تُغْفِرْ لِي ذَنْبِي إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي إِنَّهُ لَا يُغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ

(۱۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ مکمل دعاء یہ ہے کہ آدمی یوں کہے اے اللہ! آپ میرے رب اور میں آپ کا عباد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، پروردگار! تو میرے گناہوں کو معاف فرما، تو ہی میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۱۰۶۹۲) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [إخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۶۶۷)۔ قال شعيب: إسناده صحيح]۔

(۱۰۶۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۴) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۱۷۹۹۶]۔

(۱۰۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سبحان اللہ وبحمدہ“ کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۰۶۹۶) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَحْمُودٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ كُلِّ عَبْدٍ عِبَادِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [راجع: ۱۷۴۱۶]۔

(۱۰۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق کمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۶۹۸) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَ لَهُ وَاجْتَبَى مِنَ الْجَنَّةِ

(۱۰۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سونین نانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۷۰۰) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۱۷۶۱۲]۔

(۱۰۷۰۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۷۰۲) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عُمَيْدٍ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَطْعَمَ لِي رَمْضَانَ فَاثْمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْفُرَ بِعَيْنِي رَقَبَةً أَوْ صِيَامَ شَهْرَيْنِ أَوْ إِطْعَامَ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَائِمًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفُنِي مِنْ تَمَرٍ لَقَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ مِنِّي فَتَصَدَّقْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْبَاؤُهُ قَالَ خُذْهَا [راجع: ۱۷۲۸۸]۔

(۱۰۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دیا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے

پاس اتنا کہاں؟ اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک نوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے صدقہ کرو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کو نے سے لے کر اس کو نے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گمراہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ اتنے ہنسے کہ دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۶۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ يَلْطِمُ وَجْهَهُ وَيَنْفُ شَعْرَهُ وَيَقُولُ مَا أُرِيتُ إِلَّا قَدْ هَلَكَتْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُعَيِّقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا وَذَكَرَ الْحَاجَّةَ قَالَ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزُبَيْلٍ وَهُوَ الْمِكْتَلُ فِيهِ خُمُسَةُ عَشَرَ صَاعًا أَحْسَبُهُ تَمْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ قَالَ أَطْعِمْ هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَالَ فَطَحَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَثْنَابُهُ قَالَ أَطْعِمْ أَهْلَكَ [راجع: ۱۷۲۸۸]۔

(۱۰۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا بیٹہ جاؤ، اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک بڑا نوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کو نے سے لے کر اس کو نے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گمراہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۷۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا وَلَا تُسَالُّ الْمَرْأَةُ خَالَاتُ أَحِبَّتِهَا لِكُنْفَى صَحَفَتَهَا لِأَنَّهَا مَا حَسَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۱۹۵۸۴]۔

(۱۰۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۷.۱) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَتِيَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۱۹۵۳]۔

(۱۷.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی چھوٹی بیٹی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۷.۲) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَسَنَةُ بَعْشَرٌ امْتَلَاهَا وَالصُّومُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَعَلُّوْهُ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۱۷۱۹۱]۔

(۱۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ داور میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ میں بھی خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک منہ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۷.۳) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَّامُ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَعَلُّوْهُ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصَّيَّامُ جَنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ لُرُحَّتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا افْكَرَ فِرَحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِرَحَ بَصْرُمِهِ [راجع: ۱۷۵۹۹]۔

(۱۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن اللہ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بھبھک منہ کی خوشبو سے بھی زیادہ عمدہ ہوگی، روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کو دو موتوں پر خوش ہوتی ہے، ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔

(۱۷.۴) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَعَلُّوْهُ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَذُرُّ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِ الصَّيَّامِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ كُلُّ خَسَنَةٍ بَعْشَرٌ امْتَلَاهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٌ إِلَّا الصَّيَّامُ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۱۰۰۰۰]۔

(۱۷.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک منہ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۷.۵) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوُصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُ وَمَنْ يُبْلَى إِنْ أَبَيْتَ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي لَعَلَّأُ أَبْوَأُ أَنْ يَنْتَهُوْا عَنِ الْوُصَالِ وَاصِلٌ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رُبِّي الْهَلَالُ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَمَا لَمْ تَكُنْ لِي [راجع: ۷۵۳۹]۔

(۱۰۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک ہی محرمی سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے منع فرمایا تو ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے لیکن جب لوگ پھر بھی باز نہ آئے تو نبی ﷺ نے دو دن تک مسلسل روزہ رکھا پھر چاند نظر آ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر چاند نظر نہ آتا تو میں مزید کئی دن تک اسی طرح کرتا، گویا نبی ﷺ نے اس پر کثیر فرمائی۔

(۱۰۷۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّتَابُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيُكْمِمْ تَقَاتِبْ فَلْيُكْمِمْ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۷۲۹۲]۔

(۱۰۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جانی شیطان کا اثر ہوتی ہے لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۱۰۷۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أَقْبَى لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَالِكِ مَعَ الْوُضُوءِ [راجع: ۹۹۳۰]۔

(۱۰۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۰۷۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلْكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكَهُمْ [راجع: ۷۶۷۱]۔

(۱۰۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۷۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَلِمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۸۳۶۱]۔

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد دو قیام نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اسْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْتَهُمْ

يَأْكُلُ الثَّمَرُ مِنَ النَّخْلِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِنْ الْإِذَى بَلَغَنِي فَتَزَلَّ الْبَيْتُ فَمَتَا حُفَّهُ ثُمَّ اسْتَمْسَكَ بِفِيهِ حَتَّى رَفَعَنِي لَسَقَى الْكَلْبُ لَشَكْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ أَفَقِرْ لَهُ قَبِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ حَيٍّ وَطَلَبُ أَجْرٍ [راجع: ٨٨٦٦].

(۱۰۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اتر آیا اپنے موزے کو پانی سے بھرا اور اسے اپنے منہ سے کھلایا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھایا رسول اللہ ﷺ! کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر ترکہ رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(١٧١١) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا النُّجْجَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ يَوْمُهُمْ وَهَوْلَاءَ يَوْمُهُ (راجع: ٧٣٣٧).

(۱۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہوا اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(١٧١٣) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا كُفِّرَ الْظَّنُّ بِالنَّاسِ إِذَا كَذَبُوا الْحَدِيثَ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاقَسُوا وَلَا تَخَاسَرُوا وَلَا تَبْتَاعُوا وَلَا تَتَّبِعُوا وَلَا تَذَاهَبُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ٧٣٣٣].

(۱۰۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، یا ہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمانی نہ کرو۔

(١٧٧٣) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَنْ الشَّدِيدُ الصَّرَعَةَ وَلِكَيْ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ (راجع: ١٧٢١٨)

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو چھماڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(١٧٨٤) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْتَبَانُ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِي حَتَّى يَتَعَدَّى الْمَقْلُومُ [راجع: ١٧٢٠٤].

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۷۱۵) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي [راجع: ۷۴۱۶]۔

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۷۱۶) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَن كَانَ قَلْبُكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَأَخْلَلَ لَهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ [راجع: ۷۳۶۱]

(۱۰۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں۔

(۱۰۷۱۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ شَاةَ طَبِخَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْطِي الدَّرَاعَ قَتَاوَلَهَا يَا هَ أَغْطِي الدَّرَاعَ قَتَاوَلَهَا يَا هَ ثُمَّ قَالَ أَغْطِي الدَّرَاعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوِ التَّمَسَّتْهَا لَوَجَدْتَهَا

(۱۰۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بکری کا گوشت پکا گیا نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایک دسی دینا، نبی ﷺ کو دسی دے دی گئی جو آپ ﷺ نے تناول فرمائی، اس کے بعد فرمایا مجھے ایک اور دسی دو، وہ بھی نبی ﷺ کو دے دی گئی اور نبی ﷺ نے اسے بھی تناول فرمایا، اور فرمایا کہ مجھے ایک اور دسی دو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک بکری میں دو ہی تو دستیاں ہوتی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تو سحاش کرتا تو ضرور کھل آتی۔

(۱۰۷۱۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُطْعَامَ وَيَكْرَهُ التَّأَوُّبَ فَإِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ هَاهُ فَإِنَّ ذَلِكَ شَيْطَانٌ يَضْحَكُ مِنْ جَوْرِهِ [راجع: ۷۵۸۹]۔

(۱۰۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور برائی سے نفرت کرتا ہے، جب کوئی آدمی برائی لینے کے لیے منکول رہا، یا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے نکل رہا ہوتا ہے۔

(۱۰۷۱۹) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَحَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ

وَدَعُوهُ الْمَظْلُومَ وَدَعُوهُ [كَذَابِي بَحَابِ أَبِي يَنْبَغِي مُبَشِّرًا سَقَطَ]۔ [راجع: ۷۵۰۱]۔

(۱۰۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعا، تیسرے کی وضاحت والد صاحب کے نسخے میں یہاں موجود نہیں ہے اور جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔

(۱۰۷۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعَبَقَةِ [راجع: ۷۷۳۹]۔

(۱۰۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعَبَقَةِ [راجع: ۷۷۳۹]۔

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ قُرُوحٍ الصَّمْعَرِيِّ الْمَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمُنْبِيرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى نِيَمِينَ أَوْ قَوْمٍ عَلَى سِوَاكَ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ [راجع: ۸۳۴۴]۔

(۱۰۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک ترسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(۱۰۷۲۳) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي لَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمِيَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا [راجع: ۹۱۹۲]۔

(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی چھوٹی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۲۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُغِيْثٍ أَوْ مُعْتَبِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ قَالَ لَقَدْ كُنْتُ لَتُكُونَنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَنِي مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ جُرْحِكَ عَلَى الْعِلْمِ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا بِصَدَقِ قَلْبِهِ لِسَانَهُ وَلِسَانَهُ فَلَبَّ

(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو غلو میں دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۱۰۷۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذْتُ النَّاسَ الرِّيحَ بِطَرَفِي مَكَّةَ فَاسْتَدْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ مَا الرِّيحُ قَالُوا يَرْجِعُ إِلَيْهِ خَبِيرًا فَلَقْنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ فَاسْتَحْتَشْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرُسَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ الرِّيحِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوَهَا وَتَسْلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَعُودُوا بِهَا مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۱۷۴۰۷]۔

(۱۰۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جالیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۷۲۶) حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَاسٍ مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۱۹۱۳]۔

(۱۰۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادہ گاہ بنالیا۔

(۱۰۷۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَاسٍ مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۱۰۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادہ گاہ بنالیا۔

(۱۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتَيْهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا [راجع: ٩١٩٦].

(۱۰۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٧٢٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَصَّاهُ فَلْيَسْتَنْبِرْ وَمَنْ اسْتَنْجَى فَلْيُتَوَبَّ [راجع: ٧٢٢٠].

(۱۰۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اُتھار کرنا چاہیے۔

(١٧٣.) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَسَتِ الصَّلَاةُ وَعَدَلَّتِ الصُّفُوفُ فِيمَا فَتَحَ رَجُلٌ الْبَابَ رَسُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَامَ فِي مَضَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنِبَ فَقَالَ لَنَا مِنْكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاعْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ الْبَابُ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ [راجع: ٧٢٣٧].

(۱۰۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتب نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ ان پر تو غسل واجب ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطررات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہہ کر پھر نماز پڑھائی۔

(١٧٣١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ الْمُتَّبِعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ فَقَدْ لَقِيتُ لَقِيتُ ۖ [١٧٣٢]

(۱۰۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے نیکو کام کیا۔

(١٧٣٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُؤْمَرِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْثَمُ بِمَا تَحْتَاوُنَا عَامِلِينَ (راجع: ٧٥١٢).

(۱۰۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سر انجام دیتے۔

١٧٣٣ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ النَّاسُ أَكْثَرُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَئِمْتُ رَجُلًا فَقُلْتُ يَا أَسِيرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِئَةُ بِي الْقَتْمَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقُلْتُ أَلَمْ تَشْهَدْهَا قَالَ بَلَى قُلْتُ وَلَكِنِّي أَدْرِي قَرَأَ سُورَةَ كَذًّا وَكَذًّا

(۱۰۷۳۳) سعید مقبریؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ بہت کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، میں در نبوت میں ایک آدمی سے ملا، اس سے میں نے پوچھا کہ آج رات عشاء کی نماز میں نبی ﷺ نے کون سی سورت پڑھی تھی؟ اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، میں نے کہا کہ کیا آپ نماز میں شریک نہیں تھے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، میں نے کہا کہ میں جانتا ہوں، نبی ﷺ نے فلاں سورت پڑھی تھی۔

(۱۰۷۳۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلِمْتُ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ خَيْرٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ هَذَا اللَّهُ لَهُ وَأَحْضَلُ النَّاسَ عَنْهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ هُوَ لَنَا وَلِلْهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ إِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَخَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

(۱۰۷۳۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ سے بہترین کسی دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا، لوگ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، ہفتہ یہودیوں کا ہے اور اتوار عیسائیوں کا ہے۔

اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۷۳۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْثُرَ الْكُذِبُ وَيَتَقَارَبَ الْأَسْوَاقُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَيَكْثُرَ الْهَرَجُ قِيلَ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْفُضْلُ

(۱۰۷۳۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک فتنوں کا ظہور، جھوٹ کی کثرت، مارکیٹوں کا قریب ہونا، زمانہ قریب آ جانا اور ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۷۳۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ كَلْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَابْدُرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبٍ بَنِي لُؤَيٍّ يَا بَنِي هَاشِمٍ انْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ انْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا قَاطِمَةَ بِنْتُ مَحْمَدٍ انْقِدِي نَفْسِكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَتَمُتُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَابِقُهَا بِكَلَالِهَا [راجع: ۱۸۳۸۲]۔

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے“ تو نبی ﷺ نے ایک ایک کر کر لیش کے بیٹھن کو بلایا اور فرمایا اے گروہ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لؤی

اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچا تا رہوں گا۔
(۱۷۳۷) حَدَّثَنَا مَجْنُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمُوا بِأَسْمَى وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَى [راجع: ۷۳۷۱]۔

(۱۰۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَحْيَى الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ النَّخْرَازِيُّ عَنْ سَيَّارِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُلْفَمَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَحَدَّثُ أَنَّ امْرَأَةً عَذَّبَتْ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تُسْقِهَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَحْيَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مُحَمَّدًا قَالَ أَبِي فَقَالَتْ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَتْ الْمَرْأَةُ ابْنِ الْمَرْأَةِ مَعَ مَا فَعَلَتْ كَانَتْ كَافِرَةً وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ الْكُفْرُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَنْ يُعَذِّبَ فِي هِرَّةٍ فَإِذَا حَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ كَيْفَ تَحَدَّثُ

(۱۰۷۳۸) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا کہ یہ حدیث آپ ہی نے بیان کی ہے کہ ایک عورت کو صرف ایک لمبی کی وجہ سے عذاب ہوا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود کھلاتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ عورت کون تھی؟ وہ عورت اس کام کے ساتھ ساتھ کافرہ تھی، ایک مسلمان اللہ کی ناکاہوں میں اس سے بہت معزز ہے کہ اللہ اسے صرف ایک لمبی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کرے، اس لئے جب آپ نبی ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کیا کریں تو خوب غور و فکر کر لیا کریں۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ سَمِعَ دُكُونًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَّبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَبْغُوا مُقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۳۷۰]۔

(۱۰۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جان بوجہ کہ میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیا جائے۔

(۱۷۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرُ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ [راجع: ۷۸۹۸]۔

(۱۰۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو

بھڑکڑے مارو، سہ بارہ پیتے تو بھڑکڑے مارو، اور چوٹی مرتبہ پیتے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۷۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُصْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ فَقَرَاءُ أُمِّي الْحَنَّةَ قَبْلَ اغْتِيَابِهِمْ يَنْصِفُ يَوْمَ قَالَ وَتَلَا وَإِنْ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ تَكَالِفُ سَنَةً مِمَّا تَعُدُّونَ

(۱۰۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اور تمہارے رب کا ایک دن تمہاری شمار کے ایک ہزار سال کے برابر ہوگا“

(۱۷۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِيَهْرَاضِ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۱۷۱۶۵]

(۱۰۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی تارکک کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھو کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے یا صبح ہو جائے۔

(۱۷۸۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الثَّوْبَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُحْيِ الْوُجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۸۵۵۶] (۱۰۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۱۷۸۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زَيْنَادٍ الطَّحَّانِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَنْتَجِعِ عَمَلَهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَّقَمَدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

(۱۰۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، سچا بہ کرام جہنم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۷۸۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَابِعَةِ أَوْ تَاسِعَةِ وَعَشْرِينَ

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْخَصَى [اخرجه ابن خزيمة (۲۱۹۶)]

(۱۰۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ یہ ستائیسویں یا اسیسویں شب ہوتی ہے اور اس رات میں زمین پر آنے والے فرشتوں کی تعداد ٹکڑیوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۰۷۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَأَبَانٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقَارُ وَالْمُؤْمِنُ يَقَارُ وَغَيْرُهُ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَوَّمْ عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۵۰۰]

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۷۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ كُمَيْلَ بْنَ زَيْنَادٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَذْكَكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَلْتِ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْلَمَ عَبْدِي وَأَسْتَسْلِمُ [راجع: ۱۸۰۷۱]

(۱۰۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیوں نہیں، فرمایا میں کہا کرو "لا حول ولا قوة الا باللہ" اس پر اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا۔

(۱۰۷۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ أَرْسَلَ مَعَهُ إِلَى مَرْوَانَ بِكْسُوَةً فَقَالَ مَرْوَانُ انْظُرُوا مَنْ تَرَوْنَ بِالْبَابِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَّهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَيْسَ أَقْوَمُ وَلَوْ هَذَا الْأَمْرُ أَنَّهُمْ خَرَوْا مِنَ التُّرْبَةِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلَوْا شَيْئًا قَالَ زَيْنًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجْرِي هَذَا هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى يَدَيِ أَغْلِيلِمَةَ مِنْ قُرَيْشٍ

(۱۰۷۳۸) یزید بن شریک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ضحاک بن قیس نے ان کے ہاتھ کچھ کپڑے مروان کو بچھائے، مروان نے کہا دیکھو دروازے پر کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ جتنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اس نے مزید فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند جوانوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۱۷۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلَّجٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرُو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْعَبْدَ لَا يُحِبَّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۹۰۴].

(۱۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کیا کرے۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَدْعُو هَكَذَا بِأَصْبَعِهِ يُشِيرُ فَقَالَ أَحَدُ أَحَدٍ [راجع: ۹۴۲۹].

(۱۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دعا کرتے ہوئے دو انگلیوں سے اشارہ کر رہا تھا نبی ﷺ نے اس سے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۱۷۵۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يَجُورُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَجُورُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُورُ كَهَيْئَةِ يَوْمٍ جُورَ الْكُلُّونَ لَوْ دُمِ وَالرَّيْحُ رِيحُ سِلْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگے گا“ وہ قیامت کے دن اس طرح تازہ ہوگا جیسے زخم کٹنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو سٹک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّحَّاتِ مَا سَأَلْتُمَاهُمْ مِنْذُ حَازَ بَنَاهُ لَعَنَ تَرَكَ شَيْئًا يَحِفَّتُهُنَّ فَلَئْسَ مِنَّا [راجع: ۷۳۶۰].

(۱۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جگ شروع کی ہے، کبھی سلاخ نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ أَخْبَرَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ تَفْضُلُ ذَاتِ الْقَدِّ خُمُسًا وَعِشْرِينَ ذَرْجَةً [راجع: ۷۴۲۴].

(۱۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ انفرادی نماز سے کہیں درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ قَالَ شُعْبَةٌ ثُمَّ جَهْدَهَا وَكَانَ هِشَامُ ثُمَّ

اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷۵۵) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَذَكَرَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَقَالَ لَمَّا أَنَّهُ قَدْ لَارَقَنِي عَلَى أَنَّهُ لَا يَشْرَبُ النَّبِيذَ

(۱۰۷۵۵) (شعیب بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رضی اللہ عنہ کو حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا وہ مجھ سے اس شرط پر جدا ہوئے ہیں کہ نبیذ نہیں پیتے گے۔

(۱۰۷۵۶) سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى سُفْيَانَ أَنِّي سَأَلْتُهُ أَوْ سِئِلَ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَ كُلُّ تَمَرٍ وَأَشْرَبُ مَاءً يَصِيرُ فِي بَطْنِكَ نَبِيذًا

(۱۰۷۵۶) (ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یا کسی اور نے ان سے نبیذ کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے فرمایا کھجوریں کھا کر اوپر سے پانی پی لے، پیٹ میں جا کر وہ خود ہی نبیذ بن جائے گی۔

(۱۰۷۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ [قَالَ كَانَ ابْنُ شِهَابٍ يُضْرَبُ فِي الرَّجْعِ].

(۱۰۷۵۶) (ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ امام زہری رضی اللہ عنہ کسی کے منہ سے نبیذ کی بو آنے پر اسے مارا کرتے تھے۔

(۱۰۷۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْآزْمِجَ لَمْ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ لَمْ جَهْدَهَا [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۷) (شعیب بن حرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷۵۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۷۱۵۹].

(۱۰۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۱۰۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَتَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا يَقَعِي فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ تَصَدَّقَ بِمَا لَمْ أَوْ تَكُنْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتَنْ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَمَا يَلَا

وَمِنْ أَجْرِهِ مَنْ اسْتَنْبَهَ بِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنْبَهَ شَرًّا فَاسْتَنْبَهَ بِهٖ فَقَلِيلٌ وَزُرَّةٌ كَمَا بَلَغَ مِنْ أَوْزَارِ
الَّذِي اسْتَنْبَهَ بِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا (اخرجه ابن ماجه: ۱۲۰۱)

(۱۰۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے کمرائی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ اللَّحْمِ وَالنَّبَاذِ (راجع: ۱۰۳۷۵)۔

(۱۰۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت منع فرمادی ہے۔
(۱۰۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى (راجع: ۱۸۵۰۱)
(۱۰۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ التُّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَأَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ الْمَاءَ حَتَّى أَزْوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ (راجع: ۱۸۸۶۱)۔

(۱۰۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے سوزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے کھلایا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے جنت میں داخل فرمادیا۔

(۱۰۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِغَضِي شَوْكٍ فَتَنَحَّاهُ عَنِ الطَّرِيقِ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ (راجع: ۱۷۸۲۸)۔

(۱۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے جنت میں داخل فرمادیا۔

(۱۰۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَلَّتْ

وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الزَّوْلِدَ بْنَ الزَّوْلِدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِينِينَ كَسِينِينَ يُوسُفَ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ كَسِينِي يُوسُفَ وَقَالَ لَهَا كُلُّهَا نَجَّ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ كُلُّهَا اللَّهُمَّ أَنْجِ أَنْجِ [راجع: ۱۷۲۵۹] (۱۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت کڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قسط سالی مسلط فرما۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدُمُوا رَمَضَانَ يَوْمَ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمه [راجع: ۱۷۱۹۹]۔

(۱۰۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا بَقِيَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيَقُولَ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُوَنِي أَسْتَجِبُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزِقُنِي أَرْزُقُهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ أَكْشِفُهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ [راجع: ۱۷۵۰۰]۔

(۱۰۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی چھتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطا کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ الْإِيمَانُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْوَةٌ لَمْ يَلَسْ فِيهَا غُلُولٌ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ [راجع: ۱۷۵۰۲]۔

(۱۰۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي مُزَاهِمٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً وَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَقَرَ حَتَّى يَقْضِيَ لِقَاضِيَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَخَذَهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ (۱۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا ان میں سے ایک احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ أَبِي عُلَيْبٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَعَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلرَّوْزَاءِ لِكَيْمَنْيَ الْقَوْمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ دَوَابَّهُمْ كَانَتْ مَعْلُوقَةً بِالْأُتْرَاقِ يَتَذَبذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلَوْا عَمَلًا [راجع: ۱۸۶۱۲] (۱۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تینا کریں گے کہ ان کی چوئیاں شریا ستارے سے لگی ہوتی ہیں اور یہ آسمان وزمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۱۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْمُخْبِرَةِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ بِالْحَسَنَةِ الْوَاحِدَةِ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ فَقَضَى أَنِّي انْطَلَفْتُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَلَقِيَهُ فَقُلْتُ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ أَتَىكَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْحَسَنَةَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا بَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْفَقْرَى أَلْفَ حَسَنَةٍ ثُمَّ تَلَا يُضَاعِفُهَا وَبُوتَ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَقَالَ إِذَا قَانَ أَجْرًا عَظِيمًا فَمَنْ يَقُولُ قَوْلَهُ [راجع: ۱۷۹۳۲]۔

(۱۰۷۷) ابو عثمان ہندی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کی یہ بات معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ بندہ مؤمن کو ایک نیکی پر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب دیتا ہے، اتفاق سے میں حج یا عمرے کے لئے چلا گیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر پونہاڑ چار دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دگنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”اللہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اس پر اجر عظیم عطا فرماتا ہے“ جب اللہ نے اجر کو عظیم کہا ہے تو اس کی مقدار کو جان سکتا ہے۔

(۱۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۷۴۱].

(۱۰۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۱۰۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْلُوعُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۸۰۷۸].

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جاتا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور راہِ خدا میں مرنا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ عَفَّانٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بَكَ أَصْبَحْنَا وَبَكَ أَمْسَيْنَا وَبَكَ نَحْنُ وَبَكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [راجع: ۸۱۳۴].

(۱۰۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

(۱۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ عَقْنٍ عَلَى مَنَبْرٍ جَبَّارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بَنِي أُمَيَّةَ يَسْمِلُ رُعَافَهُ قَالَ فَحَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عُمَرُو بْنُ سَعِيدٍ بَنِي الْعَاصِ رَعَفَ عَلَى مَنَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَالَ رُعَافُهُ [راجع: ۸۹۸۸].

(۱۰۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عقریب میرے اس منبر پر بنو امیہ کے ظالموں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا اور اس کی تکسیر چھوٹ جائے گی، راوی کہتے ہیں کہ عمرو بن سعید کو دیکھنے والوں نے مجھے بتایا ہے کہ جب وہ نبی ﷺ کے منبر پر بیٹھا تو اس کی تکسیر چھوٹ پڑی۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْهُنَّانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ صُجَّتَانِ وَعُسْفَانٍ فَقَالَ الْمَشْرُكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَافَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَبْنَاؤِهِمْ وَهِيَ الْقَصْرُ فَاجْمِعُوا أَمْرَكُمْ فَمِيعُوا عَلَيْهِمْ مِثْلَهُ وَاحِدَةً وَإِنْ جَبُرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقِيمَ أَصْحَابَهُ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ بَعْضُهُمْ وَقَوْمُ الطَّائِفَةِ الْآخَرَى

وَرَأَتْهُمْ وَلَبِأُخْلُوا جِلْدَهُمْ وَاسْلَبَتْهُمْ ثُمَّ تَلَّيَ الْأُخْرَىٰ فَيُصَلُّونَ مَعَهُ وَيَأْخُذُ هَؤُلَاءِ جِلْدَهُمْ وَاسْلَبَتْهُمْ لِيَكُونَ لَهُمْ رُكْعَةٌ رُكْعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَانِ (۱۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عجمان اور عسفان کے درمیان پڑاؤ ڈالا، مشرکین نے آپس میں مشورہ کیا کہ ان لوگوں کو اپنی نماز عصر اپنے آباؤ اجداد اور اپنی بیویوں سے بھی زیادہ محبوب ہے، اس لئے تم اس وقت اکٹھے ہو کر حملہ کرو تا کہ وہ ایک دفعہ ہی میں شکست خوردہ ہو جائیں، ادھر حضرت جبریل رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی ﷺ سے اپنے صحابہ جملہ کو دو گروہوں میں کھڑا کرنے کے لئے کہا، تا کہ ایک گروہ کو آپ ﷺ نماز پڑھا دیں اور دوسرا ان کے پیچھے دشمن کے سامنے ڈھارے اور وہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، پھر دوسرا گروہ آ کر نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھے اور پہلا گروہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، اس طرح ان کی نبی ﷺ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہو جائے گی اور نبی ﷺ کی دونوں رکعتیں مکمل ہو جائیں گی۔

(۱۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانٍ بَعْنَى الْقُضَيْرِيِّ عَنِ الْقُلُوصِ أَنَّ شِهَابَ بْنَ مَذْلُجٍ نَزَلَ الْبَادِيَةَ فَسَأَلَ أَنَّهُ رَجُلًا لَقَاءَ يَا ابْنَ الْأَدَى تَعَرَّبَتْ بِهَذِهِ الْهَجْرَةِ فَاتَى شِهَابَ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَهُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ النَّاسِ رَجُلَانِ رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَهْبِطَ مُوَضَّعًا يَسُوءُ الْغَدُوَّ وَرَجُلٌ يَنَاجِيَةَ الْبَادِيَةِ يُعِصِمُ الصَّلَوَاتِ الْعُمْسَ وَيُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ وَيُعِيدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَعِينُ فَجِئْنَا عَلَى رُكْعَتَيْهِ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَهُ قَالَ نَعَمْ فَاتَى بَادِيَتَهُ فَلَقَاهُمْ بِهَا

(۱۰۷۷) قلموس کہتے ہیں کہ شہاب بن مدج ایک دیہات میں پہنچے، وہاں پڑاؤ کیا، اس دوران ان کے بیٹے نے کسی کو کالی دے دی، وہ کہنے لگا کہ اے اس شخص کے بیٹے! جو ہجرت کے بعد عرب بنا، پھر شہاب مدینہ منورہ پہنچے، وہاں ان کی ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں دو آدمی سب سے افضل ہیں، ایک تو وہ آدمی جو راہ خدا میں جہاد کرے، یہاں تک کہ ایسی جگہ جاترے جس سے دشمن کو خطرہ ہو، اور دوسرا وہ آدمی جو کسی دیہات کے کنارے میں رہتا ہو، پانچ نمازیں پڑھتا ہو، اپنے مال کا حق ادا کرتا ہو اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا رہے۔

یہ سن کر شہاب اپنے دونوں گھمنوں کے گل بچکے اور کہنے لگے کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر شہاب اپنے گاؤں واپس آ کر وہیں مقیم ہو گئے۔

(۱۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّرَّاعِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ انْطَلَفْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَسَمَرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَنَا انْطَلِقُوا إِلَى مَسْجِدٍ

النَّبِيُّ لَانْطَلَقْنَا نَحْوَهُ لَأَسْتَفْلِتَنَاهُ يَدَاهُ عَلَى كَاهِلِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَفَرْنَا فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مِنْ هَوْلَايَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَسَمُرَةَ

(۱۰۷۷۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور عمرہ بن خطابؓ جیٹھنی میں خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوئے، صحابہ کرامؓ نے ہمیں بتایا کہ وہ مسجد تقویٰ (مسجد قباء) کی طرف گئے ہیں، ہم وہاں روانہ ہو گئے، راستے میں ہمارا سامنا نبی ﷺ سے ہو گیا، آپ ﷺ کے ہاتھ حضرت ابوبکر و عمرؓ کے کندھوں پر تھے، ہم نبی ﷺ کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا ابوبکر! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ عبداللہ بن عمرؓ اور عمرہ بن خطابؓ ہیں۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَلَفْئَةِ الْمَمَاتِ وَلَفْئَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَشَرُّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [راجع: ۱۹۷۰]

(۱۰۷۷۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْإِذَاانَ فَإِذَا قُضِيَ الْإِذَاانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثَوَّبَ بِهَا أَذْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ الثَّوْبُ أَقْبَلَ يَخْطِرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ أَوْ قَالَ تَفْسِيهِ يَقُولُ أَذْكُرُ كَذَا أَذْكُرُ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ لَا يَذْكُرُ كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَذْكُرْ أَخَذَكُمْ صَلَّى فَلَا تَأْزُبُوا فَلَمَّا سَجَدَ تَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۱۷۲۸۴]

(۱۰۷۸۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر وہاں آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر وہاں آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دوسے ڈال دیتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کرتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جب کسی کے ساتھ ایسا ہوتا ہے چاہے کہ بیٹھے بیٹھے ہو کہ دو بعد سے کر لے۔

(۱۰۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارُوسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَحِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ تَحْمَلِي وَجَلْبِي عَلَيْهِمَا جُبْتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطَرَّتْ إِلَيْهِمَا إِلَى تَذْيِيبِهِمَا وَتَرَاهُمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْشَقَّتْ عَنْهُ حَتَّى تَفْسِي أَنْتَمِلَةً وَتَعْمُو أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَحِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ فَلَفَّصَتْ كُلُّ حَلْفَةٍ وَأَخَذَتْ بِمَكَائِبِهَا قَالَ

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر نعل کی ہڈی تک لوہے کے دو تھپے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بعد اس تھپے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کہیں آدی کی جگہ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے، حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی دو انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کاش! تم بھی نبی ﷺ کا جبہ دیکھ سکتے جسے وہ کشادہ کر رہے تھے لیکن وہ ہونٹیں رہا تھا۔

(۱۰۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمَسْأَلِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۸۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے تعلق دعا۔

(۱۰۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فَتَنَّا كَقَطْعِ الْكَلْبِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا لَلِئَلٍ [راجع: ۸۰۱۷].

(۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے "جو تار یک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے" اعمال صالحہ کی طرف بہت کر لو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۱۰۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ آدَمَ يَطْعَمُ الشَّيْطَانُ بِمَا صَبَّغَهُ فِي جَنَّتِهِ حِينَ يُولَدُ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعَمُ لَقَعَنَ فِي الْحَبَابِ [صححه البخاری (۳۲۸۶)].

(۱۰۷۸۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچہ کو شیطان کچھ لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، شیطان انہیں کچھ لگانے کے لئے گیا تھا لیکن وہ کسی اور درمیان میں حائل چیز ہی کو لگا آیا۔

(۱۰۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنُوا الْإِقْدَاءَ الْعَدُوَّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُ فَاقْصِرُوا [صححه مسلم (۱۷۴۱)] وعلقه البخاری (۱۳۰۲۶) (۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دشمن سے سامنا ہونے کی تمنا نہ کرو، اور جب سامنا ہو جائے تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرو۔

(۱۰۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَسْرِيحُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ خَاصَةِ الزُّرْعِ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى الرِّيحُ حَتَّىهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اغْتَذَلَتْ وَكَذَلِكَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَتَكَلَّمُ بِالْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْبَارِزَةِ صَمَاءَ مَعْتَبِلَةً بِقَيْصَمِهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ [اخرجه البخاری: ۱۴۹/۷]

(۱۰۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جل سے اکھیر دیا جاتا ہے۔

(۱۰۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْمَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُعِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ ائْتَسَعُوا يُفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ۸۴۴۳]

(۱۰۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمُهَيْبَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ حَتَّى يَمُوتَ مِنْ وَرَائِهِ وَيَتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَفْرُقٍ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ فِيهِ وَرْأًا [صححه البخاری (۲۹۵۷)، ومسلم (۱۸۴۱)]

(۱۰۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عکران و حال ہوتا ہے، اس کے پیچھے لا جاتا ہے اور اس کے ذریعے تعوی اختیار کیا جاتا ہے، اگر وہ تعوی اور انصاف پر مبنی حکم دیتا ہے تو اس پر اسے ثواب ملے گا، اور اگر اس کے علاوہ کوئی غلط حکم دیتا ہے تو اس پر اس کا وبال ہوگا۔

(۱۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ اللَّهَ أَنَّهُ رَلَى إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَوَعَدَهُ بِتَوْضَأٍ فَرَفَعَهُ فِي عَضْدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشْيَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ هِيَ الْفَرُّ الْمُعْجَلُونَ مِنْ أَتْرِ الْوُضُوءِ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُطِيلَ عُزَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ لَا أَذْرِي مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [راجع: ۴۳۹۴]

(۱۰۷۸۸) نعیم بن عبداللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھریا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۱۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٍ أَخَذَ بَعْتَانِ قَرَسِيهِ لِي سَبِيلَ اللَّهِ إِلَّا أُخْبِرْتُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً بَعْدَهُ رَجُلٌ مُغْتَزِلٌ لِي غَنَمٍ أَوْ غَنِيمَةٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

(۱۰۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے راہ خدا میں نکل پڑا ہو، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے دور جے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اللہ کی عبادت کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ بِحَبْلِي الْيَوْمَ أَطْلَعَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۱۷۲۳۰]

(۱۰۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جبکہ عطا کروں گا۔

(۱۰۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْمُغْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَيْدَعْنِ رِجَالٌ فُخْرُهُمْ بِالْقَوَامِ إِنَّمَا هُمْ فُخْرٌ مِنْ فُجْهِمْ أَوْ لِكَيْتَكُونُوا أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ الْجَعْلَانِ الَّتِي تَذْفَعُ بِأَنْفِهَا النَّيْنَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عِبِّيَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفُخْرَهَا بِالْبَابَاءِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُوَابٍ [راجع: ۸۷۲۱]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں جو جہنم کا کولہ ہیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بدبو یا شروع ہو گئی ہو، اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص حق مسلمان ہو گیا یا بد بخت

گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی۔

(۱۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا عِنْدَ عَلِّ بْنِ عَبْدِ بِي وَاَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرْنِي وَاللّٰهُ اَشَدُّ قَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ صَاحِبَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ يَتَقَرَّبْ اِلٰى شَيْءٍ تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَتَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَاِذَا اَقْبَلَ يَمْشِي اَقْبَلْتُ اَهْرُولُ [راجع: ۱۷۹۱۶]۔

(۱۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جھگ میں اپنا گندہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک پاشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ تَيْمِمْ أَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَظْلَكُكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا يَمْحُلُوْفِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّ بِالْمُسْلِمِيْنَ شَهْرٌ فَطُ خَيْرَ لَّهُمْ مِنْهُ وَمَا مَرَّ بِالْمُنَافِقِيْنَ شَهْرٌ فَطُ اَشْرُ لَّهُمْ مِنْهُ يَمْحُلُوْفِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَكْتُبُ اَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ وَيَكْتُبُ اِصْرَهُ وَشَقَاتَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَدْخُلَهُ وَذٰلِكَ لِاَنَّ الْمُؤْمِنَ يَعُدُّ فِيْهِ الْقُوَّةَ مِنَ النَّفَقَةِ لِلْعِبَادَةِ وَيَعُدُّ فِيْهِ الْمَنَافِقُ اِنْتِغَاءَ غَفَلَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غَنَمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْنَمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ۱۸۳۰]۔

(۱۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ لگن ہوا، خیر خدا تمہارے کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ لگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدعتی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے خیریت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۱۷۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ تَيْمِمْ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَظْلَكُكُمْ شَهْرُكُمْ قَدْ كَثُرَ (۱۷۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِيٍّ وَالْيَدُ الْمُعْلَنَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ قَالَ سَيْلٌ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا مَنْ تَعُولُ قَالَ أَمْرُكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي أَوْ أَنْفِقْ عَلَيَّ ذَلِكَ أَبُو عَامِرٍ أَوْ عَافِيَنِي وَخَادِمُكَ يَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَأَنْتَ تَقُولُ إِلَيَّ مَنْ تَلْدُرُنِي [راجع: ۱۷۹۲]۔

(۱۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اور پورا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ”ذمہ داری والے افراد“ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی بکری ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَعْلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنَةٌ مَاءٍ عَذْبٌ فَأَعْجَبَهُ طِبُّهُ فَقَالَ لَوْ أَكُنْتُ فِي هَذَا الشَّعْبِ فَأَعَزَلْتُ النَّاسَ وَلَا أَفْعَلُ حَتَّى اسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَعَلْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاةٍ يَتَمَنَّى عَامًا خَالِيًا إِلَّا تُحِبُّوا أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْزَوْا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُتُوقَ نَاقَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۱۷۶۶]۔

(۱۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گذر ہوا جہاں پر پیٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے غلوت گزریں ہو جاؤں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی ﷺ سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی ﷺ سے پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کرتا، تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا ساٹھ سال تک مسلسل جماعہ عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھنوں میں دو سو اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۱۷۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلَيْنِ ادَّعَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَيْتَةٌ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ [راجع: ۱۱۰۳۰۲]۔

(۱۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے میں جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں قسم پر قہر اندازی کرنے کا حکم دیا (جس

سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤں کے جود غلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَقْصُصُ الْمَالُ وَتَنْظَهُرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ أَصَحُّهُ الْبُخَارِيُّ (۶۰۳۷)، وَمُسْلِمٌ (۱۵۷)، وَابْنُ حِبَانَ (۶۷۱۱)۔

(۱۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ قریب آجائے گا، مال کی طرح بنے لگے گا، فتنوں کا قہر ہوگا اور "ہرج" کی کثرت ہو جائے گی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۸۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمَغْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَاوَزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ خَلْفَكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ (راجع: ۱۱۰۱۱)۔
(۱۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۸۰۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِثْلٍ ذَلِكَ (۱۸۰۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِثْلٍ ذَلِكَ (۱۸۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي لَهِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ ذَلِكَ (۱۸۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حضرت ابن جُبَیْر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَوَجَدَ رَجُلًا عِنْدَهُ مَالٌ وَلَمْ يَكُنْ أَقْضَى مِنْ مَالِهِ شَيْئًا فَهُوَ لَهْ (۱۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیسہا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ مقدار ہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزْقِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي نَخْلِي الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرَأَيْتَ هَلْكَ الْمُكْبِرُونَ إِذَا (۱۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب میں مدینہ کی طرف نکلے گا تو تم لوگوں کو دیکھو کہ بزرگوار لوگ کس طرح ہلکے ہو رہے ہیں۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزْقِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي نَخْلِي الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرَأَيْتَ هَلْكَ الْمُكْبِرُونَ إِذَا (۱۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب میں مدینہ کی طرف نکلے گا تو تم لوگوں کو دیکھو کہ بزرگوار لوگ کس طرح ہلکے ہو رہے ہیں۔

الْمُكْثِرِينَ الْاَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَلَقِيلَ مَا هُمْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَلَا اَذَلَّكَ عَلَى كُنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ قَدْ حَقَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا وَاِنْ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يَعْذِبَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ [راجع: ۱۸۰۷۱]۔

(۱۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلے جا رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل چل والے لوگ ہلاک ہو گئے، قیامت کے دن مال و دولت کی کثرت والے ہی قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت کمزور ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کہ وہاں حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ تَبَّانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاجِرٌ لِّبَادٍ وَلَا تَدَابُرُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا [راجع: ۱۸۰۶۰]۔

(۱۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، آپس میں قطع رحمی نہ کرے، ایک دوسرے کو تجارت میں دھوکہ نہ دو، اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِيْنَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبَدُّوْهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوْهُمْ اِلَى اَضْيَقِّهَا۔

[راجع: ۱۷۵۵۷]۔

(۱۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم مشرکین سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں جہل نہ کرو، اور انہیں جگہ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۱۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ اسْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي الْاَخْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةِ فِيْ جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاةِ الْفَلَدِ بِعَشْمِ وَعِشْرِيْنَ صَلَاةً [راجع: ۱۸۳۲۱]۔

(۱۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۸۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَنْدَرٍ الْعَنَقَفِيُّ عَنْ

ابی ہریرۃ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى صَلَاةِ رَجُلٍ لَا يَتَّبِعُ صَلَاتَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

(۱۰۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ اس آدمی کی نماز پر نظر بھی نہیں فرماتا جو رکوع اور سجدے کے درمیان اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا۔ (الطہانان سے ارکان ادا نہیں کرتا)

(۱۰۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ يُمَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَبِيتُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ ثُمَّ يَصْبِحُونَ وَأَكْثَرُهُمْ كَافِرُونَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ لَعَدْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ فَقَالَ وَنَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۱۰۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں پر رات کے وقت اپنی نعمت (بارش) برساتا ہے اور صبح کے وقت اکثر لوگ اس کی ناشکری کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں ستارے کی تاثیر سے بارش ہوئی ہے۔

(۱۰۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَافِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ اعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَفْقَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كُلُّ عَصَا مِنْهُ عَصَا وَمِنْهُ [راجع: ۱۹۴۵۰]

(۱۰۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے۔

(۱۰۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ دَا بِالظُّهْرِ لِي الْخَرَّ فَإِنَّ خَرَّهَا مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ [راجع: ۱۸۸۸۷ | سقط من المصنوعة]

(۱۰۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو خنڈا کر کے پڑھا کرے کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی کاش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۸۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْإِخْرَةِ فَإِذَا هُمْ عِزُونَ مُتَقَرِّفُونَ لِقَبِيبٍ غَضَبٌ مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ قَطُّ أَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّاسَ إِلَى عَرَفِي أَوْ مَرَاتِين لَاتَّوَهُ لِدَلِكْ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا فَلْيَصِلَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْتَبِ أَهْلَ هَذِهِ الدُّوَرِ

الَّتِي يَتَخَلَّفُ أَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ بِالنَّارِ [راجع: ۱۸۸۹۰]

(۱۰۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیوں میں دیکھا، نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یاد دہکروں کی پیکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۸۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ لِمَنْ أَخَذَتْ فِيهَا حَدَثًا أَوْ أَوَى مُعِدَّنًا لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صَرْفًا [راجع: ۹۱۶۲]

(۱۰۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ بھی حرم ہے، جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے گا یا کسی بدعت کو نفع کا دے گا، اس پر اللہ کی، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۸۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَهَ رَجُلٌ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْجُمُعَةِ تَلَانًا لَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحْدَهُ إِلَّا بِيْ أَبِيهِمْ مَعَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ وَعَلَيْهِ تَعْلَاةٌ وَيَنْصَرِفُ وَهُمَا عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۷۰۷]

(۱۰۸۱۷) زیاد حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الایہ کہ وہ اس کے معمول میں آ جائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جو تے پہننے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جو تے پہننے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۸۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ التَّحْلِيلِ وَالْبَيْعَةِ [راجع: ۱۷۷۳۹]

(۱۰۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک بھجور اور ایک انجور۔

(۱۰۸۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْذُلُوا التَّمْرَ وَالزَّيْبَ جَمِيعًا وَلَا تَبْذُلُوا الْبَسْرَ وَالشَّمْرَ جَمِيعًا وَابْتَذِلُوا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ عَلَى حِدَةٍ [راجع: ۹۷۴۹].

(۱۰۸۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا کشمش اور کھجور، ہلکی اور کچی کھجور کو ملا کر نبیذ مت بناؤ، البتہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنا سکتے ہو۔

(۱۰۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ لَهِيْعَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمِعَهُ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ قَبِيْصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءً وَجِهَ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَهَنَّمَ كَجُعْدٍ غَرَابٍ طَارَ وَهُوَ قُرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرِمًا

(۱۰۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے اتار دے اور دیکھتا ہے جتنی مسافت ایک کوے کی ہوتی ہے جو جہنم سے اڑنا شروع کرے اور ہوا چپے کی حالت میں پہنچ کر مرے۔

فائدہ: کو ا طویل عمر کے لئے مشہور ہے، حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کو اپنی عمر میں اڑ کر جتنی مسافت طے کرتا ہے، ایک روزے کی برکت سے روزہ دار اور جہنم کے درمیان اتنی مسافت حائل کر دی جاتی ہے۔

(۱۰۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عُلْفَمَةَ بِنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْخُلَنَّ النَّاسُ النَّبَاةَ وَالطُّغْيَانُ فِي الْمُنَاسِبِ وَالْاَنْوَاءِ يَقُولُ الرَّجُلُ سَقَيْنَا بَنُوْءَ كَذَا وَكَذَا وَالْاَعْدَاءُ اُجْرِبَتْ بَعِيْرٌ فَاُجْرِبَتْ يَانَّةُ لَقَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَى [راجع: ۱۷۸۹۵].

(۱۰۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو سختی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سواؤنوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۲۲) حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَيَجْعَلُ مِنْهَا رَحْمَةً لِي الدُّنْيَا تَتَرَاخَمُونَ بِهَا وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً لَقَدْ اَنَّكَ اَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَمَّ هَذِهِ الرَّحْمَةُ اِلَى التَّسْعَةِ وَالتَّسْعِينَ رَحْمَةً ثُمَّ غَاذَ بِهِمْ عَلَى خَلْقِهِمْ [نظر: ۱۱۵۰۲].

(۱۰۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی تانویس رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان تانویس رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنی مخلوق پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ حَدَّثَنَا عُلْفَمَةُ بِنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهَ لِي مَا لَدَمْتُ وَمَا أَخَرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۱۷۹۰]۔

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے بچھے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے بچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ أَوْصَانِي بِوَكْعَتِي الضُّعْفَى وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا آتِمَّ إِلَّا عَلَى وَثَرٍ

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رِبْعَةَ الْقُرَيْشِيِّ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزْعُبُوا عَنْ آبَائِكُمْ لَقَمَنَ دَغِبَ عَنْ أَبِيهِ لَأَنَّهُ كُفْرٌ [صححه البخاری (۶۷۶۸)، ومسلم (۶۲)]۔

(۱۰۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض نہ کرو، کیونکہ اپنے باپ (کی طرف نسبت) سے اعراض کرنا کفر ہے۔

(۱۰۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِي أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا يَتَعَلَّمُ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمُهُ كَانَ كَأَنَّمَا جَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لِيُغَيِّرَ ذَلِكَ كَانَ كَأَنَّمَا ظَلَمَ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [راجع: ۱۸۵۷]۔

(۱۰۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھے سکھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۱۰۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَى إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

(۱۰۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھے سلام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دیتا ہے اور میں خود اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَيَاعًا فَلَيْتَى وَلَا ضَيَاعَ عَلَيْهِ فَلْيَدْعُ لَهُ وَأَنَا وَرَثُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْعَقِصَةِ مَنْ كَانَ

(۱۰۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی تمہداشت میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۱۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْمُعْتَمَرِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

(۱۰۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

(۱۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَإِنْدَا بَعَثَ تَعُولُ فَقِيلَ مَنْ أَعُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمْرُائِكَ يَمَعْنُ تَعُولُ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَأَرْفِقْنِي وَجَارِبَتِكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَلِلَّذَلِكَ يَقُولُ إِلَيَّ مَنْ تَتَرَكُنِي (راجع: ۷۶۲۳)۔

(۱۰۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اور پر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرتے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ”ذمہ داری والے افراد“ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۰۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَابُو عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَخْلُقُوا (راجع: ۷۶۱۳)۔

(۱۰۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک کسی یا ایک جو کادانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۱۰۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [راجع: ۱۰۵۱۵]۔

(۱۰۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(۱۰۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ قَبِلَ صَلَّى بِالنَّاسِ فَيَكْثُرُ خَلْفُ الرُّكُوعِ وَخَلْفَ السُّجُودِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَسْهَبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۱۹]۔

(۱۰۸۳۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے نماز پڑھانے کے لئے چھوڑ جاتا تھا جب وہ حج یا عمرے کے لئے جاتا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے، ”رکوع اور سجدے سے پہلے تکبیر کہتے اور نماز سے فارغ ہو کر فرماتے کہ میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَرَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقْبِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(۱۰۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ فَمَنْ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸]۔

(۱۰۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ ہتھاروی ہے۔

(۱۰۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْارْوَاحُ جُنُودٌ مُحَنَّدَةٌ لِمَا تَعَارَفَ مِنْهَا انْتَلَفَ وَمَا قَنَّا كَرَمِنَهَا اخْتَلَفَ [صحیح]

مسلم (۲۶۳۸)، وابن حبان (۶۱۶۸)۔ [راجع: ۷۹۲۲]۔

(۱۰۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسانوں کی رو میں لنگروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا

ہو جاتا ہے۔

(۱۰۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ خُسْرًا عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰]۔

(۱۰۸۳۷) اور گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۸۳۸) عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُلْطِعَ فِي دَارٍ قَوْمٌ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقِنْتُ عَنْهُ هَيْبَتٌ [راجع: ۶۷۰۵]۔

(۱۰۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جمنا تک کر دیکھے اور وہ اسے نکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۰۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَبِعَنَّ مَنْ مَنَ قَبْلَكُمْ الشُّبْرَ بِالشُّبْرِ وَالذِّرَاعَ بِالذِّرَاعِ وَالْبَاعَ بِالْبَاعِ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ دَخَلَ جُحْرَ صَبٍّ لَدَخَلْنَاهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ مَنْ إِذَا [راجع: ۹۸۱۸]۔

(۱۰۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم گزشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور پاشٹ کے تائب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی کوہ کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۱۰۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثُونَ كَذَابًا [راجع: ۹۸۱۷]۔

(۱۰۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے تیس کذاب و دجال لوگ ظاہر ہوں گے۔

(۱۰۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرُّجُلَانِ تَزْنِيَانِ وَبُضْطُقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ الْفُرَجُ [راجع: ۱۵۲۰]۔

(۱۰۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۸۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى أَبُو بَشِيرٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةُ أُسْرِي بِي وَصَحِيفَتُ قَدَمَيَّ وَفِي نُسُخَةٍ وَضَعْتُ

قَدِمْتُ حَيْثُ نُوضَعُ أَفْدَامُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَعَرَضَ عَلَيَّ عَيْنِي ابْنُ مَرْثَمٍ قَالَ فَإِذَا أَقْرَبَ النَّاسُ بِهِ شَبَهَا عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَرَضَ عَلَيَّ مُوسَى فَإِذَا رَجُلٌ ضَرَبَ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَوْأَةَ وَغَرَضَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ قَالَ فَإِذَا أَقْرَبَ النَّاسُ شَبَهَا بِصَاحِبِكُمْ [صححه مسلم (۱۷۲)].

(۱۰۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا شب معراج کو بیت المقدس میں میں نے اپنے قدم اسی جگہ پر رکھے تھے جہاں پہلے انبیاء کرام علیہم السلام نے رکھے تھے، اس موقع پر میرے سامنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہہ عروہ بن مسعود معلوم ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو وہ قبیلہ شؤاءہ کے مردوں میں سے ایک وجہہ مرد لگے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہہ تمہارے پیغمبر لگے۔ (خود حضور ﷺ کی ذات سگرائی مراد ہے)

(۱۰۸۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا بَابُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَنَفِي حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَعُ الْجَنَازَةُ صَوْتٌ وَلَا نَارٌ وَلَا يَمْسِي بَيْنَ يَدَيْهَا [ضعيف (ابو داود: ۳۱۷۱)]. [راجع: ۹۵۱۱].

(۱۰۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (یا ہے) نہ لے کر جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جُمُوعَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ رِجَالُهُ وَتُخْلَصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَطَأَ عَلَى قَبْرِ

[راجع: ۱۸۰۹۳].

(۱۰۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۱۰۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَافِهِ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ يَقُولُ الْمَلَكُ إِنَّكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يَنْصَرِفْ أَوْ يُحْدِثْ فَيَقِيلُ لَهُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَتَسَوَّى أَوْ يَتَضَرَّطُ [راجع: ۹۳۶۳].

(۱۰۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز میں شام کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعا و مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ وہاں چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فِي الْقُرْآنِ كَفَرُوا رَاجِع: ۱۷۹۹۔

(۱۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھڑپا نہ کریں۔

(۱۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُغْنَعَنَّ إِمَاءُ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجَنَّ تَفَلَّاتٍ رَاجِع: ۱۶۴۳۔

(۱۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندویں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِجَارَةٍ قَاتَنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا مِنْ مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ أَنْتُمْ شَهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِجِنَارَةٍ قَاتَنُوا عَلَيْهَا شَرًّا مِنْ مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ شَهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ رَاجِع: ۱۷۵۳۔

(۱۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو، اسیثناء میں ایک اور جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبِرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبِرِي وَمِنْبَرِي لَرَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَنْجِدِي كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ رَاجِع: ۱۷۲۲۔

(۱۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب مسجد حرام کو نکال کر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کے برابر ہے۔

(۱۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدَكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي تَعْلٍ حَتَّى يَصْلَحَهَا رَاجِع: ۱۷۴۰۔

(۱۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں

میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي اسْتَفْعَ لِأُتَيْتُ فِيهِ (إرواح: ۱۶۸۲)۔

(۱۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۱۸۵۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَجَسَابَهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ فَلَمَّا هُوَ يَنْكُرُ وَارْتَدَّ مِنْ ارْتَدَّ أَرَادَ أَبُو بَكْرٍ فَتَالَهُمْ قَالَ عُمَرُ كَيْفَ تَقَابُلُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأَقَاتِلَنَّ قَوْمًا ارْتَدُّوا عَنِ الرِّكَاعَةِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا لَمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لِقَاتِلَتُهُمْ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتَ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ لِقَاتِلِهِمْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ (إرواح: ۱۶۶۹)۔

(۱۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ ”لا الہ الا اللہ“ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کہہ کر لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ یہ لوگ نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں زکوٰۃ سے سرمہ ہو جانے والا ہوں سے ضرور قتال کروں گا، بخدا! اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی ”جو اللہ اور اس کے رسول نے ان پر فرض کیا ہو“ ادا کرنے سے انکار کریں گے تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو قتال پر شرح صدر ہو گیا ہے تو میں سمجھ گیا کہ یہی رائے برحق ہے۔

(۱۸۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يسيرٍ وَخَلَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ (انظر: ۱۷۵۱۷)۔

(۱۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۸۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ تَالِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى وَبَدَّ بَيْنَ زِيَادِ الْجُهَنِيِّ قَدْ عَادَ تَالِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِنَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيَهَا وَحْدَهُ (إرواح: ۱۷۶۸۱)۔

(۱۰۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تعلیمات بچیں رہے زیادہ ہے۔

(۱۰۸۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِغَزِيمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاجْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۷۲۷۹]۔

(۱۰۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے لیکن سختی کے ساتھ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۸۵۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَتَّتَيْهَا وَلَا الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا [راجع: ۱۹۹۵۳]۔

(۱۰۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۸۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [راجع: ۱۹۳۳۷]۔

(۱۰۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو سورۃ الشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۶۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبَسَتَيْنِ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَعَنْ الْعُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَاشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنِ الْإِحْتِبَاءِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فُرْجِهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْغُصْرِ حَتَّى تَقْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الضُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۱۰۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی تجارت، دو قسم کے لباس، دو وقت کی نماز اور دو دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے، نبی ﷺ نے چھوکر یا کنگری بھیک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نیز ایک چادر میں لپٹ کر، یا ایک چادر میں اس طرح گھومتا رہنے سے منع فرمایا ہے کہ اس کی شرمگاہ نظر آئے، نیز نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور نبی ﷺ نے عید الفطر میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٨٥٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَرَ اشْتَرَكَا مَالِكُ عَنِ الصَّلَاةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَلَّى بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتَوْهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتَوْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَأْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَلَاتُمُوا فَإِنْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يُغِيدُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٩٩٣٢، ٧٢٢٩].

(۱۰۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، یعنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جورہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(١٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى الْمُعَلَّمُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو
أَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلٍ الْمُخَزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّوَضَعُ مِنْ طَعَامِ أَجَدِهِ خَلَالًا
فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّ النَّارَ مَسَتْهُ قَالَ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَصَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هَذَا الْحَصَى
لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعُوا وَمَا مَسَّتِ النَّارُ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ لَا قِطَاعَهُ. قَالَ الْأَبْنَاءُ:
صحيح (النسائي: ١/١٥٠).

(۱۰۸۶۰) مطلب: بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھے قرآن کریم میں جو چیزیں حلال لگتی ہیں، کیا انہیں کھانے کے بعد میں نیا وضو کروں؟ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سامنے پڑی ہوئی ننگریاں جمع کیں اور فرمایا میں ان ننگریوں کی گنتی کے برابر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(١٨٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَأْمِرُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ [راجع: ٩٩٦٠].

(۱۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور اسے بھائی کی بیعت پر اپنی بیعت نہ کرے۔

١٨٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ وَسُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْطِبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسْتَمُ عَلَى سِيْمَةِ أَخِي (إرجاع: ١٩٣٢).

(۱۰۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح براہنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیعت راسخی بیعت نہ کرے۔

١٨٦٣) خَلَقْنَا رُوحَ خَلْقًا مُعَمَّدًا مِنْ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ | صححه

مسلم (۱۲۲)۔

(۱۰۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہتا مردوں کے لئے ہے اور تابی سبحان عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعِيَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ خَرَجَ بِأَصْحَابِهِ إِلَى الْمُصَلَّى فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ بَصَلَى عَلَى الْجَنَائِزِ [راجع: ۱۷۱۴۷]۔

(۱۰۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نجاشی کی موت کی اطلاع دے کر فرمایا اس کے لئے استغفار کرو، پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ عید گاہ کی طرف گئے اور انہیں اس طرح نماز جنازہ پڑھائی جیسے عام طور پر پڑھاتے تھے۔

(۱۰۸۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَذَمٍ بَاجُوجٌ وَمَاجُوجٌ مِثْلُ ذَلِكَ وَخُلِقَ تِسْعِينَ وَصَمَهَا [راجع: ۱۸۴۸۲]۔ (۱۰۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن فرمایا آج سدا جوج ماجوج میں اتنا بڑا سورخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بنا کر دکھایا۔

(۱۰۸۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يُسْرِنِي أَنْ أَحَدًا ذَاكُمْ ذَهَبَ عِنْدِي يَأْتِي عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَبْنَا أَوْ صَدَّ فِي ذَنْبٍ عَلَيَّ

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گزر جائیں اور ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الادا قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۸۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزٌ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعُ يَهْرُ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُظْلَبُهُ حَتَّى يُلْقِيَهُ أَصَابِعُهُ [صححه البحاری (۱۶۵۹)]۔

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا یہاں تک کہ اس کی انگلیاں اپنے من میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۸۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيفَةٍ وَاحِدَةٍ وَإِنَّمَا مَنِ كَالضَّلَعِ إِن تَقَمَّهَا تَكْسِرُهَا وَإِنْ تَرْتَمَّهَا تَسْتَمِيعُ بِهَا وَلِبَاسُ عِوَجٍ [راجع: ۱۹۷۹۱]۔

(۱۰۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت ایک عادت پر کبھی قائم نہیں رہ سکتی، وہ پہلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس نیزھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۱۰۸۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْمَرْنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا الْيَهُودَ حَتَّى يَخْبِئَهُ الْيَهُودِيُّ وَرَأَى الْحَبْرَ يَقُولُ الْحَبْرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ يَخْبِئُهُ وَرَأَى تَعَالَ فَاتْلُهُ [راجع: ۱۹۱۶۱]۔

(۱۰۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمالی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کرو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر کہے گا اے بندہ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۱۰۸۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْمَرْنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْتَقِطُوا النَّاسُ بِالْبَيْتَانِ [صحیح البخاری: ۷۱۲۱]۔

(۱۰۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۰۸۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْمَرْنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَاكَ حِينٌ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ [راجع: ۱۹۱۶۱]۔

(۱۰۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمالی ہو۔

(۱۰۸۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْمَرْنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْعَالُهُمُ الشَّعْرُ [راجع: ۱۹۱۶۱]۔

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو، جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۱۰۸۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْعُيُونِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلَّتِ الْأَنْوَابُ كَانَتْ وَجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [صححه البخاری (۲۹۲۹)، ومسلم (۲۹۱۲)]۔

(۱۰۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ترکوں سے جنگ نہ کرو، ان کے چہرے سرخ، آنکھیں چھٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چھٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱۰۸۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبُضَ فِيكُمْ الْمَالُ وَحَتَّى يَهْمَ الرَّجُلُ بِمَالِهِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ حِينَ يَتَصَدَّقُ بِهِ يَقُولُ الَّذِي يَعْزُضُ عَلَيْهِ لَا آتِي بِهِ

(۱۰۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم میں مال و دولت کی ریل بیل نہ ہو جائے، اور انسان کسی ایسے شخص کی تلاش میں فکر مند نہ ہو جو اس کا مال قبول کر سکے، جس پر وہ صدقہ کر سکے، کہ وہ آدمی آگے سے جواب دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۸۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبُضَ الْعِلْمُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرَجُ قَالَ الْهَرَجُ أَيُّهَا هَوَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْفُتْلُ الْفُتْلُ [صححه البخاری (۱۰۳۶)]۔

(۱۰۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھ نہ جائے، اس وقت زمانہ قریب آ جائے گا، زلزلے کثرت سے آئیں گے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ہرج کی کثرت ہوگی، صحابہ مجتہدین نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۸۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتُلَ لِنَتَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخاری (۶۹۳۵)]۔

(۱۰۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم

نفروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خونریزی ہوگا اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۱۸۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبُتَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلَّهُمْ يُزَعَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ۷۲۲۷]۔

(۱۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تمہیں کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۱۸۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ مَا بِهِ حُبِّ لِقَائِهِ اللَّهُ غَرَوْجَلٌ [راجع: ۷۲۲۶]۔

(۱۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا کہ اسے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۱۸۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْرِمَ الْمَسْأَلَةَ لِإِنَّهُ لَا مُكْرَمَةَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲]۔

(۱۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ تجھی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۸۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدًا شَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَادِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۳۳۵]۔

(۱۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں سواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

(۱۸۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَوَّلِي بَرْدِيَهَ قَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِي بَطْنِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صحیح مسلم (۲۰۸۸)]۔

(۱۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا

ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار کھنٹوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُلُمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُلُمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ سَلْسَلٍ [راجع: ۱۹۰۷۶]۔

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم گلے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو سبک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْفَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ لَا يَذْعُهَا النَّاسُ مِنْ أَمْرِ الْمَجَاهِلِيَّةِ النَّجَاحَةُ وَالنَّعَاطُورُ فِي الْأَحْسَابِ وَقَوْلُهُمْ سُبْحَانَ يَنْوِيءُ كَذَا وَالْعَدْوَى جَرِيْبٌ يَغِيْرُ فَأَجْرَبَتْ مِائَةً يَغِيْرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْاَوَّلَ [راجع: ۱۷۸۹۵]۔

(۱۰۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو شعلہ کی بجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہو اور اس نے سوا دونوں کو خارش میں جکڑا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ إِنِّي لَشَهِدْتُ يَوْمَ مَاتَ الْخَسَنُ فَلَذَكَرَ الْقِصَّةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي [راجع: ۱۷۸۶۳]۔

(۱۰۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرات حنین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۱۰۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَغْنَى نَفْسِي لَمْ يَكُنْ لِي مَمْلُوكٌ عَقِيقٌ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ [راجع: ۱۷۴۶۲]۔

(۱۰۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرنا اس کی ذمہ داری ہے۔

(۱۰۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ۱۸۳۶۱]۔

(۱۰۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَيْمِيزَةَ الْجَيْشَانِي قَالَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَحَمَلَ مِنْ عُلُوقِهَا وَحَتَّى فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤَذَّنَ لَهُ أَبَ بَقِيَرَاتَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ كُلِّ قِيَرَاتٍ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۸۲۳۸]۔

(۱۰۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کندھا دے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ يَنَادِي بِالصَّلَاةِ خَرَجَ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتَ فَإِذَا لَوَّحَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ فَإِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۵۹]۔

(۱۰۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان دن سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دوسو ڈال ہے۔

(۱۰۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوَهَّمَا وَلَوْ خَبَرُوا وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ إِذَا وَجَدَ عَرْقًا مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَاتَيَمَّمُوهُمَا أَجْمَعِينَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ بِالصَّلَاةِ فَفَقَامْتُ ثُمَّ أُمِرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أَخَذَ حُزْمًا مِنْ حَطَبٍ فَأَتَى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَأَخْرَقَ عَلَيْهِمْ بَيُوتَهُمْ [راجع: ۹۴۸۲]۔

(۱۰۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھنٹوں کے بل چل کر آتا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤ جن کے ہمراہ کھڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں

کرتے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں۔

(۱۰۸۹۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَهَذَا أَمْرٌ

(۱۰۸۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ يَعْنِي ابْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ الْفُضْلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ

وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَئِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ أَحْسِنُ نَفْسَكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى

نَفْسِكَ [راجع: ۹۰۲۶]۔

(۱۰۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون

ساکم سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت

نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شہر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے

دو گے۔

(۱۰۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمَّادٍ السُّدُوسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهِرِّمِ يُعَدُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ [راجع: ۸۳۱۴]۔

(۱۰۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو عشاء کی نماز میں ان سورتوں کی تلاوت کا حکم دیا گیا تھا جو لفظ

”والسما“ سے شروع ہوتی ہیں۔

(۱۰۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ عَمِيرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ

الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّبِعُ الْجِنَانَةَ بِصَوْتٍ وَلَا

يُغْمِسُ بَيْنَ يَدَيْهَا يَنْأَلُ [راجع: ۹۰۱۱]۔

(۱۰۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنائز کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر

جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الصَّحَّاحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَاعِدًا وَلَا يَحْسِبُهُ إِلَّا

اِنْتِظَارَ الصَّلَاةِ وَالْمَلَأَ حُجَّةً يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ [نظر: ۱۰۹۱۴]۔

(۱۰۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے

اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے "بے وضو" ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۸۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْطَرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُلَانِ إِنْسَانًا قَدْ سَمَّاهُ قَالَ الضَّحَّاكُ فَحَدَّثَنِي بِكَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَرَأَيْتُهُ يَكُولُ الرُّغِيصَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُعِمُّهُنَّ الْأَخِيرَتَيْنِ وَخَفَّتِ الْقَصْرُ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَمَا يُشَبِّهُهَا ثُمَّ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِالطُّوَالِ مِنَ الْمُفْصَلِ [راجع: ۷۹۷۸]

(۱۸۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی ﷺ کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز بھی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار متصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط متصل میں سے اور نماز فجر میں طوالت متصل میں سے قراءت کرتا۔

(۱۸۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ عَفَّانَ عَنْ الْعُتْبَمِيِّ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدَوْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [النظر: ۱۰۹۱۵]

(۱۸۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۸۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ قِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ مِنْ دَمِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمُسْلِكِ [راجع: ۷۴۸۵]

(۱۸۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۸۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ السَّلَامُ سَنَةً [صححه ابن خزيمة: ۷۳۴ و ۷۳۵]، والحاكم (۲۳۱/۱)۔ وقال الترمذی: صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۰۰۴)۔

(۱۸۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۱۸۸۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتَيْهَا وَلَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَيَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳]

(۱۸۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ

کیا جائے۔

(۱۰۹۰۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يُونُسَ ابْنِ الْحَصَنِ عَنْ أَبِي سَلْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْنِ السُّهُو بَعْدَ السَّلَامِ [راجع: ۹۷۷۶]۔

(۱۰۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو سجدے سلام کے بعد کیے تھے۔

(۱۰۹۰۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَدِيٍّ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامِ يَنْحُطُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ انْصَبْ لَقَدْ لَقِيتُ [راجع: ۱۷۶۷۲]

(۱۰۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو
صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے نواکام کیا۔

(۱۰۹۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَرَّقَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُخْفِرْ فَلْيُخَفِّدْ وَإِلَّا بَرَّقَ فِي تَوْبِهِ [راجع: ۱۷۵۲۲]۔

(۱۰۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد میں تھوکتے ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دو چلا جائے، اگر
ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۱۰۹۰۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ مَوْلَى دِينَ شِقِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ لُذَيْنٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ
أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ صَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ
عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامٍ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۱۲]۔

(۱۰۹۰۳) عامر اشعری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے جواب
دیا کہ نبی نے فرمایا ہے جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، اللہ یہ کہ اس کے ساتھ جمرات یا ہفتہ کا

روزہ بھی رکھو۔

(۱۰۹۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ الْغَيْطِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوْقٍ بَيْنِي قَيْنِقَاعَ مَتَكِنًا عَلَى يَدَيْ فَطَاةٍ بِيهَا ثَمَرٌ رَجَعُ فَاحْتَسَى فِي
الْمَسْجِدِ وَقَالَ آيْنُ لَكَ عَادُوا إِلَى لَكَ عَادُوا لِحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاسْتَدْتَنِي وَتَبَّ فِي حَبْوَتِهِ فَأَذْخَلَ

فَمَهُ فِي فَمِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَاجِبُهُ وَآحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا رَأَيْتُ الْحَسَنَ إِلَّا فَاصَتْ
عَيْنِي أَوْ دَمَعَتْ عَيْنِي أَوْ بَغَتْ شَكَّ الْغَيْطِ [ترجمہ البخاری فی الأدب المفرد (۱۱۸۳) قال شعيب: اسنادہ حسن]

(۱۰۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ بنو قینقاع کے بازار میں میرے ہاتھ سے سہارا لگائے
ہوئے تھے، وہاں کا پھر لگا کر نبی ﷺ جب واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے کھن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو

آوازیں دینے لگے اونچے، اونچے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہما آئے ہی دوڑتے ہوئے نبی علیہ السلام کے ساتھ چٹ گئے، نبی ﷺ نے بھی انہیں اپنے ساتھ چما لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں جب بھی حضرت حسن رضی اللہ عنہما کو دیکھتا ہوں، میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔

(١٩٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّابِدِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ٧٨٥٥].

(۱۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(١٩٦) حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْإِقَامَةَ قَامُوا وَلَا تُسْرِعُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكُكُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ قَامُوا قَامُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ أَصَحُّهُ الْبَيْهَقِيُّ (٦٣٦)، ومسلم (٦٠٢)، وابن حبان (٢١٤٦) - [إرجاع: ٧٢٤٩].

(۱۰۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آ کر دو، جتنی نماز اہل جائے وہ بڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(١٩٧). حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحُفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ لِمَجَاءٍ مَعَ الرَّسُولِ فَلَدَاكَ لَهُ إِذْنٌ إِنْ قَالَ الْأَبْيَاسُ: صَحِيحٌ (ابو داود: ٥١٩٠). قَالَ شُعَيْبٌ: اسْتَدَاهُ قَوِيٌّ.

(۱۰۹۰ء) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ قاصد کے ساتھ ہی آجائے تو یہ اس کے لئے اجازت ہی ہے۔

(١٩٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ وَمَا يَرَى أَنَهَا تَبْلُغُ حَتَّى يَبْلُغَ بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [رواه: (٢٢١٤)].

(۱۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکھارے گا۔

(١٠٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ

اَبی ہُرَیْرَۃ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غَصَنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَآخَذَهُ فَشَجَرَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَقَعَةً لَهُ [راجعہ: ۱۷۸۲۸]۔

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار شئی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۹۱۰) وَقَالَ الشَّهَدَاءُ خُمْسَةَ الْمَطْعُونِ وَالْمَبْطُونِ وَالْفَرْقِ وَصَاحِبِ الْفَهْمِ وَالشَّهِيدِ فِي سَبِيلِ اللّٰہِ [راجعہ: ۱۸۲۸۸] (۱۰۹۱۰) اور فرمایا شہداء کی پانچ قسمیں ہیں طامعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور عمارت کے نیچے دب کر مرنا بھی شہادت ہے، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۹۱۱) وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لَہُمْ فِي النَّدَاءِ وَالصَّلَاةِ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَقْبُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجعہ: ۱۷۲۲۵]۔

(۱۰۹۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھبراہٹ ہو یا نہ ہو۔

(۱۰۹۱۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَفْصٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْحَةٌ مِنْ رِيَاحِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضٍ [راجعہ: ۱۷۲۲۲]۔

(۱۰۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۹۱۴) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۱۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي لُدَيْنٍ حَدَّثَنَا الصَّخَّاءُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ مَا دَامَ فِي مَصَلَاةٍ لَا يَحْسِبُهَا إِلَّا أَنْتَظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَاحِظَةُ مَعَهُ تَقُولُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ [راجعہ: ۱۰۸۹۴]۔

(۱۰۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں

شمار کیا جا تا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعا و مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الصَّخَّاءُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِثْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدَوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا لِيهَا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا [راجع: ۱۰۸۹۶]۔

(۱۰۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(۱۰۹۱۶) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو عَمْرٍو الصَّرِيرُ الْمُعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ لَأَنْ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَكِنَّهُ عَنَى عَشِيرَتَهُ فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا بَعَثَهُ فِي ذُرْوَةِ قَوْمِهِ قَالَ أَبُو عَمْرٍو فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا بَعْدَهُ إِلَّا فِي مَنَعَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۲۷۳]۔

(۱۰۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”لو ان لی بکم قوۃ.....“ کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی ”مغبوط ستون“ کا سہارا محو ہر رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھیبعث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۱۰۹۱۷) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ يَأْتِي النَّاسَ عِيَانًا قَالَ فَاتَى مُوسَى فَلَلَّطَمَهُ فَفَقَأَ عَنْتَهُ فَاتَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا رَبِّ عَبْدُكَ مُوسَى فَقَا عَيْنِي وَلَوْلَا حِمَامَتُهُ عَلَيْكَ لَكُنْتُ بِهِ وَقَالَ يُونُسُ لَشَقَقْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَذْهَبَ إِلَى عُبَيْدِ فَقُلْ لَهُ فَلْيَضَحْ بَدَنَهُ عَلَى جِلْدِ أَوْ مَسِكَ نَوْرًا فَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَارْتِ بَدَنُهُ سَنَةً فَاتَاهُ فَقَالَ لَهُ مَا بَعْدَ هَذَا قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَلَا تَنْ قَالَ فَشَمَّهَ شَمَّةً قَبِيضَ رَوْحِهِ قَالَ يُونُسُ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْتَهُ وَكَانَ يَأْتِي النَّاسَ خَفِيَةً [النظر: ۱۰۹۱۸]۔

(۱۰۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت پہلے سب کے سامنے آ کر روح قبض کیا کرتے تھے، چنانچہ اس مناسبت سے وہ کہ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے اور وہ ان کے پاس پہنچتے تو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ کے بندے نے میری آنکھ پھوڑ دی، اگر آپ کی ان پر مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی انہیں سخت جواب دیتا، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، گنے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں

نے کہا تو پھر ابھی کسی، چنانچہ ملک الموت نے انہیں کوئی چیز سونگھائی اور ان کی روح قبض کر لی۔

(۱۰۹۱۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَرِهَ [راجع: ۱۰۹۱۷]۔

(۱۰۹۱۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ أُمَّةٍ تَدْعُو إِلَى كِتَابِهَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّخْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يَغْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ لَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَغْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرُ وَمَنْ كَانَ يَغْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسُ وَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَغْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَيَتَّبِعْ هَذِهِ الْأُمَّةَ فِيهَا مَنَافِقُوهَا فَلْيَاتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ يَقُولُ آتَا رَبَّكُمْ يَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ هَذَا مَكَانًا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا جِئْنَا رَبَّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ فَلْيَاتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ يَقُولُ آتَا رَبَّكُمْ يَقُولُونَ أَنْتَ رَبَّنَا فَيَسْمَعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ بِحِصْرٍ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهَا كَلَالِيْبُ مِثْلُ شُوكِ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شُوكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَيَسْمَعُهُمُ الْمَوْتُ بِعَمَلِهِمْ وَمِنْهُمْ الْمُخْرَدُ لَمْ يَمُتْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَارَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ ارَادَ أَنْ يَرْحَمَ يَمُنُّ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةٍ أَتَاهِ السُّجُودَ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَتَرَ السُّجُودَ فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النَّارِ قَدْ امْتَحَنُوا لِقَبْضِ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبَتُونَ بَنَاتِ الْجَنَّةِ فِي حِمْلِ السَّيْلِ وَيَتَّبِعُ رَجُلٌ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَدْ فَتَسَيَّبَ رِيحُهَا وَخَرَقَتِي ذَكَوْهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ قَالَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلَّ إِنِّي أُعْطِيَتْكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرَّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ رَعِمْتَ أَنَّكَ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيُنْكِرُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَرْتُكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلَّ إِنِّي أُعْطِيَتْكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُيُودٍ وَمَوَاقِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيَقْرُبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُورِ

سُئِلَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولَ يَا رَبِّ أَذْخِلْنِي الْجَنَّةَ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ أَوْ قَالَ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عَهْدَكَ وَمَوَافِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالذُّخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يَقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقُطَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيَقَالُ هَذَا لَكَ وَبَطْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَأَبُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَغْيَرُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَبَطْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةُ امْتَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَفِظْتُ وَبَطْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُلًا الْجَنَّةِ [راجع: ۱۷۷۰۳].

(۱۰۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو" دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو" کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے متافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پہلے صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پہل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ صَلِّمْ وَسَلِّمْ "اے اللہ سلامتی رکھ" ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کاٹنے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کاٹنے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے حق جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پہل صراط سے گزر کر نجات پان جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں

میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ پناہ فرمائیں اور جولاہا اللہ کہتا ہوگا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر عہدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان عہدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلتے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آبِ حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر انھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانا گ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آئے نظر آئے گی۔ جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہے کہ وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنس آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی" حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۹۲۰) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الصَّيَالَةِ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٍ لَمَّا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۰۶۳۶]۔

(۱۰۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غیافت (سہان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۹۲۱) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَبَرِي هَذَا عَلَى تَرْغِيفٍ مِنْ تَرْجِيعِ النَّجْنَةِ وَمَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمَنَبَرِي رَوْحَةٌ مِنْ رِيَاضِ النَّجْنَةِ [راجع: ۹۳۲۷]۔

(۱۰۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے حجرے اور میرے منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۰۹۲۲) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ طَنْ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ بَدَأُ كُرْنِي وَاللَّهُ أَفْرُحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ صَلَاتَهُ بِالْفَلَاحِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَرَاهُ صَلَاتَهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَى شَيْءٍ تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَى ذِرَاعًا تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِذَا أَقْبَلَ إِلَى يَمِينِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ [راجع: ۷۴۱۶]۔

(۱۰۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جنگل میں اپنا گمشدہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دو گز آتا ہوں۔

(۱۰۹۲۳) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيُّنَ الْمُتَحَابُّونَ بِحَبْلِي الْيَوْمَ أُظْلِمُ لِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰]۔

(۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں آج میں انہیں اپنے سائے میں خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جگہ عطا کروں گا۔

(۱۰۹۲۴) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَيَانُ تَرْيَانُ وَالْيَدَانِ تَرْيَانُ وَالرُّجُلَانِ تَرْيَانُ وَالْفَرْجُ يُصَلِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ (راجع: ۱۸۵۲۰)

(۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۲۵) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْنَمًا قَطُّ إِلَّا قَسَمَ لِي إِلَّا غَيْرَ فَإِنَّهَا كَانَتْ لِأَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو مُوسَى جَاءَا بَيْنَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَغَيْرِ

(۱۰۹۲۵) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ جس غزوے میں بھی شریک ہوا، نبی ﷺ نے مجھے اس میں سے مال غنیمت کا حصہ ضرور عطا فرمایا، سوائے خیبر کے کہ وہ خاص طور پر اہل حدیبیہ کے لئے تھا، یاد رہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ اور ابو موسیٰ اشعریؓ غزوہ حدیبیہ اور خیبر کے درمیان آئے تھے۔

(۱۰۹۲۶) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُولُ آدَمَ سِتِّينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ عَرْضًا

(۱۰۹۲۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت آدمؑ کا دلہا کیل میں ساٹھ اور چوڑائی میں سات گز تھا۔

(۱۰۹۲۷) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَغْتَسِلُونَ عُرَّةَ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْحَيَاءُ وَالْخُفَرُ فَكَانَ يَسْتَبِرُّ إِذَا اغْتَسَلَ فَعَلَعُوا فِيهِ بَعِيرُوهُ قَالَ فَيَمْنَا نَبِيُّ اللَّهِ يَغْتَسِلُ يَوْمًا إِذْ وَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَأَنْطَلَقَتْ الصَّخْرَةُ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِالْعَصَا ثَوْبِي يَا حَجَرُ ثَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى انْتَهَتْ بِهِ إِلَى مَلَكٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَتْهُمْ فَقَامَتْ فَأَخَذَتْ نَبِيُّ اللَّهِ ثِيَابَهُ فَظَنُّوا إِلَى أَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَأَعْدَلِهِمْ صُورَةً فَقَالَ الْمَلَكُ قَاتِلَ اللَّهِ أَقَارِبِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَأَتُهُ أَلَيْ نَبَاهُ اللَّهُ (راجع: ۱۹۰۸۰)

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ ہر بندہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰؑ شرم دہیا کی وجہ سے تباہ فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان پر جسمانی کمزوری کا الزام لگاتے گئے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰؑ غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰؑ اس کے پیچھے پیچھے 'اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے' کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی ایک مجلس کے صحن میں پہنچ کر رک گیا، حضرت موسیٰؑ نے اس سے اپنے کپڑے لے لیے اور لوگوں نے حضرت موسیٰؑ کو دیکھا تو وہ سب سے زیادہ حسین

اور معتدل جسامت والے تھے، وہ لوگ یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والوں پر خدا کی مار ہو، یہ وہی براءت تھی جو اللہ نے فرمائی تھی۔

(۱۰۹۲۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّلَاسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ صَلَاةٍ بَعْدَ الْمَغْرُوضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمُ [راجع: ۱۷۵۱۵]۔

(۱۰۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان صے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۱۰۹۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَفْتَلْتُ امْرَأَتَانِ مِنْ هَذِلَيْ قَرَمْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَنَقَلْتُهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاتَّخَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَقَضَى لِلْمَرْأَةِ عَلَى فَاتِلِجَتِهَا فَقَالَ حَمَلُ بْنُ نَابِغَةَ الْهَذَلِيُّ كَيْفَ أَغْرَمْتُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُكَلِّفُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجِيئَةِ الَّذِي سَجَّعَ [راجع: ۱۷۲۱۶]۔

(۱۰۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید تھی“ پتھر مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک فرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (صحیح کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا یا پلا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شخص کا بنوں کا بھائی ہے۔

(۱۰۹۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَلَفَةَ يُطَوِّفُ فِي مَنَى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشَرِبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۶۷۴]۔

(۱۰۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام شریف کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْمُحَرَّرِ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاطِطٍ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْكَافِرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ فَمَشَيْتُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ إِلَّا أَذْكَتَ عَلَى كُنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَنْدَرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ فَلَنْتُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ أَتَعْلَمُ قَالَ حَقُّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ تَنْدَرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ فَلَنْتُ أَفَلَا أَخْبِرَهُمْ قَالَ دَعَهُمْ فَلْيَمْعَمُوا [راجع: ۸۰۷۱].

(۱۰۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل چلنے والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کہ نہ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کر لیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے میں نے عرض کیا کہ کیا میں لوگوں کو اس سے مطلع نہ کر دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں عمل کرنے دو۔

(۱۰۹۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ حَنْبَلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى خَتَمَهَا فَقَالَ وَجَبَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَارَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَأُبَشِّرَهُ فَانْتَرْتُ الْقَدَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَّقْتُ أَنْ يَقُولَنِي الْقَدَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الرَّجُلِ فَلَوَجَدْتُهُ قَدْ ذَهَبَ [راجع: ۷۹۹۸].

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہو گئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سوچا اس کے پاس جا کر اسے یہ خوشخبری دے دوں اور اپنا ناشتہ قربان کر دوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں نبی ﷺ کے ہمراہ میرا ناشتہ فوت نہ ہو جائے چنانچہ بعد میں جب میں اس آدمی کے پاس پہنچا تو وہ جا چکا تھا۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ لَهُ حَقُّهُ مِنَ الزَّيْنَةِ فَوَيْلٌ لِلْغَنِيِّينَ النَّظَرُ وَزَيْنَةُ الْيَدَيْنِ الْفُطُشُ وَزَيْنَةُ الرَّجُلَيْنِ الْمَشْيُ وَزَيْنَةُ الْقَمْلِ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَمْتَنَى وَيُضَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ الْفَرْجُ وَخَلَقَ عَشْرَةَ ثُمَّ

أَدْخَلَ أَصْبَعَهُ السَّبَابَةَ فِيهَا يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَحْمُهُ وَدَمُهُ [راجع: ۸۰۰۷].

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ انھیں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا دیکھتا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا کھڑا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جاتا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا پسور دیتا ہے، دل خواہش اور ترسا کرتا، اور شرکاء اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ رَسَاءُ الْيَاسِلِ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاءُ عَلَى وَلَدِهِمْ صَغِيرِهِ وَأَزْأَلُهُ بَزْوَجٍ عَلَى فَلَانَةٍ ذَاتِ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ عِمْرَانَ لَمْ تَرَثْ الْيَاسِلَ

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیش اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی ﷺ جانتے تھے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے بھی اونٹ پر سواری نہیں کی۔

(۱۰۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُرَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْقَرُ الْمُتَابِعَانِ عَنْ مَبِيعٍ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۳۴۵۸، الترمذی: ۱۲۴۸). قال شعب: اسنادہ قوی]

(۱۰۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بائع اور مشتری کسی بھی معاملے میں اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک باہمی رضامندی نہ ہو۔

(۱۰۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُرَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْلُهُ لَهَا مَرِيضٌ يَدْعُو لَهُ بِالْشَّعَاءِ وَالْعَافِيَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَاتَ لِي ثَلَاثَةٌ قَالَ لِي الْإِسْلَامُ قَالَتْ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُلْغُوا الْيَحْتِ يَحْتَسِبُهُمْ إِلَّا احْتَظَرُوا بِحَظِيرِهِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۹۴۲۷].

(۱۰۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بچے کے ساتھ حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعا فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفن ہو چکی ہوں، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا زمانہ اسلام میں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے زمانہ اسلام میں فوت ہو گئے ہوں، اس نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچا لیا۔

(۱۰۹۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

(۱۰۹۳۰) ایک مرتبہ مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ریاضا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۱۰۹۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرُهُ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنَ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ (راجع: ۸۵۰۰)۔

(۱۰۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ (۱۰۹۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَلُّونَ بِكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ (راجع: ۸۶۴۸)۔

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَفَحْذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ كَمَا يَبِينُ قَدْ بَدَأَ إِلَى مَجْئَةٍ وَتَحْفَافُهُ جِلْدُهُ الثَّانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا يَلْزَعُ الْجَبَّارِ (راجع: ۸۳۹۹)۔

(۱۰۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ”ورقان“ پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ تیرہ گز اور کدے درمیان کی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کے جسم کی موٹائی اللہ کے حساب سے عیاں گز ہوگی۔

(۱۰۹۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ الضَّرِيرُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ إِنَّ لَهُ لَسَبْعَ دَرَجَاتٍ وَهُوَ عَلَى السَّادِسَةِ وَلَقَوْلُهُ السَّابِعَةُ وَإِنَّ لَهُ ثَلَاثَ مِائَةِ خَادِمٍ وَيُعْذَى عَلَيْهِ وَيَرَأَى كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مِائَةِ صَحْفَةٍ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مَنْ ذَهَبَ فِي كُلِّ صَحْفَةٍ لَوْ لَيْسَ فِي الْأُخْرَى وَإِنَّهُ لَيَكُنْزٌ أَوَّلُهُ كَمَا يَكُنْزٌ آخِرُهُ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ يَا رَبِّ لَوْ أَذِنْتَ لِي لَأَطَعْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ وَسَقَيْتُهُمْ لَمْ يَنْقُصْ مِنِّي عِنْدِي شَيْءٌ وَإِنَّ لَهُ مِنْ النُّجُورِ الْعَيْنِ لَاتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً يَسُورُ أَرْوَاجِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ الْوَاحِدَةَ مِنْهُنَّ لَيَأْخُذُ مَقْعَدُهَا قَدْرَ مِيلٍ مِنَ الْأَرْضِ

(۱۰۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم درجے کے بستی کے لئے سات درجے ہوں گے جن میں سے چھپے پر وہ خود ہوگا اور اس کے اوپر ساتواں درجہ ہوگا اس کے پاس تین سو خادم ہوں گے۔ ہر روز صبح و شام اس کے سامنے تین سو پیشکش کی جائیں گی، ہر ڈش کا رنگ دوسری سے مختلف ہوگا، اور وہ پہلی اور آخری ڈش سے یکساں لذت اندوز ہوگا، (اسی طرح مشروبات کے تین سو برتن ہوں گے، ہر برتن کا رنگ دوسرے سے جدا ہوگا اور وہ پہلے اور آخری برتن سے یکساں لطف اندوز ہوگا) اور وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! اگر تو مجھے اجازت دے تو میں تمام اہل جنت کی دعوت کروں اور اس میں میرے پاس جتنی چیزیں موجود ہیں، کسی کی کمی محسوس نہ ہو، اور اسے ونیوی بیویوں کے علاوہ بہتر حوریں دی جائیں گی، جن میں سے ہر ایک کی رہائش زمین کے ایک میل کے برابر ہوگی۔

(۱۰۹۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُسْنَوْدِيُّ وَشَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ غَضَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهِيَ حَدِيثٌ شَرِيكٌ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ لُودِي بِالصَّلَاةِ فَلَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ [راجع: ۱۰۹۳۰-۴]

(۱۰۹۳۶) ابوالہاشم وعمار بنی بکیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب تم مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو مسجد سے نماز پڑھے بغیر نہ نکلا کرو۔

(۱۰۹۴۷) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۴۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ فَلَذَهَبَ لَلْنَّهْ أَوْ قَرَابَتُهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ عِزُونَ وَإِذَا هُمْ لَلَّيْلِ قَالَ لَقَدْ غَضِبَ غَضَبًا لَمْ يَكُنْ يَرَاهُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عَرِيٍّ أَوْ مَرَاتَيْنِ اتَّوَهُ لَذَلِكَ وَلَمْ يَتَخَلَّفُوا وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ

بِالنَّاسِ وَاتَّبَعَ هَذِهِ الذُّوْرَ الَّتِي تَعَلَّفَ أَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ فَأَضَرَّ مَعَهَا عَلَيْهِمُ بِالْبَيِّنَاتِ [راجع: ۱۸۸۹۰]۔

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء کو اتنا موتر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیوں میں دیکھا، نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یاد دہکروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۹۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَحْكُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْلَمُ بِمَنْ يَحْكُمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنٌ جُرْحِهِ لَوْنُ الدِّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۱۹۰۷۶]۔

(۱۰۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تر و تازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی ہوسک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۹۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ الَّذِي نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يُحْلُوا فِي نِعَالِهِمْ قَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ النُّعْمَةِ هَا وَرَبِّ هَذِهِ النُّعْمَةِ لَقَدْ زَانَتْ مُعْتَصِدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ فِي نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهَمَّا عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۷۵۷]۔

(۱۰۹۵۰) زیاد حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جو تپے پہنے ہوئے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جو تپے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور وہاں سے دیکھا ہے۔

(۱۰۹۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَنَ النَّاسُ فَخَفُّوا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [راجع: ۱۷۴۶۸]۔

(۱۰۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۹۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُغْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُجِيءَ أَحَدُكُمْ عَمَلُهُ فَأَلَوْا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَنْقَعَدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدُّوا وَلَقَبُوا وَاعْدُوا وَزُحُوا وَنَسَى مِنْ الذَّلِيلَةِ وَالْقَصْدِ الْقَصْدُ تَلَفُوا [راجع: ۱۰۶۸۸]۔

(۱۰۹۵۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا مکمل نجات نہیں دلا سکا، سچا بہ کرام اللہ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لہذا تم راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَلَمْ يَدِهِ غَمْرٌ وَلَمْ يَغْبِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ [راجع: ۷۵۵۹]۔

(۱۰۹۵۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو کلامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ دھویا)

(۱۰۹۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْسَبُ الْمَلَاحِكُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]۔

(۱۰۹۵۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں ستایا گئیاں ہوں۔

(۱۰۹۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸]۔

(۱۰۹۵۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۹۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْقَازَبَ الزَّمَانُ فَتَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَيَكُونُ الشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُونُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُونُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ وَتَكُونُ السَّاعَةُ كَالْحَبِيرِ أَوْ السَّعْفَةِ الْخَوْصَةِ زَعَمَ سُهَيْلٌ

(۱۰۹۵۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک زمانہ قریب نہ آ جائے، چنانچہ سال سینے کی طرح، مہینہ ہفتے کی طرح، ہفتہ دن کی طرح، دن گھنٹے کی طرح اور گھنٹہ چنگاری ٹپکنے کے بعد روہ جائے گا۔

(۱۰۹۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ مِنْ مَرْتَمٍ حَكَمًا مُفْطِطًا

بُكَيْسُو الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْعِزْبِيَّ وَيَصْنَعُ الْجِزْيَةَ وَيَبْعُضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ [راجع: ۱۷۲۶۷]۔

(۱۰۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے غریب تم میں حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۹۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَيْبَى مَرْثِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقُ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَلَبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الْعَلِيْبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِمِيزَانِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرَبُّو لَهُ فِي كِفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَكْثَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرْتَبَى أَحَدُكُمْ فَلَوْهُ أَوْ فَصِيلُهُ [راجع: ۸۳۶۳]۔

(۱۰۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک مجبور مدد کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے بکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی بڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑے بڑے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى الْغَامِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاكَتِ الْمَرْءُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۱۷۶۵]۔

(۱۰۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۱۰۹۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَنَادَةُ الْأَنْبَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ زَيْدٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمَارٍ مِنْ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ يُعْنِي الشُّوْبِيَّ شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَيْسَ الشَّامُ قَالَ قَنَادَةُ وَالشَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷]۔

(۱۰۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کوئی شخص موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۹۶۱) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْأَنْبَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاعٍ قَالَ وَلَدْتُ وَلَوْ دُتُّ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَا فِيهِمْ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ فَبَجَلْتُ بَعْضًا يَصْنَعُ لِبَعْضٍ الطَّعَامَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَكْثُرُ مَا يَدْعُونَا قَالَ هَاشِمٌ يَكْثُرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحِيلِهِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَصْنَعُ طَعَامًا فَادْعُوهُمْ إِلَى رَحِيلِي قَالَ فَامْرَأْتُ بِطَعَامٍ يَصْنَعُ وَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعِشَاءِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الدَّعْوَةُ عِنْدِي الْكَلِيلَةُ قَالَ أَسْبَغْتَنِي قَالَ هَاشِمٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَدَعْوَتِهِمْ فَهُمْ عِنْدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا

أَعْلِمَكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعَاذِرَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَذَكَرَ فَحُجَّ مَكَّةَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَكَّةَ قَالَ كَبَتْ الزُّبَيْرُ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنَّبَتَيْنِ وَبَكَتْ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْأُخْرَى وَبَكَتْ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَيْرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْسِيهِ قَالَ وَقَدْ وَبَّشَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَانَهَا قَالَ فَقَالُوا نَقْدُمُ هَؤُلَاءِ إِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أَصِيبُوا أَغَطَيْنَا الَّذِي سِيلَنَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتَنَظَّرَ قُرَاشِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ أَهْضِفْ لِي بِالْأَنْصَارِ وَلَا يَأْتِيَنِي إِلَّا أَنْصَارِي فَهَضَفْتُ بِهِمْ فَجَاءُوا فَأَقَامُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَانِ قُرَيْشٍ وَأَنْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِتَدْيِهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى خَصَدًا حَتَّى تَوَافَرِي بِالصَّخَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَانْطَلَقْنَا لَمَّا بَنَاءَ أَحَدٌ مَنَا أَنْ يَقُولَ مِنْهُمْ مَا شَاءَ وَمَا أَحَدٌ يُوْجِّهُ إِلَيْنَا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ أَبُو سَفْيَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبِيعَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشٌ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سَفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ قَالَ فَغَلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ فَاقْبَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ وَفِي يَدِهِ قَوْسٌ أَخَذَ بِسِيَةِ الْقَوْسِ قَالَ فَاتَى فِي طَوَائِفِهِ عَلَى صَنْمٍ إِلَى جَنْبِ يَمْعُونَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَطْعُنُ بِهَا فِي عَرِيهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَفَقَ الْبَاطِلُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الصَّخَا فَعَلَاهُ حُثًى بَنَظَرٌ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللَّهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَهُ وَيَذْكُرُهُ قَالَ وَالْأَنْصَارُ نَحْنُهُ قَالَ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ فَادْرَسَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قُرَيْشِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَخَفْ عَلَيْنَا فَلَمَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَرْفَعُ طَرَفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَقْضِي قَالَ مَا شِئْتُمْ فَلَمَّا قُضِيَ الْوَحْيُ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعَاذِرَ الْأَنْصَارِ أَفَلَنْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَادْرَسَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قُرَيْشِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالُوا فَلَمَّا ذَلِكْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذَا كَلَّمَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالَ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الصَّنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يَصْلَحُ فَايْنَكُمْ وَيَعْلَمُكُمْ إِنْ صَحَّحَهُ مُسْلِمٌ (۱۷۸۰)، وَابْنُ حِبَّانَ (۴۷۶۰)، وَابْنُ حَزِيمَةَ:

(۲۷۵۸) - [إِذَا رَاجَعَ: ۷۹۰۹]

(۱۰۹۶۱) عبد اللہ بن ربیع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک میں کئی وفد "جن میں میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما شامل تھے" حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا تیار کرتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں اکثر اپنے یہاں کھانے پر لاتے تھے۔ میں نے کہا کیا میں کھانا نہ پکاوں اور پھر انہیں اپنے مکان پر آنے کی دعوت دوں، تو میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، پھر شام کے وقت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا اے ابو ہریرہ! آج رات میرے ہاں

دعوت ہے۔ انہوں نے کہا تم نے مجھ پر سبقت حاصل کر لی ہے، میں نے کہا جی ہاں! میں نے سب کو دعوت دی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے انصار کی جماعت! کیا میں تمہیں تمہارے بارے میں ایک حدیث کی خبر نہ دوں؟ پھر فریح مکہ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ سے) چل کر مکہ پہنچے اور دو اطراف میں سے ایک جانب آپ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو اور دوسری جانب خالد رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بے زرہ لوگوں پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ واوی کے اندر سے گزرے اور رسول اللہ ﷺ انکے ایک فوجی دست میں رہ گئے۔ آپ ﷺ نے نظر اٹھا کر مجھے دیکھا تو فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حاضر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس انصار کے علاوہ کوئی نہ آئے، انصار کو میرے پاس (آنے کی) آواز دو، پس وہ سب آپ ﷺ کے ارد گرد جمع ہو گئے اور قریش نے بھی اپنے حمایتی اور تعین کو اکٹھا کر لیا اور کہا ہم ان کو آگے بھیج دیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی فائدہ حاصل ہوا تو ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے اور اگر انہیں کچھ ہو گیا تو ہم سے جو کچھ مانگا جائے گا دے دیں گے، رسول اللہ ﷺ نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا تم قریش کے حمایتیوں اور تعین کو دیکھ رہے ہو، پھر اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا (تم چلو) اور تم مجھ سے کہہ صفا ملاقات کرنا، ہم چل دیں اور ہم میں سے جو کسی کو لٹل کرنا چاہتا تو کر دیتا اور ان میں سے کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہ کر سکتا، حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! قریش کی سرداری ختم ہو گئی، آج کے بعد کوئی قریشی نہ رہے گا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے وہ محفوظ ہے اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ اس میں رہے گا، چنانچہ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے، پھر نبی ﷺ نے حجر اسود کا استلام کیا، بیت اللہ کا طواف کیا، اس وقت نبی ﷺ کے ہاتھ میں کمانی تھی، اس کی نوک نبی ﷺ نے اس بت کی آنکھ میں چھو دی جس کی مشرکین عبادت کرتے تھے اور وہ خانہ کعبہ کے ایک کونے میں رکھا ہوا تھا اور یہ آیت پڑھنے حق آگیا اور باطل چلا گیا، پھر نبی ﷺ صفا پہاڑی پر چڑھے جہاں سے بیت اللہ نظر آ سکے، اور اپنے ہاتھ اٹھا کر جب تک خدا کو منظور ہوا، ذکر اور دعا کرتے رہے، انصار اس کے نیچے تھے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ آپ ﷺ کو اپنے شہر کی محبت اور اپنے قرابت داروں کے ساتھ نرمی غالب آ گئی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ ﷺ پر وحی آئی اور جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ نہ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وحی ختم ہو جاتی، پس جب وحی پوری ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے انصار کی جماعت! کیا تم نے کہا ہے کہ اس شخص کو اپنے شہر کی محبت غالب آ گئی ہے، انہوں نے عرض کیا واقعہ تو یہی ہوا تھا، آپ نے فرمایا ہرگز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول (ﷺ) ہوں۔ میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، اب میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور موت تمہاری موت کے ساتھ ہے، پس (انصار) روتے ہوئے آپ کی طرف بڑھے اور عرض کرنے لگے اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ کہا وہ صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی محبت کی حرص میں کہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا نذر قبول کرتے ہیں۔

(۱۰۹۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَحْيَىٰ شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُذِّبَ الْحَدِيثُ وَلَا تَحْسَسُوا وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا مِمَّا أَمَرَكُمْ اللَّهُ [راجع: ۱۸۴۸۵]

(۱۰۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمانی خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۹۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۸۵۰۰]

(۱۰۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَىٰ آلِ الْمُؤَيَّرَةِ بَنِي شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تَنْزِعِ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۲۷۹۸۸]

(۱۰۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم، صاحب الحجرة جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خوشقی ہو۔

(۱۰۹۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۱۹۲۴۴]

(۱۰۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے ”میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں۔“

(۱۰۹۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ قَضَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لُغَيَّانَ مِنْ هَذِلِّ سَقَطَ مَتْنٌ بِعَرَفَةَ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ آتَتْ قَضَىٰ عَلَيْهَا بِالْعَرَةِ تَوَكَّهَتْ فَقَضَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ مِيرَاقَهَا لِيَسِيهَا وَزَوَّجَهَا وَأَنَّ الْعُقْلَ عَلَىٰ عَصِيهَا [راجع: ۲۷۲۱۶]

(۱۰۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مارا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا

فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے خلاف غرہ کا فیصلہ ہوا تھا، وہ فوت ہوگئی تو نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹوں اور شوہر کو ملے گی، اور میت اس کے حصہ پر ہوگی۔

(۱۰۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو شِهَابٍ قَدْ كَرِهْتُ لَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَنْ الْمَرْأَةَ الَّتِي لَعَنَى عَلَيْهَا بِالْمَرْءِ تَوَلَّيْتُ [راجع: ۷۲۱۶]۔

(۱۰۹۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۶۸) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ حَسَّامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْهَرُوا الْفَنَنَ وَتَكُونُوا الْهَرَجَ لَنَا وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ وَقَالَ وَيَقْبُضُ الْعِلْمُ [راجع: ۱۰۲۳۶]۔

(۱۰۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، ہرج کی کثرت ہوگی اور علم اٹھایا جائے گا، ہم نے ”ہرج“ کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل، قتل۔

(۱۰۹۶۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَثِيرٌ مَرَّةً حَدِيثٌ رَفَعَهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنَ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خَبَارُهُمْ لِي الْجَاهِلِيَّةِ حَيَاتُهُمْ لِي الْإِسْلَامِ إِذَا فِيقَهُو وَالْأَزْوَاجُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ مَا تَعَارَفَ مِنْهَا اخْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه مسلم ۲۶۳۸]۔

(۱۰۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ سونے اور چاندی کے چپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں اور انسانوں کی روضوں و شکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۰۹۷۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لَكُمْ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ لَعَنَ خَلْقَهُ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثَنِي نَجْدَةُ بْنُ صَبِيحٍ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا اتَّوَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَا حَدَّثَنِي خَلِيلِي بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَأَنَا أَنْتَظِرُهُ قَالَ جَعْفَرٌ بَلَّغْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلْتُمُ النَّاسَ عَنْ هَذَا فَقُولُوا اللَّهُ تَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَاللَّهُ كَبِيرٌ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ [صححه مسلم ۱۰۱۳۵]۔

(۱۰۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگ تم سے یقیناً ہر چیز کے متعلق سوال کریں گے، حتیٰ کہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

راوی حدیث مزید کہتے ہیں کہ مجھ سے مجاہد بن منبج سلمی نے بیان کیا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے کچھ سوار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے یہی سوال پوچھا، جس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا کہ

میرے غلیل رضی اللہ عنہ نے مجھ سے جو بھی چیز بیان فرمائی تھی، یا تو میں اسے دیکھ چکا ہوں، یا اس کا انتظار کر رہا ہوں۔
راوی حدیث جعفر کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب لوگ تم سے یہ سوال پوچھیں تو تم یہ جواب دو کہ اللہ ہر چیز سے پہلے تھا، اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اللہ ہی ہر چیز کے بعد ہوگا۔

(۱۰۹۷۸) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ لَا أَحِبُّهُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ وَاللَّهُ مَا أَحْسَنَ عَلَيْكُمُ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَحْسَنَ عَلَيْكُمُ التَّكَاثُرَ وَلَكِنْ أَحْسَنَ عَلَيْكُمُ الْعُقْدَةَ [راجع: ۹۷۱۶، ۶۰، ۱۸۔]
(۱۰۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار کی تولد کی مالدار ہوتی ہے۔

بخدا! مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلٹی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر جان بوجھ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۱۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَابِتٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَكْثَرَتْ أَكْثَرَتْ قَالَ قَلَوُ حَدَّثَكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مَيِّتُتُنِي بِالْقَشِيعِ وَلَكِنَّا نَظَرُ تَمُونِي [انظر: ۹۷۷، ۱۰۹۷۲] یزید بن اصم بیٹھتے کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی ﷺ سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چھٹکے بھٹکے لگو اور مجھے دیکھنے تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۳) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْرَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [راجع: ۱۷۸۱۴۔]
(۱۰۹۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۱۰۹۷۵) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدِي عِنْدَ عَيْنِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [راجع: ۹۷۴۸، ۱۰۹۷۵] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

(۱۰۹۷۵) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ لَفَقَامَ ثُمَّ أَخْرَجَ بِفَتَيَانِي مَعَهُمْ حَزْمُ الْخَطْبِ فَأَخْرَقَ عَلَى قُلُوبِ لِي

بِوَلِيهِمْ يَسْمَعُونَ النَّدَاءَ ثُمَّ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ فَسَأَلَ يَزِيدُ أَيْبَى الْجُمُعَةَ هَذَا أَمْ لِي غَيْرَهَا قَالَ مَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ جُمُعَةً وَلَا غَيْرَهَا إِلَّا هَكَذَا [راجع: ۱۱۰۱۳]

(۱۰۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کمزری کر دے، پھر اپنے نوجوانوں کو لے کر نکلوں جن کے پاس لکڑیاں ہوں انھوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے ٹکڑوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، یزید نے پوچھا کہ اس حدیث کا تعلق جمعہ کے ساتھ ہے یا کسی اور نماز سے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث صرف اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا، انہوں نے اس میں جمعہ وغیرہ کا کوئی تذکرہ نہیں کیا تھا۔

(۱۰۹۷۶) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَزْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَلِي وَمَتَلَكُمُ أَتَيْتُهَا الْأَمَّةَ كَمَتَلٍ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا يَلْبَلُ لَهَا قَلْبَتٌ إِلَيْهَا هَذِهِ الْقَرَأَتُ وَالذَّوَابُ إِلَيَّ تَفْتَحِي النَّارَ لِمَعْمَلٍ يَذْبُهَا وَتَغْلِبُهَا إِلَّا تَقَعَّمَا لِي النَّارَ وَأَنَا آخِذٌ بِمُحْضَرِكُمْ أَذْغُوكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَتَغْلِبُونِي إِلَّا تَقَعَّمَا لِي النَّارَ [راجع: ۷۳۱۸]

(۱۰۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر پھینکنے لگے لیکن وہ اس پر غائب آ جائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر پھینک رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۱۰۹۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَائِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُونَ أَكْثَرَتْ أَمْ كَثُرَتْ فَلَوْ حَدَّثَكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِمَّا يُؤْمِنُونَ بِالْقُلُوبِ وَمَا نَظَرُ تَعْمُورِي [راجع: ۱۰۹۷۲]

(۱۰۹۷۹) یزید بن اہم ہشتم کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی ﷺ سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر جھلکے بیٹھنے لگو اور مجھے دیکھنے تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۸۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْيُثُوبِ الْمُؤَصِّلِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْيَقْنَى عَنْ كَثْرَةِ الْقَرَضِ وَلَكِنَّ الْيَقْنَى عَنِ النَّفْسِ [راجع: ۹۷۱۶]

(۱۰۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَنَّبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خُمْسُ سَلَمٍ إِذَا لَقِيَهُ وَيُسْمَتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوذُهُ إِذَا مَرَضَ وَيَتَهَنَّدُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ قَالَ أَبِي غَرِيبٌ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [صحيح البخارى (۱۲۴۰)، ومسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲۴۱)].

(۱۰۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، ملاقات ہو تو سلام کرے، چمیک کر الحمد للہ کہے تو جواب دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے اور دعوت دے تو قبول کرے۔

(۱۰۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالْحَبَشَةُ يُلْعَبُونَ فَرَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّهُمْ بَنُو أَرْفَلَةَ [راجع: (۱۸۰۶۶)].

(۱۰۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ حبشی اپنے بیڑوں سے کرب دکانے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا: اے انہیں چھوڑ دو یہ بنو ارفلہ ہیں۔

(۱۰۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ وَأَبُو الْمُهِرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ شَفَاتُهُ [نظر: (۱۰۹۸۸، ۱۰۹۸۹، ۱۰۹۸۸)].

(۱۰۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ارْتَدَّ أَنْ يُبْعِدَ مِنْ مَنَى قَالَ نَحْنُ نَذَلُّونَ عَدَاً إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْمُحْصَبِ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا تَقَاسَمُوا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَعَلَى بَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَبَايَعُوهُمْ وَلَا يَخَالُطُوهُمْ حَتَّى يَسْلَمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: (۱۷۲۳۹)].

(۱۰۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یوم النحر سے اگلے دن (میارہ ذی الحجہ کو) ”جگہ ابھی آپ ﷺ منیٰ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (ان شاء اللہ) خیف بنی کنانہ” جہاں قریش نے کفر پر ہمتیں کھائی تھیں ”میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادی حصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی ممانعت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی ﷺ کو ان کے حوالے کر دیں۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلْقُ آدَمَ وَفِيهِ أُذْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ [صححه ابن خزيمة (۱۲۲۹)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(۱۰۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْخَمْرِ وَالذَّبَائِ وَالْمَزَلَّتِ وَعَنْ الطَّرُوفِ كُلِّهَا [صححه ابن حبان (۵۴۰۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۴۰۸، النسائي: ۳۰۶/۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منکے، کدو کی توبی کھوکھلی کڑی کے برتن اور عام برتنوں میں بھی نبيذ کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنَشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ سَالِعٍ وَأَوَّلُ مُشْتَعٍ [صححه ابن خزيمة (۱۲۲۹)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میں میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا، سب سے پہلے زمین مجھ سے ہی شق ہوگی (سب سے پہلے میری قبر کھلے گی) میں پہلا سفارش کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی۔

(۱۰۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِي ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْغَلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۰۳)، والحاكم (۵۳۷۱)، والبيهقي (۵۳۷۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۸۴۲، النسائي: ۲۶۱/۸، ۲۶۲).

(۱۰۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقر و قاذو، قلت اور ذلت سے، ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَهْلِكَنَّ ابْنُ مَرْثَمٍ بِفَيْحِ الرُّوحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا [راجع: ۱۷۲۷۱].

(۱۰۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فَيْحِ الرُّوحَاءِ“ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحُسَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي بَيْتِ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتُهُ [صححه ابن حبان (۸۱۵)].

وعلفه البخاری . قال شعب : اسنادہ صحیح . [راجع : ۱۰۹۸۱].

(۱۰۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی مقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحُسَيْنِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ هَذِهِ بَغْيَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتُرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتُهُ [راجع : ۱۰۹۸۱].

(۱۰۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی مقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطَّافَةِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَمْ أَدْرِكْ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَشَدَّ تَضَجِيرًا وَلَا أَقْوَمَ عَلَى ضَمِّهِ مِنْهُ فَبَيَّنَّا أَنَا عِنْدَهُ وَهُوَ عَلَى سَوْبٍ لَهُ وَأَسْفَلَ مِنْهُ جَارِيَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ وَمَعَهُ كَيْسٌ فِيهِ خَصِي وَنَوَى يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا أَنْفَذَ مَا فِي الْكَيْسِ الْفَاهُ إِلَيْهَا فَجَمَعْتُهُ فَبَعَثَنِي فِي الْكَيْسِ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي أَلَا أَخَذْتُكَ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي بَيْنَمَا أَنَا أَوْعَكَ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ مَنْ أَحْسَرُ الْفَتَى الدَّوْسِيُّ مَنْ أَحْسَرُ الْفَتَى الدَّوْسِيُّ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ هُوَ ذَاكَ بَوَّعَكَ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَقَالَ لِي مَعْرُوفًا فَقَسْتُ فَأَنْطَلَقَ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ وَمَعَهُ يَوْمٌ مِثْلُ صَفَّانَ مِنْ رِجَالٍ وَصَفٍّ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفٍّ مِنْ رِجَالٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ الشَّيْطَانِ شَيْنَا مِنْ صَلَاحِي فَلْيَسْبِحَنَّ الْقُرْآنَ وَلْيَصِفَنَّ النِّسَاءَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَّ نِسْرٌ مِنْ صَلَاحِهِ شَيْنًا فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَجَالِسُكُمْ هَلْ مِنْكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ بَابَهُ وَارْحَى سِتْرَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ لِيَحْدِثَ لِقَوْلٍ قُلْتُ بِأَهْلِي كَذَا وَقُلْتُ بِأَهْلِي كَذَا فَسَكُّوا فَأَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ مَنْ تَحْدِثُ فَجَعَلَتْ لَهَا كَعَابَ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا وَتَكَالَفَتْ لِيَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَيَسْمَعُ كَلَامَهَا فَقَالَتْ اِى وَاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَيَحْذَرُونَ وَاِنَّهُمْ لَيَحْذَرُونَ لَقَالْ هَلْ تَذَرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ اِنَّ مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مَثَلُ شَيْطَانٍ وَسُحْرَانَةٍ لَقِيَا اَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ بِالسَّحَرَةِ قَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا لَا يُفَضِّلَنَّ رَجُلٌ اِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ اِلَى امْرَأَةٍ اِلَّا اِلَى وَلَدٍ اَوْ وَلَدٍ قَالَ وَذَكَرَ ثَالِثَةً فَسَبَّحَهَا اَلَا اِنَّ طَيْبَ الرَّجُلِ مَا وَجَدَ رِيحَهُ وَلَمْ يَظْهَرْ لَوْنُهُ اَلَا اِنَّ طَيْبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَلَمْ يَوْجَدْ رِيحُهُ [اسنادہ ضعیف۔ قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۲۱۷۴، ۴۰۱۹، الترمذی: ۲۷۸۷، النسائی: ۸/۱۰۱)۔ (راجع: ۹۷۷۴)۔]

(۱۰۹۹۰) ابی نصرہ نے روایت ہے کہ مجھ سے عقادہ کے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان ہوا تو میں نے حضور اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے عبادت اور مہمان نوازی میں اس قدر مستعد کسی کو نہیں دیکھا کہ جس قدر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ایک روز ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک تخت پر تشریف فرما تھے ایک حیل (ہاتھ میں) لئے ہوئے کہ جس میں نکرگیاں گھٹلیاں بھری ہوئی تھیں اور نیچے ایک سیاہ رنگ کی باندی بیٹھی ہوئی تھی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان نکرگیوں یا گھٹلیوں پر سبحان اللہ پڑھتے تھے جب تمام نکرگیاں ختم ہو جاتیں تو وہ باندی ان کو جگ کر کے پھر ان کو حیل میں ڈال دیتی اور ان کو اٹھا کر دے دیتی (پھر وہ ان نکرگیوں پر تسبیح پڑھنا شروع فرما دیتے) انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں اپنی حالت اور رسول اکرم ﷺ کی حدیث مبارک نہ بیان کروں؟ میں نے کہا ضرور، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں بخار میں تپ رہا تھا کہ اتنے میں حضور اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (قبیلہ) دوس کے نو جوان شخص کو کسی شخص نے دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے دو مرتبہ یہی فرمایا، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (قبیلہ) دوس کا نو جوان یعنی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہاں مسجد کوٹنے میں بخار میں تپ رہا ہے آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور (محبت و شفقت سے) اپنا دست مبارک مجھ پر پھیرا اور پیار سے گفتگو فرمائی میں اٹھا آپ ﷺ چل پڑے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اس جگہ پر پہنچے کہ جہاں پر آپ ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے لوگوں کی جانب چہرہ انور فرمایا اور آپ ﷺ کے ہمراہ مردوں کی دو صفیں تھیں اور ایک صف خواتین کی تھی یا خواتین کی دو صفیں تھیں اور ایک صف مردوں کی تھی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر مجھے شیطان نماز میں بھلا دے تو مرد و سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں، راوی نے بیان کیا کہ پھر رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا فرمائی اور آپ ﷺ کسی جگہ بھول نہیں ہوئی۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام حضرات اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہو کیا تم لوگوں میں کوئی ایسا شخص ہے کہ جو اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر دروازہ بند کر لیتا ہے اور وہاں پردہ ڈال لیتا ہے پھر باہر نکل کر لوگوں کے سامنے خلوت کی باتیں بیان کرتا ہے؟ لوگ یہ بات سن کر خاموش ہو گئے، پھر آپ ﷺ خواتین کی جانب مخاطب ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسی خاتون ہے جو دوسری خاتون سے ایسی ایسی باتیں نقل کرتی ہو (یعنی شوہر کے جماع کرنے کی کیفیت بیان کرتی ہو) یہ سن کر خواتین خاموش رہیں، اتنے میں ایک خاتون نے مجھے زمین پر رکھ کر خود کو اونچا کیا تاکہ آپ ﷺ اس کو دیکھ لیں اور اس کی

بات سن لیں، اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مرد بھی اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں اور خواتین بھی اس بات کا تذکرہ کرتی ہیں (یعنی مرد بھی ایسے ہیں کہ جو بیوی سے جماع کی کیفیت کو دوسروں سے بیان کرتے ہیں) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگ واقف ہو کہ اس بات کی کیا مثال ہے؟ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک شیطان، کسی شیطانہ سے راستہ میں ملاقات کرے اور اس سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرے اور لوگ اس کو دیکھ رہے ہیں، باخبر ہو جاؤ کہ مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کی خوشبو معلوم ہو اور اس کا رنگ معلوم نہ ہو اور خواتین کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ معلوم ہو لیکن اس کی خوشبو معلوم نہ ہو۔

(۱۰۹۹۱) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ شَيْبٍ أَبِي رُوْحٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَكْرَّ الْحَدِيثُ لَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانُ وَالْحِكْمَةَ بِمَانِيَةٍ وَاجِدَ نَفْسَ رَبِّكُمْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ وَقَالَ أَبُو الْمُعِيرَةِ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ إِلَّا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَقَسُوةَ الْقُلُوبِ فِي الْقَدَّادِينَ أَصْحَابِ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ الَّذِينَ تَغَالَتْهُمْ الشَّيَاطِينُ عَلَى أَعْنَاجِ الْإِبِلِ (۱۰۹۹۱) شیبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں نبی ﷺ کی کوئی حدیث سنائیے، چنانچہ انہوں نے ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یاد رکھو! ایمان بھی اہل یمن میں ہے اور حکمت بھی اور میں یمن کی طرف سے تمہارے رب کی آہٹ محسوس کرتا ہوں، اور یاد رکھو! کفر و فسق اور دل کی سختی ان بالوں اور پشم والے لوگوں میں ہوتی ہے جنہیں شیطان اونٹوں کی دوسوں پر اپک لیتے ہیں۔

(۱۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمَوْذُبِيُّ ذِي الْقُعْدَةِ سَنَةَ سَبْعِينَ لَقَدْ تَكْرَّرَ حَدِيثًا وَذَكَرَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَمْرٍو بْنِ عُلْفَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِتَمْرَةٍ مِنَ الطَّيِّبِ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَقَعَتْ فِي يَدِ اللَّهِ فَهَرَبَتْهَا لَهُ كَمَا يُرَى أَحَدُكُمْ فَلَوْهُ أَوْ فَصِيلُهُ حَتَّى تَعُودَ فِي يَدِهِ مِثْلَ الْجَبَلِ

(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور اللہ اسے ہی قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ أَحَدُ النَّارِ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لَوْ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزَادَ شُكْرًا [صحیح البخاری (۶۰۶۹)،

(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر جنسی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جائے، اسی طرح ہر جنسی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس پر مزید شرم کرے۔

(١٩٩٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْكَأِثِبَاءُ إِخْوَةُ أَبْنَاءِ عَلَاتٍ أَهْلَاهُمْ قَتَلُوا وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ [راجع: ٩٩٧٥].

(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میں دنیا و آخرت میں تمام لوگوں میں حضرت مصیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہی ہے۔

(١٩٩٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا أَهْلَ الْبَيْتِ هُمْ أَصْفَى قُلُوبًا وَأَرْفَى أَلْفِيدَةً الْبَيْتُ بَيْتَانِ وَالْحِكْمَةُ بَيْتَانِيَّةٌ (صححه البعاري ٤٣٨٩)، ومسلم (٥٢).

(۱۰۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور نقد اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹) حَدَّثَنَا مُؤَلَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حِشَامٌ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْفَقْهُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانَةٌ [راجع: ۷۲۰۱].

(۱۰۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان، حکمت اور فقہ الی یکن میں بہت عمدہ ہے۔
(۱۰۹۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ عَصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَبِلَ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ بِنَقْصِ الْعِلْمِ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجعہ: ۱۰۹۳۹]۔

(۱۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آ لگیا ہے، علم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اہل۔

